ھیری پوٹر اور
بدبخت بچّہ
مصنفہ: جے کے رولنگ
ترجمہ: معظم جاوید بخاری
AwANQi
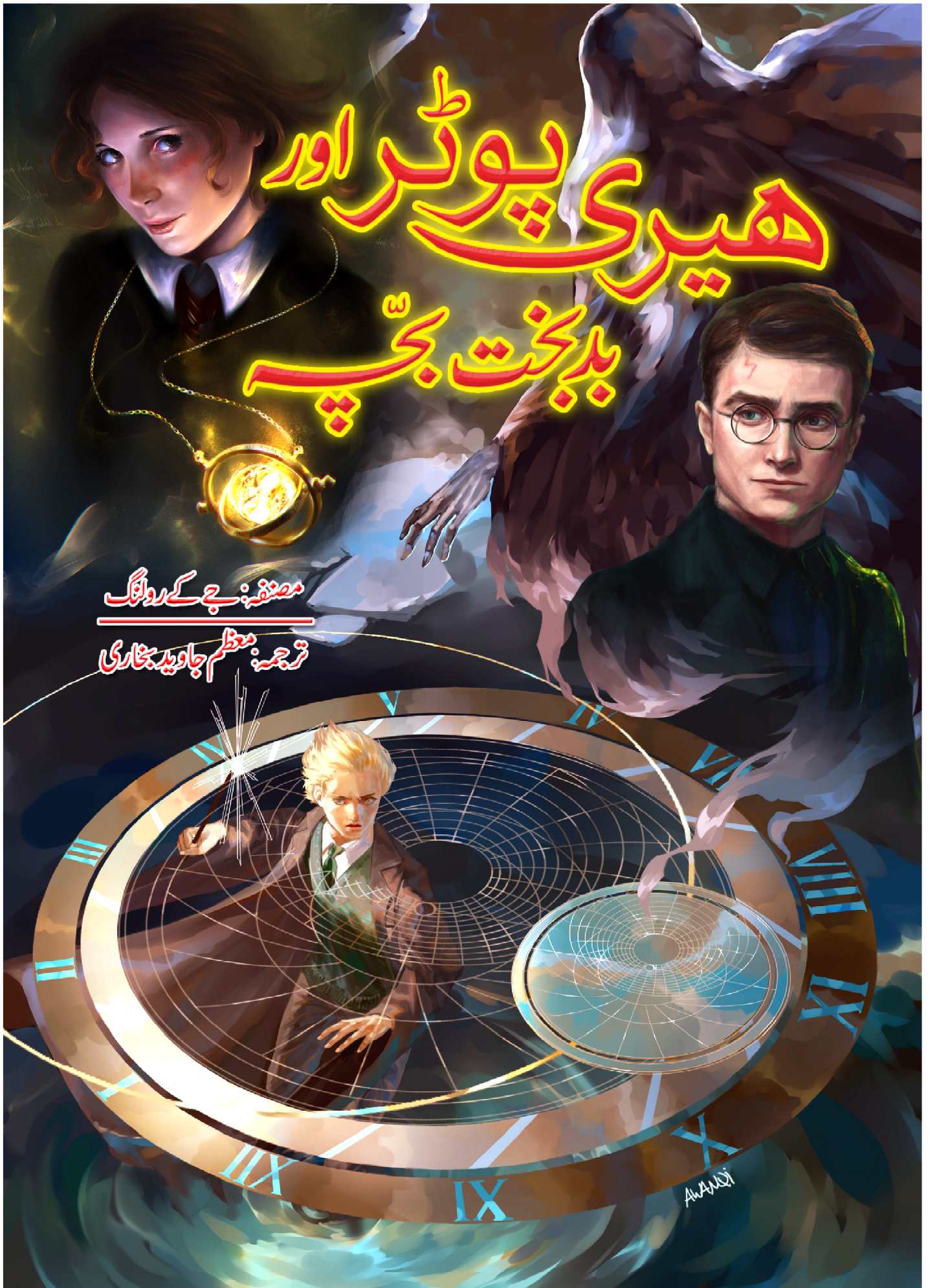
شہرۂ آفاق جادوگر ہیری پوٹر کے کارنامے (آٹھویں کتاب کا ترجمہ)

''ہیری پوٹر اینڈ دی کرسڈ چائلڈ''

ہیری پوٹر

اور

بدبخت بچہ

......مصنفہ......

جے کے رولنگ

......مترجم......

معظم جاوید بخاری

............انٹرنیٹ ایڈیشن............

فہرست ابواب

پہلا حصہ...... پہلا ایکٹ۔ ہیری پوٹر اور بدبخت بچہ

دوسرا ایکٹ۔ ہیری پوٹراور بد بخت بچہ

دوسرا حصہ......تیسرا ایکٹ۔ ہیری پوٹراور بد بخت بچہ

چوتھا ایکٹ۔ ہیری پوٹر اور بدبخت بچہ

پہلا ایکٹ

ہیری پوٹر اور بدبخت بچہ

منظر 1

کنگ کراس اسٹیشن

وہاں ایک نہایت مصروف اور پرہجوم ریلوے سٹیشن کا منظر دکھائی دے رہا تھا، جہاں پر موجود بے چین و بے قرار سب لوگوں کو کہیں جانا تھا۔ اُس پُر جوش چیخ و چلاہٹ اور شور و شغل میں دو بڑی لدی پھدی ٹرالیاں کھڑ کھڑاتی ہوئی آواز میں آگے بڑھ رہی تھیں جن پر دو بڑے پنجرے کانپتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ ان ٹرالیوں کو دو لڑکے دھکیلتے ہوئے آگے بڑھا رہے تھے۔ ان میں ایک کا نام جیمس پوٹر اور دوسرے کا نام البس پوٹر تھا۔ ان کے عقب میں ان کی ماں جینی بھی تیزی سے قدم بڑھاتی چلی آ رہی تھی۔ ایک سینتیس سالہ شخص اپنے کندھوں پر ایک ننھی لڑکی بٹھائے جینی کے پہلو میں چل رہا تھا، یہ لڑکی اس کی بیٹی للّی تھی اور اس آدمی کا نام 'ہیری پوٹر' تھا۔

''ڈیڈ......!'' البس نے اپنے باپ کی طرف غصیلی نگاہوں سے گھورتے ہوئے کہا۔ ''وہ پھر مجھے ستا رہا تھا......''

''جیمس! اسے تنگ مت کرو......'' ہیری نے تھوڑا ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

''اوہ ڈیڈ......'' جیمس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میں تو محض اسے یہ کہہ رہا تھا کہ وہ سلے درن میں منتخب ہو جائے گا، اس لئے وہ......'' ہیری کی قہر ڈھاتی نگاہوں سے سہم کر وہ جلدی سے چپ ہو گیا اور سر جھٹکتے ہوئے بولا۔ ''چلو! ٹھیک ہے!''

''آپ مجھے خط تو لکھو گی...... ہے نا!'' البس نے جیمس کو پڑنے والی ڈانٹ کو نظر انداز کیا اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

''ہر روز......اگر تم چاہو تو؟'' جینی نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

''اوہ نہیں نہیں......روزانہ نہیں!'' البس نے گھبرا کر فوراً کہا۔ ''جیمس نے مجھے بتایا ہے کہ اکثر و بیشتر لوگ مہینے میں

ایک ہی بار خط بھیجتے ہیں، میں ایسا نہیں چاہتا ہوں......''

''اوہ البس! ہم تمہارے بھائی کو گذشتہ سال ہفتے میں تین تین خط بھیجا کرتے تھے۔'' ہیری نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''کیا کہا...... ہفتے میں تین بار؟'' البس کے چہرے پر اچنبھے اور غصے کے ملے جلے تاثرات ابھرنے لگے۔ ''مگر جیمس......؟'' اس نے گردن گھما کر جیمس کی طرف مستفسرانہ انداز میں دیکھا۔

''دیکھو البس!'' جینی نے سنجیدگی سے کہا۔ ''ہوگورٹس سکول کے بارے میں بتائی ہوئی ہر وہ بات جو تم سے تمہارے بھائی نے کہی ہے، اس پر یقین کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ تمہارا بھائی ضرورت سے زیادہ ہی مذاق کرتا ہے۔''

''کیا اب ہم چلیں؟...... مہربانی کرکے!'' جیمس نے ناگواری سے تنک کر بولا۔

البس نے سوالیہ نظروں سے اپنے باپ اور اپنی ماں کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو کہ کیا ہمیں جیمس کی بات مان لینا چاہئے؟

''ٹھیک ہے، البس! تم دونوں کو پلیٹ فارم نو اور دس کے درمیان میں بالکل سیدھے چلنا ہے۔'' جینی نے البس کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

''میں بے قراری سے اس پل کا انتظار کر رہی ہوں!'' للّی نے مچلتے ہوئے کہا۔

''رکنے یا ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں، کہ تم اس سے ٹکرا جاؤ گے!'' ہیری نے پتھر کے ستون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''خود کو پرسکون رکھنا بے حد ضروری ہے، اگر تمہیں کسی قسم کا خوف محسوس ہو رہا ہو تو بہتر یہ رہے گا کہ تم دوڑتے ہوئے جاؤ!''

''میں تیار ہوں......'' البس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

ہیری نے آگے بڑھ کر البس کی ٹرالی پر اپنا ہاتھ رکھ دیا جبکہ جینی، جیمس کی ٹرالی کے ساتھ ہو گئی اور پھر وہ سب ایک ساتھ پتھر کی ٹھوس ستون کی طرف بھاگنے لگے۔

منظر 2

پلیٹ فارم نمبر پونے دس

پلیٹ فارم، ہوگورٹس ایکسپریس کے سرخ انجن کے اگلتے ہوئے سفید دھوئیں سے ڈھکا ہوا تھا۔ یہاں بھی بہت ہجوم وہنگامہ برپا تھا، فرق محض اتنا تھا کہ یہاں موجود لوگوں نے ماگلوؤں جیسا لباس نہیں پہنا تھا بلکہ وہ سب جادوئی دُنیا کے مخصوص لمبے چوغوں میں ملبوس تھے اور وہ اپنے اپنے بچوں کو الوداع کرنے کیلئے وہاں آئے ہوئے تھے۔

''تو یہ ہے پلیٹ فارم نمبر پونے دس؟'' البس نے گہری سانس کھینچتے ہوئے کہا۔اس کے انداز سے ایسا لگتا تھا جیسے اسے کوئی زیادہ خوشی وحیرت نہیں ہوئی تھی۔

''واہ...... کیا زبردست منظر ہے؟'' للّی جوش وخروش سے اچھلتے ہوئے کہا۔اس کی گردن تیزی سے گھوم رہی تھی۔ ''کیا وہ لوگ آ گئے؟...... کیا وہ یہیں کہیں موجود ہیں؟...... شاید وہ ابھی پہنچے ہی نہ ہوں؟''

''ایسی بات نہیں......'' ہیری نے دھیمے سے کہا اور اس نے ایک طرف اشارہ کیا جہاں کچھ لوگ پہلے سے موجود تھے، ان میں رون ویزلی اور اس کی بیوی ہرمائنی بھی شامل تھے، ان کے ساتھ ہی ان کی بیٹی روز بھی تھی۔للّی نے جونہی انہیں دیکھا تو پوری رفتار سے ان کی طرف دوڑ لگا دی۔

''رون انکل...... رون انکل......''

رون چونک کر مڑ کر دیکھا جہاں سے اسے آواز سنائی دی تھی، پھر اگلے ہی لمحے اس نے دونوں ہاتھ پھیلا کر للّی کو اپنی بانہوں میں بھر لیا اور ہنستا ہوا سیدھا ہوا۔''اوہ! ننھی گڑیا! تم میری سب سے پسندیدہ پوٹر ہو...... اور تم یہ بات جانتی ہو، ہے نا؟''

''رون انکل!'' للّی خوشی سے چہکتی ہوئی بولی۔''آپ مجھے میرا کرتب دکھاؤ نا......''

’’کیا تم جانتی ہو کہ ویزلی میجک شاپ کا سب سے کمال کا جادو بس ایک ہی ہے جس سے ناک کی سانسیں چرالی جاتی ہیں۔‘‘ رون نے مکاری سے مسکراتے ہوئے کہا۔

’’اوہ ممی دیکھونا...... ڈیڈی پھر سے شروع ہو گئے ہیں...... وہی گھٹیا مذاق!‘‘ روز نے منہ بسور کر ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

’’تم جسے گھٹیا مذاق کہتی ہو، وہ اسے شاندار قرار دیتے ہیں۔ جہاں تک میرا خیال ہے، یہ کچھ بیچ والا معاملہ ہی ہے......‘‘

رون ان دونوں کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے للّی کی طرف متوجہ ہوا اور ڈرامائی انداز میں بولا۔ ’’ٹھہرو! مجھے ذرا ہوا کو چبا لینے دو...... یہ نہایت آسان سی بات ہے...... اوہ معاف کرنا للّی! اگر تمہیں میری سانس میں سے لہسن کی بو آئے......‘‘ پھر اس نے گہری سانس لے کر للّی کے چہرے پر پھونک ماری۔ للّی کھلکھلا کر ہنس پڑی۔ رون نے شعبدہ باز کی طرح اپنے ہاتھ کو ہوا میں لہرایا۔

’’کیا آپ نے دلیہ کھایا ہے؟‘‘ للّی نے ہنس کر پوچھا۔

’’بنگ بینگ بونگ...... ننھی لڑکی! کیا تم ہر طرح کی مہک سونگھنے کیلئے تیار ہو؟‘‘ رون نے مسخرے پن سے کہا اور اپنے لہراتے ہوئے ہاتھ کے ساتھ للّی کی ناک کو دونوں انگلیوں سے دبوچ لیا۔

’’اوہ! میری ناک کہاں گئی؟‘‘ للّی گھٹی ہوئی آواز میں بولی۔

رون نے اپنا خالی ہاتھ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا اور بولا۔ ’’غائب ہوگئی، ہے نا!‘‘

سب لوگ رون کے اس بھونڈے مذاق پر ہنسنے لگے۔

’’رون انکل! آپ بہت مذاق کرتے ہیں۔‘‘ للّی نے منہ بسور کر کہا۔

’’اوہ نہیں! لوگ ہمیں عجیب انداز میں گھور رہے ہیں۔‘‘ البس نے دھیمے لہجے میں کہا۔

’’فکر نہ کرو، یہ سب میری وجہ سے ہے کیونکہ میں بہت مشہور جادوگر ہوں۔‘‘ رون نے فخریہ انداز میں سینہ ٹھونکتے ہوئے کہا۔ ’’میرا ناک غائب کرنے والا جادو تو تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔‘‘

''ہاں! وہ کچھ کچھ تو ہے......'' ہرمائنی نے دوسری طرف چہرہ گھماتے ہوئے کہا۔

''رون! تمہارا امتحان کیسا رہا؟'' ہیری نے بات بدلتے ہوئے جلدی سے پوچھا۔

''ایک دم شاندار!'' رون نے خوشی سے سینہ پھیلاتے ہوئے کہا۔''ہرمائنی کا خیال تھا کہ میں ماگلوؤں کی ڈرائیونگ کے امتحان میں بالکل کامیاب نہیں ہو پاؤں گا اور مجھے اپنے مہتمم پر یقیناً درہم برہم جادو کا استعمال کرنا پڑے گا......''

''نہیں خیر ایسی بات نہیں!'' ہرمائنی نے جلدی سے اس کی بات قطع کرتے ہوئے کہا۔''میں ایسا کچھ نہیں سوچا تھا، مجھے تم پر پورا بھروسہ تھا، رون!''

''اور مجھے تو پورا پورا یقین ہے کہ ڈیڈی نے اس پر درہم برہم جادوئی کلمے کا استعمال کیا تھا۔'' روز نے گہری سنجیدگی کے ساتھ کہا۔

''اوئے......'' رون غصے اور ہنسی کے ملے جلے انداز میں چیخا۔

اسی لمحے ہیری کو اپنے چوغے پر نیچے کی طرف کھینچاؤ محسوس ہوا۔ ہیری نے چونک کر نیچے دیکھا جہاں البس متفکر نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

''ڈیڈ!'' وہ دبی ہوئی آواز میں بولا۔'' آپ کا کیا خیال ہے؟......اگر مجھے......اگر مجھے واقعی سلے درن فریق میں ہی منتخب کرلیا گیا تو......؟''

''تو اس میں پریشان ہونے والی کون سی بات ہے؟'' ہیری نے حیرانگی سے پوچھا۔

''اوہ ڈیڈ! سلے درن فریق، مکار سانپوں کا گھر ہے جہاں تاریک جادو کا قبضہ ہے...... یہ بہادر جادوگروں کا فریق بالکل نہیں ہے......'' البس نے کسمساتے ہوئے کہا۔

''یہ تم سے کس نے کہا؟'' ہیری نے ٹھنڈے لہجے میں سمجھاتے ہوئے کہا۔''البس سیورس، تمہارا نام ہوگورٹس کے دو سابقہ ہیڈ ماسٹروں کے نام کا مجموعہ ہے، ان میں سے ایک سلے درن فریق سے ہی وابستہ تھا......اور جہاں تک میں جانتا ہوں، آج تک ملنے والے تمام تر بہادر لوگوں میں سے وہ سب سے زیادہ بہادر اور عظیم تھا......''

''مگر پھر بھی......'' البس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کچھ کہنا چاہا۔ اس کے چہرے سے صاف پتہ لگ رہا تھا کہ وہ اپنے باپ کی بات سے مطمئن نہیں ہو پایا تھا۔

''یہ تمہارا ذاتی فیصلہ ہے، صرف تمہارا......'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''تم کہاں جانا چاہتے ہو، یہ طے کرنا تمہارا کام ہے، یاد رکھو کہ بولتی ٹوپی تمہارے جذبات اور محسوسات کا احترام کرتے ہوئے وہی فیصلہ سناتی ہے جو تم خود اپنے لئے منتخب کرو گے......''

''کیا واقعی......؟'' البس کے چہرے پر طمانیت سی پھیل گئی۔

''اس نے میرے لئے ایسا ہی کیا تھا۔'' ہیری نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ یہ بات اس نے پہلے کبھی کسی سے نہیں کہی تھی، یہ خیال اچانک اسی وقت ہی اس کے ذہن میں عود کر آیا تھا۔ ہیری نے البس کو سمجھایا کہ ہوگورٹس اسے شاندار شخصیت کا حامل بنائے گا، ساتھ ہی یہ تسلی بھی دی کہ اسے وہاں رہتے ہوئے خوفزدہ ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔

''ماسوائے گھڑ پنجروں سے......'' جیمس نے بیچ میں ٹانگ اڑاتے ہوئے کہا۔ ''وہاں پر ان سے ذرا بچ کر رہنا، سمجھ گئے......''

''جہاں تک مجھے معلوم ہے، وہ تو نادیدہ ہوتے ہیں......'' البس نے چونک کر کہا۔

''جیمس کی باتوں پر دھیان دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''صرف اپنے اساتذہ کی باتوں پر دھیان رکھنا اور دلچسپ ماحول سے خوب لطف اندوز ہونا......اور اگر اب تم یہ نہیں چاہتے ہو کہ تمہاری ریل گاڑی نکل جائے تو جلدی سے اس پر سوار ہو جاؤ۔''

''میں ذرا ریل گاڑی کا جائزہ لینے جا رہی ہوں۔'' للّی نے ریل کے ڈبے کے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

''للّی! شرافت سے واپس آ جاؤ۔'' جینی نے غراتے ہوئے کہا۔

''روز! یاد سے نیول کو کہنا کہ ہم نے اسے پیار بھیجا ہے۔'' ہرمائنی نے تیز آواز میں کہا۔

''اوہ مام! بھلا میں پروفیسر کو آپ کا پیار کیسے دے سکتی ہوں؟'' روز نے منہ بنا کر کہا اور جدا ہو کر ریل گاڑی کی طرف چلی گئی۔ البس مڑ کر جینی اور ہیری کے گلے لگ گیا۔ دونوں نے اسے پیار کیا اور پھر وہ ان کے نظروں کے سامنے ریل گاڑی کی طرف چل دیا۔ ہیری اور جینی کی نگاہیں آخر دم تک اس کا تعاقب کرتی رہیں۔

''ٹھیک ہے......میں چلتا ہوں!'' البس نے دروازے پر رُک کر کہا اور جست لگا کر سوار ہو گیا۔ ہیری، جینی، للّی،

رون اور ہرمائنی ریل گاڑی کو دیکھتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ سیٹی بجاتی ہوئی پلیٹ فارم سے باہر آہستہ آہستہ رینگنے لگی۔

''وہ لوگ وہاں ٹھیک تو رہیں گے، ہے نا؟'' جینی کے چہرے پر پریشانی جھلکنے لگی۔

''فکر نہ کرو...... ہوگورٹس بہت بڑی اور دلچسپ جگہ ہے۔'' ہرمائنی نے تسلی دیتے ہوئے کہا

''واقعی بہت بڑی...... لاجواب اور رنگ برنگے مزیدار کھانوں سے بھری ہوئی۔ میں وہاں واپس جانے کیلئے اپنا کچھ بھی قربان کرسکتا ہوں۔'' رون نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

''پریشانی والی بات صرف یہی ہے کہ البس کو یہ اندیشہ ڈرا رہا ہے کہ کہیں اسے سلے درن فریق میں نہ منتخب کرلیا جائے۔'' ہیری نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

''اوہ ہیری! یہ تو کچھ بھی نہیں ہے، روز کو دیکھو جسے یہ فکر کھائے جا رہی ہے کہ وہ کیوڈچ کے سابقہ ریکارڈز کو اپنے پہلے سال میں توڑے گی یا پھر دوسرے سال میں۔ اور تو اور اسے یہ بھی پریشانی ہے کہ وہ اپنے اوڈبلیوایل امتحانات کو کتنی جلدی دے کر زیادہ درجات حاصل کرسکے گی......؟'' ہرمائنی نے کہا۔

''میں نہیں جانتا کہ اس میں یہ بے چینی اور امنگ کہاں سے آ گئی ہے؟'' رون نے بغلیں جھانکتے ہوئے کہا۔ ہرمائنی نے اپنا چہرہ دوسری طرف گھما لیا، وہ مسکرا رہی تھی۔

''اور تمہیں کیسا محسوس ہوگا ہیری؟......وہ واقعی ہی...... سلے درن......'' جینی نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔

''کیا تمہیں پتہ ہے جینی؟'' رون جلدی سے بیچ میں بول پڑا۔ ''جب تمہارا انتخاب ہو رہا تھا تو ہم سب کو یہ خوف تھا کہ کہیں تم سلے درن میں نہ چلی جاؤ......''

''کیا کہا......؟'' جینی نے غصیلے لہجے میں چیخ کر کہا۔

''ایمانداری کی بات ہے۔'' رون نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''فریڈ اور جارج تو اس کیفیت پر پوری کتاب لکھ سکتے تھے، ہے نا ہیری؟''

''کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ ہم اب چل دیں کیونکہ تمام لوگ ہمیں گھور رہے رہے ہیں؟'' ہرمائنی چاروں طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

''لوگ ہمیشہ ہی ایسے ہی دیکھتے ہیں، جب تم تینوں ایک ساتھ اکٹھے دکھائی دیتے ہو۔'' جینی نے رشک وحسد

بھرے انداز میں کہا۔''اور ویسے بھی لوگ تم تینوں کو دیکھتے ہی رہتے ہیں......''

وہ چاروں للّی کے ساتھ پلیٹ فارم پونے دس سے باہر نکل گئے اور جب وہ ایک دوسرے سے جدا ہو رہے تھے تو جینی نے ایک بار پھر ہیری کا بازو کھینچ کر اپنی پریشانی کا احساس دلایا۔

''ہیری! وہ کیا بالکل ٹھیک رہے گا...... ہے نا؟''

''بالکل......تم بلاوجہ فکر مت کرو۔ وہ وہاں خوش رہے گا۔'' ہیری نے تسلی دیتے ہوئے کہا مگر جینی کے چہرے پر بے یقینی اور اندیشوں کے بادل گہرے ہوتے رہے۔

منظر 3

ہوگورٹس ایکسپریس

ہوگورٹس ایکسپریس ہچکولے کھاتی ہوئی اپنی منزل کی طرف نکل پڑی تھی۔ البس اور روز اپنے سامان کے ساتھ ریل گاڑی کی راہداریوں میں ساتھ ساتھ چلنے لگے۔ اسی وقت انہیں بڑھیا جادوگرنی دکھائی دی جو کھانے پینے کی اشیاء سے لدی ہوئی ٹرالی دھکیلتی ہوئی انہی کی طرف آ رہی تھی۔

''پیارے بچو! کیا آپ کو ٹرالی میں سے کچھ لینا ہے؟'' بوڑھی جادوگرنی کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔ ''کدو کی پیسٹری، چاکلیٹی مینڈک یا کڑاہی کیک؟''

البس کی نظریں چاکلیٹی مینڈک پر جم گئی تھی اور وہ للچائے ہوئے انداز سے ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اسی وقت روز نے اسے کہنی مار کر اپنی طرف متوجہ کیا۔

''ایل! ہمیں کسی اور بات کی طرف دھیان دینے کی ضرورت ہے۔'' اس نے کہا۔

''ہمیں کس بات پر دھیان دینا ہے؟'' البس نے ٹرالی کی رنگ برنگی مٹھائیوں کو پیار بھری نظروں سے گھورتے ہوئے دریافت کیا۔ اس کی نگاہیں ہٹ نہ پا رہی تھیں۔

''یہی کہ ہمیں یہ انتخاب کرنا ہے کہ ہم کسے اپنا دوست بنائیں؟ میری مام اور تمہاری ڈیڈ پہلی بار ہوگورٹس ایکسپریس میں ہی ملے تھے...... میرا خیال ہے کہ تم یہ بات جانتے ہی ہوگے۔'' روز نے تمتماتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

''یعنی کہ ہمیں یہ چننے کی ضرورت ہے کہ ہم کس انسان کو اپنا دوست بنائیں جو عمر بھر ساتھ نبھائے؟ یہ سوچنا کافی دہشت انگیز سا لگتا ہے، ہے نا؟'' البس نے جھرجھری لیتے ہوئے کہا۔

''مجھے تو ایسا نہیں لگتا۔'' روز نے تھوڑا گھمنڈ بھرے انداز سے کہا۔ ''یہ خیال تو بڑا دلکش اور مزیدار لگتا ہے، میں ایک

گرینجر ویزلی لڑکی ہوں اور تم پوٹر لڑکے ہو......ہم سے تو ہر کوئی دوستی کرنا چاہے گا۔ہمیں بس یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہم کس سے دوستی کریں؟''

''مگر ہم یہ فیصلہ کیسے کریں گے کہ......'' البس الجھے ہوئے لہجے میں بولا اور پھر کچھ سوچ کر دوبارہ بولا۔ ''پہلے تو ہمیں یہ طے کرنا ہے کہ ہمیں کس کمپارٹمنٹ میں جانا ہے، ہے نا؟''

''تم فکر مت کرو۔ہم پہلے سب کو جانچیں گے اور پھر کوئی حتمی فیصلہ کریں گے۔'' روز نے متانت بھرے لہجے میں کہا۔

البس نے آگے بڑھ کر ایک کمپارٹمنٹ کا دروازہ کھولا۔کمپارٹمنٹ خالی نہیں تھا، وہاں ایک سنہرے بالوں والا زرد رنگت والا لڑکا بیٹھا ہوا تھا۔وہ تنہا ہی تھا، تمام نشستیں خالی تھیں۔البس کے چہرے پر دھیمی سی مسکراہٹ پھیل گئی۔سنہرے بالوں والے لڑکے نے بھی اس کی مسکراہٹ کا جواب مسکراہٹ سے ہی دیا۔

''کیسے ہو؟......کیا یہ کمپارٹمنٹ......؟'' البس نے پوچھنا چاہا۔

''اوہ! یہ خالی ہے......بس میں ہی یہاں ہوں۔'' سنہرے بالوں والے لڑکے نے بتایا۔

''زبردست......یعنی ہم بھی......اندر آسکتے ہیں......تمہیں کوئی......اعتراض تو......''

''اوہ نہیں......سب ٹھیک ہے......آجاؤ......'' سنہرے بالوں والے لڑکے نے کہا۔

البس یہ سن کر خوشی سے کمپارٹمنٹ میں داخل ہوگیا اور ایک نشست سنبھال لی۔روز بھی اس کے پیچھے پیچھے اندر چلی آئی تھی۔

''البس،ایل......میں ہوں......اوہ معاف کرنا! میرا نام البس ہے۔''

''میں سکارپیئس ہوں، میرا مطلب ہے کہ میرا نام سکارپیئس ہے۔تم البس ہو اور میں سکارپیئس ہوں اور تم یقیناً......؟'' سنہرے بالوں والا لڑکا روز کے چہرے پر سوالیہ نظریں ڈالتے ہوئے خاموش ہوگیا۔

روز اس کے انداز سے چڑ سی گئی اور اس کا چہرہ یکدم سرد پڑ گیا۔

''میں روز ہوں......'' وہ آہستگی سے غرائی۔

''تم کیسی ہو روز؟......کیا تم مجھ سے مختلف ذائقوں کی ٹافیاں لینا پسند کرو گی؟'' اسکارپیئس نے خوش ہو کر دوستی کا

ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

’’نہیں!‘‘ روز نے ناک سکوڑ کر کہا۔’’میں نے ابھی ابھی ناشتہ کیا ہے۔‘‘

’’میرے پاس کچھ جھٹکے دار چاکلیٹ، مرچوں والی اُڑنیاں اور جیلی گھونگھے بھی ہیں۔ یہ میری ممی کا خیال ہے، وہ کہتی ہیں کہ......‘‘ اسکارپیئس کچھ زیادہ ہی بے تکلف ہو گیا تھا اور اس نے باقاعدہ گنگنا کر اگلا جملہ ادا کیا۔’’مٹھائیاں ہمیشہ مددگار ثابت ہوتی ہیں، میٹھے میٹھے دوست بنانے کیلئے......(اسی لمحے اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا کہ اسے گنگنا کر بات نہیں کرنا چاہئے تھا)......ویسے دیکھا جائے تو یہ خیال کافی مضحکہ خیز لگتا ہے، ہے نا؟‘‘

’’چاہے کچھ بھی ہو......میں تو ان میں سے کچھ ضرور لینا چاہوں گا۔‘‘ البس نے خوشی سے مچلتے ہوئے کہا۔’’میری ممی تو مجھے مٹھائیوں کے پاس پھٹکنے بھی نہیں دیتیں......تو پھر سب سے پہلے کس چیز کے ذائقے کا آغاز اچھا رہے گا......؟‘‘

اسی لمحے روز نے گہری سانس بھرتے ہوئے اسکارپیئس سے نظر بچا کر البس کے پاؤں پر زور سے اپنا پاؤں مارا۔

’’ذرا دھیان سے۔‘‘ سکارپیئس نے خبردار کرتے ہوئے کہا کیونکہ البس کے ہاتھ میں مرچوں والی اُڑنیاں دکھائی دے رہی تھیں۔’’میں ہمیشہ یہ سوچتا تھا کہ مرچوں والی اُڑنیاں سب مٹھائیوں کی سرتاج ہوتی ہیں مگر ان کا ذائقہ تو پودینے جیسا ہوتا ہے اور انہیں کھانے کے بعد کانوں سے دُھواں نکلنے لگتا ہے......‘‘

’’واہ زبردست!‘‘ البس خوشی سے جھومتا ہوا چیخا۔’’تو مجھے اسی سے آغاز کرنا چاہئے، ہے نا؟‘‘ اسی لمحے روز نے دوبارہ اس کے پاؤں پر ضرب لگائی، جس پر البس چڑ سا گیا۔’’روز! براہ کرم مجھے لاتیں مارنا بند کرو......‘‘

روز اس کی بات سن کر جھینپ سی گئی۔

’’میں تمہیں لاتیں نہیں مار رہی ہوں۔‘‘

’’تم مجھے ضرب لگا رہی ہو اور مجھے اس سے چوٹ پہنچ رہی ہے۔‘‘ البس اکھڑ کر بولا۔

اچانک اسکارپیئس کا چہرہ بجھ سا گیا۔

’’وہ تمہیں میری وجہ سے مار رہی ہے......‘‘

’’کیا مطلب؟‘‘ البس نے حیرت سے پوچھا۔

''سنو! میں جانتا ہوں کہ تم کون ہو؟'' اسکارپیئس نے گہری سانس لے کر کہا۔'' اور یہ زیادہ بہتر رہے گا کہ تم بھی یہ بات جان لو کہ میں کون ہوں؟''

''اس کا کیا مطلب ہے کہ میں کون ہوں؟'' البس نے چونک کر پوچھا۔

''تم البس پوٹر ہو اور وہ روز گرینجر ویزلی ہے......اور میں اسکارپیئس ملفوائے ہوں۔ میرے ماں باپ اسٹوریا اور ڈریکو ملفوائے ہیں...... ہمارے والدین کے درمیان کبھی بن نہیں پائی تھی......'' اسکارپیئس نے نہایت سنجیدگی سے بجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

''صاف صاف کیوں نہیں کہتے کہ تمہارے ماں باپ مرگ خور ہیں۔'' روز گرینجر نے دانت پیستے ہوئے تلخی سے کہا۔اس کا لہجہ کافی سخت اور ناپسندیدہ تھا۔

اسکارپیئس کے چہرے پر خجالت سی پھیل گئی۔

''ڈیڈی تھے......میری ممی تو نہیں تھیں......''

روز اس کی بات سن کر دوسری طرف دیکھنے لگی۔ اسکارپیئس کو معلوم تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہی تھی۔ البس گومگوئی کا شکار بیٹھا تھا مگر اسے روز کا رویہ کچھ بھلا نہیں لگا۔

''میں جانتا ہوں کہ میرے بارے میں کیا کیا افواہیں گردش کر رہی ہیں مگر یقین مانو...... وہ سب جھوٹ کا پلندا ہیں......'' اسکارپیئس صفائی دینے کی کوشش کر رہا تھا۔البس نے بے چینی سے روز کے چہرے کی طرف دیکھا جس پر گہری ناگواری پھیلی ہوئی تھی پھر اس نے اسکارپیئس کا ندامت بھرا چہرہ دیکھا جس پر ناخوشی اور مایوسی کی گرد پڑ چکی تھی۔ وہ اپنی جگہ پر اضطراب سے پہلو بدلنے لگا۔

''میں کچھ سمجھا نہیں......تم کن افواہوں کی بات کر رہے ہو؟'' البس نے پوچھا۔

''افواہیں یہ ہیں کہ......'' اسکارپیئس نے سر جھکا کر غمگین لہجے میں کہا۔'' میرے باپ میں بچے پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں تھی، جبکہ میرے دادا جی کی خواہش تھی کہ انہیں ایک طاقتور اور قابل وارث چاہیئے تاکہ ملفوائے خاندان کا چراغ شان وشوکت سے جلتا رہے......اسی لئے انہوں نے کایا پلٹ کا استعمال کیا اور میری ماں کو ماضی میں بھیج دیا......''

''ماضی میں بھیج دیا مگر کہاں......؟'' البس الجھے ہوئے لہجے میں بولا۔

''بات گھمانے کا کوئی فائدہ نہیں......افواہ یہ ہے کہ تمہارے سامنے بیٹھا ہوا لڑکا کوئی اور نہیں، لارڈ والڈی مورٹ کا بیٹا ہے......'' روز نے تند خو لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔

ایک دہشت انگیز اور مضطرب خاموشی چھا گئی۔

''یہ سب بکواس ہے، میرا مطلب ہے کہ......دیکھو! اس کی ناک بالکل صحیح ہے......''

البس کے سادگی بھرے جملے نے اضطراب کی فضا میں خوشگوار تبدیلی برپا کردی تھی، اسکارپیئس دھیمے انداز میں ہنس پڑا اور ماحول میں چھائی ہوئی گھٹن اور وحشت میں کمی ہوگئی۔

''اوہ ہاں! یہ بالکل میرے باپ جیسی ہی ہے۔ میں نے ان کے جیسی ناک پائی اور بال بھی......میرے نام میں ان کا نام بھی جڑا ہے۔ ویسے یہ کوئی خوشگوار بات نہیں ہے......میرا مطلب ہے کہ باپ بیٹے کی نوک جھونک ہمارے درمیان بھی چلتی رہتی ہے اور یہ ملا جلا کر بہتر بھی ہے کہ میں ایک ملفوائے ہی ہوں، بجائے اس بات کے کہ میں خود کو کسی شیطانی جادوگر سے منسوب کرتا پھروں......'' اسکارپیئس نے افواہوں کا گلا گھوٹنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

اسکارپیئس اور البس نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھا اور گہری خاموشی پھیل گئی۔ روز اس عالم میں گڑبڑا سی گئی اور اس نے فوراً سکوت کو توڑتے ہوئے کہا۔''چلو ٹھیک ہے! میرا خیال ہے کہ ہمیں اپنے بیٹھنے کیلئے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لینا چاہئے، چلو البس!''

البس کا ذہن گہری سوچ میں ڈوبا تھا اور جانے کیوں اسے روز کا تضحیک آمیز رویہ پسند نہیں آیا۔ روز نے اس کی طرف غصیلے انداز میں گھور کر دیکھا۔

''نہیں!'' البس نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔''میں یہاں ٹھیک ہوں، تم چاہو تو جا سکتی ہو۔''

''دیکھو البس! میں زیادہ دیر انتظار نہیں کر سکتی۔'' روز نے اپنی نشست چھوڑتے ہوئے کہا۔

''اور مجھے بھی تمہارے یہاں رُکنے کے آثار دکھائی نہیں دیتے۔ بہر حال! میں تو یہیں قیام کروں گا......'' البس نے دوٹوک انداز میں جواب دیا۔

روز نے لمحہ بھر کیلئے اس کی طرف دیکھا اور پھر کمپارٹمنٹ کے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

''اچھی بات ہے......'' اس نے تلخی سے کہا اور اگلے پل وہ راہداری پر پیر پٹختے ہوئے دور چلی گئی۔ اسکارپیئس اور

البس نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ان کی آنکھوں میں عجیب سی بے یقینی پھیلی ہوئی تھی۔

''شکریہ......'' اسکارپیئس نے دھیمی مسکراہٹ سے کہا۔

''شکریے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' البس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔''میں یہاں تمہارے لئے نہیں رُکا ہوں بلکہ میرے رُکنے وجہ تمہاری یہ مٹھائیاں ہیں......''

''وہ کافی بھیانک لگتی ہے......'' اسکارپیئس نے دروازے کے خلا کو گھورتے ہوئے کہا۔

''اوہ ہاں! معاف کرنا......وہ ایسی ہی ہے۔'' البس نے مسکرا کر جواب دیا۔

''معافی کی ضرورت نہیں مگر پھر بھی وہ مجھے پسند آئی ہے......'' اسکارپیئس نے دروازے کو گھورتے ہوئے کہا۔''خیر چھوڑو! تم خود کیلئے کیا زیادہ پسند کرتے ہو، البس یا ایل؟'' اس نے البس کی طرف کھسیانے انداز میں دیکھا اور دو ٹافیاں اپنے منہ میں ٹھونس لیں۔

''البس!'' البس نے سوچتے ہوئے جواب دیا۔اسی لمحے اسکارپیئس کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا۔البس نہایت اشتیاق بھرے انداز سے اسے دیکھ رہا تھا۔

''تمہارا بہت بہت شکریہ! میرے ساتھ بیٹھنے اور مٹھائیوں کیلئے یہاں رُکنے پر البس!''

البس اس کے کانوں سے نکلتے ہوئے دھواں پر محظوظ ہوتا ہوا ہنسنے لگا۔اس نے ہلکا سا قہقہہ لگایا......

''واہ زبردست!''

منظر 4

روایت شکنی

ہوگورٹس کا بڑا ہال ہمیشہ کی طرح جگمگا رہا تھا۔فریقی میزوں کے گرد طلباء وطالبات بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف دکھائی دے رہے تھے۔ ہر چہرے پر جوش ومسرت پھیلا ہوا تھا۔ نئے سال کے طلباء ہال کے وسطی حصے میں قطار بنا کر کھڑے تھے۔ان میں کچھ اچھل کود رہے تھے،سکول میں پہلی آمد سے لطف اندوز ہو رہے تھے اور کچھ سہمے ہوئے اور پریشان دکھائی دے رہے تھے۔البس بھی ان میں شامل تھا۔ ہر کوئی اس کے ساتھ دوستی کرنے کا خواہشمند دکھائی دے رہا تھا۔البس کے قریب کھڑی ایک لڑکی پولی چاپمن چہکتی ہوئی چلائی۔

''ہمارے ساتھ البس پوٹر ہے!''

''واہ کیا بات ہے،ایک پوٹر......وہ بھی ہمارے سال میں!'' کارل جنکنس بےقراری کے عالم میں بولا۔

''اوہ ذرا اس کے بال تو دیکھو!'' ژان فریڈرک بے تابی سے کہا۔''بالکل اپنے باپ جیسے ہیں۔لگتا ہے اس نے وراثت میں بال پائے ہیں۔''

''بالکل اور وہ میرا پھوپھی زاد ہے۔'' روز نے نخوت بھرے لہجے میں کہا اور پھر ان کی طرف مڑی۔''میں روز گرینجر ویزلی ہوں......''

''تم سے مل کر خوشی ہوئی۔''ان تینوں نے ایک ساتھ چہکتے ہوئے کہا۔

اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور بات کر پاتے کہ بولتی ٹوپی ان کے بیچ سے ہوتی ہوئی اونچے چبوترے پر جا پہنچی، ہر کوئی تعجب واشتیاق بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔ بولتی ٹوپی نے انہیں مختلف فریقوں میں تقسیم کرنا تھا۔روز بے چین اور مضطرب دکھائی دینے لگی۔اسے ہونے والے انتخاب کے بارے میں سوچ سوچ کر گھبراہٹ سی ہو رہی تھی۔

چبوترے پر بولتی ٹوپی اپنا روایتی خطاب شروع کر چکی تھی جس سب لوگ دھیان سے سن رہے تھے۔

''میں یہ کام صدیوں سے کرتی آئی ہوں۔

میں ہر ہونہار کے سر پر بیٹھتی ہوں اور میں نے سب کے خیالات کو پڑھا ہے۔

چاہے وہ اچھے رہے ہوں یا برے، کیونکہ میں تو مشہور بولتی ٹوپی ہوں۔

میں نے اچھے اور برے لوگوں کا بھی انتخاب کیا ہے۔

میں اچھے اور برے وقت میں بھی کام آئی ہوں۔

تو چلو اب تم مجھے اپنے اپنے سر پر رکھ لو اور یہ حقیقت جان لو کہ......

تم کس کس فریق میں منتخب ہونے والے ہو؟''

سب سے پہلے روز کی باری آئی۔ وہ سرگوشیوں میں خود کو ڈھارس بندھاتے ہوئے آگے بڑھنے لگی۔ وہ آہستگی سے اپنا سر جھٹک رہی تھی۔ وہ سٹول پر بیٹھ گئی اور بولتی ٹوپی اس کے سر پر رکھ دی گئی۔ اسے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا۔ بولتی ٹوپی نے فوراً فیصلہ سنا دیا۔

''گری فنڈر رز!''

گری فنڈر کی میز پر تالیاں اور سیٹیاں گونج اُٹھیں اور روز فخریہ انداز میں چلتے ہوئے ان کے بیچ میں جا کر بیٹھ گئی۔

''اوہ شکریہ ڈمبل ڈور!'' وہ آہستگی سے بولی۔

اگلے لمحے اسکار پیئس کا نام پکارا گیا۔ وہ بھاگتا ہوا روز کے قریب سے گزر کر چبوترے پر پہنچا۔ بولتی ٹوپی نے ابھی اس کے سر کو چھوا ہی تھا کہ وہ چیخ کر بولی۔ ''سلے درن......''

سکارپیئس کو بولتی ٹوپی کے فیصلے کا پہلے سے ہی اندازہ تھا۔ اسی لئے اس نے خفیف انداز میں سر ہلایا اور دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ چہکتے ہوئے سلے درن کی میز کی طرف دیکھا۔ جہاں تالیوں اور کلکاریوں کی گونج سب سے زیادہ سنائی دے رہی تھی۔

''یہ تو خیر سب کو ہی معلوم تھا......'' پولی چاپمن منہ بسور کر بولی۔

پھر البس کا نام پکارا گیا تو وہ چبوترے کی طرف بڑھا۔ بولتی ٹوپی اس کے سر پر رکھ دی گئی۔ اس مرتبہ بولتی ٹوپی نے

فیصلہ لینے میں خاصا وقت لیا۔ بالآخروہ گومگوئی کے عالم میں چیخ کر بولی۔

''سلے درن!''

بڑے ہال کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔ ہر طرف لمحہ بھر کیلئے گہری خاموشی چھا گئی۔ سناٹے کا عالم ایسا گمبھیر تھا جیسے کسی کو اپنی سماعت پر یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ بولتی ٹوپی نے واقعی سلے درن کہا تھا؟ پھر آہستہ آہستہ بڑبڑاہٹ اور سرگوشیوں کا شور بلند ہونے لگا۔

''سلے درن......؟'' پولی چاپمن کی تعجب بھری آواز گونجی۔

''ایک پوٹر......اور وہ بھی سلے درن میں؟'' کریگ باؤکر جونیئر نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔ بے یقینی اور تعجب کے اس ماحول میں البس کافی گھبرایا ہوا تھا۔ اسے خود بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ بولتی ٹوپی نے اس کیلئے سلے درن کا فیصلہ سنایا تھا۔ وہ گھبرائی ہوئی نظروں سے چاروں دیکھنے لگا، اس کی نگاہیں سکارپیئس کے چہرے پر پہنچ کر ٹھہر سی گئیں جو دھیمے انداز میں مسکرا رہا تھا اور اسے اپنے ساتھ والی نشست پر آنے کیلئے اشارہ کر رہا تھا۔

''تم چاہو تو میرے پاس آ کر بیٹھ سکتے ہو!'' اسکارپیئس کی آواز سنائی دی۔

''ہاں! یہ ٹھیک رہے گا۔'' البس نے گہری سانس لے کر فیصلہ کرتے ہوئے کہا اور پھر چبوترے سے اتر کر سلے درن کی میز کے پاس پہنچ گیا۔

اسی لمحے اسے ژان فریڈرک کی آواز سنائی دی جو کہہ رہا تھا۔ ''جہاں تک مجھے لگتا ہے، اس کے بال اس کے باپ سے کچھ زیادہ نہیں ملتے ہیں......''

''البس؟'' روز مضطرب انداز میں پہلو بدلتی ہوئے بولی۔ ''لیکن یہ غلط ہے، ایسا ہرگز نہیں ہے مگر میں نہیں جانتی کہ یہ کیسے ہو گیا؟''

....

اگلے دن ہوائی اُڑان کی کلاس کا پہلا سبق تھا جو ہمیشہ کی طرح میڈم ہووچ پڑھاتی تھیں۔

''بچو! ہوائی اُڑان کی پہلی کلاس میں آپ کو خوش آمدید......ٹھیک ہے! اب تم لوگ کس بات کا انتظار کر رہے ہو؟ چلو سب لوگ اپنے اپنے بہاری ڈنڈے کے پہلو میں کھڑے ہو جاؤ......چلو جلدی کرو......فوراً......''

سب لوگ بھاگتے ہوئے قطار میں زمین پر پڑے ہوئے بہاری ڈنڈوں کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور اسی وقت میڈم ہووچ کی آواز گونجی۔ ''اپنے بہاری ڈنڈوں کے بالکل اوپر اپنے ہاتھ پھیلا دو......شاباش بالکل کندھے کی سیدھ میں......اب دل و دماغ کو یکسو کر کے اپنے بہاری ڈنڈے کو حکم دو......اوپر!''

''اوپر......'' کلاس کے بچوں کی آواز گونجی۔

ژان اور روز کے بہاری ڈنڈے اچھل کران کے ہاتھوں میں پہنچ گئے تھے مگر باقی لوگ ناکام رہے۔

''واؤ......'' ژان اور روز کے منہ سے ایک ساتھ خوشی کی کلکاری نکل گئی۔

میڈم ہووچ نے ان دونوں کی طرف توصیفی نظروں سے دیکھا اور پھر باقی طلباء کی طرف دیکھ کر سخت لہجے میں غرائی۔ ''چلو جلدی! دوبارہ کوشش کرو۔ اپنے دل و دماغ کو ایک ساتھ جوڑ کر پوری یکسوئی کے ساتھ کہو......اوپر!''

ژان اور روز کے علاوہ سب لوگوں نے میڈم ہووچ کی ہدایت پر دوبارہ کوشش کی۔ اس بار کئی بہاری ڈنڈے اوپر اُٹھ گئے تھے جن میں سکارپیئس کا بہاری ڈنڈا بھی شامل تھا۔ کچھ لوگوں کے بہاری ڈنڈے ہوا میں کچھ اوپر اُٹھ کر گر گئے تھے۔ البس کا بہاری ڈنڈا بدستور زمین پر پڑا تھا، اس میں ہلکا سا ارتعاش بھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ اگلی مرتبہ کی کوشش میں سب کے بہاری ڈنڈے ان کے ہاتھوں میں پہنچ گئے تھے۔ البس کا بہاری ڈنڈا ابھی تک اپنی پہلی حالت میں ہی زمین پر پڑا تھا۔ البس پوری کوشش کے ساتھ اسے حکم دے رہا تھا۔ ''اوپر......اوپر......اوپر!'' مگر وہ اس کا حکم ماننے پر آمادہ نہیں تھا اور ایک ملی میٹر اپنی جگہ سے ٹس سے مس بھی نہیں ہو رہا تھا۔ میڈم ہووچ کے ماتھے پر عجیب سی سلوٹ پھیل گئی۔ البس اپنے بہاری ڈنڈے کو بے یقینی بھری متعجب نظروں سے گھورنے لگا۔ روز کے علاوہ تمام کلاس کے بچے اس کی ناکامی پر ہنس رہے تھے۔ وہ اپنی اس ناکامی کے باعث خجالت اور غصے کے ساتھ جھنجلا سا گیا۔ وہ خود پر قابو رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''اوہ مارلن کی ڈاڑھی کی قسم!'' پولی چاپمن نے تضحیک آمیز لہجے میں آواز لگائی۔ ''ذرا اسے تو دیکھو! کتنا شرمناک منظر ہے؟ وہ تو اس کا باپ ہو ہی نہیں سکتا، ہے نا؟''

''البس پوٹر!...... سلے درن کا ناکارہ معذور جادوگر!'' کارل جنکنس بھی جملہ کسنے میں پیچھے نہیں رہا تھا۔ البس محض دانت بھینچ کر رہ گیا۔ اسی لمحے میڈم ہووچ کی آواز گونجی۔

''ٹھیک ہے بچو! ہوا میں اُڑنے کا وقت ہو گیا ہے......''

....

ایک سال بعد...... پلیٹ فارم نمبر پونے دس پر لوگوں کی بھیڑ میں پوٹر خاندان بھی موجود تھا۔ ہمیشہ کی طرح ہیری اور جینی اپنے بچوں کو ہوگورٹس سکول روانہ کرنے کیلئے آئے تھے۔ البس سیورس پوٹر اب ایک سال بڑا ہو چکا تھا اور اس کے چہرے پر جھجک وخوف کا کوئی تاثر نہیں تھا البتہ اس کے مزاج میں کسی قدر تلخی عیاں تھی۔ ہیری پوٹر کی صحت وعمر میں کوئی خاص فرق نہیں دکھائی دیتا تھا۔ جینی اپنی ماں کی طرح فکرمند نظر آ رہی تھی۔

''میں آپ سے صرف اتنا پوچھ رہا ہوں ڈیڈ......'' البس نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔ ''کیا آپ......مجھ سے کچھ فاصلے پر کھڑے نہیں ہو سکتے۔''

''کیا مطلب؟'' ہیری نے حیرانگی کے عالم میں بولا۔ ''کیا دوسرے سال میں پہنچنے کے بعد بچے اپنے باپ کے ساتھ کھڑا ہونا پسند نہیں کرتے؟''

اسی اثناء میں کچھ لوگ ان کے گرد دائروی صورت میں جمع ہو گئے۔ ان کے چہروں پر ہیری کیلئے پسندیدگی کے جذبات جھلک رہے تھے جس پر البس چڑ سا گیا۔

''نہیں وہ بات نہیں......دراصل آپ، آپ ہیں اور میں، میں ہوں......''

ہیری اس کی بات سن کر تھوڑا پریشان ہو گیا۔

''یہ تو کچھ لوگ ہیں جو بس دیکھنا چاہتے ہیں......صرف مجھے دیکھنا چاہتے ہیں، وہ تمہیں تو نہیں دیکھ رہے ہیں۔'' ہیری نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

اسی وقت ایک جادوگر آگے بڑھا اور اس نے آٹوگراف کی کاپی اس کی طرف بڑھائی۔ اس کے چہرے پر پرجوش مسکان پھیلی ہوئی تھی اور آنکھوں میں پسندیدگی کے آثار جھلک رہے تھے۔ ہیری نے اسے مایوس کرنا مناسب نہیں سمجھا اور اس کے ہاتھ سے کاپی لے کر اس پر دستخط کر کے اس کے حوالے کر دی۔

''ہونہہ!'' البس نے ہنکار بھری اور بدتہذیبی سے کہا۔ ''وہ تو صرف یہ دیکھ رہے ہیں، مشہور زمانہ ہیری پوٹر اور اس کا پژمردہ بیٹا......''

''اس سے تمہارا کیا مطلب ہے البس ......؟'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔اس کا پارہ اب چڑھنے لگا تھا۔

''وہ تو بس یہ دیکھ رہے ہیں کہ ہیری پوٹر اور اس کا سلے درن فریق والا بیٹا......'' البس نے تلخی سے دوہرایا۔اس کا مزاج پہلے کی طرح بگڑا ہوا تھا۔اسی وقت جیمس اپنے بستے کو سنبھالتا ہوا اور قریباً دوڑتا ہوا ان کے قریب چلا آیا۔

''سلے درن...... سلے درن، بند کرو یہ کپکپانا...... یہ وقت تو ہے ریل گاڑی میں جانا۔'' جیمس گنگناتے ہوئے البس کو چھیڑ رہا تھا۔

''جیمس!'' ہیری نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔''غیر ضروری باتیں مت کرو۔''

مگر جیمس تو وہاں ٹھہرا ہی نہیں تھا، وہ بھاگتا ہوا آگے نکل چکا تھا اور اس نے دوڑتے ہوئے آواز لگائی۔''کرسمس پر ملاقات ہوگی ڈیڈ......''

ہیری نے متفکر انداز میں البس کی طرف دیکھا۔''دیکھو ایل......''

''میرا نام البس ہے، نا کہ ایل......'' البس نے فوراً ٹوکتے ہوئے کہا۔

''کیا دوسرے بچے تمہارے ساتھ ناروا سلوک رکھتے ہیں؟'' ہیری مشفقانہ لہجے میں کہا۔اس کے انداز سے یوں لگتا تھا جیسے اس نے البس کی قطع کلامی کو محسوس ہی نہ کیا ہو۔''دیکھو! تم کچھ نئے دوست بنانے کی کوشش کرو، ممکن ہے کہ......دیکھو! اگر میری زندگی میں رون اور ہرمائنی موجود نہ ہوتے تو یقیناً میں آج زندہ ہی نہ ہوتا۔ بالکل بھی نہیں...... ان دونوں کی دوستی کے باعث ہی میں بڑی سے بڑی مشکل کا سامنا کر پایا ہوں......''

''مگر ڈیڈ! مجھے سکول میں رون یا ہرمائنی کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔'' البس نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ ''میرے پاس ایک اچھا دوست ہے......اسکارپیئس! میں جانتا ہوں کہ آپ اسے بالکل پسند نہیں کرتے مگر اس میں وہ سب ہے جس کی مجھے ضرورت ہے......اور صرف وہی ایک ایسا فرد ہے جو مجھے اچھی طرح سمجھتا ہے۔''

''دیکھو!'' ہیری نے مایوسی کے عالم میں کہا۔''اگر تم واقعی اس کے ساتھ خوش ہو تو مجھے کسی بھی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا...... مجھے تو تمہاری خوشی سے غرض ہے جو میرے لئے بے حد اہم اور معنی خیز ہے۔''

''آپ کو میرے ساتھ سٹیشن پر آنے کی ضرورت نہیں ہے ڈیڈ!'' البس نے تند لہجے میں کہا اور اپنے سامان کی ٹرالی کو دھکیلتا ہوا آگے کی طرف بڑھ گیا۔

''مگر میں تمہیں رخصت کرنا چاہتا......'' ہیری نے جلدی سے کہنا چاہا مگر البس دور جا چکا تھا۔اسی اثناء میں ہیری کو اپنے قریب کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔اس نے دیکھا تو ایک شناسا زرد چہرہ اس کے آنکھوں کے سامنے آ گیا۔وہ ڈریکوملفوائے تھا جس نے اپنے سنہری بالوں کو پونی ٹیل کی صورت میں باندھ رکھا تھا۔

''کیا تم مجھ پر ایک احسان کرو گے؟'' ڈریکوملفوائے نے ہیری کو اپنی طرف متوجہ پا کر کہا۔

''اوہ ڈریکو......'' ہیری نے چونکنے کا مظاہرہ کیا۔جیسے اسے کچھ معلوم ہی نہ ہو۔

''دیکھو پوٹر!'' ڈریکو گھمبیر لہجے میں بولا۔''تم تو جانتے ہی ہو کہ یہ سب افواہیں ہیں......میرے ہونہار بیٹے کی شخصیت اوراس کے ماں باپ کے کردار کے بارے میں عجیب من گھڑت باتیں مشہور ہیں......ان میں کوئی بھی سچ نہیں ہے، مجھے نہیں لگتا ہے کہ یہ سلسلہ کبھی ختم ہو پائے گا...... دیکھو! ہوگورٹس کے دوسرے بچے اسکارپیئس کا مذاق اُڑاتے ہیں......دیکھو! اگر محکمہ جادو سرکاری طور پر ایک ایسی خبر جاری کر دے کہ اس رات شعبہ اسراریات میں ہونے والی جنگ میں تمام کایاپلٹ ٹوٹ کر ضائع ہو گئے تھے تو...... مجھے...... مجھے......''

''ڈریکو! ان افواہوں پر توجہ مت دو...... مجھے یقین ہے کہ ایک مدت بعد لوگ سب کچھ بھول جائیں گے......'' ہیری نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''تم سمجھتے کیوں نہیں!'' ڈریکوملفوائے نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔''میرا بیٹا تکلیف میں ہے، وہ نفسیاتی مریض بن رہا ہے......اسٹوریا بھی برداشت نہیں کر پا رہی اور بیمار پڑ چکی ہے......اُسے سہارے اوراطمینان کی ضرورت ہے۔تم ذرا سی کوشش کر کے ہمیں اس مصیبت سے نکال سکتے ہو......''

''غلطی تمہاری اپنی ہے!'' ہیری نے اسے سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔''اگر تم افواہوں کو دبانے کیلئے لوگوں کے سوالوں کا جواب دینا ترک نہیں کرو گے تو تم یقیناً اُنہیں مزید باتیں بنانے کا موقع دیتے رہو گے جو تمہارے اورتمہارے خاندان کیلئے عذاب بنی رہیں گی۔ دیکھو! ان افواہوں کا کچھ نہیں کیا جا سکتا کہ والڈی مورٹ کی اولاد پیدا ہوئی تھی، تم جانتے ہی ہو کہ یہ بات سالہا سال سے لوگوں کے دل ودماغ میں گھسی ہوئی ہے، اوراسکارپیئس کوئی پہلا فرد نہیں ہے جس پر والڈی مورٹ کا بیٹا ہونے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔محکمہ جادو، اگران سب معاملات سے دور ہی رہے تو اسی میں ہم سب کی بھلائی پوشیدہ ہے...... مجھے لگتا ہے کہ تم بات سمجھ گئے ہو گے......''

ڈریکوملفوائے نے ہیری کو غصیلے انداز میں گھورتے ہوئے ہونٹ کاٹے اور پھر پاؤں پٹختا ہوا اس سے دور چلا گیا۔ ہیری کو اس کی حالت پر تاسف ہوا مگر وہ واقعی اس کی کچھ مدد نہیں کرسکتا تھا۔ وہ وہیں کھڑے کھڑے ریل گاڑی کو رینگتے ہوئے اور پلیٹ فارم چھوڑتے ہوئے دیکھتا رہا۔لوگ اب ثقاب اُڑان بھر کر واپس لوٹ رہے تھے۔

....

روز گرینجر اور البس پوٹر ہوگورٹس ایکسپریس کی راہداری میں چل رہے تھے اور انہیں کسی خالی کمپارٹمنٹ کی تلاش تھی۔ روز نے مڑ کر اسے کچھ کہنا چاہا مگر البس نے فوراً تنک کر کہا۔ ''دیکھو! جب تک ریل گاڑی چل نہیں پڑتی، تمہیں مجھ سے کوئی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔''

''میں جانتی ہوں!'' روز نے تنک کر فوراً کہا۔ ''مجھے تو محض بناوٹ کا مظاہرہ کرنا ہے تاکہ سب بڑے لوگ حقیقت نہ جان پائیں، ہے نا؟''

اسی دوران عقب میں سے اسکارپیئس بھاگتا ہوا چلا آیا۔اس کے چہرے پر بڑی امید پھیلی ہوئی تھی اور پہلو میں اتنا ہی بڑا صندوق بھی موجود تھا۔

''کیسی ہو، روز؟'' سکارپیئس اس کی طرف امید افزا نظروں سے دیکھ کر بولا۔

''میں اب چلتی ہوں البس!'' روز نے سکارپیئس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا۔

''مجھے لگتا ہے کہ اس کے دل میں نرم گوشہ پیدا ہو رہا ہے۔'' اسکارپیئس نے امید بھرے لہجے میں البس سے کہا۔

....

بڑے ہال میں تمام فریقی میزیں پُر تھیں۔ ہوگورٹس کی ہیڈ مسٹرس میک گوناگل اونچے چبوترے پر کھڑی دل آویز مسکراہٹ سجائے طلبہ و طالبات کی طرف دیکھ رہی تھیں۔ ان کے انداز سے عیاں تھا کہ وہ کوئی اعلان کرنے والی ہیں۔

''مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ گری فنڈر کی کیوڈچ ٹیم کو نئی متلاشی مل گئی ہے۔ یہ کمال کی متلاشی کوئی اور نہیں مس روز گرینجر ویزلی ہیں جو ویزلی خاندان کی سابقہ شہرت کو یقیناً چار چاند لگائیں گی۔'' پروفیسر میک گوناگل کی آنکھوں میں چمک دکھائی دے رہی تھی۔

اس اعلان پر سب لوگ تالیاں اور شور مچانے لگے، گری فنڈر کی میز کا شور سب سے زیادہ تھا۔ سلے درن کی میز پر

روایتی حریف کی طرح خاص خوشی کا اظہار نہیں ہوا تھا مگر وہاں کوئی ایسا تھا جو گری فنڈر کی خوشیوں میں برابر شریک دکھائی دیتا تھا۔ وہ اسکارپیئس تھا جو جوش وخروش سے تالیاں بجا رہا تھا اور روز گرینجر کو پسندیدہ نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

''تم اس کیلئے تالیاں کیوں بجا رہے ہو؟'' البس نے غصیلے لہجے میں اسے کہنی مارتے ہوئے کہا۔ ''تم جانتے ہی ہو کہ ہمیں کیوڈ چ سے نفرت ہے اور ویسے بھی وہ ہماری طرف سے نہیں بلکہ مخالف ٹیم کی طرف سے کھیلے گی......''

''ارے! وہ تمہاری پھوپھی زاد ہے، البس!'' اسکارپیئس مسکرا کر بولا۔

''اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ کیا وہ میرے لئے تالی بجاتی......؟'' البس نے چڑتے ہوئے کہا۔

''تم نہیں سمجھو گے، وہ کمال کی جادوگرنی ہے، البس!'' اسکارپیئس آنکھ دبا کر بولا۔

....

جونہی البس جادوئی مرکبات کی کلاس میں پہنچا تو سب طلباء وطالبات نے اسے گھیر لیا۔ گری فنڈر کی پولی چاپمن نے اس کی طرف استہزائیہ انداز میں دیکھا اور منہ بسور کر فقرہ کسا۔

''اوہ! ذرا اس سے تو ملو، یہ ہے البس پوٹر! ایک بے جوڑ جادوگر...... جب یہ سیڑھیاں چڑھتا ہے تو دیواروں پر لگی تصویریں بھی اس سے منہ پھیر لیتی ہیں......''

البس نے اس کی طرف توجہ دینا ضروری نہیں سمجھا بلکہ خاموشی سے اپنا جادوئی مرکب بنانے والا سامان پھیلا کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔ کچھ ہی دیر بعد وہ اپنی کڑاھی میں ایک جادوئی مرکب تیار کر رہا تھا۔

''اوہ! اب ہمیں اس میں اور کیا شامل کرنا ہے؟...... کیا یہ بارہ سنگھے کی سینگ ہیں؟'' البس نے خود کلامی میں کہا۔

پولی چاپمن نے ایک بار پھبتی کسنے کی کوشش کی تو کارل جنکنس منہ بسور کر بول اُٹھا۔ ''ارے جانے بھی دو! میں تو کہتا ہوں کہ اسے اور والڈی مورٹ کے بیٹے کو منہ بھی نہیں لگانا چاہئے۔''

البس نے سنی ان سنی کرتے ہوئے سینگ کا سفوف کڑاھی میں ڈال دیا۔

''اور اب شاید اس میں سلے منڈر چھپکلی کا خون ڈال دینا چاہئے......''

جونہی اس نے کڑاھی میں خون کی بوتل اُنڈیلی، ایک زوردار دھماکہ ہوا اور کڑاھی سے ثقیف دھواں اُٹھنے لگا۔ ہر کوئی ان کی طرف دیکھنے لگا مگر البس کا انداز کچھ ایسا تھا کہ جیسے کچھ بھی نہ ہوا ہو۔ اسکارپیئس بھی دھماکے سے پریشان ہونے

کے بجائے دلچسپی کا اظہار کررہا تھا۔

''ٹھیک ہے! ہمیں اس کا متبادل عنصر ڈھونڈ نا چاہئے تاکہ ہم اس کی کیفیت کو درست کرسکیں، ہمیں بھلا کیا بدلنے کی ضرورت ہے؟'' اسکارپیئس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا اور جادوئی مرکبات کی کتاب کے اوراق پلٹ کر اس نے کاڑھے کے اجزاء کی فہرست کی طرف دیکھا۔

''سب کچھ......مگر کوئی فرق نہیں پڑتا......'' البس نے لاپروائی سے کہا۔

....

وقت کا پہیہ تیزی سے گھوم چکا تھا۔البس کی آنکھیں گہری ہو چکی تھیں اور چہرے کی رنگت پر زردی غالب آنے لگی تھی۔نقاہت کے باوجود اس کی پرکشش شخصیت میں کوئی کمی نہیں ہوئی تھی مگر وہ اس بات کو قبول کرنے کیلئے ہرگز تیار نہیں تھا۔وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ پلیٹ فارم نمبر پونے دس پر کھڑا تھا۔ ہیری پوٹر یہ ماننے کیلئے تیار نہیں تھا کہ اس کے اور اس کے بیٹے کے درمیان تعلقات پہلے جیسے نہیں رہے تھے، وہ خود کو یہ یقین دہانی کرانے کی کوشش کررہا تھا کہ اس کی سوچ محض وسوسوں پر مبنی ہے، سب کچھ ٹھیک ہے۔

''تیسرا سال......ایک نئی جہت والا سال!'' ہیری مسکرا کر بولا اور ایک چرمئی کاغذ اس کی طرف بڑھایا۔''یہ رہا تمہارا ہاگس میڈ جانے کا اجازت نامہ......''

''مجھے ہاگس میڈ سے نفرت ہے!'' البس نے ناگواری سے جواب دیا۔

''نفرت......؟'' ہیری چونک کر بولا، وہ لمحہ بھر کیلئے ہکا بکا رہ گیا۔''تم بھلا اس جگہ سے نفرت کیسے کرسکتے ہو جہاں تم آج تک گئے ہی نہیں ہو؟''

''کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ وہ ہوگورٹس کے طلباء سے بھرا ہوا ہوگا۔'' البس نے چڑ چڑے لہجے میں جواب دیا اور ہیری کے دیئے ہوئے چرمئی کاغذ کو مٹھی میں چرمر کر دیا۔

''تم ایک بار وہاں جا کر تو دیکھو!'' ہیری نے اسے سمجھانے کی ایک اور کوشش کرتے ہوئے کہا۔اس کا لہجہ اب بھی مشفقانہ تھا۔''صرف ایک بار! خود کو موقع دو کہ ہنی ڈیوکس کی دکان سے اپنی ممی کے بغیر خریداری کر کے تو دیکھو!......اوہ نہیں! ایسا کرنے کی کوشش بھی مت کرنا......''

مگر ھیری کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی البس نے اپنی چھڑی نکال لی تھی اور اس نے چرمر چرمئی کاغذ کو نشانہ بنا کر تلخی سے کہا۔ ’’آتشتم ......‘‘

کاغذ کو آگ لگ گئی اور وہ پلک جھپکتے ہی جل کر خاک ہو گیا۔

’’یہ کیا دیوانگی ہے؟‘‘ ھیری غصیلے لہجے میں چلا کر بولا۔

’’یہ تو کمال ہی ہو گیا...... مجھے ذرا بھی امید نہیں تھی کہ یہ کام کرے گا...... ویسے بھی میرا کوئی بھی جادوئی کلمہ صحیح وقت پر کام نہیں کرتا ہے......‘‘ البس نے خلا میں گھورتے ہوئے کہا۔

ھیری کو احساس ہو چکا تھا کہ اس کا پارہ چڑھ رہا تھا مگر اس نے جلدی سے خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی اور اپنے لہجے کو نرم بناتے ہوئے بولا۔ ’’دیکھو ایل...... البس! پروفیسر میک گوناگل نے مجھے پچھلے دنوں الّو کے ذریعے اطلاع بھیجی ہے...... ان کا کہنا ہے کہ تم نے سکول میں خود کو تنہا کر لیا ہے...... تم اپنے نصابی اسباق کی طرف بھی توجہ نہیں دے رہے ہو...... تم وقت ضائع کر رہے ہو...... تم ضرور......‘‘

’’آپ کیا چاہتے ہیں؟‘‘ البس غصے سے آگ بگولا ہو کر چیخا۔ ’’مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ جادو کے زور پر میں خود کو مشہور کر لوں؟ خود کو دوسرے فریق میں منتخب کروا لوں؟ خود کو ایک ہونہار طالبعلم میں تبدیل کر لوں؟ آخر آپ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ مجھ پر ایسے جادوئی کلمے کا وار کر دیں جو میری تمام شخصیت کو بدل کر رکھ دے اور بالکل ویسا بنا دے جیسا آپ مجھے بنانا چاہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہی اچھا رہے گا...... ہم دونوں کیلئے، ہے نا؟ میں جا رہا ہوں، مجھے ریل گاڑی پر سوار ہونا ہے اور اپنے دوست کو بھی تلاش کرنا ہے......‘‘

یہ کہہ کر البس تیز قدم اُٹھاتا ہوا اسکارپیئس کی طرف بڑھ گیا جو پلیٹ فارم کے ایک کونے میں یوں بیٹھا ہوا تھا جیسے اسے اس ہجوم بھرے ماحول سے کچھ سروکار نہ ہو۔ جونہی البس اس کے پاس پہنچا تو وہ ٹھٹک سا گیا۔ اس کا اترا ہوا چہرہ اسے پریشان کرنے لگا۔ اسکارپیئس نے اس کی طرف دیکھ اپنے چہرے پر پھیکی سی مسکان بکھیر لی۔

’’تم ٹھیک تو ہو؟‘‘ البس نے متفکر لہجے میں پوچھا۔

اسکارپیئس نے کوئی جواب نہیں دیا اور گم صم سا بیٹھا رہا۔

’’تمہاری ممی...... وہ ٹھیک تو ہیں؟...... کیا ان کی حالت پھر بگڑ گئی؟‘‘

''ان کی حالت اتنی بگڑی، جتنی بگڑ سکتی تھی......'' اسکارپئیس نے بجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

البس اس کے برابر بیٹھ گیا۔

''میرا خیال تھا کہ تم مجھے الّو بھیجو گے؟''

''مجھے سمجھ میں نہیں آ پایا کہ میں تمہیں کیا لکھوں؟'' اسکارپئیس نے رندھی ہوئی آواز میں جواب دیا۔

''اب مجھے بھی معلوم نہیں ہے کہ تمہاری بات کا کیا جواب دوں؟'' البس نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

''کوئی جواب دینے کی ضرورت نہیں!'' اسکارپئیس نے آہستگی سے کہا۔

''کیا میں تمہارے لئے کچھ کر سکتا ہوں؟'' البس نے پوچھا۔

''آخری رسومات میں آجانا......'' اسکارپئیس نے دھیمی آواز میں کہا۔

''ضرور آؤں گا......'' البس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

''اور ہاں! میرے اچھے دوست بن کر رہنا......'' اسکارپئیس نے پھیکی مسکراہٹ سے کہا۔

....

بڑا ہال بچوں سے بھرا ہوا تھا اور اونچے چبوترے پر سٹول پر رکھی ہوئی بولتی ٹوپی اپنے روایتی خطاب میں سب سے مخاطب تھی۔

''کیا آپ خوفزدہ ہیں کہ آج آپ کیا سنیں گے؟

کیا آپ کو اندیشہ ہے کہ میں آپ کے خوف کا نام پکاروں گی؟

نہ گری فنڈر، نہ سلے درن، نہ ہفل پف اور نہ ہی ریون کلا......

پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں پیارے بچو!

میں جانتی ہوں کہ میری ذمہ داری کیا ہے؟

تم ہنسنا تب ہی سیکھ پاؤ گے جب تم پہلے روؤ گے!''

اس کے بعد بچوں کے سروں پر بولتی ٹوپی رکھی جانے لگی اور ایک ایک کر کے بچے چاروں فریقوں میں منقسم ہونے لگے۔ ایک ننھی لڑکی بھی اس ٹوپی کے نیچے آن بیٹھی جس کا چہرہ دمک رہا تھا اور وہ ملے جلے جذبات میں مسکرا رہی تھی۔

''للّی پوٹر......گری فنڈر!''

''بالکل صحیح!''للّی نے کلکاری بھرتے ہوئے نعرہ لگایا۔

''شاندار......''البس نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔

''تم شاید یہ امید کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آجائے گی؟'' اسکارپیئس نے بات گھما کر کہہ دی تھی۔ ''تم تو جانتے ہی ہو کہ پوٹر، سلے درن میں نہیں آتے ہیں......''

''ایک تو تمہارے پہلو میں ہی بیٹھا ہے......''البس نے ہنس کر کہا۔

جانے کیوں اس کا دل چاہ تھا کہ زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں دھنس جائے کیونکہ اب پورے ہال کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں، وہ ہنس رہے تھے، فقرے اچھال رہے تھے، اسے نشانہ بنا رہے تھے۔ اس نے اپنی جھکی ہوئی نظروں کو اُٹھایا۔

''تم سب لوگ جانتے ہو کہ یہ میرا انتخاب نہیں تھا۔ میری بالکل خواہش نہیں تھی کہ میں اس کا بیٹا بنوں......'' وہ غصیلے لہجے میں چلا کر بولا۔

☆☆☆☆

منظر 5

محکمہ جادو میں ہیری کا دفتر

ہرمائنی گرینجر کاغذات کے ایک بڑھے ڈھیر کے سامنے بیٹھی تھی جو ہیری کے دفتر میں جمع تھے اور وہ آہستگی کے ساتھ انہیں از سرنو ترتیب لگانے کی کوشش کر رہی تھی۔ اچانک دروازہ کھلا اور ہیری باہر سے دفتر میں داخل ہوا۔ ہرمائنی نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔ ہیری کے رخسار پر خون کی لکیر بہتی ہوئی دکھائی دی۔

''کیسا رہا؟'' ہرمائنی نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''ہاں! وہ بات سچ ہی تھی!'' ہیری نے اطمینان سے جواب دیا۔

''تھیوڈرناٹ؟'' ہرمائنی نے تعجب بھرے انداز میں پوچھا۔

''فکر کی بات نہیں! اُسے حراست میں لے لیا گیا ہے۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''اور کایاپلٹ کا کیا رہا؟'' ہرمائنی نے متوحش ہو کر پوچھا۔

ہیری نے اپنے چوغے میں سے ایک چمکتی ہوئی گھڑی جیسی گول چیز باہر نکالی اور اس کی طرف بڑھائی۔ ہرمائنی اسے دیکھتے ہی پہچان گئی تھی کہ وہ ایک 'کایاپلٹ' تھا۔

''کیا یہ واقعی اصلی ہے؟...... کیا یہ پورا کام کرتا ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں، یہ ہمیں محض چند گھنٹے ہی پیچھے لے جا سکتا ہو...... کیا اس کے ذریعے زیادہ سے زیادہ پیچھے جایا جا سکتا ہے؟ کیا تم نے اس کا معائنہ کر لیا؟'' ہرمائنی بے ساختگی میں بولتی چلی گئی۔

''فی الحال ہم اس کے بارے میں کچھ کہہ نہیں سکتے!'' ہیری نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''میں وہاں اس کا معائنہ کرنے کا سوچ رہا تھا کہ پھر میں نے اپنے دماغ سے کام لیتے ہوئے یہ کام مؤخر کر دیا۔''

’’چلوٹھیک ہوا!‘‘ ہرمائنی پرسکون لہجے میں بولی۔’’کم ازکم اب یہ ہمارے قبضے میں تو ہے۔‘‘

’’کیاتم واقعی اسے محفوظ کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہو؟‘‘ ہیری نے اس کی طرف دیکھ کرنہایت سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

’’ہمارے پاس کوئی دوسرا انتخاب نہیں ہے ہیری!‘‘ ہرمائنی نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔’’یہ انتہائی اہم جادوئی اوزار ہے، جسے ضائع کردینا صحیح نہ ہوگا۔ یہ کافی مختلف دکھائی دینے والا کایاپلٹ ہے، ویسا ہی جیسا کبھی میرے پاس تھا......‘‘

’’میراخیال ہے کہ جادوئی دُنیا میں کافی ترقی ظہور پذیر ہوچکی ہے......تم اس وقت میں سوچ رہی ہو، جب ہم بچے تھے۔‘‘ ہیری نے خشک لہجے میں کہا۔

’’تمہارے چہرے سے خون بہہ رہا ہے!‘‘ ہرمائنی نے جلدی سے موضوع کا رُخ بدلتے ہوئے کہا۔ ہیری دیوار پر لگے ہوئے آئینے کی طرف بڑھ گیا اوراس نے اپنے چوغے کے پہلو سے خون پونچھ دیا۔

’’کوئی بات نہیں! یہ میرے ماتھے کےنشان سے میل کھائے گا، ہے نا؟‘‘

ہیری کی مسکراہٹ اچانک غائب ہوگئی اوراس نے ہرمائنی کی طرف گھور کردیکھا۔

’’ہرمائنی!تم میرے دفتر میں کیا کررہی ہو؟‘‘ ہیری نےسختی سے پوچھا۔

’’میں نے جب سے تھیوڈورناٹ کے بارے میں سنا تو مجھے کافی بےچینی ہوئی۔‘‘ ہرمائنی نے کاغذات کو جماتے ہوئے جواب دیا۔’’میں نے سوچا کہ خود جانچ کرلوں کہ تم اپنا وعدہ پورا کروگے یانہیں!اورتمہاری کاغذی کارروائی بھی ابھی باقی ہے......‘‘

’’اوہ تم نے دیکھ ہی لیا......‘‘ ہیری خجالت سے بولا۔’’میں نےنہیں کیا......‘‘

’’نہیں!تمہیں بننے کی ضرورت نہیں ہے۔‘‘ ہرمائنی نے منہ بنا کر کہا۔’’بھلا ایسی افراتفری میں کوئی اپنا کام کیسے کرسکتا ہے؟‘‘

ہیری نے اپنی چھڑی لہرائی، کاغذات اورکتابیں ہوا میں بلند ہوگئیں اور پھر ایک کونے میں ترتیب کے ساتھ جمع ہوکر سمٹ گئیں۔

’’لواب یہاں کچھ افراتفری نہیں رہی......‘‘

’’ہیری!‘‘ ہرمائنی نے سکتے کے عالم میں اسے گھورتے ہوئے کہا۔’’تم نے ایک بار پھر لاپروائی کا مظاہرہ کیا ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ان میں کچھ دلچسپ اور کارآمد مواد موجود ہے...... کچھ پہاڑی دیو، بھوک سے نڈھال ہوکر گرافورنز پر سوار ہورہے ہیں، ان کی کمر پر نقوش کھدے پنکھ لہرا رہے ہیں۔ انہیں یونان کے ساحلوں پر ٹہلتے ہوئے دیکھا گیا ہے اور ...... کچھ بھیڑیائی انسان اچانک جادوئی دنیا سے روپوش ہوگئے ہیں......‘‘

’’شاندار!‘‘ ہیری جلدی سے بول اُٹھا۔’’میں سب سمجھ چکا ہوں، چلو ہم مل جل کر ان امور کو نمٹاتے ہیں۔‘‘

’’ہیری! میں سمجھ سکتی ہوں کہ یہ کاغذی کارروائی، بوریت بھرا کام ہے......‘‘ ہرمائنی نے کہا۔

’’میں جانتا ہوں کہ تمہارے لئے تو بالکل نہیں!‘‘ ہیری نے مسکرا کر کہا۔

’’میں کافی مصروف ہوں، ابھی کئی ادھورے کام پڑے ہیں!‘‘ ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔’’بہرحال، تم یہ جان لو کہ یہ لوگ اور عفریت اس گروہ میں شامل ہیں جنہوں نے آخری معرکے میں والڈی مورٹ کا بھرپور ساتھ دیا تھا۔ ان کی ہمدردیاں آج بھی تاریک جادو کے ساتھ ہی ہیں۔ کایاپلٹ، تھیوڈورناٹ اور جادوئی مخلوق کے غیرقانونی افعال، یہ سب بظاہر ایک دوسرے کی باہمی کڑیاں دکھائی دیتے ہیں، شعبہ نفاذ قانون کے منتظم ہونے کی حیثیت سے تمہیں ان سب چیزوں پر نظر رکھنا چاہئے۔ اگر تم ان فائلز کو پڑھو گے نہیں تو......‘‘

’’لیکن مجھے انہیں پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے!‘‘ ہیری نے تلخی سے کہا۔’’میں اردگرد کی خبروں سے پوری طرح باخبر رہتا ہوں...... تھیوڈرناٹ کی مثال لے لو! وہ میں ہی تھا جس نے اس کے متعلق افواہوں کو سنا کہ اس کے پاس کایاپلٹ موجود ہے تو میں نے ہی اس کی تفتیش کرکے کارروائی کی اور اس غیرقانونی چیز کو ضبط کرلیا...... تم مجھے یہ بتانے کی کوشش مت کرو کہ مجھے کیا کرنا چاہئے اور کیا نہیں!‘‘

ہرمائنی نے ہیری کے چہرے کی طرف دیکھا اور پھر چالاکی سے پینترا بدلا۔

’’کیا تم ٹافی لینا پسند کروگے...... رون کو اس کے بارے میں کچھ مت بتانا۔‘‘

’’تم موضوع کو بدلنے کی کوشش مت کرو۔‘‘ ہیری تھوڑا پرسکون ہوکر بولا۔

’’بالکل! میں ایسا کر رہی ہوں...... ٹافی؟‘‘ ہرمائنی نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔

’’بالکل نہیں!‘‘ ہیری نے دوٹوک لہجے میں کہا۔’’میرا اس وقت میٹھا کھانے کو دل نہیں چاہ رہا...... کیا تم جانتی ہو کہ

تمہیں اس کی عادت پڑ جائے گی؟‘‘

’’میں بھلا کیا کہہ سکتی ہوں؟‘‘ ہرمائنی نے دھیمی مسکراہٹ سے کہا۔’’تم تو جانتے ہی ہو کہ میرے ممی پاپا دندان ساز تھے، انہوں نے میرے دانتوں کی حفاظت کی غرض سے مجھ پر کچھ پابندیاں عائد کر رکھی تھیں، بہرحال چالیس سال کی عمر ایسی پابندیوں کو توڑنے کیلئے کچھ زیادہ ہے...... مگر تم نے واقعی ایک شاندار کارنامہ انجام دیا ہے، شاید تمہیں کسی نے یہ بتایا نہیں۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں...... میں صرف اتنا چاہتی ہوں کہ تم اپنی کاغذی کارروائی پر بھی توجہ دیا کرو۔ بس اتنا ہی...... تمہیں گردوپیش کے بارے میں سب کچھ معلوم ہونا چاہئے...... چاہو تو اسے وزیر جادو کی طرف سے مہذب اور دوستانہ تنبیہ سمجھ سکتے ہو......‘‘

ہیری کو اس کی بات کا مطلب آ گیا تھا اسی لئے اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

’’جینی کیسی ہے؟...... اور البس کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟‘‘ ہرمائنی نے ایک بار پھر موضوع بدل دیا تھا تاکہ ہیری کو مزید ندامت محسوس نہ ہو۔

’’میرا خیال ہے کہ بطور والد میں اتنا ہی اچھا ہوں جتنا کہ اس کاغذی کارروائی میں...... تم سناؤ! روز کیسی ہے اور ہیوگو کیسا ہے؟‘‘ ہیری نے اپنی پریشانی کو چھپاتے ہوئے پوچھا۔

’’تمہیں معلوم ہے کہ رون یہ سوچتا ہے کہ میں ایک جادوئی افسر زیادہ دکھائی دیتی ہوں۔‘‘ ہرمائنی نے تنک کر کہا۔

’’موروثی حق کا رونا دھونا (اس نے ناپسندیدگی سے اشارہ کیا) کیا تمہیں معلوم ہے کہ زندگی میں ایک موڑ ایسا بھی آتا ہے جب ہمیں مخصوص حالات میں انتخاب سے گزرنا پڑتا ہے...... ایک عمدہ والدین یا پھر ایک ذمہ دار فعال وزیر جادو...... اپنے بچوں کے پاس جانا...... ہیری! بالکل ہوگورٹس ایکسپریس کی طرح جو ایک اور سال میں جانے کیلئے تیار رہتی ہے۔ بہرحال جو وقت باقی رہ گیا ہے، اس سے لطف اندوز ہونا چاہئے اور پھر یہاں تازہ اور مستعد دل و دماغ کے ساتھ واپس آؤ، اپنے ادھورے کاموں کی تکمیل میں جت جاؤ......‘‘

’’کیا تم واقعی یہ سوچتی ہو کہ ان سب باتوں کا کچھ مطلب ہے؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔

’’ہاں! شاید کچھ ایسا ہی ہے!‘‘ ہرمائنی نے مسکرا کر جواب دیا۔’’اگر یہ ایسا ہی ہے تو ہم اس کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں ہیری! ہم ہمیشہ ہی ایسا کرتے آئے ہیں......‘‘

ہیری نے اس کی طرف دوبارہ دیکھا۔ ہرمائنی نے ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر سجائی اور ایک ٹافی نکال کر اپنے منہ میں ڈال لی۔ وہ مڑی اور ہیری کے دفتر سے باہر نکل گئی۔ ہیری دفتر میں تنہا ساکت کھڑا رہ گیا تھا۔ اس نے کندھے اچکائے اور پھر اپنے سامان کو سمیٹنے لگا۔ کچھ دیر بعد وہ بھی دفتر سے باہر نکل آیا تھا اور نیچے جانے والی راہداری میں چل رہا تھا۔ اسے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے پوری دُنیا کا بوجھ اس کے کندھوں پر سمٹ آیا تھا۔ وہ نڈھال قدموں سے چلتا ہوا ایک ٹیلی فون بوتھ میں گھس گیا۔ اس نے ریسیور اُٹھایا اور اس 62442 کے اعداد دبا دیئے۔

''الوداع ہیری پوٹر......'' ریسیور میں سے ایک کھنکھناتی ہوئی آواز گونجی۔

اگلے ہی لمحے فون بوتھ متحرک ہو گیا اور کچھ لمحوں بعد ہیری محکمہ جادو سے نکل کر کھلی سڑک پر پہنچ گیا تھا۔

منظر 6

پوٹر ہاؤس کے مہمان

البس کو نیند نہیں آ رہی تھی، اس لئے وہ بستر سے نکل کر سیڑھیوں پر آ بیٹھا۔ اسے نیچے ڈرائنگ روم میں سے ہیری کی آواز سنائی دی جو کسی بوڑھے شخص سے گفتگو کر رہا تھا۔ البس نے اس بوڑھے آدمی کی آواز پہلے کبھی نہیں سنی تھی، شاید وہ ان کے گھر پہلی بار آیا تھا۔

''آموس!'' ہیری تھکے ہوئے لہجے میں بولا۔ ''میں سمجھ سکتا ہوں...... اس میں کوئی مبالغے والی بات نہیں...... مگر میں ابھی ابھی گھر پہنچا ہوں......''

''میں نے محکمہ جادو میں تم سے ملاقات کیلئے وقت لینے کی کوشش کی تھی۔'' آموس نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''انہوں نے کہا کہ مسٹر ڈیگوری! ہم نے آپ کی ملاقات کیلئے وقت طے کر دیا ہے، ذرا رُکئے ہمیں دیکھنے دیجئے، اوہ ہاں! آپ دو ماہ بعد مسٹر پوٹر سے ملاقات کر سکتے ہیں...... میں نے صبر کیا اور انتظار کرتا رہا......''

''اور...... اب نصف شب بیت جانے پر تم میرے گھر آن دھمکے...... جب میرے بچے اپنے نئے سال کی پڑھائی کیلئے سکول جانے کی تیاریوں میں مصروف ہیں...... یہ کوئی خوشگوار بات نہیں ہے۔'' ہیری نے ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

''جب دو ماہ کے کڑے انتظار کا عرصہ بیتا تو ایک الّو میرے پاس پہنچا جس نے مجھے اطلاع پہنچائی کہ مسٹر ڈیگوری! ہمیں سخت افسوس کے ساتھ آپ کو مطلع کرنا پڑ رہا ہے کہ آپ سے طے شدہ ملاقات کے اوقات میں مسٹر پوٹر انتہائی سنجیدہ نوعیت کی مصروفیت کے باعث باہر جا چکے ہیں، اس لئے ہمیں آپ کی ملاقات کو کسی دوسرے وقت پر تبدیل کرنا پڑے گا۔ ہم نے مسٹر پوٹر کی مصروفیت کو دیکھتے ہوئے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگلے دو ماہ تک ان سے ملاقات ممکن نہیں، کیا آپ دو ماہ

بعد ملاقات طے کرنا پسند کریں گے،ہمیں جلد مطلع فرمائیں۔ میں نے صبر کیا، انتظار کیا......مگر یہ سلسلہ بار بار دہرایا جاتا رہا۔ مجھے تو یہی لگتا ہے کہ تم جان بوجھ کر مجھ سے ملنا نہیں چاہتے تھے......'' آموس ڈیگوری کی آواز میں شکایت بھری ہوئی تھی۔

''تم نے صحیح اندازہ لگایا!'' ہیری نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا۔''میں واقعی نہیں ملنا چاہتا تھا۔ جادوئی نفاذ قانون کے ذمہ دار منتظم ہونے کی وجہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ میں کہیں خود ہی قانون شکنی کا مرتکب نہ ہو جاؤں......''

''بھولو مت! تم بہت ساری چیزوں کے ذمہ دار ہو جو تمہاری قانون شکنی سے ہوئی ہیں!'' آموس نے طنز کرتے ہوئے کہا۔

''معاف کرنا......تمہارا اشارہ کس طرف ہے آموس؟'' ہیری نے تعجب سے پوچھا۔

''میرا بیٹا سیڈرک ڈیگوری......کیا تمہیں سیڈرک ڈیگوری یاد ہے، ہے نا؟'' آموس نے غصے بھرے لہجے میں کہا۔

ہیری کے چہرے پر ایک رنگ لرز گیا۔ سیڈرک کی درد بھری یاد ہمیشہ اس کے دل و دماغ کو جھنجنا دیا کرتی تھی۔ وہ مضطرب سا ہو جاتا اور اکثر کھانا پینا بھی بھول جاتا تھا۔

''ہاں! مجھے یاد ہے، تمہارا بیٹا......وہ اپنی زندگی کی بازی ہار گیا تھا......'' ہیری نے دھیمے لہجے میں کہا۔

''والڈی مورٹ کو صرف تمہاری ضرورت تھی!'' آموس دھاڑتا ہوا بولا۔''میرے بیٹے کی بالکل نہیں۔ تم نے خود ہی بتایا تھا کہ والڈی مورٹ نے کہا تھا کہ فالتو لڑکے کو مار دو۔ فالتو......میرا بیٹا......میرا وجیہہ اور بہادر بیٹا......کیا وہ فالتو تھا؟''

''مسٹر ڈیگوری!'' ہیری نے اس کے غصے کو نظر انداز کرتے ہوئے نرمی سے کہا۔''آپ تو جانتے ہی ہیں کہ سیڈرک سے جڑی آپ کی تکلیف دہ یادوں کے حوالے سے مجھے گہری ہمدردی ہے مگر......''

''یادیں......!'' آموس نے اس کی بات قطع کرتے ہوئے تلخی سے کہا۔''مجھے یادوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے پوٹر! ......اب تو بالکل بھی نہیں! میں ایک بوڑھا شخص ہوں......ایک ایسا بوڑھا جو موت کے منہ میں پہنچنے ہی والا ہے......اور میں یہاں صرف یہی سوال کرنے کیلئے آیا ہوں کہ......کیا تم مجھ بھکاری کو کچھ دینا پسند کرو گے......میری مدد کرو گے......اسے واپس لانے کیلئے!''

ہیری اس کی بات سن کر بھونچکارہ گیا تھا۔

''واپس لانے کیلئے!'' اس نے پھٹی ہوئی آواز میں کہا۔''آموس یہ ناممکن ہے......''

''مجھے معلوم ہے کہ محکمہ جادو کے پاس کا یاپلٹ موجود ہیں۔کیا میں غلط کہہ رہا ہوں۔''

''سب جانتے ہیں کہ کا یاپلٹ تباہ ہو چکے ہیں......!'' ہیری نے فوراً کہا۔

''میں نے ایک تازہ افواہ سنی ہے جس کی وجہ سے میں عجلت میں آدھی رات کو گرتا پڑتا یہاں چلا آیا ہوں۔'' آموس نے عجلت سے کہا۔اس کی آنکھوں میں چمک ابھر آئی تھی۔''ایک مضبوط افواہ......محکمہ جادو نے تھیوڈور ناٹ نامی جادوگر سے ابھی ابھی ایک غیر قانونی کا یاپلٹ برآمد کر کے ضبط کیا ہے۔ وہ اس کا معائنہ کرنے والا ہے۔تم میری مدد کرو، کچھ لمحوں کیلئے وہ مجھے استعمال کرنے دوتا کہ میں اپنا بیٹا واپس لاسکوں......''

ہیری سچ مچ سٹپٹا سا گیا تھا، اس کی آنکھیں حیرت وخوف سے پھٹی رہ گئیں۔ایک طویل خاموشی چھا گئی اور ہیری کیلئے یہ لمحات گزارنا دشوار ہو چکا تھا۔البس کو اس معاملے میں عجیب سی دلچسپی محسوس ہونے لگی اور وہ کئی زینے نیچے کھسک آیا تا کہ وہ ان دونوں کی گفتگو زیادہ اچھی طرح سن سکے۔ ہیری کافی سوچ وبچار کے بعد الفاظ کو چن کر بولا۔

''دیکھو آموس! وقت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا صحیح نہیں...... یہ بات تم مجھ سے زیادہ اچھی طرح جانتے ہو......ہم ایسا کچھ نہیں کر سکتے......''

''افسوس کتنے ہی لوگ صرف اس لڑکے کو بچانے کیلئے قربان ہو گئے جو زندہ بچ گیا تھا!'' آموس نے افسردگی کے عالم میں کہا۔''میں تو بس ان میں سے ایک کو بچانے کا کہہ رہا ہوں۔''

آموس کی بات نے ہیری کے نظروں کے سامنے کئی چہرے لا کھڑے کئے تھے جن سے وہ بے حد انس رکھتا تھا، جنہیں وہ واقعی بچانا چاہتا تھا۔اس کا کلیجہ کٹنے لگا اور یوں محسوس ہوا کہ درد بھری چیخیں اس کے سینے کو پھاڑ ڈالیں گی۔اس کا چہرہ کرخت ہو گیا۔ وہ خود کو سنبھال لینا چاہتا تھا۔جذبات کی رو میں بہہ کر وہ کوئی غلطی نہیں کر سکتا تھا۔

''میں نہیں جانتا کہ تم نے تھیوڈور ناٹ کے بارے میں پھیلی ہوئی افواہوں کو سچ کیسے مان لیا حالانکہ یہ ایک محض من گھڑت افسانہ ہے جس کی کوئی حقیقت محکمہ جادو کو نہیں مل پائی۔ مجھے افسوس ہے کہ میں تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتا......'' ہیری نے فیصلہ کن لہجے میں آموس کو انکار کر دیا تھا۔

’’کیسے ہو؟‘‘ ایک تیکھی اجنبی آواز البس کے بالکل قریب سنائی دی تو وہ اپنی جگہ پر اچھل پڑا۔ وہ ایک تقریباً بیس سالہ لڑکی تھی، جو اس کے قریب ہی سیڑھیوں پر بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ کب اور کیسے وہاں پہنچ گئی تھی، البس کو اس کا کچھ اندازہ نہیں ہو پایا۔

’’اوہ معاف کرنا!‘‘ وہ لڑکی دھیمی آواز میں بولی۔ ’’میرا مقصد تمہیں ڈرانا ہرگز نہیں تھا۔ میں بھی سیڑھیوں پر بیٹھ کر کان لگانے کی عادی رہی ہوں۔ اس مقصد کیلئے گھنٹوں تک سیڑھیوں پر جمی رہتی تھی کہ کوئی آئے اور پھر کوئی ایسی دلچسپ و مزیدار بات سننے کو ملے جس سے میرا مقصد پورا ہو جائے۔‘‘

’’مگر تم ہو کون؟‘‘ البس الجھے ہوئے لہجے میں بولا۔ وہ ابھی حیرت کے صدمے کا شکار دکھائی دے رہا تھا۔ ’’کیونکہ جہاں میں جانتا ہوں، ایک لحاظ سے یہ میرا گھر ہے!‘‘

’’میں ایک چور ہوں!‘‘ لڑکی نے ڈرامائی لہجے میں کہا۔ ’’میں تمہارا سب کچھ چرا لینا چاہتی ہوں جو تمہاری ملکیت میں ہے، اپنا سونا میرے حوالے کر دو، جادوئی چھڑی بھی اور چھپا کر رکھے ہوئے چاکلیٹی مینڈک بھی......‘‘ اس نے اپنی آنکھیں گھمائیں اور پھر دھیما سا مسکرائی۔ ’’خیر میرے خیال میں اتنا ہی کافی ہے۔ میرا نام ڈلفینی ڈیگوری ہے۔‘‘ وہ کچھ سیڑھیاں نیچے اتر آئی اور اپنا ہاتھ البس کی طرف بڑھا کر بے تکلفی سے بولی۔ ’’تم مجھے ڈلفی بھی کہہ سکتے ہو! میں ان کی دیکھ بھال کرتی ہوں یعنی آموس کی......‘‘ اس نے ڈرائنگ روم کے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔ ’’اور تم کون ہو......؟‘‘

البس نے اسے گھور کر دیکھا اور بولا۔ ’’میں البس ہوں!‘‘

’’اوہ بلاشبہ! مجھے معلوم ہونا چاہئے تھا۔‘‘ ڈلفی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ’’البس پوٹر...... ہیری پوٹر تمہارے ڈیڈی ہیں...... واہ یہ تو کمال کی بات ہے، ہے نا؟‘‘

’’ضروری نہیں...... کمال کی بات ہو!‘‘ البس نے ناپسندیدگی سے خلا میں گھورتے ہوئے جواب دیا۔

’’اوہ لگتا ہے کہ میں دکھتی ہوئی رگ پر پاؤں رکھ دیا ہے۔‘‘ ڈلفی نے اس کے متغیر چہرے کو بھانپتے ہوئے جلدی سے کہا۔ ’’شاید اسی لئے سکول میں سب لوگ مجھے یہ کہہ کر چھیڑتے تھے کہ ڈلفی ڈیگوری...... دنیا میں کوئی ایسا گڑھا نہ ہوگا جس میں تم نے خود کو گرایا نہ ہوگا......‘‘

البس کی آنکھوں کے سامنے سکول کے تمسخر اُڑاتے ہوئے طلباء کے چہرے لہرائے اور وہ غمگین سا ہو گیا اور بے

ساختہ اس کے منہ سے نکل گیا۔ ’’بالکل! وہ میرے ساتھ بھی کچھ اچھا سلوک نہیں کرتے ہیں......‘‘

ایک ہلکا سا توقف ہوا۔ ڈلفی نے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو غور سے دیکھا۔

’’ڈلفی......‘‘ اسی وقت نیچے سے تیز آواز گونجی۔ ڈلفی نے چونک کر نیچے دیکھا اور جلدی سے باقی سیڑھیاں اتر گئی۔ آخری زینے پر پہنچ کر اس نے پلٹ کر البس کی طرف مڑ کر دیکھا اور ہلکا سا مسکرائی۔

’’یہ سچ ہے کہ ہمیں کبھی یہ حق نہیں دیا جاتا کہ ہم خود منتخب کر سکیں کہ ہمارا خاندان کون سا ہونا چاہئے؟ ......آموس میرے مریض ہی نہیں بلکہ میرے انکل بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مجھے ان کی نگہداشت کیلئے مرضی کے خلاف بڈھ فارم میں خانہ بدوشی والی ملازمت چننا پڑی ہے مگر یہ نہایت دشوار کام ہے، خصوصاً ایک ایسے بوڑھے شخص کی خادمہ بن کر رہنا جو اپنی بیماری کے ساتھ ساتھ اپنے ماضی میں جینے کا عادی ہو...... ہے نا؟‘‘

’’ڈلفی......‘‘ آموس کی غصیلی آواز دوبارہ گونجی۔

’’یہ بڈھ فارم کیا چیز ہے؟‘‘ البس نے حیرانگی سے پوچھا۔

’’سینٹ اوسوالڈ کا گھر، جہاں بے سہارا بوڑھے جادوگر اور جادوگرنیاں کو پناہ ملتی ہے۔ کبھی وہاں آنا، اگر تم وہاں آنا چاہو تو......!‘‘ ڈلفی نے جلدی سے بتایا۔

’’ڈلفی......‘‘ آموس کی لرزتی ہوئی آواز ایک بار پھر سنائی دی۔

ڈلفی ایک بار پھر مسکرائی مگر اس کی مسکراہٹ میں عجیب سا دُکھ چھپا ہوا محسوس ہوا۔ وہ سیڑھیوں سے دور ہو کر دروازے کی طرف بڑھ گئی جس کے دوسری جانب ڈرائنگ روم میں ہیری اور آموس موجود تھے۔ ہیری نے اس نوجوان لڑکی طرف سرسری نگاہ ڈالی۔ وہ تیزی سے چلتی ہوئی آموس کے پاس پہنچ گئی اور بے تکلفانہ لہجے میں بولی۔ ’’انکل! میں آ گئی ہوں......‘‘

’’اوہ ہاں!‘‘ آموس ڈیگوری نے تلخ لہجے میں استہزائیہ انداز میں کہا۔ ’’تم بھی ان سے مل سکتی ہو، یہ ہمارے عظیم مسیحا ہیری پوٹر ہیں...... جو آج کل محض سنگ دل انسان کے سوا اگر کچھ اور ہیں تو وہ محض ایک سرکاری افسر...... پوٹر! میں تمہیں پرسکون چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ شاید پرسکون زیادہ اچھا اور صحیح لفظ ہی ہو......ڈلفی میری کرسی دھکیلو......‘‘

’’اوہ بالکل، انکل......‘‘ ڈلفی نے اپنی چھڑی لہراتے ہوئے کہا۔

ڈلفی تیزی سے کرسی کے عقب میں پہنچ گئی اور آموس کی کرسی جادو کے زور پر آگے کی طرف بڑھنے لگی۔ دروازہ کھلا اور وہ دونوں باہر نکل گئے اور رات کے اندھیرے میں گم ہو گئے۔ ہیری نے دروازہ بند کر دیا اور اُداس چہرے کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ اسے اندازہ نہیں ہو پایا تھا کہ سیڑھیوں کے وسط میں اس کا بیٹا البس بھی موجود تھا جس نے ساری گفتگو سن لی تھی اور کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا......

منظر 7

آخری نشانی

البس اپنے بستر پر بیٹھا ہوا تھا اوراس کے دل ودماغ پر آندھیاں چل رہی تھیں، یوں لگتا تھا کہ یہ سب اس کے وجود کا حصہ نہ ہو بلکہ پوری دنیا ہی اس کی لپیٹ میں آ چکی ہو۔اس کے کمرے کے دروازے کی دوسری طرف بھی کچھ ایسا ہی ماحول تھا۔دور کہیں جیمس اور جینی کی چیخنے چلانے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

''جیمس، براہ مہربانی، اپنے بالوں کا پیچھا چھوڑ دو اور اپنے کمرے کی صفائی کی طرف دھیان دو......اف خدایا! کتنا گندا کر رکھا ہے!'' جینی بلند آواز میں اسے ڈانٹ رہی تھی۔

''میں انہیں اس حال میں کیسے چھوڑ سکتا ہوں، یہ گلابی ہو رہے ہیں۔'' جیمس نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔اور ایک طرف بڑھا۔''مجھے اپنا غیبی چوغے کا استعمال کرنا ہوگا۔''

جیمس چڑچڑے انداز میں اپنے کمرے سے باہر نکل آیا۔البس نے کھلے دروازے میں اس کی جھلک دیکھ لی تھی، اس کے بال واقعی گلابی ہو رہے تھے۔

''تمہارے ڈیڈی نے تمہیں غیبی چوغہ اس لئے نہیں دیا ہے کہ تم ہر وقت اسے اوڑھے پھرو۔'' جینی نے غصیلے لہجے میں اس کے عقب میں آواز لگائی۔

''ممی! کیا کسی نے میری جادوئی مرکبات کی کتاب تو نہیں دیکھی۔'' ایک باریک کھنکتی ہوئی آواز سنائی دی۔البس پہچان گیا تھا کہ یہ اس کی چھوٹی بہن للّی تھی۔

''للّی پوٹر!'' جینی غراتی ہوئی بولی۔''کیا تم ایسا سوچتی ہو کہ تم یہ بیہودہ پوشاک پہن کر کل سکول جاؤ گی...... بالکل نہیں! ایسا سوچنا بھی مت!''

اسی لمحے البس کو للّی کی جھلک دکھائی دی جو دروازے کی چوکھٹ سے کچھ پرے کھڑی تھی اوراس نے شوخ رنگ کی جیکٹ پہن رکھی تھی جس کے کندھوں پر سفید رنگ کے پریوں جیسے دو پنکھ لہرارہے تھے۔

''ممی! یہ مجھے بے حد پسند ہیں!'' للّی معصومیت سے بولی۔''دیکھونا! یہ کتنے پیارے پھڑ پھڑا رہے ہیں، میں بالکل پری لگ رہی ہوں......''

اسی لمحے البس کو اپنے دروازے پر کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی۔ وہ ہیری تھا جو اچانک وہاں آ گیا تھا۔اس نے کمرے کے دروازے پر ہلکی سی دستک دی اور کواڑ کھول کر اندر دیکھا۔البس بدستور اپنے بستر پر بیٹھا ہوا تھا۔جینی نے چونک کر ہیری کی طرف دیکھا جو اب جیمس کے کمرے سے نکل رہی تھی۔ ہیری کے ہاتھوں میں کچھ دبا ہوا تھا۔

''کیسے ہو؟'' ہیری نے مشفقانہ انداز میں کہا۔

البس نے جواب دینے کی زحمت گوارا نہیں کی تھی۔

''میں تمہیں ہوگورٹس روانگی سے پہلے تحفہ دینا چاہتا ہوں......ایک عمدہ تحفہ......ابھی ابھی تمہارے ماموں رون نے یہ بھیجا ہے۔'' ہیری نے دروازے کی دہلیز پر کھڑے کہا۔

''ٹھیک ہے!'' البس نے تحفہ کی طرف دیکھا اور کندھے اچکا کر کہا۔''ایک عشقیال کی بوتل......اچھا ہے!''

جینی دھیمے قدموں سے چلتی ہوئی پاس آ گئی تھی۔ ہیری نے اسے دیکھا تو مسکرایا۔

''میرا خیال ہے کہ وہ مذاق کر رہا ہے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔''مجھے معلوم نہیں تھا کہ اس نے للّی کو ایک گوز مارنے والا بونا دیا ہے،جیمس کو ایک مزاحیہ کنگھی، جس کی وجہ سے اس کے تمام بال گلابی ہو گئے ہیں۔ بہرحال، رون...... رون ہی ہے،تم تو اسے جانتے ہی ہو......''

ہیری نے آگے بڑھ کر عشقیال کی بوتل البس کے بستر کے قریب میز پر رکھ دی۔

''اور یہ میری طرف سے......'' ہیری نے ایک کمبل کا ننھا پیکٹ اس کی طرف بڑھایا دیا۔جینی نے ہیری کو کوشش کرتے ہوئے دیکھا تو اس نے وہاں سے نکل جانا زیادہ بہتر سمجھا اور خاموشی سے دروازے سے دور ہٹ گئی۔

''ایک پرانا کمبل......!'' البس نے کمبل کی طرف ناپسندیدگی سے دیکھا اور منہ بسور کر کہا۔

''ہاں! ایک پرانا کمبل!'' ہیری نے گہری سانس لے کر آہستگی سے کہا۔''میں نے اس بارے میں کافی غور کیا کہ

اس سال میں اپنے بچوں کو کیا دوں؟......جیمس، وہ ایک عرصے سے غیبی چوغے کیلئے ضد کر رہا تھا تو میں نے اس سال اسے وہ دے دیا۔ جہاں تک للّی کا معاملہ ہے، تو میں یہ بات اچھی طرح جانتا ہوں کہ وہ پنکھ سے خاص رغبت رکھتی ہے......مگر تمہاری پسند میں شاید نہیں جانتا......تم اب چودہ سال کے ہو چکے ہو البس! میں تمہیں کچھ الگ اور خاص چیز دینا چاہتا ہوں۔ بالکل الگ اور انوکھی...... جو میرے لئے بھی خاص معنی رکھتی ہو۔ یہ میری ماں کی آخری اور اکلوتی نشانی ہے۔صرف واحد چیز جو مجھ تک پہنچی ہے۔ جب مجھے ڈرسلی خاندان کے حوالے کیا گیا تھا تو اسی کمبل میں لپیٹ کر ان کے گھر پہنچایا گیا تھا۔ جب تمہاری خالہ دادی پتونیہ کا انتقال ہوا تو مجھے لگا کہ میں اسے ہمیشہ کیلئے کھو چکا ہوں۔ مگر اتفاق سے تمہارے انکل ڈڈلی کو پتونیہ آنٹی کے محفوظ اور پوشیدہ سامان میں سے یہ مل گیا تو اس نے خاص مہربانی کرتے ہوئے اسے مجھے بھیج دیا اور تب سے ہی یہ میرے پاس ہے۔ جب بھی مجھے خوش قسمتی کی ضرورت ہوتی ہے تو میں بس اسے اپنے ہاتھوں میں تھام لیتا ہوں اور میری مشکل کٹ جاتی ہے۔ مجھے محسوس ہوا کہ اگر یہ تمہیں دے دیا جائے تو......''

''آپ چاہتے ہو کہ میں بھی اسے تھام لوں!'' البس نے لاپروائی سے کہا۔ ''چلو ٹھیک ہے، امید کرتا ہوں کہ اس سے میری بھی قسمت بدل جائے گی کیونکہ خوش قسمتی کی تو مجھے بے حد ضرورت رہتی ہے......''

البس نے ہاتھ بڑھا کر پرانے کمبل کو چھوا اور پھر اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔

''مگر مجھے لگتا ہے کہ اسے آپ کے پاس ہی رہنا چاہئے......''

''مجھے لگا تھا...... میں تسلیم کرتا ہوں کہ پتونیہ آنٹی یہی چاہتی تھیں کہ یہ مجھے ہی ملے، اسی لئے انہوں نے اسے سنبھال کر محفوظ رکھا تھا۔ اور اب میں یہ چاہتا ہوں کہ تم اسے میری خاطر رکھو۔ میں یقینی طور پر تو نہیں کہہ سکتا ہے کہ تمہاری دادی بھی ایسا ہی چاہتیں مگر مجھے اندازہ ہے کہ اگر وہ آج ہوتیں تو شاید اسے تمہیں دینا پسند کرتیں اور خواہش کرتیں کہ تم اسے رکھ لو۔ ممکن ہے کہ جب تم واپس لوٹو تو میں تمہیں ڈھونڈ سکوں...... ہیلوویئن کی شام کو......اور یہ وہی شام تھی جب ان کی موت واقع ہوئی تھی......اور یہ ہم دونوں کیلئے اچھا ہی رہے گا......''

''دیکھئے! مجھے اپنے سکول کے صندوق میں ابھی کافی کچھ رکھنا باقی ہے اور میں جانتا ہوں کہ یقیناً آپ کے پاس بھی محکمے کا ڈھیر سارا کام موجود ہوگا، اس لئے......'' البس نے کہنا چاہا۔

''البس! میں چاہتا ہوں کہ تم یہ کمبل رکھ لو......!'' ھیری نے اس کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے کہا۔

''اور میں اس کا کیا کروں؟'' البس نے چڑتے ہوئے کہا۔ ''پریوں کے پنکھ رکھنے کی بات سمجھ میں آتی ہے، اور غیبی چوغہ بھی...... ہاں غیبی چوغے کی افادیت سے کچھ انکار نہیں کیا جا سکتا...... سچی بات ہے مگر ایک پرانے کمبل کا......''

البس کے جملے ہیری کے دل پر نشتر کی طرح گھاؤ لگا رہے تھے۔ اس نے مایوسی کے عالم میں اپنے بیٹے کی طرف دیکھا جو لاپروائی کے عالم میں اس سے دور جا رہا تھا۔

''کیا تمہیں میری مدد کی ضرورت ہے؟'' ہیری نے ایک بار پھر کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''میں ہمیشہ سامان کی پیکنگ کرنا پسند کیا کرتا تھا۔ اس کا مطلب ہمیشہ یہی ہوتا تھا کہ میں پرائیویٹ ڈرائیو سے نجات پا کر واپس ہوگورٹس جا رہا ہوں...... ایک ایسی جگہ جس سے میں ہمیشہ محبت کیا کرتا تھا...... خیر! میں جانتا ہوں کہ وہ جگہ تمہیں زیادہ پسند نہیں ہے......''

''وہ یقیناً آپ کیلئے معنی رکھتی ہوگی!'' البس نے ناگوار لہجے میں کہا۔ ''میں جانتا ہوں کہ وہ آپ کیلئے دنیا سے سب سے پرسکون اور اکلوتی پناہ گاہ تھی، خاص طور پر ایک یتیم بچے کیلئے خوشگوار پناہ گاہ، جسے اس کے انکل، آنٹی اور ان کے شرارتی بچے سے سانس لینا تک محال کر رکھا تھا......''

''البس! براہ مہربانی ہم اس موضوع کو چھوڑ......'' ہیری نے جلدی سے اسے ٹوکنا چاہا مگر البس نے شاید خاموش نہ رہنے کی قسم کھالی تھی، وہ بدستور بولتا چلا گیا۔

''اس نے اپنے کزن ڈڈلی کو مجروح ہونے بچایا، اس نے ہوگورٹس کی جنگ جیت کر اسے محفوظ کر دیا، میں ایسی بہت ساری باتیں جانتا ہوں ڈیڈ! یہ سب بکواس اور لغو کہانیاں ہیں جو ہر طرف مشہور ہیں......''

ہیری کے دماغ میں جھنجھناہٹ ہو رہی تھی مگر وہ خود کو پرسکون رکھنے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔

''البس! چالاکی دکھانے کی کوشش مت کرو۔ میں تمہارے جھانسے میں نہیں آؤں گا۔''

''ایک یتیم بچہ جس نے جادونگری کو بچالیا......'' البس نے ذرا بھی رُکنے کی کوشش نہیں کی اور وہ مسلسل بولتا چلا گیا۔ ''تو کیا اب میں آپ سے یہ کہوں کہ میں تمام جادونگری کی جانب سے آپ کی مہربانی پر مشکور ہوں کہ آپ نے مہم جوئی کے کارنامے انجام دیئے اور ہمیں آپ کے سامنے گھٹنے ٹیک لینا چاہئے اور اپنے سروں کو خم کر کے آپ کی عظمت کو سلام پیش کرنا چاہئے، ہے نا؟''

''البس! براہ کرم خاموش ہو جاؤ!'' ھیری نے خود پر ضبط کرتے ہوئے کہا۔ ''تم جانتے ہو کہ مجھے کبھی اپنے لئے ان سب چیزوں کی تمنا نہیں رہی ہے......''

''مگر اب بہت ہو چکا ہے، میری برداشت جواب دے چکی ہے۔'' البس غصے سے چلا کر بولا۔ ''یہ سب اس گھٹیا کمبل کے تحفے کی وجہ سے ہوا ہے......''

''گھٹیا کمبل...... یہ کیا بکواس ہے؟'' ھیری نے تعجب بھرے لہجے میں غرا کر کہا۔

''اور آپ کے خیال میں اور کیا وجہ ہو سکتی ہے؟'' البس نے غصے سے تلملاتے ہوئے کہا۔ ''کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ میں یہ گھٹیا چیز پا کر آپ کے گلے لگوں گا اور پچکارتا ہوا کہوں گا کہ میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں...... آپ نے یہ سوچ بھی کیسے لیا...... کیسے؟''

ھیری کا ضبط اب ٹوٹ چکا تھا، اس کی خود کو پرسکون رکھنے کی سب کوششیں رائیگاں جاتی دکھائی دینے لگیں۔ اس کا غصہ ساتویں آسمان کی حدوں کو چھونے لگا تھا۔

''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ بات سن سن کر میرے کان پک چکے ہیں کہ تمہاری ہر ناخوشی کا ذمہ دار میں ہوں۔ تمہیں تو شکر ادا کرنا چاہئے کہ تمہارے سر پر باپ کا سایہ ہے، جس میں ہمیشہ محروم رہا ہوں...... سمجھے!''

''اور آپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ بدقسمتی کی بات تھی، میں ایسا نہیں سمجھتا......''

''تم مجھے مرا ہوا دیکھنا چاہتے ہو؟'' ھیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''مجھے آپ کی موت سے کچھ غرض نہیں! میں تو بس یہ چاہتا کہ کاش آپ میرے باپ نہ ہوتے...... بس!'' البس نے تنک کر جواب دیا۔

ھیری کا غصہ اب قابو سے باہر ہونے لگا۔ ''اور بہت سے مواقع ایسے بھی آئے، جب مجھے بھی یہی محسوس ہوا کہ کاش تم میرے بیٹے نہ ہوتے۔''

کمرے میں یکدم خاموشی چھا گئی۔ البس نے اثبات میں سر ہلایا تو ھیری کا غصہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا۔ اسے پشیمانی محسوس ہوئی کہ اس نے طیش کے عالم میں غلط بات کہہ دی تھی۔

''میرا وہ مطلب نہیں ہے......''

''بالکل......آپ کا وہی مطلب تھا......'' البس نے تنک کر جواب دیا۔

''تم نے جان بوجھ کر مجھے یہ کہنے کیلئے مجبور کیا......''

''آپ کا وہی مطلب ہی تھا ڈیڈ! اور سچائی کی بات یہی ہے کہ میں بھی آپ کو کوئی الزام نہیں دے رہا ہوں......'' البس نے تیز خند لہجے میں کہا۔

کمرے میں ایک دل دہلا دینے والا سناٹا چھا گیا۔

''مجھے لگتا ہے کہ اب آپ کو یہاں سے چلے جانا چاہئے......''

''البس! براہ کرم میری بات سمجھنے کی کوشش کرو۔'' ہیری نے ایک بار پھر کوشش کی۔

البس ہیری کی موجودگی سے مزید چڑ گیا تھا۔ اس نے اپنی نفرت کا اظہار کرتے ہوئے لپٹے ہوئے کمبل کو اُٹھا کر ایک طرف اچھال دیا۔ جو اتفاق سے لہراتا ہوا رون کی دی ہوئی عشقیال کی بوتل سے جا ٹکرایا اور بوتل کا سیال بہہ کر کمبل پر پھیل گیا۔ اگلے ہی لمحے وہاں دھوئیں کا سیاہ بادل اُٹھتا ہوا دکھائی دینے لگا۔

''لیں دیکھ لیجئے......اب نہ تو میرے لئے قسمت باقی رہی اور نہ ہی محبت......'' البس ہنکار بھرتا ہوا بولا اور تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔ ہیری نے اس کے پیچھے لپکنے کی کوشش کی۔

''البس......البس! براہ کرم میری بات تو سنو......''

منظر 8

جزیرے کا جھونپڑا......ایک خواب

ایک زوردار گرج سنائی دی، یوں لگا جیسے پانی کی زوردار موج نے سنگلاخ چٹان پر اپنا سر پٹخا۔ پانی کی چھپاکے کا تیز شور ہوا۔ باہر بارش ہورہی تھی اور طوفانی موسم برپا تھا۔ سمندر کے بیچوں بیچ ایک چھوٹے سے پتھریلے جزیرے پر سمندر کا بپھرا ہوا پانی چاروں طرف سے سرتوڑ حملہ کررہا تھا جیسے وہ اسے نگل جانے کے درپے ہو۔ ویران جزیرے کے بیچوں بیچ ایک لکڑی کا چھوٹا سا جھونپڑا موسم کی شدت سے لرزتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ جھونپڑا ویران نہیں تھا بلکہ اس میں کچھ لوگ پناہ لئے ہوئے تھے۔ ان میں ڈرسلی خاندان کے لوگ یعنی ڈڈلی، پٹونیہ آنٹی اور ورنن انکل شامل تھے، ان کے ساتھ ہی ایک چھوٹا بچہ بھی تھا جس کے بال بکھرے ہوئے اور چہرے پر عینک لگی ہوئی تھی، وہ ہیری تھا......

''ممی! مجھے یہ جگہ پسند نہیں ہے......'' بھاری جسم والا ڈڈلی ڈرسلی ناپسندیدگی سے چیخا۔

''مجھے معلوم ہے پیارے بیٹے!'' پٹونیہ آنٹی نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا۔ ''یہ ہماری غلطی ہے کہ ہم نے اس جگہ کو پناہ لینے کیلئے منتخب کیا......ورنن!......میری بات سنو ورنن! دُنیا میں کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں ہم ان لوگوں سے چھپ سکیں۔ میں دعویٰ سے کہہ سکتی ہوں کہ یہ لائٹ ہاؤس بھی ہمیں ان سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا ہے......''

ٹھیک اسی لمحے ایک اور لہر چٹانوں سے ٹکرائی اور کان پھاڑ شور برپا ہوگیا۔ ایسا محسوس ہورہا تھا کہ جیسے وہ اس ویران جزیرے پر تنہا نہیں تھے، کوئی اور بھی تھا جو باہر موجود تھا۔ اس کیفیت کو محسوس کرتے ہوئے ڈرسلی خاندان کے چہرے فق پڑ گئے۔

''صبر کرو......صبر کرو پٹونیہ! وہ جو کوئی بھی ہے، وہ اندر نہیں آسکتا......'' ورنن انکل نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔

''ورنن! ہم نحوست کا شکار ہوچکے ہیں۔ یہ لڑکا منحوس ہے......میں دعویٰ سے کہہ سکتی ہوں کہ یہ سب اسی کی وجہ سے

ہو رہا ہے......'' پٹونیہ آنٹی کے چہرے پر گھبراہٹ اور دہشت چھائی ہوئی تھی اور وہ ہیری کی طرف اشارہ کر کے اسے کوسنے لگی۔ ''یہ سب اسی کا کیا دھرا ہے، میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو، چلو اپنی جگہ پر واپس جاؤ......'' پٹونیہ آنٹی نے ہیری کو ڈانٹ پلائی۔

ننھا ہیری روہانسا ہوکر دور چلا گیا، اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر یہ سب کیا ہو رہا تھا؟

دونوں بچے اپنے اپنے بستر پر لیٹ گئے تھے۔ کچھ ہی دیر میں اس طوفانی موسم میں ڈڈلی کے خراٹوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ ہیری لیٹا تو ضرور تھا مگر اسے نیند بالکل نہیں آ رہی تھی کیونکہ وہ ابھی تک کشمکش کا شکار تھا کہ بالآخر یہ سب کیا ہو رہا تھا؟ اچانک وہ اپنی جگہ سے اچھل پڑا کیونکہ دھماکے جیسی آواز گونجی تھی، یہ ویسی نہیں تھی جیسے سمندری لہروں کے چٹانوں سے ٹکرانے سے پیدا ہو رہی تھی بلکہ یہ زوردار دستک جیسی تھی جیسے کوئی لائٹ ہاؤس کا دروازہ پیٹ رہا ہو۔

اسی لمحے ایک بار پھر زوردار آواز گونجی۔ پورا جھونپڑا لرز اُٹھا۔ یوں لگا جیسے کسی طاقتور ہتھوڑے نے جھونپڑے پر ضرب لگائی گئی ہو۔ ہیری اپنی جگہ پر سہم کر دبک گیا اور خوفزدہ نگاہوں سے دروازے کی طرف دیکھنے لگا۔ کوئی باہر موجود تھا اور اندر آنے کیلئے بری طرح دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا۔ اس ویران جزیرے پر کوئی اور بھی موجود تھا...... یہ خیال ہی دل دہلا دینے والا تھا۔ ایک بار پھر دروازے پر دھماکے دار آواز گونجی تو سویا ہوا ڈڈلی ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھا اور ہکا بکا انداز میں ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

''بم کس نے پھاڑا......؟'' ڈڈلی نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے چیخا۔

اسی لمحے ورنن انکل سیڑھیوں پر پھسلتے ہوئے نیچے آئے اور ان کے ہاتھ میں رائفل دبی ہوئی تھی اور وہ متوحش نظروں سے دروازے کی طرف دیکھ رہے تھے۔

''باہر کون ہے؟...... میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ میں مسلح ہوں اور......''

اس سے پہلے کہ ورنن انکل کی بات پوری ہوتی۔ ایک زوردار دھماکہ ہوا اور پورا جھونپڑا ہل کر رہ گیا۔ لکڑی کا بھاری بھرکم دروازہ اپنے قبضوں سے اکھڑ کر زمین بوس ہو چکا تھا اور ہوا کے تیز جھونکے موقع پا کر اندر گھسنے لگے۔ باہر تیز بارش ہو رہی تھی اور بجلی چمک رہی تھی۔ بجلی تیز چمک میں انہیں دروازے پر ایک دیوہیکل سایہ دکھائی دیا جس کا سر دروازے کی اونچائی سے بھی نکلا ہوا تھا۔ وہ ہیگرڈ تھا جو دروازہ ٹوٹنے پر سر جھکا کر اور کسی قدر سمٹ کر اندر داخل ہو گیا تھا۔

اس نے اپنی بھونرے جیسی آنکھوں سے ان سب کو گھور کر دیکھا۔ وہ عام انسان کی بہ نسبت کچھ زیادہ ہی چوڑا اور اونچا تھا۔ ورنن انکل اس کے سامنے کسی چھوٹی بھیڑ جیسے دکھائی دے رہے تھے۔

''کوئی ایک کپ چائے پلائے گا...... یہ سفر آسان نہیں تھا!...... یہاں پہنچنے کیلئے کافی پاپڑ بیلنا پڑے۔'' ہیگر ڈ نے بھاری بھرکم آواز میں بھدے انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

اس نے دروازے کی طرف دیکھا جو زمین پر گرا تھا، وہ جھکا اور اس نے بھاری بھرکم دروازے کو یوں اُٹھالیا جیسے وہ کاغذ کا بنا ہو۔ دروازے کو واپس بند کرتے ہی باہر سے آنے والا شور یکا یک تھم سا گیا۔ وہ جب روشنی میں آیا تو سب لوگوں نے اس کا حلیہ دیکھا جو خاصا ڈراؤنا تھا۔ کھچڑی جیسے بال اور بے ہنگم انداز میں بکھری ہوئی ڈاڑھی، جس میں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ چھت سے چھوتا ہوا سر اور عجیب سا بالوں والا کوٹ۔ وہ پہاڑی علاقے کے دیو جیسا دکھائی دیتا تھا۔ ڈرسلی خاندان کے لوگ اسے دیکھ کر سہم گئے تھے۔ کوئی بھی بولنے کی جرأت تک نہیں کر پا رہا تھا۔

''یہ کون ہے، دیکھو تو سہی......'' ڈڈلی نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔

''پیچھے ہٹو...... پیچھے ہٹو!'' ورنن انکل نے دہشت زدہ عالم میں غصیلی آواز میں کہا۔ ''پٹونیہ تم میرے پیچھے آجاؤ اور ڈڈلی تم بھی ادھر میرے پاس آجاؤ...... میں ذرا اس ڈرانے والی بلا سے نبٹ لوں۔''

''ڈرانے والی بلا؟......'' ہیگر ڈ نے متحیر نظروں سے ورنن کی طرف دیکھا جو اپنی رائفل کو اس کی طرف سیدھا کر رہا تھا مگر اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ ہیگر ڈ اس کی طرف بڑھا اور اس نے اپنا بھاری بھرکم ہاتھ بڑھا کر اس کی رائفل کی نال کو پکڑ لیا اور اگلے ہی لمحے لوہے کی نال ٹوٹ کر زمین پر جا گری۔ ''عرصہ ہوا ایسی چیز کو دیکھے ہوئے...... بڑا ناقص ہتھیار خریدا تم نے......''

ورنن انکل کے ہاتھ کانپنے لگے اور رائفل کا دستہ چھوٹ کر زمین پر جا گرا۔ دھڑام کی آواز سے ڈرسلی خاندان کے لوگ اچھل پڑے اور ایک دوسرے کے پہلو میں دبک گئے۔ ہیگر ڈ مڑا اور اس نے اس کمزور بچے کی طرف دیکھا جو عینک لگائے اسے حیرت سے دیکھ رہا تھا۔

''اوہ یہ رہا ہمارا ہیری پوٹر......'' ہیگر ڈ نے چہکتے ہوئے کہا۔

''مگر آپ کون ہیں؟'' ننھے ہیری نے معصومیت سے پوچھا۔

''ہم نے تمہیں تب سے نہیں دیکھا جب تم شیر خوار بچے تھے۔ اوہ تم تو اب اپنے ڈیڈی کی طرح دکھائی دیتے ہو اور تمہاری آنکھیں بالکل اپنی ممی جیسی ہیں...... '' ہیگرڈ خوشی سے بولا۔

''کیا تم میرے ماں باپ کو جانتے ہو؟'' ہیری نے حیرانگی سے پوچھا کیونکہ اسے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا تھا جو اس کے ماں باپ کے بارے میں کوئی بات کرتا۔ ناشناسائی کی اوٹ ہٹ چکی تھی اور ہیری کے دل و دماغ میں کسی قسم کا خوف باقی نہ رہا تھا۔

اسی لمحے ورنن انکل کے حلق سے کھڑکھڑاتی ہوئی غراہٹ نکلی جو ناگواری کی علامت تھی۔

''سفر کے چکر میں تو میں بھول ہی گیا ہوں...... آج تمہاری سالگرہ ہے، ہے نا؟'' ہیگرڈ نے جلدی سے کہا۔ ''سالگرہ مبارک ہو ہیری! اوہ میں تمہارے لئے کچھ لایا تھا، معاف کرنا شائد میں اس پر بیٹھ نہ گیا ہوں۔'' ہیگرڈ نے فوراً اپنے بھاری بھرکم کوٹ میں ہاتھ ڈالا اور ایک چھوٹا سا پچکا ہوا ڈبہ برآمد کیا۔ ''مجھے لگتا ہے کہ اس کا ذائقہ مزیدار ہی ہوگا۔''

اس نے گتے کے ڈبے کا ڈھکن کھولا اور اسے ہیری کی طرف بڑھا دیا۔ وہ ایک چاکلیٹ کیک تھا جس کے وسط میں سفید بالائی سے بڑے حروف میں 'سالگرہ مبارک ہیری' کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔

''شکریہ!...... مگر تم نے ابھی تک یہ بتایا نہیں کہ تم کون ہو؟'' ہیری نے اس کے ہاتھ سے کیک لیتے ہوئے پوچھا۔

''اوہ معاف کرنا! مجھے پہلے ہی اپنا تعارف کروا دینا چاہئے تھا۔'' ہیگرڈ نے جھینپتے ہوئے انداز میں کہا۔ ''میں روبیس ہیگرڈ ہوں، ہوگورٹس کے میدانوں اور چابیوں کا چوکیدار!'' ہیگرڈ نے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی اور دوبارہ بولا۔ ''اب چائے کا کیا کیا جائے؟ اتنے طوفانی موسم کے سفر کے بعد تو کڑک دار چائے تو ضروری ہو جاتی ہے، ہے نا؟...... اگر تمہارے پاس اس سے اچھی کوئی چیز ہو تو ہم اس کیلئے منع نہیں کریں گے۔''

''یہ ہوگس وئیر کیا چیز ہے؟'' ہیری نے معصومیت سے پوچھا۔

''ہوگورٹس!...... تم ویسے تو ہوگورٹس کے بارے میں سب کچھ جانتے ہی ہو گے۔'' ہیگرڈ نے فوراً تصحیح کی۔ ہیری نے اس کی بات کا کچھ جواب نہیں دیا بلکہ گومگوئی کے عالم میں خاموش کھڑا رہا تو ہیگرڈ دوبارہ بولا۔ ''کیا تم ہوگورٹس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے؟ اوہ ہمیں معلوم ہونا چاہئے تھا......''

''معاف کیجئے! میں کچھ سمجھا نہیں......'' ہیری نے اٹکتے ہوئے کہا۔

''معاف کیجئے!'' ہیگر ڈ چونک کر بولا۔ ''تمہیں معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ اس کی ضرورت تو ان لوگوں کو ہے......'' ہیگر ڈ نے کینہ توز نگاہوں سے ڈرسلی خاندان کے لوگوں کی طرف دیکھا جو ابھی تک ایک دوسرے کے پیچھے دبکا کھڑا تھا۔ ''ہمیں یہ بات تو معلوم ہی تھی کہ تمہیں ہوگورٹس کے خطوط نہیں مل پا رہے ہیں مگر اس بات کا قطعی اندازہ نہیں تھا کہ تم ہوگورٹس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہو!...... ہوگورٹس، ایک ایسی جگہ ہے، کیا تم نے یہ کبھی نہیں سوچا کہ تمہارے ممی پاپا نے یہ سب کہاں سے سیکھا تھا؟''

''کک...... کیا سیکھا تھا؟'' ہیری نے چونک کر حیرانگی سے پوچھا۔

ہیگر ڈ کا چہرہ پھیل گیا تھا یوں لگتا تھا جیسے اسے گہرا صدمہ پہنچا ہو۔ اس نے اپنی گردن گھمائی اور ورنن انکل کی طرف خونخوار نظروں سے دیکھا۔ ''اس کا کیا مطلب ہے؟...... یہ لڑکا...... یہ لڑکا، کچھ بھی نہیں جانتا...... کسی بھی چیز کے بارے میں...... کچھ بھی نہیں!'' ہیگر ڈ نے لفظ چباتے ہوئے کہا۔

''میں تمہیں خبردار کرتا ہوں اجنبی!'' ورنن انکل نے گرج کر کہا۔ ''اپنا منہ بند رکھو! اور اسے کچھ بھی بتانے کی کوشش بھی مت کرنا......''

''یہ مجھے کیا بتانا چاہتا ہے؟'' ننھے ہیری نے ورنن انکل کی طرف دیکھ کو پوچھا۔

ہیگر ڈ نے صدمے کی کیفیت میں ورنن انکل کی طرف دیکھا اور پھر ہیری کے معصوم چہرے کی طرف۔ ورنن انکل کا پھولے ہوئے گال اسے منع کرنے کی ناکام کوشش کررہے تھے۔

''ہیری!...... تم ایک جادوگر ہو!'' ہیگر ڈ نے کہا۔ ''بالکل یہ صحیح وقت ہے کہ تم جان لو کہ تم اس وقت سے ہماری دُنیا میں بے حد مشہور ہو جب تم شیر خوار تھے۔''

ہیگر ڈ کی آواز دور سے آتی ہوئی محسوس ہونے لگی جیسے کوئی نادیدہ طاقت ہیری کو اس جزیرے سے نکال کر کہیں دور لے جارہی تھی، ہر طرف عجیب سا گہرا اندھیرا اپھیل گیا۔ خنکی کا احساس بڑھنے لگا۔ ہیری کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے اور پھر ایک ایسی آواز اندھیرے کو چیرتی ہوئی اس کی سماعت سے ٹکرائی جس سے اس کی کپکپی چھوٹ گئی۔ سانپ کی سی پھنکارنے والی آواز، جسے ہیری کی سماعت نے لمحہ بھر میں پہچان لیا تھا۔ وہ سرد اور زہر بجھی آواز پکار رہی تھی...... والڈی مورٹ کی آواز...... اسے پکار رہی تھی...... ''ہیری ی ی پوٹر......''

منظر 9

پوٹر ہاؤس کی خوابگاہ

اچانک ہیری کی آنکھ کھل گئی اور وہ گھبرا کر بستر پر اُٹھ بیٹھا۔ اس کا دل تیز تیز دھڑک رہا تھا، اس نے لمحہ بھر کیلئے اپنے اردگرد دیکھا۔ وہ اپنے بستر پر ہی تھا اور پہلو میں جینی سو رہی تھی۔ تو وہ خواب دیکھ رہا تھا، اس نے سوچا۔ سمندری جزیرے کا خواب جسے وہ جانے کب کا فراموش کر چکا تھا۔ یہ خواب تو سہانا ہونا چاہیے تھا پھر اس کا دل کیوں دھڑک رہا ہے؟ اس نے خود سے سوال کیا۔ پھر اس کی یادداشت میں پھنکارسی آواز عود کر آئی۔ والڈی مورٹ کی ندا...... ایک اور نئی بات رونما ہوئی جس نے ہیری کو پسینے میں نہلا دیا۔ اس کے ماتھے پر موجود کڑکتی ہوئی بجلی جیسے زخم کے نشان میں شدید ٹیس اُٹھی تھی جو والڈی مورٹ کی موت کے بعد ایک عرصے سے معدوم ہو چکی تھی۔

یہ درد اس وقت ہوا کرتی تھی جب والڈی مورٹ زندہ تھا تو کیا اب......؟ ہیری اس سے آگے کچھ سوچ نہیں پایا کیونکہ اسی لمحے جینی کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی جو جانے کب بیدار ہو گئی تھی۔

''ہیری! تم ٹھیک تو ہو......؟'' جینی نے پریشانی سے پوچھا۔

''اوہ! سب ٹھیک ہے، کچھ نہیں ہوا...... تم اطمینان سے سو جاؤ!'' ہیری نے اسے تسلی دی۔

جینی اس کی بات پر مطمئن نہیں ہوئی اور اس نے اپنی چھڑی اُٹھا کر کہا۔ ''اجالا ہو......''

کمرے میں ہلکی سی روشنی پھیل گئی۔ جینی نے غور سے ہیری کے چہرے کی طرف دیکھا جو پوری طرح پسینے سے بھیگا ہوا تھا۔

''کیا تم نے کوئی ڈراؤنا خواب دیکھا؟''

''اوہ ہاں!'' ہیری نے دھیمے لہجے میں کہا۔

''کس قسم کا خواب تھا......؟'' جینی نے چونک کر پوچھا۔

''شاید ڈرسلی خاندان کے بارے میں ......'' ھیری اپنے ماتھے سے پسینہ پونچھتا ہوا بولا۔ ''پہلے تو سب کچھ ٹھیک ہی رہا مگر بعد میں یہ کچھ اور ہی بن گیا......''

جینی نے انتظار کیا کہ ھیری اسے مزید کچھ بتائے گا مگر ھیری خاموش ہو گیا تھا۔ کچھ دیر تک خاموشی چھائی رہی۔ جینی کے چہرے پر تفکرات کے سائے لرز رہے تھے۔

''میرا خیال ہے کہ تمہیں سونے کیلئے دوا لینے کی ضرورت ہے؟'' اس نے کہا۔ ''اس سے خواب بھی نہیں آئیں گے اور پرسکون نیند بھی آ جائے گی......''

''نہیں! اس کی ضرورت نہیں! چلو روشنی بجھا دو......ہم سو جاتے ہیں۔''

جینی نے غور سے اس کے چہرے کی طرف دیکھا اور بولی۔ ''تم مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے ہو ھیری!''

ھیری نے کوئی جواب نہیں دیا اور رومال سے اپنے چہرے کو صاف کرنے لگا۔

''میں جانتی ہوں کہ یہ آسان نہیں رہا ہوگا......آموس ڈیگوری کے ساتھ ایک تکلیف دہ ملاقات......'' جینی نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

''سب سے زیادہ اذیت ناک بات تو یہ ہے کہ وہ حق پر ہے جینی!'' ھیری نے تلخی سے کہا۔ ''اس سچائی کو کبھی نہیں جھٹلایا جا سکتا کہ اس نے میری وجہ سے اپنا بیٹا کھو دیا جو ہم دونوں کیلئے ایک سنگین صدمہ رہا ہے......''

''ھیری!'' جینی نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ ''تم خود کو الزام دے کر ہمیشہ اپنے ساتھ ناانصافی کرتے ہو......''

''اور ایسا اور کچھ بھی نہیں ہے جو میں کہہ سکوں!'' ھیری نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ''میرے پاس اس حادثے کی صفائی دینے کیلئے کچھ بھی نہیں باقی نہیں، سب سے بری بات یہ ہے کہ میں اس بارے میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا، کچھ بھی نہیں کر سکتا، نہ دوسروں کو اور نہ ہی خود کو۔ ماسوائے اس کے کہ آسانی سے یہ کہہ کر دامن جھاڑ لوں کہ جو کچھ بھی ہوا تھا، وہ محض غلط تھا...... یقیناً!''

جینی کو اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کا خیال غلط تھا، ھیری، آموس ڈیگوری کی وجہ سے اتنا مضطرب نہیں تھا بلکہ بات کچھ اور تھی......

''تو پھر تمہیں کس بات کی پریشانی ہو رہی تھی......؟'' اس نے پوچھا۔ ''بچے کل صبح ہوگورٹس جا رہے ہیں اور اس سے پہلے رات کو یوں گھبراہٹ سے بیدار ہو جانا کوئی اچھا شگون نہیں ہے، ہیری!......اسے کمبل دینے کی کوشش اچھی تھی۔''

''مگر یہ پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہو پایا......میں نے بیچ میں غلط بات کہہ دی تھی جینی!'' ہیری نے گہری آہ بھر کر کہا۔

''میں نے سن لیا تھا......'' جینی نے آہستگی سے جواب دیا۔

''اور اس کے باوجود......تم مجھ سے بات کر رہی ہو۔'' ہیری نے حیرت سے کہا۔

''ہاں! کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ صحیح وقت پر تم اس سے معافی مانگ لو گے، ہیری!'' جینی نے پرسکون لہجے میں جواب دیا۔ ''تم نے اسے جو کہا، اس کا وہ مطلب نہیں تھا جو تم کہنا چاہتے تھے۔ تم اسے سمجھا لو گے کیونکہ میں جانتی ہوں کہ تم سچائی کو پسند کرتے ہو اور اپنے ساتھ دیانتداری برتنا تمہاری فطرت ہے، ہیری! جہاں تک میں سوچتی ہوں، اسے بھی اسی چیز کی ضرورت ہے......''

''بات صرف اتنی ہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ کاش وہ جیمس یا للّی جیسا ہو جاتا......'' ہیری نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔

''دیکھو! اتنی زیادہ سچائی بھی بتانا مناسب نہیں تھا۔'' جینی نے ذرا خشک لہجے میں کہا۔

''نہیں! تم نے غلط مطلب نکالا ہے، میں اسے بدلنا نہیں چاہتا ہوں کیونکہ میں اسے سمجھ سکتا ہوں ......اسے پوٹر گھرانے کی روایات سے کچھ الگ ڈگر پر چلنا پڑ رہا ہے......'' ہیری نے کہا۔

''میں جانتی ہوں کہ البس تھوڑا مختلف بچہ ہے۔'' جینی نے مسکرا کر کہا۔ ''یہ بات کسی حد تک اچھی ہی ہے کیونکہ وہ تمہیں صاف گوئی سے آگاہ کر دیتا ہے کہ کب کب تم اس کے باپ نہیں بلکہ ہیری پوٹر کی طرح اس سے بات کرتے ہو۔ وہ تمہارے اندر صرف اپنا باپ دیکھنا چاہتا ہے، کسی مشہور زمانہ ہیری پوٹر کو نہیں......''

''دیکھو! سچائی بڑی خوبصورت ہوتی ہے اور کسی حد تک کڑوی بھی، بسا اوقات یہ آدمی کو خوفناک کیفیت میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اس لئے اس کا سامنا بڑے محتاط اور مدبرانہ انداز میں ہی کرنا عقل مندی کی نشانی ہے۔''

جینی نے چونک کراس کی طرف دیکھا۔

''ڈمبل ڈور نے ایسا کہا تھا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''ایک چودہ سالہ بچے کو اتنا گہرا سبق پڑھانا تھوڑا عجیب نہیں لگتا۔'' جینی نے پوچھا۔

''اس وقت نہیں، جب اس بچے کو اس بات کا پتہ ہو کہ اسے ایک دن مرنا ہے، دنیا بچانے کیلئے!...... یہ بات مجھے ڈمبل ڈور نے کہی تھی۔'' ہیری نے مسکرا کر کہا۔

اسی لمحے ہیری کے ماتھے میں ایک بار پھر تیز ٹیس اُٹھی۔ ہیری نے پوری کوشش کی کہ وہ اپنے ہاتھ کو ماتھے کی طرف نہ لے جائے اور کوئی ایسا اشارہ نہ دے جس سے ماحول پر خوف طاری ہو جائے مگر وہ جینی سے اپنے چہرے کے متغیر پن کو چھپانے میں ناکام رہا۔ ہیری نے گہری سانس کھینچی اور خود کو پرسکون رکھنے کی کوشش کی۔

''ہیری! کچھ گڑبڑ ہو رہی ہے کیا؟'' جینی نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں! میں ٹھیک ہوں...... میں سمجھ سکتا ہوں...... میں پوری کوشش کروں گا کہ وہ......''

''کیا تمہارے نشان میں درد اُٹھ رہی ہے......'' جینی نے یکا یک سوال کیا تو ہیری کا پورا جسم کپکپا سا گیا۔

''نہیں...... نہیں! ایسی کوئی بات نہیں...... میں ٹھیک ہوں!'' ہیری نے جلدی سے صاف جھوٹ بول دیا۔ ''اب چھوڑو! چلو سو جاؤ، ہمیں صبح جلدی اُٹھنا ہے......''

''ہیری! سیدھی طرح بتاؤ......تمہارے نشان میں کب سے درد ہو رہا ہے؟'' جینی نے اس کی بات نظرانداز کرتے ہوئے پوچھا۔

ہیری نے ٹھنڈی سانس لی اور سر جھکا لیا۔ وہ جینی سے یہ بات زیادہ دیر تک چھپا نہیں سکتا تھا۔ اس نے آہستگی سے کہا۔ ''بائیس سال ہو چکے ہیں......''

☆☆☆☆

منظر 10

ہوگورٹس ایکسپریس کا سفر

البس پوٹر تیز تیز قدم اُٹھائے ریل گاڑی کی راہداری میں چلا جا رہا تھا۔ وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ وہ کسی کی آواز پر چونک کر ہوش میں آ گیا۔ وہ روز گرینجر تھی۔

''البس ! میں تمہیں کتنی دیر سے ڈھونڈ رہی ہوں......''

''مجھے......مگر کیوں؟''

روز کا چہرہ متغیر سا ہو گیا۔ یوں لگتا تھا کہ جیسے اسے یہ فیصلہ کرنے میں دشواری ہو رہی ہو کہ وہ اپنی بات کو کس پیرایے میں بیان کرے؟

''البس !......'' روز نے کسی قدر توقف سے کہا۔ ''دیکھو! ہمارے چوتھے سال کی پڑھائی شروع ہونے والی ہے، ہم کچھ بڑے بھی ہو چکے ہیں، کیا تمہیں ایسا نہیں لگتا ہے کہ گذشتہ سالوں میں ہونے والی چیزوں کو فراموش کر کے ہم نئے سرے سے آغاز کر سکتے ہیں، دوستی کے تعلق کو پھر سے جوڑ کر ہم دوبارہ ساتھ ساتھ رہ سکتے ہیں......''

''دوستی......مگر ہم کبھی دوست نہیں رہے ہیں!'' البس نے فوراً خشک لہجے میں جواب دیا۔

''یہ بہت غلط بات ہے البس !'' روز نے تھوڑا مایوسی سے کہا۔ ''تم اچھی طرح جانتے ہو کہ تم میرے سب سے اچھے دوست تھے، جب میں محض چھ سال کی تھی......''

''یہ بہت پرانی بات ہے جو مجھے اب یاد نہیں!'' البس نے لاپروائی دوسری طرف دیکھتے ہوئے کہا اور اسے نظر انداز کر کے آگے کی طرف بڑھ گیا۔ مگر وہ زیادہ دور نہیں جا پایا کہ روز نے اس کی کلائی دبوچی اور اسے کھینچتی ہوئی ایک خالی کمپارٹمنٹ میں ساتھ لے کر گھس گئی۔

’’یہ کیا ہے......؟‘‘ البس نے بگڑتے ہوئے کہا۔

’’یہاں اطمینان سے بیٹھو اور میری بات سنو!‘‘ روز نے جھڑکتے ہوئے کہا۔’’کیا تم نے ان افواہوں کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ محکمے نے پچھلے دنوں ایک زبردست چھاپہ مارا ہے۔ جس میں تمہارے ڈیڈی نے بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا تھا......‘‘

’’ایسا کیوں ہوتا ہے کہ تمہیں ایسی باتوں کو علم ہو جاتا ہے جن کا مجھے نہیں ہو پاتا؟‘‘ البس نے منہ بسور کر کہا۔

’’ایسا ہی ہوا تھا......‘‘ روز نے اس کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے کہا۔’’سنو! جادوگروں نے ایک شخص کے ہاں چھاپہ مارا تھا، اس کا نام تھیوڈور ناٹ بتایا جاتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ...... وہاں پر کچھ جادوئی آمد و رفت کی چیزوں کو بیکار کیا گیا ہے اور کچھ قوانین شکنی بھی کی گئی ہے......اور اور انہوں نے اس کے ہاں سے متعدد غیر قانونی سامان بھی برآمد کیا ہے......ایک غیر قانونی کایا پلٹ بھی ضبط کیا گیا ہے جو اس وقت وزیر جادو کے قبضے میں جا چکا ہے......‘‘

البس اس کی بات سن کر سناٹے میں آ گیا تھا۔ اس نے روز کی طرف تعجب سے دیکھا۔

’’ایک کایا پلٹ؟......کیا ڈیڈ کو ایک کایا پلٹ ملا؟‘‘

’’شش!‘‘ روز نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اشارہ کیا۔’’آواز دھیمی رکھو...... مجھے معلوم ہے کہ ایسا ہی ہوا ہے، یہ بڑی راز کی بات ہے، کمال ہو گیا، ہے نا؟‘‘

’’کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ یہ سچ ہے؟‘‘ البس غیر یقینی لہجے میں بولا۔

’’یقیناً......‘‘ روز نے فخریہ لہجے میں کہا۔

البس کو جیسے ہوش آ گیا تھا کہ وہ کہاں موجود تھا؟ وہ جلدی سے اُٹھ کھڑا ہوا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔’’اوہ مجھے اب اسکارپیئس کو ڈھونڈنا چاہئے......‘‘

’’البس......!‘‘

روز شاید اس کا پیچھا چھوڑنے کو تیار نہیں تھی، وہ اس کے پیچھے لپکی اور اس کا بازو پکڑنا چاہا۔

’’تمہیں یہ کس نے کہا ہے کہ تم مجھ سے بات کر سکتی ہو؟‘‘ البس نے واپس مڑتے ہوئے غصے سے کہا اور اپنا بازو جھٹک دیا۔

روز نے مایوسی سے آہ بھری اور آہستگی سے بولی۔ ''ٹھیک ہے! تمہاری ممی نے میرے ڈیڈ کو الّو بھیج کر مطلع کیا تھا......البس! وہ تمہاری بارے میں خاصی فکرمند ہیں اور میں یہ سوچتی ہوں کہ شاید میں اپنے والدین کی پریشانی کو تھوڑا کم کرسکوں......!''

''اس کی ضرورت نہیں! تم مجھے اکیلا چھوڑ دو، روز......'' البس نے سختی سے کہا اور کمپارٹمنٹ سے باہر نکل گیا۔ روز اس کے پیچھا چھوڑنے کو تیار نہیں تھی۔ وہ البس کے تعاقب میں چلتی رہی، یہاں تک کہ البس کو ایک خالی کمپارٹمنٹ میں سکارپیئس تنہا بیٹھا ہوا دکھائی دیا۔ البس نے دروازہ کھولا اور اندر گھس گیا۔ روز نے ہمت نہیں ہاری بلکہ وہ بھی اس کے پیچھے کمپارٹمنٹ میں داخل ہوگئی۔ سکارپیئس نے پہلے البس کی طرف دیکھا اور پھر روز کی طرف۔ اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ رینگنے لگی۔

''کیسے ہو البس......؟ اوہ روز! تم کیسی ہو؟ یہ مہک کیسی اُٹھ رہی ہے؟''

''مہک؟......کیسی مہک؟'' روز نے ناک سکوڑ کر پوچھا۔

''نہیں! میرا مطلب ہے کہ تم سے اچھی ملی جلی مہک اُٹھ رہی ہے، تازہ پھولوں کی اور شاید تازہ روٹی کی بھی......'' اسکارپیئس نے تھوڑا شرماتے ہوئے کہا۔

''البس میں یہاں موجود ہوں! اگر تمہیں میری ضرورت ہو تو ضرور بتانا۔'' روز نے البس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلے جانا ہی مناسب سمجھا۔

''اوہ میرا مطلب ہے کہ تازہ روٹی...... بالکل پکتی ہوئی تازہ روٹی کی مہک......مگر کیا؟'' اسکارپیئس نے پریشان ہوکر البس کی طرف دیکھا۔ ''تازہ روٹی کی مہک میں کیا برائی ہے؟''

روز ہنکار بھر کر ان سے دور چلی گئی۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی جا رہی تھی۔

''تازہ روٹی کی مہک میں کیا برائی ہے؟''

اسکارپیئس نے گہری سانس لی اور جھولتے ہوئے دروازے کو دیکھا۔ اس کے چہرے پر امید کی کرنیں ابھی تک چمک رہی تھیں جیسے وہ یہ سوچ رہا ہو کہ شاید روز واپس آجائے گی۔

''تم کہاں گم ہوگئے تھے، میں کتنی دیر سے تمہیں تلاش کر رہا ہوں؟'' البس نے بگڑ کر کہا۔

''اور بالآخر تم نے مجھے ڈھونڈ ہی لیا......واہ واہ!'' اسکارپیئس نے ہنستے ہوئے کہا۔''ویسے تم تو جانتے ہی ہو کہ میں کبھی چھپنے کی کوشش نہیں کرتا ہوں، دوسرے خود ہی مجھے دیکھ کر دور بھاگ جاتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ مجھے دیکھ کر پھبتیاں کسنے سے کبھی نہیں رُکتے اور نہ ہی مجھے گھورنے سے...... یہاں تک کہ وہ میرے صندوق پر'والڈی مورٹ کا بیٹا' جیسے الفاظ لکھنے سے بھی باز نہیں آتے ہیں۔ مجھے خود کو ان کے ان حملوں سے بچنے کیلئے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑتا ہے...... تمہیں تو معلوم ہی ہے کہ یہ سلسلہ سالوں سے چل رہا ہے اور شاید یہ کبھی رُکے گا بھی نہیں......لوگ مجھے سچ میں پسند نہیں کرتے ہیں......کیا وہ بھی نہیں؟''

البس تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور اس نے اسکارپیئس کو کھینچ کر اپنے گلے سے لگا لیا۔ اس نے اسے اچھی طرح بھینچ ڈالا تھا۔ کچھ لمحے تک وہ دونوں یونہی کھڑے رہے اور پھر الگ ہو گئے۔ اسکارپیئس کے چہرے پر تعجب پھیلا ہوا تھا۔ وہ اسے عجیب سی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

''ٹھیک ہے! اچھا یہ بتاؤ......کیا ہم پہلے کبھی گلے ملے ہیں؟ کیا ہم گلے بھی ملتے ہیں؟''

وہ چند پلوں تک ایک دوسرے کی طرف عجیب سی نگاہوں سے دیکھتے رہے۔

''سنو! گذشتہ چوبیس گھنٹے میرے لئے بڑے عجیب واقع ہوئے!'' البس نے کہا۔

''خیریت! ایسا کیا ہو گیا ہے؟'' اسکارپیئس نے چونک کر پوچھا۔

''تفصیل تو میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا......فی الوقت ہمیں ریل گاڑی سے باہر جانا ہوگا۔'' البس نے دوٹوک لہجے میں اسے کہا۔

اسی وقت ریل گاڑی کی سیٹی گونجی اور وہ آہستہ آہستہ رینگنے لگی۔ ہوگورٹس ایکسپریس پلیٹ فارم پونے دس کو چھوڑ کر اپنی منزل کی طرف چل پڑی تھی۔

''اوہ! میرا خیال ہے کہ اب دیر ہو گئی ہے، کیونکہ ریل گاڑی تو اب ہوگورٹس میں ہی جا کر رُکے گی۔'' اسکارپیئس نے بازو پھیلا کر نشست پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

''تب تو ہمیں چلتی ہوئی ریل گاڑی سے ہی اترنا ہوگا۔'' البس نے کہا اور کھڑکی کے پاس پہنچ کر باہر کا منظر دیکھنے لگا۔ اسکارپیئس چونک کر اس کی طرف عجیب نظروں سے دیکھنے لگا۔

''آپ لوگوں کو کچھ چاہئے بیٹا؟'' دروازے کے قریب سے بوڑھی جادوگرنی کی کانپتی ہوئی آواز گونجی، جو مٹھائیوں کی ٹرالی دھکیلتی ہوئی وہاں پہنچ گئی تھی۔ البس نے پھرتی کے ساتھ کھڑکی کھولی اور سرعت سے اس سے باہر نکلنے کی کوشش کرنے لگا۔

''اوہ نہیں البس! یہ ایک چلتی ہوئی جادوئی ریل گاڑی ہے......'' اسکارپیئس سٹپٹا کر بولا۔

''کدو کی پیسٹری؟......کڑاہی کیک؟'' بوڑھی جادوگرنی کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

''البس سیورس پوٹر!'' اسکارپیئس سخت لہجے میں بولا۔ ''اپنی آنکھوں سے فریب کی پٹی اتار کر دیکھو۔ یہ کوئی کھیل تماشا نہیں ہے......''

البس پلٹ آیا اور اس نے اسکارپیئس کی طرف غور سے دیکھا۔

''پہلا سوال! کیا تم جادوئی سہ فریقی ٹورنامنٹ کے بارے میں کچھ جانتے ہو؟''

''آہا سوال!'' اسکارپیئس ماحول کی تبدیلی سے خوش ہو کر چہکتا ہوا بولا۔ ''تین سکولوں میں تین چمپئن منتخب کئے جاتے ہیں، انہیں تین دشوار مراحل طے کرنا ہوتے ہیں، آخر میں وہ ایک انعامی کپ تک پہنچتے ہیں جو جیت ہار کا فیصلہ کرتا ہے......مگر اس عجیب سوال کا ہمارے ساتھ کیسا تعلق؟''

''تم واقعی کتابی کیڑے نکلے!'' البس نے ہنس کر کہا۔ ''تمہیں سب کچھ معلوم ہوتا ہے۔''

''ہاں، میں ایسا ہی ہوں......'' اسکارپیئس تھوڑا منہ بنا کر بولا۔

''چلو پھر دوسرا سوال!'' البس نے کہا۔ ''بھلا یہ بتاؤ کہ گذشتہ اٹھائیس سالوں سے یہ سہ فریقی ٹورنامنٹ کیوں منعقد نہیں ہوتے ہیں؟''

''بات یہ ہے کہ آخری سہ فریقی ٹورنامنٹ میں، جس میں تمہارے ڈیڈی بھی شامل تھے، ایک اور لڑکا جس کا نام سیڈرک ڈیگوری تھا، وہ دونوں آخر میں کپ تک پہنچ گئے تھے اور ان دونوں نے ایک ساتھ کپ کو پکڑنے کا فیصلہ کیا مگر وہ کپ دراصل ایک گھریری کنجی تھا جسے چھوتے ہی وہ دونوں میلوں دور والڈی مورٹ کے پاس جا پہنچے۔ وہاں سیڈرک کو ہلاک کر دیا گیا۔ اس دردناک موت کی وجہ سے ان مقابلوں کو فوری طور پر بند کر دیا گیا......''

''شاندار! اب تیسرا سوال!'' البس نے دلچسپی سے کہا۔ ''کیا ان مقابلوں میں سیڈرک کا مرنا ضروری تھا، آسان

الفاظ میں اس کا یہی جواب ہے کہ نہیں !......والڈی موورٹ کے الفاظ میں ’صرف فالتو کو ماردو‘ وہ ایک فالتو فرد تھا جو غلط وقت میں غلط مقام پر پہنچ گیا تھا۔ وہ صرف اس لئے مارا گیا کیونکہ وہ میرے ڈیڈ کے ساتھ وہاں پہنچ گیا تھا اور میرے ڈیڈ اسے بچانے میں ناکام رہ گئے تھے......مگر ہم اسے بچا سکتے ہیں۔ ایک ایسی غلطی جو اتفاق سے وجود میں آ گئی، ہم اسے سدھار سکتے ہیں۔ ہم کایا پلٹ کا استعمال کر کے اس غلطی کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیں گے۔ ہمیں اس کیلئے ماضی میں سفر کرنا ہوگا......‘‘

اسکارپیئس نے عجیب پھٹی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھا جیسے وہ سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو کہ البس کا دماغ تو چل نہیں گیا مگر البس کے چہرے پر جوش بھری خوشی اور آنکھوں میں چمک دیکھ کر اسے محسوس ہوا کہ البس واقعی اس معاملے میں سنجیدہ تھا۔

’’دیکھو! کایا پلٹ کا نام سن کر ہی مجھے تکلیف دہ ناخوشی ہوتی ہے اور تم اس کی وجہ اچھی طرح جانتے ہی ہو۔‘‘ اس نے رنجیدہ لہجے میں جواب دیا۔

’’سنو! جب آموس ڈیگوری نے میرے ڈیڈ سے کایا پلٹ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے دوٹوک انداز میں اسے منع کر دیا۔ انہوں نے اس سے جھوٹ بولا، محض اس لئے کہ وہ بوڑھا شخص صرف اتنا چاہتا تھا کہ اسے اس کا بیٹا واپس مل جائے......جس کے ساتھ اسے بے حد محبت تھی اور وہ اس کے بڑھاپے کا سہارا بن سکتا تھا۔ ڈیڈ نے اس کی خواہش پورا کرنے سے صاف انکار کر دیا کیونکہ انہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔ ہر کوئی ان سے محض اس لئے محبت کرتا ہے کہ انہوں نے بڑے بڑے کارنامے انجام دیئے مگر وہ ان کی غلطیوں کو نظرانداز کر دیتے ہیں، بڑی بڑی غلطیاں ...... میں چاہتا ہوں کہ ان کی غلطیوں میں سے صرف ایک غلطی کو درست کر دوں۔ سمجھ گئے، میں صرف سیڈرک ڈیگوری کو موت کے منہ سے بچا کر ساتھ لانا چاہتا ہوں......‘‘

’’اوہ! مجھے لگتا ہے کہ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے، تم ایک ایسا کام کرنے کی کوشش کرنا چاہتے ہو، جو بالکل انہونا اور ناممکن ہے......‘‘ اسکارپیئس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

’’سکارپیئس! میں یہ سب کرنے والا ہوں۔‘‘ البس نے ٹھوس لہجے میں کہا۔ ’’مجھے ایسا کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ تم تو جانتے ہی ہو کہ میں بنے بنائے کام کو بھی بگاڑ سکتا ہوں اگر مجھے تمہارا ساتھ میسر نہ ہوا......چلو! اب ساری بحث

چھوڑ واور میرے ساتھ چلو!‘‘

اس سے پہلے کہ اسکارپیئس کچھ اور کہہ پاتا۔البس نے کھڑکی پر پاؤں رکھا اور نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔ یہ لمحہ بڑا عجیب اور مشکل کا تھا۔اسکارپیئس نے کھلی کھڑکی کی طرف گھور کر دیکھا اور پھر اس نے اسی میں بہتری سمجھی کہ اسے بھی البس کے پیچھے جانا چاہیئے۔اس نے کھلی کھڑکی میں چڑھ کر البس کے پیچھے راہ لی۔

منظر 11

ہوگورٹس ایکسپریس کی چھت

ہوا کے تیز تھپیڑے ان کے چہروں پر پڑ رہے تھے اور کہیں دور انجن کی سیٹی بھی بج رہی تھی جو شاید یہ جان چکا تھا کہ ریل گاڑی میں کچھ غلط ہو رہا تھا۔ اسکارپیئس نے البس کے اڑتے ہوئے بالوں کی طرف دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

''ٹھیک ہے!'' سکارپیئس نے اردگرد دیکھتے ہوئے کہا۔ ''ہم ریل گاڑی کی چھت تک تو پہنچ چکے ہیں مگر ریل گاڑی کی رفتار بے حد تیز ہے۔ یہ کافی ڈراؤنی بات ہے مگر مجھے اس میں مزہ بھی آ رہا ہے۔ میں اب یہ محسوس کر سکتا ہوں کہ پڑھائی کے علاوہ بھی کچھ ایسا ہے جو خاصا دلچسپ ہو سکتا ہے...... جہاں تک میں خود کو سمجھ پا رہا ہوں اتنا ہی تمہیں بھی سمجھ پا رہا ہوں لیکن......''

''اگر میرا اندازہ صحیح رہا تو......'' البس نے آگے کی سمت میں دیکھتے ہوئے کہا۔ ''تھوڑی ہی دیر بعد ریل گاڑی ایک سرنگ میں گزرے گی۔ ہم وہاں آسانی سے ریل گاڑی سے اتر سکتے ہیں اور سینٹ اوسوالڈ ہوم بھی وہاں سے کچھ زیادہ دور نہیں...... جہاں بے سہارا بوڑھے جادوگر اور جادوگرنیاں رہتی ہیں......''

''مجھے معلوم نہیں! تم کس جگہ کے بارے میں بات کر رہے ہو اور وہاں کیوں جانا چاہتے ہو؟...... مگر میں بھی اتنا ہی بے قرار ہوں جتنا کہ تم...... یہ میری زندگی کا پہلا لمحہ ہے کہ میں ریل گاڑی کی چھت پر موجود ہوں اور بڑا مزہ آ رہا ہے......لیکن......اوہ نہیں......''

سکارپیئس متوحش انداز میں البس کے عقب میں دیکھ رہا تھا جہاں اسے کچھ ایسا دکھائی دے رہا تھا جسے وہ بالکل پسند نہیں کرتا تھا۔

''نیچے بہتا ہوا پانی ہمارے لئے کافی مؤثر ثابت ہوسکتا ہے، اگر بروقت ہمارا جادوئی کلمہ اپنا کام نہ کر پایا تو......''
البس نے اپنی دھن میں مسکراتے ہوئے کہا۔

اسکارپیئس کا دھیان تو البس کے پیچھے ہی جما ہوا تھا جہاں مٹھائیوں کی ٹرالی دھکیلنے والی بوڑھی جادوگرنی ان کی طرف بڑھتی چلی آرہی تھی۔ اس نے البس کو متنبہ کیا۔

''البس! مٹھائیاں بیچنے والی بوڑھی جادوگرنی......'' اسکارپیئس نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

''تمہیں اس وقت بھی مٹھائیاں کھانے کی طلب ہورہی ہے۔'' البس نے ناگواری سے کہا۔

''نہیں البس!'' اسکارپیئس تھوڑا دہشت زدہ ہوکر بولا۔ ''وہ تمہارے بالکل پیچھے ہے اور ہماری سی طرف چلی آ رہی ہے......''

البس نے مڑکر اس سمت میں دیکھا جہاں مٹھائیاں بیچنے والی بوڑھی جادوگرنی اپنی ٹرالی کو دھکیلتے ہوئے ان کی طرف بڑھتی چلی آرہی تھی۔ ایسے لگتا تھا جیسے ٹرالی چھت پر چلنے کے بجائے ہوا میں اڑی چلی آرہی ہو۔

''بچو! آپ کو کچھ چاہئے؟'' بوڑھی جادوگرنی نے قریب پہنچ کر کہا۔ ''کدو کی پیسٹری؟ چاکلیٹی مینڈک؟ کڑاہی کیک؟......''

البس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔ ''اوہ......''

''لوگ میری طرف کچھ زیادہ متوجہ نہیں ہوتے!'' بوڑھی جادوگرنی نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''وہ تو صرف مجھ سے کڑاہی کیک ہی خریدتے ہیں اور فراموش کر دیتے ہیں......لیکن انہوں نے کبھی مجھے جاننے کی کوشش بھی نہیں...... مجھے یاد نہیں پڑتا ہے کہ آخری بار کسی نے میرا نام کب پوچھا تھا؟......''

''واقعی! تمہارا نام کیا ہے؟'' البس نے حیرانگی سے پوچھا۔

''یہ تو میں بھی بھول چکی ہوں!'' بوڑھی جادوگرنی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ ''البتہ میں تمہیں اتنا ضرور بتا سکتی ہوں کہ جب ہوگورٹس ایکسپریس چلائی گئی تھی تو میں ملازمت کی غرض سے آئی تو اس وقت اٹالین گیمبل نے ذاتی طور پر دلچسپی لیتے ہوئے یہ ملازمت دلوائی تھی......''

''اوہ! یہ تو ایک سو نوے سال پرانی بات ہے۔'' اسکارپیئس نے تعجب بھرے لہجے میں کہا۔ ''کیا واقعی تم ایک سو

نوے سال سے یہ ملازمت کر رہی ہو؟''

''ان ہاتھوں نے اب تک ساٹھ لاکھ کدو کی پیسٹریاں بنائی ہیں۔'' بوڑھی جادوگرنی نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''اور اب تو میں انہیں بنانے میں بہت ماہر ہو چکی ہوں مگر لوگوں نے کبھی اس بات کی طرف دھیان ہی نہیں دیا کہ میری بنائی ہوئی پیسٹریاں کس چیز میں آسانی سے بدل سکتی ہیں...... '' یہ کہہ کر اس نے ٹرالی میں سے ایک پیسٹری اُٹھائی اور اسے کھلی چھت پر پھینک دیا۔ پیسٹری چھت سے لگتے ہی کسی زوردار بم کی طرح پھٹ گئی اور کان پھاڑ دھماکہ سنائی دیا۔

''اور شاید تمہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آئے گا کہ میرے چاکلیٹی مینڈک کیا کارنامے انجام دے سکتے ہیں؟...... کبھی نہیں ...... کبھی نہیں! میں نے کسی کو بھی اس ریل گاڑی سے فرار ہونے نہیں دیا جب تک کہ یہ اپنی منزل تک نہ پہنچ جائے۔ کچھ لوگوں نے اس کی کوشش بھی کی تھی ...... مجھے یاد پڑتا ہے کہ سیریس بلیک اور اس کے دوستوں نے ...... فریڈ اور جارج ویزلی نے بھی ...... مگر افسوس کہ وہ سب ناکام رہے ...... کیونکہ یہ ریل گاڑی خود بھی اس بات کو پسند نہیں کرتی ہے کہ لوگ اس کے سفر کو ادھورا چھوڑ کر چلے جائیں......''

بوڑھی جادوگرنی خوفناک انداز میں مسکرائی اور اس کی استخوانی انگلیاں لمبے خنجروں میں بدل گئیں، جن کے پھل کافی تیز دھار اور چمکتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

''تو اب براہ مہربانی! اپنی اپنی نشستوں پر واپس لوٹ جاؤ اور باقی سفر کا مزہ لو!'' بوڑھی جادوگرنی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''سکارپیئس! تم صحیح کہہ رہے تھے کہ یہ ریل گاڑی جادوئی ہے۔'' البس نے ہنس کر کہا۔

''یہ بڑی عجیب سی مشکل ہے کہ میں اس وقت اس بات پر خوشی کا اظہار نہیں کر سکتا ہے کہ میں واقعی صحیح کہہ رہا تھا......'' اسکارپیئس نے بجھے ہوئے لہجے میں کہا کیونکہ وہ اس پرلطف لمحات کو کھونا نہیں چاہتا تھا۔

''لیکن میں بھی صحیح کہہ رہا ہوں!'' البس نے بدستور مسکراتے ہوئے کہا۔ ''بہتے ہوئے تازہ پانی کی رائے عمدہ ہے...... جو ہمارے کام کو آسان بنائے گی۔ وقت آ گیا ہے کہ ہمیں اپنے جادوئی کلمے کا استعمال کر دینا چاہئے، ہے نا؟''

''مگر البس! یہ خیال کچھ اچھا نہیں ہے۔'' اسکارپیئس نے جھجکتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے دیکھ لیتے ہیں!'' البس نے کندھے اچکا کر کہا۔ ''مزید دیر کرنے کی ضرورت نہیں ...... تین دو ایک ......

مولیئرنم......‘‘

البس کا بدن ہوا میں اچھلا اور نیچے گہری کھائی میں لڑھکتا ہوا گرتا چلا گیا۔اسکارپیئس نے گھبرا کر اس طرف دیکھا جہاں البس کود گیا تھا۔وہ جگہ تیزی سے پیچھے ہٹتی جا رہی تھی۔اسکارپیئس کے پاس زیادہ وقت نہیں تھا۔بوڑھی جادوگرنی اب زیادہ خطرناک دکھائی دے رہی تھی اور اس کی طرف بڑھ رہی تھی۔اس کی چمکتی ہوئی دھار جیسی انگلیاں ہوا میں لہرا رہی تھیں۔

’’ٹھیک ہے! جیسا کہ تم دیکھ ہی سکتی ہوں کہ مجھے بھی اپنے دوست کے پاس جانا ہی ہوگا،اس لئے الوداع......‘‘ اسکارپیئس نے جلدی سے کہا اور اس نے اپنی ناک کو انگلیوں سے دبوچ لیا پھر وہ البس کی طرح کود گیا۔فضا میں ایک ایک تیز آواز سنائی دی۔’’مولیئرنم......‘‘

منظر 12

بڑا مجلسی کمرہ......محکمہ جادو

ایک بڑے پتھریلے کمرے میں ڈھیر سارے جادوگر اور جادوگرنیاں موجود تھے اور وہ آپس میں باتیں کر رہے تھے جس کی وجہ سے وہاں بے حد شور گونج رہا تھا۔ ان جادوگروں میں جینی، ڈریکو اور رون بھی شامل تھے، ہیری اور ہرمائنی دور ایک اونچے چبوترے پر نشستیں سنبھالے ہوئے تھے۔ کمرے کے چاروں طرف قطاروں میں پتھر کی نشستیں تھیں جن پر سب براجمان تھے۔ لوگوں کی بات چیت اتنی بلند تھی کہ کوئی آواز صحیح طور پر سننے میں نہیں آ رہی تھی۔

''خاموش ہو جاؤ!......خاموش!'' ہرمائنی نے تیکھی اور بلند آواز میں چیختے ہوئے کہا۔ ''مجھے کچھ ضروری باتیں کرنا ہے۔'' مگر لوگ شاید اپنی گفتگو کو ادھورا چھوڑنا نہیں چاہتے تھے، ہرمائنی نے غصے سے اپنی چھڑی لہرائی تو ہر طرف گہری خاموشی پھیل گئی۔ یوں لگا جیسے سب کے منہ پر خاموشی کی ٹیپ چپکا دی گئی ہو۔ ''اب ٹھیک ہے! آج کی اس خصوصی مجلس میں آپ سب کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ مجھے اس بات پر بے حد خوشی ہے کہ ہمارے بلانے پر ڈھیر سارے لوگوں نے یہاں آنے کی تکلیف گوارا کی ہے۔ مجھے یہ بتانے میں رکاوٹ نہیں ہے کہ جادونگری میں طویل عرصے سے امن وامان قائم ہے، بائیس سال گزر چکے ہیں جب ہم نے ہوگورٹس کے عظیم معرکے میں خطرناک دشمن والڈی مورٹ کو موت کے گھاٹ اتارا تھا، تب سے ہی ہمیں اطمینان کی زندگی میسر ہوئی ہے اور ہمارے بچے خوش نصیب ہیں جو اس ناگہانی مصیبت سے محفوظ رہ کر جوان ہو رہے ہیں۔ میں اس کیلئے ہیری کی شکر گزار ہوں جس نے اس خطرناک دشمن کو ہمیشہ کیلئے ہمارے سروں سے اتار پھینکا ہے......ہیری اب تم بولو۔''

''شکریہ وزیر جادو......!'' ہیری نے کھنکار کر اپنا گلہ صاف کیا۔ ''اس خصوصی مجلس کے انعقاد کی وجہ یہ ہے کہ گذشتہ کچھ مہینوں سے محکمہ جادو نے کچھ ایسی چیزیں محسوس کی ہیں جو حالات کے برعکس ہیں۔ والڈی مورٹ کے کچھ مرگ

خوروں اوراتحادیوں کی پراسرارسرگرمیوں میں مبتلا ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔عفریتوں کا تعاقب کیا گیا ہے جو کہ یورپ میں جمع ہورہے ہیں، دیوسمندروں کو عبور کرتے ہوئے پائے گئے ہیں اور بھیڑیائی انسان......ان کے بارے میں میں محض اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ وہ چند ہفتے پہلے ہی ہماری نگرانی سے گم ہو چکے ہیں اور معلوم نہیں ہے کہ وہ اب کہاں جا چکے ہیں اور کیا کر رہے ہیں؟ یا کس کے اشارے پر کام کر رہے ہیں؟ یہ یقیناً بے چینی پھیلانے والے عناصر ہیں۔بھیڑیائی انسانوں کی پوشیدگی کے بعد ہم پوری طرح یہ کوشش کر رہے ہیں کہ حالات کا ازسرنو جائزہ لیں تا کہ یہ جان سکیں کہ ان سب پراسرارسرگرمیوں کا بالآخر کیا مقصد ہوسکتا ہے؟ لہٰذا ہم اب یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اگر آپ میں سے کسی نے حال ہی میں کوئی عجیب بات دیکھی ہو یا خلاف معمول چیز دیکھی یا محسوس کی ہوئی ہوتو وہ ہمارے علم میں لائیے۔ براہ کرم افواہوں سے گریز کیجئے اور ہاں جو کوئی کچھ بتانا چاہے تو وہ اپنی چھڑی ہوا میں بلند کرلے تا کہ ہم باری باری سب کی بات توجہ سے سن سکیں......اوہ ہاں!...... پروفیسر میک گوناگل!......آپ کچھ بتانا چاہتی ہیں......!''

''شکریہ!'' پروفیسر میک گوناگل تیکھی آواز میں بولیں۔''میرے علم میں لایا گیا ہے کہ جادوئی مرکبات کے گودام میں کچھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔جب ہم گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد سکول میں واپس آئے ہیں تو یہ صورتحال دیکھنے کو ملی۔ کچھ زیادہ سامان تو غائب نہیں ہوا ہے،بس کچھ شجری سانپوں کی کینچلی اور جوؤں کے لاروے غائب ہوئے ہیں۔ان میں کوئی ایسی چیز شامل نہیں جو ممنوعہ اشیاء کی فہرست میں آتی ہو...... جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ اس کے پیچھے شریر پیوس کا ہاتھ ہوسکتا ہے......''

''شکریہ پروفیسر!'' ہرمائنی نے کہا۔''آپ بےفکر رہئے! ہم اس معاملے کی پوری پوری تحقیقات کریں گے۔''اس نے اردگرد جائزہ لیا اور یہ دیکھنے کی کوشش کی کہ کیا کوئی اور بھی اس بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہے،مگر کسی نے بھی اپنی چھڑی نہیں اٹھائی تھی۔ ہرمائنی نے گہری سانس لی اور بولی۔''کسی کو کچھ نہیں کہنا ہے،اچھی بات ہے...... میں کسی کو ہراساں نہیں کرنا چاہتی مگر میں بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیزوں کو چھپانا بھی پسند نہیں کرتی ہوں۔دراصل بات یہ ہے کہ کچھ عرصے سے ہیری کے نشان میں دوبارہ ٹیسیں اُٹھنے لگی ہیں اور آپ میں سے بیشتر لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس کا تعلق براہ راست والڈی مورٹ سے جڑا ہے......''

''مگر والڈی مورٹ مر چکا ہے......'' ڈریکو ملفوائے نے غرا کر کہا۔''یہ بات سب جانتے ہیں کہ اس کا قصہ تمام ہو

چکا ہے......''

''بالکل ڈریکو!'' ہرمائنی نے کہا۔''میں جانتی ہوں کہ والڈی موورٹ مر چکا ہے لیکن اس طرح کی سرگرمیوں یا چیزوں کو بھی بالکل نظرانداز نہیں کیا جاسکتا......جن سے ذرا بھی امکان پیدا ہو کہ والڈی کو واپس لوٹنے کی تقویت مل پائے یا پھر ایسا کوئی بھی نشان، جس سے ہمیں ایسا لگے کہ اسے واپس بلایا جا رہا ہے......''

ہرمائنی کی بات سن کر پورے کمرے میں چہ میگوئیوں کا شور سا اُٹھنے لگا اور لوگ تعجب و خوف میں مبتلا دکھائی دینے لگے۔ بے یقینی اور اضطراب کی سی کیفیت پھیل گئی تھی۔

''براہ کرام! میری بات سنئے!'' ہیری نے ہاتھ ہلا کر سب کو متوجہ کرنے کی کوشش کی۔''دیکھئے! یہ سننا تھوڑا سا ناگوار ہوگا مگر مجبوری ہے کہ ہمیں حالات کو تہہ تک کھنگالنا پڑے گا۔ آپ میں سے وہ سب لوگ جن کی کلائیوں پر تاریکی کا نشان موجود ہے...... میں ان سے سوال کرتا ہوں، براہ کرم مجھے غلط مت سمجھئے۔ کیا آپ لوگوں نے اپنے نشان میں کسی تبدیلی کو محسوس کیا ہے، اس کی رنگت میں کوئی تبدیلی یا پھر اس میں جھنجھناہٹ جیسی گدگدی یا کسی قسم کی جلن وغیرہ؟''

''واہ پوٹر! لگتا ہے کہ تمہاری مسیحا بننے والی رمز پھر سے جاگ اُٹھی ہے۔'' ڈریکو ملفوائے نے غصیلے لہجے میں کہا۔''تم جادوئی معاشرے کو پھر سے بھڑکانا چاہتے ہو کہ وہ ان سب لوگوں کا ناطقہ بند کر دیں جن کی کلائیوں پر تاریکی کے نشان موجود ہے، ہے نا؟''

''نہیں ڈریکو!'' ہرمائنی جلدی سے بولی۔''اس میں تاؤ کھانے والی کوئی بات نہیں، ہیری تو محض اپنی تسلی کرنا چاہتا ہے......''

''کس بات کی تسلی؟'' ڈریکو نے برہمی سے کہا۔''ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ کیا چاہتا ہے؟ وہ پھر سے اخبار کے پہلے صفحے کی زینت بننا چاہتا ہے، اتنی سی بات ہے، ویسے بھی روزنامہ جادوگر سالہا سال سے والڈی موورٹ کی واپسی کی افواہیں شائع کرتا رہا ہے......''

''تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ان میں سے کوئی بھی افواہ میں نے نہیں پھیلائی ہے۔'' ہیری نے غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اچھا! کیا تم اس بات انکار کر سکتے ہو کہ کیا تمہاری بیوی روزنامہ جادوگر کی مدیرہ نہیں ہے۔'' ڈریکو نے ہنس کر

طنزیہ لہجے میں کہا۔

''یہ بات سب جانتے ہیں کہ میں کھیلوں کے صفحات کی مدیرہ ہوں۔'' جینی نے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے زور دار آواز میں کہا۔ وہ کچھ قدم آگے بڑھ آئی تھی۔

''ڈریکو! جھگڑنے یا ایک دوسرے پر انگلیاں اُٹھانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ہیری نے تو حالات کی سنگینی کے پیش نظر محکمہ جادو کے علم لانے کی کوشش کی ہے جس سے تمام جادونگری کا مستقبل وابستہ ہے اور میں بحیثیت وزیر جادو......''

''سب جانتے ہیں کہ تم اس کی طرفداری محض اس لئے کر رہی ہو کیونکہ وہ تمہارا دوست ہے......'' ڈریکو نے استہزائیہ لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے جینی نے رون کو پکڑ کر پیچھے کھینچ لیا کیونکہ وہ طیش کے عالم میں ڈریکو پر چھلانگ لگانے ہی والا تھا۔ رون خود کو اس کی گرفت سے چھڑا کر غرایا۔ ''کیا میں یہ سمجھوں کہ تم اس گھٹیا کے بدصورت منہ پر گھونسا مارنا چاہتی ہو......؟''

''مجھ پر چڑھ دوڑنے کے بجائے تم سب سچائی کا سامنا کرو۔'' ڈریکو نے غصے سے کہا۔ ''کیا تم سب اسے اچھا سمجھتے ہو کہ ہر کوئی اس کی عظمت کے گن گاتا رہے اور ایک بار پھر ہر روز پوٹر پوٹر کی سرگوشیوں میں مبتلا ہو کر رہ جائے۔'' اس نے مضحکہ خیز انداز میں ہیری کی طرف دیکھا۔ ''میرے نشان میں درد ہو رہا ہے، میرے نشان میں ٹیسیں اُٹھ رہی ہیں۔'' اس نے بے ڈھنگے انداز سے ہیری کی نقل اتاری۔ ''کیا تم سب یہ جانتے ہو کہ اس کا کیا نتیجہ نکلے گا؟ ان افواہوں کو پھیلانے کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟ اس طرح ایک بار پھر سب کو میرے بیٹے کو بیچ میں گھسیٹنے کا موقعہ مل جائے گا، اس کے بارے میں گھٹیا الزامات لگانے اور میرے خاندان کو بدنام کرنے کا وہ کوئی بھی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیں گے......''

''ڈریکو!'' ہیری نے غصیلے لہجے میں غرا کر کہا۔ ''دیکھو! تمہارے بیٹے کے بارے میں یہاں کوئی بات نہیں ہو رہی ہے اور نہ ہی اسکارپیئس کا ان چیزوں سے کچھ لینا دینا ہے......''

''اوہ تو ٹھیک ہے...... میرا خیال ہے کہ اس خصوصی مجلس کا کوئی مطلب نہیں ہے، میں واپس جا رہا ہوں۔'' ڈریکو نے اُٹھتے ہوئے کہا اور وہ پاؤں پٹختا ہوا دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ لوگوں میں ایک بار پھر چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں۔

''نہیں! یہ کوئی مناسب طریقہ نہیں ہے!'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔ ''تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے، واپس آ جاؤ...... ہمیں صحیح حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے......''

منظر 13

سینٹ اوسوالڈ ہوم

پناہ گاہ برائے بے سہارا جادوگر و جادوگرنیاں

ہر طرف شور و غل پھیلا ہوا تھا۔ یہ جگہ نہایت شاندار اور خوبصورت تھی۔ یہ پناہ گاہ اتنی ہی عمدہ تھی جتنا کہ ایک جادوئی عمارت کو ہونا چاہئے تھا۔ ہر طرف جادوئی اشیاء پھیلی ہوئی تھیں اور قمقموں سے رنگ برنگی روشنیاں پھوٹ رہی تھیں۔ دیواروں پر لٹکے ہوئے دلکش فریم زندگی جگائے ہوئے تھے جن میں متحرک تصویریں طرح طرح کی حرکتیں کر رہی تھیں۔ ایک طرف اون کے گولے پڑے تھے جو خود بخود سلائیوں میں بنائی کر رہے تھے۔ ایک کونے میں تیماردار مرد عجیب انداز میں رقص کرتے ہوئے دکھائی دیئے۔ ان لوگوں کو اب کسی خاص مقصد کیلئے جادو کرنے کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی تھی بلکہ وہ تو محض لطف اندوز ہونے کی نیت سے جادو کا استعمال کر رہے تھے، وہاں تفریحی کھیل تماشے کے طور پر کئی طرح کی جادوئی سرگرمیاں ہو رہی تھیں۔

البس اور اسکارپیئس وہاں پہنچ کر ان کھیل تماشوں سے قطع نظر کسی کو تلاش کر رہے تھے۔ وہ لوگوں کو ایک طرف ہٹاتے ہوئے راستہ بنا رہے تھے مگر عجیب سی دھکم پیل ہو رہی تھی۔ وہ تھوڑے متحیر اور تھوڑے گھبرائے ہوئے تھے۔ وہ دونوں کسی ایسے فرد کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے جو ان کی صحیح رہنمائی کر سکتا مگر انہیں کامیابی نہیں ہو پائی۔

''جہاں تک میرا خیال ہے، یہ جگہ نہایت بیہودہ اور جنگلی ہے......'' اسکارپیئس نے تنگ آ کر کہا۔ البس نے اس کی طرف یوں دیکھا جیسے وہ کہہ رہا ہو کہ میں بھی تمہارے ساتھ متفق ہوں۔

''ہمیں یہاں آموس ڈیگوری کو تلاش کرنا چاہئے۔'' البس نے جلدی سے کہا۔

اچانک شوروغل تھم سا گیا۔ یوں لگا جیسے کسی نے سوئچ بند کر دیا ہو۔

''اور تم لڑکوں کو اس سنکی بڈھے سے کیا کام ہے؟'' ان کے عقب سے ایک تیکھی آواز گونجی، انہوں نے مڑ کر دیکھا تو اون کی شال میں لپٹی ہوئی ایک خاتون دکھائی دی۔ وہ جوان تھی مگر جادوئی اشیاء نے اس کا حلیہ بگاڑ ڈالا تھا۔ البس کو اسے پہچاننے میں کوئی دشواری نہیں ہوئی۔ وہ ڈلفی ہی تھی، اس نے بھی البس کو دیکھ لیا تھا۔

''اوہ البس!'' وہ حیرت وخوشی کے ملے جلے احساس سے چیخی۔ ''البس! تم یہاں چلے آئے۔ یہ تو بڑی شاندار بات ہے......کمال ہو گیا، ادھر آؤ، میں تمہیں آموس کے پاس لے چلتی ہو، اس کا حال چال پوچھنا کافی خوشگوار رہے گا، ہے نا؟''

منظر 14

آموس کا کمرہ

وہ دونوں ڈلفی کی رہنمائی میں ایک کمرے کے دروازے پر پہنچ گئے جہاں انہیں آموس دکھائی دیا، وہ اپنی رینگنے والی کرسی میں دھنسا ہوا تھا۔اس نے کبھی البس کو اور کبھی اسکارپیئس کو دیکھا۔اس کے چہرے پر چڑ چڑا پن اور غصے کا ملا جلا تاثر دکھائی دے رہا تھا۔ یہ صاف ظاہر تھا کہ اسے ان کا وہاں آنا بالکل پسند نہیں آیا تھا اور ڈلفی اشتیاق بھری نظروں سے ان تینوں کو دیکھ رہی تھی جیسے یہ لمحات کوئی خاص تفریح مہیا کر رہے ہوں۔

''دیکھو!'' آموس ڈیگوری نے ناخوشگوار اور غصیلے لہجے میں البس کو گھورتے ہوئے کہا۔''میں معاملہ صاف کر دینا چاہتا ہوں......پہلی بات تو یہ ہے کہ تمہیں چھپ کر ہماری باتیں سننا نہیں چاہئیں تھیں، ویسے بھی تم نے ان سے جو مطلب اخذ کیا ہے، وہ سراسر غلط ہے۔ان کا وہ مطلب ہرگز نہیں جو تم نے اپنے تئیں سمجھ لیا ہے......اور پھر تم یہ فیصلہ کیسے کر سکتے ہو؟......وہ بھی کسی کی اجازت پائے بغیر......اور حقیقت کو جانے بغیر......تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟ کہ تم اس معاملے میں مداخلت کرو......تمہیں دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی بالکل نہیں کرنا چاہئے، سمجھے!''

''سنئے! میرے ڈیڈ نے آپ کے ساتھ جھوٹ بولا ہے......'' البس نے جلدی سے کہا، وہ اس کی غصیلی نصیحت پر کان دھرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔''مجھے معلوم ہے کہ وہ ویسا کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے قبضے میں کایا پلٹ ہے......''

''وہ میں پہلے سے جانتا ہوں، تم اب یہاں سے جا سکتے ہو۔'' آموس نے دوسری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''کیا مطلب؟'' البس نے چونک کر کہا۔''مگر ہم تو یہاں آپ کی مدد کرنے کیلئے آئے ہیں، مسٹر ڈیگوری!''

''مدد؟'' آموس نے تمسخرانہ انداز میں ان دونوں کی طرف دیکھا اور ہنس کر بولا۔''یہ خوب کہا...... مدد......تم دو اناڑی اور ناسمجھ جادوگر بھلا میری کیا مدد کرو گے......؟''

''آپ کو شاید یاد ہوگا کہ میرے ڈیڈ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جادوئی دُنیا میں سمجھدار ہونا یا تجربے کار جادوگر ہونا کوئی لازمی جزو نہیں ہوتا......ہمت اور جرأت ہی انسان کو کامیابی کے دہانے پر پہنچا دیتی ہے، ہے نا؟''البس نے آموس ڈیگوری کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا۔آموس اس کی بات سے پہلو بدل کر رہ گیا کیونکہ وہ ان لمحوں کو یاد نہیں کرنا چاہتا تھا جب ہیری نے سیڈرک کے برابر کامیابیاں حاصل کی تھیں اور وہ اپنے مدمقابل کے لحاظ سے کافی چھوٹا تھا۔

''ہونہہ......'' آموس نے چڑ چڑے انداز میں ہنکار بھری اور غرا کر بولا۔''کیا مجھے تمہیں محض اس لئے اس کام میں مداخلت کی اجازت دے دینا چاہئے کیونکہ تم ایک پوٹر لڑکے ہو؟......تم بھی اپنے باپ کی طرح اخبار کے صفحہ اوّل پر اپنی تصویر لگوانا چاہتے ہو......؟''

''مجھے ایسی کوئی تمنا نہیں......''البس نے ناگواری سے جواب دیا۔

''کیا اتنی شہرت کافی نہیں......ایک پوٹر اور وہ بھی سلے درن فریق میں......اوہ ہاں! اس بارے میں بہت کچھ چھپ چکا ہے اور میں نے اخبار میں پڑھا تھا......اور یہ یقیناً ملفوائے لڑکا ہی ہوگا، ہے نا؟......وہی ملفوائے لڑکا جو شاید خود والڈی مورٹ ہو...... یہ تو کوئی بھی معمولی جادوگر اندازہ لگا سکتا ہے کہ تم خود بھی تاریک جادو کے دیوانے ہو سکتے ہو......ایک شیطانی پوٹر!'' آموس نے ہیری کے خلاف اپنی ناپسندیدگی کی بھڑاس نکالتے ہوئے کہا۔

''لیکن......''البس نے احتجاج کرتے ہوئے کچھ کہنا چاہا۔

''اور جہاں تک تمہاری گفتگو سے مجھے اندازہ ہوا ہے، میں نے تمہارے بارے میں جو اندازہ قائم کیا ہے یا جیسا کہ لوگ افواہیں پھیلا رہے ہیں، تم واقعی ویسے ہی ہو...... حالانکہ تمہاری خبر نے میرے یقین کو مزید پختہ کر دیا ہے کہ تمہارا باپ ایک جھوٹا اور طوطا چشم شخص ہے......اب تم دونوں یہاں اپنا وقت برباد مت کرو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ......'' آموس نے غصیلے لہجے میں بھڑکتے ہوئے کہا اور اس کی سانس پھولنے لگی۔

''میں اپنی بات کہے بغیر یہاں سے نہیں جاؤں گا!''البس نے سخت اور ضدی انداز میں کہا اس کے چہرے پر بلا کی مضبوطی اور استحکام جھلک رہا تھا۔''آپ کو میری بات سننے کی ضرورت ہے مسٹر ڈیگوری! کیا آپ نے خود ہی نہیں کہا تھا کہ میرے ڈیڈ کی وجہ سے کتنے لوگ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے...... مجھے ان غلطیوں کو سدھارنے کا موقع دیجئے

......کم ازکم میں ان میں کسی ایک کو ہی سلجھادوں......آپ کو مجھ پر بھروسہ کرنا چاہئے مسٹرڈ یگوری!''

''لڑکے! کیا تم نے میری بات سنی نہیں؟'' آموس ڈیگوری گرجتا ہوا بولا اس کی آواز پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔''مجھے تم پر بھروسہ کرنے کی کوئی وجہ دکھائی نہیں دیتی، لہٰذا یہاں سے دفع ہو جاؤ...... ہونہہ! دو بیوقوف لڑکے...... ایک پوٹر......ایک ملفوائے......تم نے سنا نہیں......کیا یہ چاہتے ہو کہ تمہیں اب دھکے دے کر یہاں سے نکالوں......''

آموس نے غصے کی شدت سے اپنی چھڑی اُٹھالی جو اس کے کانپتے ہوئے ہاتھوں میں بری طرح ہل رہی تھی اور اس کی نوک سے چنگاریاں نکل رہی تھیں۔آموس کا چہرہ غصے سے سیاہ پڑنے لگا۔ یہ دیکھ کر اسکار پیئس نے البس کی کہنی پکڑ کر اپنی کھینچا۔

''دوست! اب یہاں سے چلو! یہاں آ کر ہمیں اس حقیقت کا احساس ہو گیا ہے کہ ہمیں اس دُنیا میں کوئی بھی پسند نہیں کرتا......اور میرے خیال سے یہ اچھی بات ہے، ہے نا؟''

البس نے جس کام کا بیڑہ اُٹھایا تھا، وہ ایس یوں ادھورا چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا تھا۔اسکار پیئس اس کا بازو پکڑ کر کھینچ رہا تھا تا کہ وہ اسے وہاں سے باہر لے جائے۔

''جہاں تک میں سوچتی ہوں......ایک وجہ ہے جس کے باعث ان پر بھروسہ کر لینا چاہئے انکل!'' اچانک ڈلفی نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔اس کے چہرے پر گہری سوچ کے آثار بکھرے ہوئے تھے جیسے وہ کسی نتیجے پر پہنچنے کی کوشش کر رہی ہو۔ڈلفی کا جملہ سن کر البس کے پاؤں زمین سے چپک گئے اور اسکار پیئس کا کھنچاؤ میں لمحہ بھر کیلئے ختم ہو گیا۔

''آج تک یہی اکلوتے لوگ ہیں جنہوں نے آپ کی مدد کرنے کی ٹھانی ہے۔'' ڈلفی نے آموس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''انہوں نے کتنی بہادری کا مظاہرہ کیا ہے؟ یہاں تک پہنچنے کیلئے انہوں نے خود کو مشکل میں ڈالا اور پھر ایک ایسے معاملے میں کودنے کی پیشکش کی جسے ہر کوئی ناممکن سمجھتا ہے...... وہ آپ کے حقیقی بیٹے کو موت کے منہ سے واپس لانے کیلئے تیار ہو گئے ہیں جیسا کہ آپ کی خواہش رہی ہے...... مجھے تو بے حد خوشی ہوئی ہے کہ انہوں نے اس دشوار مہم کو سر کرنے کا ارادہ باندھا ہے......''

''یہ کوئی دشوار مہم نہیں ہے جسے سر کرنا پڑے......سیڈرک میرا بیٹا ہے ہم اس کے بارے میں بات کر رہے ہیں......'' آموس نے بپھرے ہوئے انداز میں کہنا چاہا۔

''کیا آپ نے خود ہی مجھ سے یہ بات نہیں کہی تھی؟......'' ڈلفی نے اس کی بات قطع کرتے ہوئے بولی۔''ہوگورٹس کے اندر کا ہی کوئی فرد ہماری خواہش کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتا ہے......؟''

ڈلفی آگے بڑھ کر آموس پر جھکی اور پیار بھرے انداز میں اس کے ماتھے کو چوم لیا۔ آموس کا غصہ ٹھنڈا پڑ گیا اور اس نے عجیب سی نظروں سے ڈلفی کی طرف دیکھا، پھر اس نے چہرہ گھما کر ان دو لڑکوں کو ٹٹولا جو انہونی کو ہونی بنانے کا دعویٰ کر رہے تھے۔

''مگر کیوں؟'' وہ صدماتی کیفیت کا شکار دکھائی دینے لگا۔''آخر کیوں؟ تم دونوں خود کو اس مصیبت میں کیوں ڈال رہے ہو؟......تمہیں اس سے کیا حاصل ہوگا؟''

''میں اچھی طرح جانتا ہوں مسٹر ڈیگوری! عالم تنہائی میں دوسروں سے الگ تھلگ ہو کر جینا کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔آپ کو بیٹے کو قتل نہیں ہونا چاہئے تھا......اسے اس بڑھاپے میں آپ کے ساتھ ہونا چاہئے تھا، ہم اسے واپس لانے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں......ہمیں یقین ہے کہ ہم یہ کر سکتے ہیں......''البس نے جذباتی انداز میں کہا۔

''میرا بیٹا......'' آموس کی آواز کپکپا اُٹھی۔البس کے جملوں نے اسے جھنجھوڑ ڈالا تھا، وہ خلا میں گھورنے لگا جیسے وہاں سیڈرک کی تصویر دکھائی دے رہی ہو۔''آہ میرا بیٹا......وہ میرا جگر کا ٹکڑا، دُنیا کی سب سے قیمتی چیز، جسے میں نے ہمیشہ کیلئے کھو دیا......تم شاید صحیح کہتے ہو......میرے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے......بھیانک ناانصافی......مگر ایسا کرنا نہایت خطرناک ہے......''

''مسٹر ڈیگوری! ہم نے سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے!''البس نے گہری سنجیدگی سے کہا۔

''شاید تمہیں معلوم نہیں......تم کتنے سنگین خطرے سے دوچار ہونے والے ہو؟''

''ہم جانتے ہیں......''البس نے ٹھوس لہجے میں جواب دیا۔

''کیا ہمیں واقعی معلوم ہے؟''اسکارپیئس نے البس کی دیکھ کر پوچھا۔

آموس نے اچانک ڈلفی کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک دوڑ رہی تھی۔

''ڈلفی! کیا تم ان دونوں کی مدد کر سکتی ہو؟''

''اگر آپ کی خوشیاں یوں لوٹ سکیں تو میں ایسا ضرور کروں گی، انکل!'' ڈلفی نے کھلی ہوئی مسکراہٹ کے ساتھ

چھکتے ہوئے کہا۔

’’اور تم دونوں......‘‘ آموس نے مڑ کر ان کی طرف دیکھا۔ ’’کیا تم جانتے ہو کہ کایا پلٹ کے استعمال کے دوران معمولی سی غلطی تمہاری جان لے سکتی ہے......؟‘‘

’’آپ فکر نہ کریں، ہم اپنی جان خطرے میں ڈالنے کیلئے پوری طرح تیار ہیں۔‘‘ البس نے یقینی لہجے میں جواب دیا۔

’’کیا واقعی......؟‘‘ اسکارپیئس نے چونک کر البس کی طرف دیکھا۔

’’نجانے کیوں؟‘‘ آموس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ’’مجھے یقین ہونے لگا ہے کہ تم لوگوں میں وہ بات موجود ہے......‘‘ وہ اچانک رُک گیا جیسے وہ یہ کہنے والا ہو کہ جیسے تمہارے باپ میں موجود تھی۔

منظر 15

پوٹر ہاؤس کا باورچی خانہ

کنگ کراس سٹیشن سے وہ سب لوگ اکٹھے واپس گھر آ گئے تھے۔ ہیری، رون، ہرمائنی اور جینی اس وقت باورچی خانے کی میز پر بیٹھے کھانا کھانے میں مصروف تھے۔ بیچ میں باتوں کا سلسلہ بھی جاری تھا۔ بچوں کو ہوگورٹس ایکسپریس میں سوار کرانے کے بعد انہیں گذشتہ دنوں کی مصروفیت سے نجات مل گئی تھی، اس لئے وہ کافی پرسکون دکھائی دے رہے تھے۔

''میں نے ڈریکو کو کئی بار کہا ہے......'' اچانک ہرمائنی نے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔ ''مگر وہ سمجھتا ہی نہیں۔ محکمہ وزارتِ جادو کو کیا مصیبت پڑی ہے کہ وہ اس کے بیٹے اسکارپیئس کے بارے میں کوئی بات کہے؟ اور وہ افواہیں بھی ہم نہیں پھیلائی ہیں......معاملہ کچھ اور تھا مگر اس نے اسے اور ہی رنگ دے دیا......''

''میں نے اسے الّو کے ذریعے خط بھیجا تھا...... جب اسٹوریا کی موت واقع ہوئی تھی!'' جینی نے لقمہ چباتے ہوئے کہا۔ ''میں نے تعزیت کا اظہار کیا تھا اور پوچھا تھا کہ اگر اسے ہماری کسی مدد کی ضرورت ہو تو وہ کہہ سکتا ہے......میرا خیال تھا کہ شاید اسے یہ اچھا لگے گا......اس کا بیٹا اسکارپیئس، ہمارے البس کا گہرا دوست بھی ہے، میں سوچتی تھی کہ شاید وہ کرسمس کی چھٹیوں میں اسے ہمارے یہاں بھیجنا پسند کرے گا۔ اس طرح ماں کی جدائی کا دُکھ لڑکے کیلئے کم ہو جاتا...... مگر جب الّو اس کا جواب لے کر واپس آیا تو اس میں محض ایک ہی سطر لکھی ہوئی تھی۔ اپنے شوہر سے کہو کہ وہ میرے بیٹے پر لگے ہوئے تمام الزامات کی افواہوں کو ہمیشہ کیلئے مسترد کر دے۔''

''اس کا تو دماغ چل گیا ہے......'' ہرمائنی نے درشت لہجے میں کہا۔

''ہاں! میرا بھی یہی خیال ہے......وہ پوری طرح پاگل ہو چکا ہے۔'' جینی نے ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے جواب دیا۔

''مجھے بھی اس کے نقصان پر افسوس ہے مگر جب وہ اس کیلئے ہرمائنی کو موردالزام ٹھہراتا ہے تو......'' رون نے جوش بھرے لہجے میں کہا پھر اس کی نظریں ہرمائنی کے چہرے سے ٹکرائیں جو تیز نگاہوں سے اسے گھور رہی تھی، وہ لڑکھڑا سا گیا اور اس نے جھینپی ہوئی نظروں سے ہیری کی طرف دیکھا۔ ''تو میں ہمیشہ اسے صرف یہی کہتا ہوں کہ بلاوجہ فکرمت کرو۔ ایسا کچھ نہیں......ایسا کچھ نہیں!''

''اسے کسے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''اوہ عفریت تو محض جشن منانے جا رہے ہیں، دیوؤں کے ہاں شادی کا زور چل رہا ہے۔ تمہیں برے برے خواب دکھائی دیتے ہیں کیونکہ تم آج کل البس کے بارے میں خاصے پریشان ہو رہے ہو اور تمہارے ماتھے کے نشان میں اس لئے درد رہتا ہے کیونکہ تم اب بوڑھے ہو رہے ہو۔'' رون نے ہیری کی پریشانی کو ہوا میں اُڑاتے ہوئے کہا۔

''بوڑھا ہو رہا ہوں......'' ہیری نے چڑ کر کہا۔ ''بتانے کیلئے شکریہ دوست!''

''یہ سچی بات ہے، میں جب کبھی بیٹھتا ہوں تو میرے منہ سے خودبخود اُف کی آواز نکل جاتی ہے......ایک اُف کی سی آہ......اور میرے گھٹنے میں ٹیسیں اُٹھتی ہیں جن کی وجہ سے میرا اُٹھنا بیٹھنا محال ہو گیا ہے......لگتا ہے جیسے وہ جواب دے رہے ہوں......اور ہاں! میں اپنی اس اذیت بھری داستان پر پورا قصیدہ لکھ سکتا ہوں...... جہاں تک میرا خیال ہے کہ تمہارے نشان کا معاملہ بھی کچھ مجھ جیسا ہی ہے......'' رون نے نہایت ڈھٹائی کے ساتھ کہا۔

''مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ تم اتنی فضول بکواس کیسے کر لیتے ہو؟'' جینی نے منہ بسور کر کہا۔

''جہاں تک میرا خیال ہے، یہی تو میرا خاص فن ہے۔'' رون نے سینہ تانتے ہوئے کہا۔ ''میں اور میری دکان کی خاص مضحکہ خیز کارآمد مصنوعات......اور سب کیلئے کھلکھلاتا ہوا پیار...... یہاں تک کہ اس میں کچھ کچھ تمہارے لئے بھی چڑ چڑی جینی!''

''رونالڈ ویزلی!'' جینی نے اسے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔ ''اپنی حرکتوں کو ٹھیک کر لو ورنہ میں ممی کو بتانے میں پل بھر کی دیر نہیں کروں گی......تم مجھے اچھی طرح سے جانتے ہی ہو!''

''نہیں......بالکل نہیں! تم ایسا نہیں کرو گی......'' رون کے چہرے کا رنگ یکدم فق پڑ گیا۔

ہرمائنی، رون کی حالت دیکھ کر دھیما سا مسکرائی مگر اس نے فوراً بات پلٹ دی۔

''دیکھو! اگر والڈی مورٹ کا کوئی بھی حصہ ابھی تک زندہ ہے.....تو ہمیں اس سے نبٹنے کیلئے پوری طرح ہوشیار اور تیار رہنا ہوگا...... مجھے تو ایسا سوچ کر ہی خوف آرہا ہے!'' ہرمائنی نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

''میری بھی حالت ایسی ہی ہورہی ہے.....'' جینی کا سچ مچ رنگ پھیکا پڑ گیا تھا۔

''مجھے تو کسی چیز سے ڈر نہیں لگتا.....صرف ممی کو چھوڑ کر!'' رون نے جلدی سے کہا۔

''میرا مطلب یہ ہے، ہیری!'' ہرمائنی نے رون کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔''میں کارنیلوس فج کی مانند بالکل نہیں ہوں کہ جان بوجھ کر معاملے کو چھپانے کی کوشش کروں اور جادونگری کو یہ یقین دلاتی پھروں کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے...... جہاں تک ڈریکو ملفوائے کا تعلق ہے تو مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ میرے بارے میں کیسی رائے رکھتا ہے اور کیوں رکھتا ہے؟...... یا میری شہرت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔''

''تمہیں ویسے بھی کسی بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہے نا؟'' رون نے فوراً کہا۔

ہرمائنی کا ضبط ٹوٹ گیا اور اس نے شعلہ بار نگاہوں سے رون کو گھورا اور میز سے کچھ اُٹھا کر اسے دے مارا۔ مگر یہ رون کی خوش قسمتی تھی کہ وہ فوراً ایک طرف کود گیا اور ہرمائنی کا نشانہ خطا ہو گیا مگر اس کی خوش قسمتی زیادہ دیر برقرار نہ رہ پائی تھی کیونکہ اسی لمحے جینی نے ایک ٹھوس چوٹ اسے لگا دی تھی جس سے وہ بلبلا اُٹھا۔ اس سے پہلے کہ یہ تماشا مزید آگے بڑھ پاتا۔ کھڑکی پر زوردار پھڑ پھڑاہٹ کا شور گونج اُٹھا۔ سب چونک کر اس طرف دیکھنے لگے جہاں سے ایک کرڑیل الّو اندر آتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے کمرے کا چکر کاٹا اور تیزی سے نیچے کی جھکا اور ہیری کے سامنے ایک خالی پلیٹ میں اتر گیا۔ ہیری کو اس کے پنجے پر بندھا ہوا چرمئی لفافہ دکھائی دے رہا تھا جس پر اس کا نام لکھا ہوا تھا۔ ہیری نے ہاتھ بڑھا کر لفافہ کھینچ لیا۔ دوسرے لمحے الّو نے پروں کو پھڑ پھڑایا اور کمرے میں سے غوطہ کھا کر کھڑکی کے راستے باہر نکل گیا۔

''الّو کا خط لانا اور وہ بھی اس وقت پر...... یہ کچھ عجیب نہیں ہیری!'' ہرمائنی نے شک بھری نظروں سے لفافے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''یہ پروفیسر میک گوناگل کی طرف سے آیا ہے!'' ہیری نے لفافہ کھولتے ہوئے کہا جس پر ہوگورٹس کی مہر چمک رہی تھی۔

''جلدی دیکھو!......انہوں نے کیا لکھا ہے؟'' جینی کے چہرے پر پریشانی پھیل گئی۔

ہیری نے چرمئی کاغذ کی تہہ کھولی اور خط پڑھنے لگا جوں جوں وہ پڑھتا گیا، اس کا چہرہ متغیر ہوتا گیا۔ اس نے ہرمائنی، رون اور جینی کی طرف دیکھا اور پھر شکستہ لہجے میں بولا۔

''یہ البس کے بارے میں ہے...... البس اور اسکار پیئس ...... وہ مقررہ وقت پر سکول نہیں پہنچے...... وہ راستے میں ہی کہیں لاپتہ ہوگئے ہیں......''

جینی کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔

منظر 16

وائٹ ہال کا گودام

البس اور اسکارپیئس ایک نیم تاریک گودام کے فرش پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہاں ان دونوں کے سوا اور کوئی نہیں تھا۔ اسکارپیئس لاپروائی سے ایک خالی بوتل کو فرش پر گھمار ہا تھا جیسے وہ اپنا اضطراب کم کرنے کی کوشش کرر ہا ہو۔

''تو کیا ہوگا؟...... ہم بس وہاں جائیں گے اور اسے اُٹھا کر اپنے ساتھ یہاں لے آئیں گے؟'' اسکارپیئس نے اچانک کہا۔

''اوہ اسکارپیئس!'' البس نے ماتھا ٹھونکتے ہوئے کہا۔ ''اب کیا مجھے ہی ہر بات سمجھانا پڑے گی؟...... اس فرد کو جو کتابی کیڑا ہے اور جادوئی مرکبات میں شاندار ماہر...... کہ یہ بھیس بدل مرکب کیسے کام کرتا ہے؟...... دیکھو! ڈلفی نے اسے نہایت عمدہ طریقے سے تیار کیا ہے۔ ہم بس اس جادوئی مرکب کو پئیں گے اور محکمہ وزارت جادو کے کسی نہ کسی اہلکار کے روپ میں بدل جائیں گے......''

''ٹھیک ہے......'' اسکارپیئس نے معصومیت سے پوچھا۔ ''میرے دو سوالوں کا جواب دو۔ پہلا یہ کہ اس میں واقعی درد ہوگا؟''

''بہت...... جہاں تک میرا خیال ہے!'' ڈلفی کی آواز گونجی جو اچانک وہاں چلی آئی تھی۔

''شکریہ ڈلفی! یہ جان کر اچھا لگا۔'' اسکارپیئس نے اس کی طرف خوفزدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''دوسرا سوال یہ کہ...... کیا تم دونوں میں سے کسی کو یہ معلوم ہے کہ اس مرکب کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ کیونکہ میں نے سنا ہے کہ اس کا ذائقہ سڑی ہوئی مچھلی جیسا بدمزہ ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر مجھے ابکائی آجائے گی کیونکہ مجھے مچھلیاں کبھی بھی پسند نہیں ہیں اور نہ ہی آئندہ پسند ہوسکتی ہیں۔''

''چلو اچھا ہوا جو تم نے ہمیں پہلے خبردار کر دیا ہے!'' ڈلفی نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر اس نے مرکب کو ایک پیالے میں ڈال لیا۔ اگلے ہی لمحے وہ غٹاغٹ اسے پی گئی۔ ''اوہ! اس کا ذائقہ سڑی ہوئی مچھلی جیسا بالکل نہیں......'' وہ شاید آگے بھی کچھ کہنا چاہتی تھی مگر اس کے چہرے پر بلبلے سے پھوٹنے لگے اور چہرہ متغیر ہونے لگا اور خدوخال تیزی سے بدلنے لگے۔ ''اس کا ذائقہ کچھ اتنا بھی برا نہیں، جیسا مجھے لگا تھا......اوہ! درد تو ہو رہا ہے مگر......'' اسی لمحے اس نے ایک زوردار ڈکار لیا۔ ''اوہ اب اس کا ذائقہ کچھ کچھ......'' ایک اور ڈکار آ گیا اور پھر وہ پوری طرح ہرمائنی میں بدل گئی تھی۔ ''مجھے لگ رہا ہے کہ تھوڑا سا مچھلی جیسا ذائقہ بھی ہے......''

''ٹھیک ہے، یہ اچھا ہے......واہ!'' البس اس کی طرف دیکھ کر ستائشی لہجے میں بولا۔

''واہ واہ......میری طرف دو بار! یہ تو کمال ہو گیا۔'' اسکارپیئس جلدی سے بولا۔

''واہ! مجھے تو بالکل احساس نہیں ہو رہا ہے کہ میں......اوہ ہاں! میری تو آواز بھی اس کے جیسی ہو گئی ہے...... یہ تو بڑی شاندار بات ہے، میری طرف سے تین بار......واہ واہ واہ!''

''چلو! اب میری باری ہے......'' البس نے جلدی سے کہا۔

''نہیں نہیں! ایسا بالکل نہیں چلے گا۔ ہم جو بھی کریں گے ایک ساتھ ہی کریں گے دوست!'' اسکارپیئس نے فوراً اس کی بات قطع کی اور ہاتھ آگے بڑھا کر مرکب کو دو پیالوں میں ڈال لیا۔ ایک پیالہ خود لیا اور دوسرا البس کی طرف بڑھا دیا اور مسکرایا۔ ''اکٹھے......ایک ساتھ!''

البس نے پیالہ لے لیا اور اس کی طرف دیکھ کر خوشی سے مسکرایا۔

''تین......دو......ایک!''

اگلے لمحے ان دونوں نے ایک ساتھ مرکب کو اپنے حلق سے نیچے اتار لیا۔

''بالکل نہیں......وہ اچھا ہے......کچھ کم اچھا ہے!''

ان کے چہرے کے خدوخال تیزی سے بدل رہے تھے اور پھر وہ دیکھتے ہی دیکھتے اپنی اصل صورت کھو گئے۔ البس، رون کی شکل وصورت میں بدل گیا تھا اور اسکارپیئس، ہیری کا روپ اختیار کر چکا تھا۔ ان دونوں نے ایک دوسرے کی طرف تعجب بھری نظروں سے دیکھا اور اگلے کئی پل یونہی خاموشی میں بیت گئے۔

''میرا خیال ہے کہ شاید ڈکار آنے والی ہے، مگر یہ برا نہیں ہے، ہے نا؟'' البس نے اسکارپیئس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اسکارپیئس کو اپنے احساسات میں عجیب تبدیلی سی محسوس ہو رہی تھی۔ وہ اس سے اب کافی لطف اندوز بھی ہو رہا تھا۔

''اپنے کمرے میں جاؤ!'' اسکارپیئس نے ہیری کے لہجے میں البس کی طرف دیکھتے ہوئے ڈرامائی انداز میں کہا۔ ''سیدھے اپنے کمرے میں جاؤ البس! تم ایک ناقابل برداشت، بدبخت اور نالائق بیٹے ہو......''

''اوہ سکارپیئس! اس وقت تمہیں یہ کیا خیال کیسے آ گیا؟'' البس قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔

اسکارپیئس نے اپنے چوغے کو اپنے کندھے سے اتار پھینکا اور کندھے اچکا کر البس کی طرف دیکھا۔

''یہ تمہاری ہی رائے تھی کہ میں ہیری میں بدل جاؤں اور تم رون میں!...... میں تو بس چھوٹا سا مذاق کر رہا تھا۔'' اسکارپیئس نے مسکراتے ہوئے کہا، اسی لمحے اسے زوردار ڈکار آئی۔ ''ٹھیک ہے مگر اس کا ذائقہ کافی ناگوار اور ناپسندیدہ ہے......''

''کیا تم جانتے ہو کہ وہ ہمیشہ اسے چھپاتے ہیں؟'' البس نے اپنی توند پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ ''مگر میں اب جان گیا ہوں کہ رون انکل سامنے کی طرف کافی زیادہ پھیل چکے ہیں۔''

''میرا خیال ہے کہ ہمیں اب چلنا چاہیئے!'' ڈلفی نے کہا۔ ''بھیس بدل مرکب کا اثر زیادہ دیر قائم نہیں رہتا ہے۔''

تینوں نے خاموشی سے سر ہلایا اور پھر اگلے لمحے وہ اس گودام سے باہر نکل کر ایک خالی ویران سڑک پر پہنچ گئے جہاں ایک پرانا لکڑی کا ٹوٹا پھوٹا فون بوتھ دکھائی دے رہا تھا۔ انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر اس خالی بوتھ میں گھس گئے۔ البس نے ریسیور اُٹھا کر کریڈل پر 62442 کے ہندسے ڈائل کیئے۔ کہیں دور گھنٹی کی سی آواز سنائی دی اور اگلے لمحے فون بوتھ میں کھڑکھڑاتی ہوئی آواز گونج اُٹھی۔

''خوش آمدید ہیری پوٹر...... خوش آمدید ہرمائنی گرینجر...... خوش آمدید رونالڈ ویزلی! محکمہ وزارت جادو میں آپ کو خوش آمدید کہا جاتا ہے......''

ان تینوں کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی کیونکہ اگلے ہی لمحے فون بوتھ تیزی سے فرش میں دھنسنے لگا تھا۔ وہ جادوئی محکمے میں گھسنے میں کامیاب ہو چکے تھے۔

منظر 17

محکمہ جادو کا مجلسی کمرہ

ایک نیم تاریک چھوٹے کمرے میں چار افراد ایک میز کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔ چاروں کے چہروں پر پریشانی کے آثار دکھائی دے رہے تھے۔ وہ ہرمائنی، ہیری، جینی اور ڈریکو تھے جو البس اور اسکارپیئس کی پراسرار گمشدگی پر نہایت صدمے کا شکار تھے۔

''کیا ہم نے ان تمام سراغوں کی اچھی طرح چھان کر لی ہے جو اب تک ہم ملے ہیں؟'' ڈریکو ملفوائے نے ہاتھ مسلتے ہوئے پوچھا۔

''میرے شعبے کے اہلکاروں نے پورا علاقہ چھان مارا......اور اب وہ دوبارہ مزید کوشش کر رہے ہیں۔'' ہیری نے فوراً جواب دیا۔

''اور وہ ٹرالی والی بڑھیا جادوگرنی!......کیا اس سے کوئی کام کی بات معلوم نہیں ہو پائی؟''

''وہ ٹرالی والی جادوگرنی تو شدید صدمے میں مبتلا ہے۔'' ہرمائنی نے نرم لہجے میں کہا۔ ''وہ تو بس یہی بڑبڑائے جا رہی ہے کہ اس کی ناکامی کی وجہ سے اٹالین گیمبل کا سر نیچا ہو گیا ہے۔ اسے تو یہ بات کھائے جا رہی ہے کہ اس کی نگرانی میں آج تک کوئی ریل گاڑی سے فرار ہونے کامیاب نہیں ہوا تھا۔ البس اور اسکارپیئس نے اس کے سابقہ ریکارڈ کو داغ دار کر دیا ہے......''

''کیا ماگلوؤں کی طرف کسی قسم کے عجیب برتاؤ یا جادو کی کوئی خبر نہیں ملی؟'' جینی نے پوچھا۔

''نہیں، ابھی ایسا کچھ نہیں سننے میں آیا۔'' ہرمائنی نے گہری سانس لے کر کہا۔ ''میں نے ماگلوؤں کے وزیر اعظم کو اس بارے میں خبردار کر دیا ہے۔ انہوں نے لاپتہ افراد کی فہرست میں ان کے نام شامل کر دیئے ہیں۔ انہیں بتا دیا گیا کہ

اگر انہیں کسی معمولی عجیب چیز کا پتہ چلے تو وہ فوراً ہمیں مطلع کر دیں......''

''کیا اب ہمیں اپنے بچوں کی تلاش کیلئے ماگلوؤں کی مدد کا محتاج ہونا پڑے گا؟'' ڈریکو نے چڑ چڑے لہجے میں کہا۔ ''کیا ہم نے ہیری کے نشان میں اُٹھنے والی ٹیسوں کے بارے میں بھی انہیں آگاہ کر دیا ہے؟''

''ہم ماگلوؤں سے مدد نہیں مانگ رہے ہیں۔'' ہرمائنی نے نرمی سے جواب دیا۔ ''اور نہ ہی ہم ان کی مدد کے محتاج ہیں۔ یہ جادوئی قوانین کا تقاضا ہے کہ ہم ضروری اور غیر ضروری معاملات میں ماگلوؤں کے وزیراعظم کو اعتماد میں لے کر ساتھ چلیں۔ جہاں ہیری کے نشان میں درد اُٹھنے کا معاملہ ہے، اس کے بارے میں اب تک کسی کو معلوم نہیں ہو پایا کہ اس کا آخر کیا مطلب ہے؟ اس کا ان سب معاملات سے تعلق ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی......مگر ہم اسے پوری سنجیدگی سے دیکھ رہے ہیں۔ ہمارے ایرور پوری جانفشانی سے تفتیش کر رہے ہیں کہ کوئی تاریک جادو میں ملوث تو نہیں ہے اور......''

''ان سب باتوں کا مرگ خوروں سے کوئی لینا دینا نہیں......'' ڈریکو نے اس کی بات قطع کر کے تلخی سے کہا۔

''دیکھو! میں کوئی دعویٰ نہیں کر سکتی، میں تو صرف تمہیں اعتماد میں لے کر یہ سب بتا رہی ہوں۔'' ہرمائنی نے اس کی تلخی کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

''مجھے تمہارے اعتماد کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ میں صحیح ہوں!'' ڈریکو نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''میں پورے دعویٰ کے ساتھ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شیطانی جادوگر تاریک جادو کا استعمال کر رہا ہوگا تو وہ کم از کم میرے بیٹے پر اس کا وار نہیں کرے گا کیونکہ یہ سب جانتے ہیں کہ وہ ایک ملفوائے ہے......کسی میں بھی ایسی ہمت نہیں ہے کہ وہ ملفوائے کی طرف میلی آنکھ سے بھی دیکھ پائے۔''

''کچھ کہا نہیں جا سکتا۔'' ہیری نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ ''ہمیں ٹٹولتے رہنا ہوگا، جب تک کہ کوئی نئی واردات ہمارے علم میں نہ آ جائے، کوئی بھی نئی واردات......''

''میں ڈریکو کی بات سے متفق ہوں۔'' جینی نے کہا۔ ''اگر کسی نے انہیں اغوا کیا ہے تو البس کی بات تو کچھ سمجھ میں آتی ہے مگر دونوں کو ایک ساتھ...... یہ کچھ عجیب ہے!''

ہیری کی آنکھیں جینی کے چہرے پر مرتکز ہو گئیں۔ یہ بالکل واضح تھا، وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اسے کیا بتانا چاہتی تھی؟

''اسکارپیئس میں فیصلہ کرنے کی سکت نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ دوسروں کے پیچھے پر لگ جاتا ہے، میں نے کئی بار کوشش

کی ہے کہ وہ مجھ جیسی خوداعتمادی اور بہادری کا مظاہرہ کیا کرے مگر مجھے یہ اعتراف کرنا پڑے گا کہ میں اس معاملے میں بری طرح ناکام رہا ہوں۔ اس بات میں کوئی دوسری رائے نہیں ہے کہ اسے ریل گاڑی میں سے فرار ہونے کیلئے البس نے ہی اکسایا ہوگا۔ میرا سیدھا سادہ سوال یہ ہے کہ وہ اسے ریل گاڑی سے نکال کر کہاں لے گیا ہے؟'' ڈریکو نے کہا۔

''ہیری! وہ دونوں بھاگ گئے ہیں، یہ بات ہم دونوں ہی جانتے ہیں۔'' جینی نے دھیمے لہجے میں کہا۔ ہیری نے متفکرانداز میں جینی کی طرف دیکھا۔ ڈریکو کوایسا محسوس ہوا کہ جیسے وہ دونوں میاں بیوی کچھ نہ کچھ ضرور جانتے ہیں۔

''مجھے لگتا ہے کہ تم دونوں جانتے ہو؟......تم صاف صاف کیوں نہیں بتاتے کہ وہ آخر کہاں گئے ہیں؟'' ڈریکو بھڑکتا ہوا غرایا۔

کچھ پل کیلئے گہری خاموشی چھا گئی۔

''تم مجھ سے ضرور کچھ چھپا رہے ہو ہیری! میں کہتا ہوں جو بھی بات ہے، اسے میرے علم میں لاؤ......فوراً ابھی......'' ڈریکوان کی خاموشی سے چڑ کر بولا۔

''روانگی سے ایک دن پہلے میرے اورالبس کے درمیان کچھ منہ ماری ہوگئی تھی۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''تو پھر......'' ڈریکو نے سوالیہ انداز میں اس کی طرف دیکھا۔ ہیری نے اپنے اندر جرأت پیدا کی اور ڈریکو کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا۔

''اور میں نے اسے ایسا کہہ دیا جو کوئی باپ اپنے بیٹے سے نہ کہے۔'' ہیری نے کپکپاتے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''میں نے اسے کہا کہ میں یہ امید کرتا ہوں کہ کاش وہ میرا بیٹا ہی نہ ہوتا......''

ایک بار پھر گہری خاموشی چھا گئی اور ڈریکو بے تابی سے اپنی جگہ پر پہلو بدلنے لگا۔ آخرکار ڈریکو سے نہ رہا گیا تو وہ اپنی نشست سے اُٹھ کھڑا ہوا اور ہیری کی طرف بڑھنے لگا۔

''اگر میرے بیٹے اسکارپیئس کو ذرا سی خراش بھی آئی تو......'' وہ غصیلے لہجے میں غرایا۔

اچانک جینی ان دونوں کے بیچ میں آ گئی تھی جس پر ڈریکو کے بڑھتے ہوئے قدم ٹھٹک گئے۔ وہ شعلہ بار نگاہوں سے ان دونوں کو گھورنے لگا۔

''یہاں پر کسی کو بھی، کسی کو دھمکانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میں تم سے استدعا کرتی ہوئی کہ ایسا کچھ مت کرو،

ڈریکو......‘‘ جینی نے نرم لہجے میں کہا۔

’’دھمکانے کی......تم اچھی طرح جانتی ہو کہ میرا بیٹا غائب ہے۔‘‘ ڈریکو طیش کے عالم چیخا۔

’’اور میرا بیٹا بھی غائب ہے ڈریکو!‘‘ جینی بھی چلا کر گرجی۔ اس کے چہرے پر یکدم غصے کے آثار جھلکنے لگے۔ ڈریکو کے ہونٹ سکڑ گئے، بالکل ویسے ہی جیسے اس کا باپ لوسیس ملفوائے سکوڑا کرتا تھا۔ ہیری نے اس کی طرف دیکھا، اسے وہ اب ڈریکو نہیں، لوسیس لگ رہا تھا۔

’’دیکھو! اگر تمہیں سونا چاہیئے...... ہر وہ چیز جو ملفوائے کے قبضے میں ہوتی ہے...... میں اس کیلئے سب کچھ قربان کرنے کیلئے تیار ہوں......وہ میرے خاندان کی اکلوتی نشانی ہے......‘‘

’’ڈریکو! محکمے کے خزانے بھرے پڑے ہیں۔ پیشکش کیلئے شکریہ!‘‘ ہرمائنی نے نہایت خشک لہجے میں کہا۔

ڈریکو نے غصے اور بے بسی سے اپنے ہونٹ کاٹے اور پیچھے ہٹ گیا۔ وہ دروازے کی طرف گھوما اور چند قدم چل کر رُک گیا۔ اس نے پلٹ کر ہیری کو غضبناک نظروں سے گھورا۔

’’مجھے اس بات کی کبھی پرواہ نہیں رہی کہ تم نے کس کس کو بچایا ہے اور کیا کیا کارنامے انجام دیئے ہیں مگر میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ تم میرے خاندان کیلئے کسی بدترین نحوست سے کم ثابت نہیں ہوئے، ہیری پوٹر!‘‘

☆☆☆☆

منظر 18

محکمہ وزارت جادو کی راہداری

ایک روشن اور دلکش رہداری پر تین لوگ ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ وہ ہیری، رون اور ہرمائنی تھے، مگر اصلی نہیں بلکہ البس، اسکارپئیس اور ڈلفی تھے۔ جو محکمہ وزات جادو میں گھس تو آئے تھے مگر انہیں اب یہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آگے کیا کرنا چاہیئے؟ اور نہ ہی انہیں صحیح طور پر یہ معلوم تھا کہ آخر کایا پلٹ کہاں چھپایا گیا تھا؟

''کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ وہ یہیں کہیں ہے؟'' اسکارپئیس نے ہیری کی آواز میں پوچھا۔ اسی لمحے ایک محافظ اہلکاران کے قریب چلا آیا۔ وہ تینوں فوراً ہوشیار ہو گئے۔

''جی وزیر جادو! میرا یقینی طور پر یہی خیال ہے کہ اس معاملے پر محکمے کو بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے...... بالکل!'' البس نے مؤدب لہجے میں ڈرامائی انداز میں کہا۔

''جی وزیر جادو......!'' محافظ نے قریب ٹھہرتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے، ہمیں مل جل کر اسے معاملے کو حل کرنا چاہیئے۔'' ڈلفی نے ہرمائنی کے انداز میں تنک کر کہا۔ محافظ ان کی توجہ نہ پا کر ایک طرف چلا گیا۔ جونہی وہ ان کی نظروں سے اوجھل ہوا تو ان کی سانس میں سانس آئی۔

''یہ میرے انکل کا خیال تھا کہ ہمیں صدقیال کا استعمال کرنا چاہیئے۔ ہم کسی نہ کسی اعلیٰ درجے کے منتظم کو قابو کر کے اسے صدقیال پلا دیں تو وہ ہمیں سچ سچ بتا دے گا کہ کایا پلٹ کہاں چھپایا گیا ہے؟ اور وہ ہماری صحیح رہنمائی بھی کر سکتا ہے کہ وزیر جادو کا دفتر کہاں واقع ہے؟'' ڈلفی نے دھیمی آواز میں کہا۔ وہ ابھی چند قدم ہی آگے بڑھے تھے کہ انہیں کسی کے بولنے کی آواز سنائی دی۔ ڈلفی نے چونک کر ایک دروازے کی طرف اشارہ کیا۔ البس نے غور سے سنا تو اس کے چہرے کا رنگ فق پڑ گیا۔ اس نے گھبرائے ہوئے انداز سے ڈلفی اور اسکارپئیس کی طرف دیکھا۔

’’ہیری! ہمیں اس بارے میں کھل کر بات کرنا ہوگی......‘‘ کہیں سے اصلی ہرمائنی کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

’’بات کرنے کیلئے میرے پاس کچھ نہیں ہے......‘‘ اصلی ہیری کی آواز سنائی دی۔

’’اوہ نہیں!‘‘ ڈلفی کے منہ سے کراہ جیسی آواز نکلی۔

’’وہاں ہرمائنی آنٹی اور ڈیڈ موجود ہیں......‘‘ البس نے جلدی سے کہا۔

ان تینوں کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔ راہداری میں بکھری ہوئی سانسیں ہی گونج رہی تھیں۔

’’تو ٹھیک ہے! کوئی چھپنے کی جگہ......‘‘ اسکارپئیس نے سکوت توڑتے ہوئے کہا۔ ’’مگر یہاں تو کوئی ایسی جگہ دکھائی نہیں دے رہی ہے...... کیا تم دونوں میں سے کسی کو اوجھل جادوئی کلمہ آتا ہے......‘‘

’’کیا ہم اس کے دفتر میں نہیں جا سکتے؟...... وہ سامنے ہی ہے۔‘‘ ڈلفی نے البس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

’’مجھے لگتا ہے کہ وہ اپنے دفتر کی طرف ہی آ رہی ہوں گی۔‘‘ البس نے جواب دیا۔

’’اس کے علاوہ کوئی اور چارہ نہیں ہے......‘‘ ڈلفی نے پریشانی سے کہا۔

وہ بے چینی سے دروازے کی طرف بڑھی اور اسے دھکیل کر کھولنے کی کوشش کی مگر وہ پوشیدہ تالہ بند تھا۔ گھبراہٹ میں اس نے اسے کندھا مار کر کھولنا چاہا۔ اصلی ہرمائنی اور ہیری کی آوازیں اب قریب آتی ہوئی سنائی دے رہی تھیں۔

’’دیکھو! اگر تم کھل کر اس معاملے کے بارے میں مجھے نہیں بتاؤ گے یا جینی بھی ایسا نہیں کرے گی تو......‘‘ اصلی ہرمائنی کی تشویش بھری آواز سنائی دی۔

’’میرے پاس بتانے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے......‘‘ ہیری کی سپاٹ آواز سنائی دی۔

اسکارپئیس نے آگے بڑھ کر ڈلفی کو روک دیا کیونکہ بلاوجہ دروازے کو ٹکریں مار رہی تھی، دروازہ ایسے کھلنے والا نہیں تھا۔ ڈلفی نے رُک کر اسکارپئیس کی طرف دیکھا۔ وہ ہلکا سا مسکرایا اور اس نے اسے پیچھے ہٹنے کا اشارہ کیا۔ ڈلفی متفناطیسی انداز میں پیچھے ہٹ گئی کیونکہ اس نے اسکارپئیس کو اپنے چوغے میں سے چھڑی نکالتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

’’ایلومورسم......‘‘ اسکارپئیس نے دھیمی آواز میں کہا اور اگلے ہی لمحے کلک سی کی آواز سنائی دی۔ دروازے کا کواڑ کھل گیا۔ ڈلفی تیزی سے ہرمائنی کے دفتر میں گھسنے لگی۔

’’البس! اب یہ تم پر منحصر ہے کہ تم اسے دفتر میں آنے سے کیسے روک سکتے ہو؟‘‘ ڈلفی نے جلدی سے کہا۔

''مجھ پر......مگر کیوں؟''البس نے منہ بسور کر کہا۔

''احمق! یہ ہم دونوں میں یہ کام کوئی نہیں کرسکتا کیونکہ میں تو خود اسی کے روپ میں ہوں، اس کے سامنے جا کر کیا کہوں گی کہ تم جاؤ میں اصلی ہرمائنی ہوں؟......چلو! اسکارپیئس! اندر آ جاؤ، کیونکہ تم اس روپ میں ہو جو اس کے ساتھ ہے، یعنی البس کا ڈیڈی......''ڈلفی نے تنک مزاج سے کہا اور اسکارپیئس کو بازو سے پکڑ کر اندر کھینچ لیا۔

اب قدموں کی چاپ اور گفتگو کی آوازیں اور قریب آ رہی تھیں۔

''دیکھو! میں سمجھ سکتی ہوں کہ تم نے اسے غلط بات کہہ دی تھی مگر میں جذباتی ہو کر سوچنا نہیں چاہتی، مجھے تو اس کے پیچھے کوئی اور ہی شبہ ہو رہا ہے......''اصلی ہرمائنی کی آواز سنائی دی۔

''میں ایسا نہیں کرسکتا......میں ایسا بالکل نہیں کرسکتا......''البس نے احتجاج کرنا چاہا۔

وہ دفتر کے اندر جانا چاہتا تھا مگر ڈلفی نے اس کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ لمحہ بھر کی دھکم پیل کے بعد ڈلفی نے دروازہ اندر سے بند کر لیا تھا۔ البس نہ چاہتے ہوئے بھی باہر تنہا کھڑا رہ گیا تھا۔

''ہرمائنی! مجھے خوشی ہے کہ تمہیں میرے معاملے میں دلچسپی اور فکر ہے مگر میں چاہوں گا کہ تم اپنا وقت ضائع کرنے کی کوشش مت کرو۔'' ہیری نے کی آواز سنائی دی۔ البس نے مڑ کر دیکھا۔ وہ دونوں راہداری کا موڑ مڑ کر اب اس کے سامنے آ گئے تھے۔ یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنی گفتگو میں اتنے محو تھے کہ انہیں سامنے کھڑا ہوا رون دکھائی نہیں دے پایا۔ اچانک ہرمائنی کی توجہ اس کی طرف مبذول ہو ہی گئی تو اس کا منہ تعجب سے کھلا رہ گیا۔

''اوہ......رون......تم!''

''حیران کر دیا نا......''البس نے چہک کر رون کے انداز میں کہا۔

''مگر تم یہاں کیا کر رہے ہو؟'' ہرمائنی نے تیز لہجے سے پوچھا۔

''کیا اب آدمی کو اپنی چہیتی بیوی سے ملاقات کیلئے وجہ بھی بتانا ہوگی کہ وہ اسے دیکھنا چاہتا ہے؟''البس نے مضحکہ خیز انداز میں دانت نکالتے ہوئے کہا۔ اس قبل ہرمائنی کچھ اور پوچھتی، البس نے تیزی سے آگے بڑھ کر اسے بانہوں میں بھر لیا اور اس کے گال پر بوسہ لیا۔ ہرمائنی اس کی حرکت پر شرما سا گئی۔ ہیری نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرانے لگا اور اس نے اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیا اور جلدی سے بولا۔''میرا خیال ہے کہ مجھے اب چلنا چاہئے......''

’’ھیری! میرا مطلب یہ ہے کہ......‘‘ ہرمائنی نے خود کو البس کی بانہوں سے چھڑا کر کہا۔’’ڈریکو جو بھی کہہ رہا ہے......یا تم نے البس سے جو بھی کہا ہے......میرا خیال نہیں کہ ان سب کا کوئی ایسا مطلب نکل سکتا ہے......‘‘

’’اوہ تم لوگ اس بارے میں بات چیت کر رہے ہو؟‘‘ البس نے فوراً پوچھا۔’’کہ ہیری کبھی کبھار یہ کہتا ہے کہ وہ خواہش کرتا ہے کہ میں......‘‘ البس کو فوراً اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا، اس نے جلدی سے جملے کو پلٹا۔’’یعنی کاش البس اس کا بیٹا نہ ہوتا......‘‘

’’اوہ رون......‘‘ ہرمائنی متذبذب ہو کر غرائی۔

’’اپنے جذبات کو دبا کر رکھنے کے بجائے اگل دینا اچھا ہوتا ہے، میں تو بس یہی کہنا چاہتا تھا۔‘‘ البس نے عجیب انداز میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

’’میں اچھی طرح جانتی ہوں......ہم اکثر ایسی بات کرنا نہیں چاہتے ہیں......مگر اسے یہ معلوم ہے۔‘‘ ہرمائنی نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔ وہ ہیری کے جذبات کو مزید ٹھیس نہیں پہنچانا چاہتی تھی۔

’’لیکن کئی بار ہم وہی بات ہی کرنا چاہتے ہیں......تو پھر اسے کیسے روکیں؟‘‘ البس دھیمے انداز میں بولا۔ ہرمائنی نے اس کی طرف غصیلی نظروں سے دیکھا۔

’’رون! یہ وقت ایسی باتوں کیلئے درست نہیں......تمہیں سوچ سمجھ کر بولنا چاہئے!‘‘

’’بالکل...... یہ وقت صحیح نہیں...... مجھے چلنا چاہئے......‘‘ البس نے ناراض ہوتے ہوئے کہا۔ ہرمائنی نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی اور اس کے قدم اپنے دفتر کے دروازے کی طرف بڑھنے لگے۔ البس کا دل اب دھک دھک کرنے لگا کیونکہ ہرمائنی کو دفتر میں جانا نہیں چاہئے تھا۔ اسے کچھ کرنا ہوگا......جلدی......اس کا ذہن کچھ کام نہیں کر رہا تھا کہ وہ ہرمائنی کو اندر جانے کیسے روکے؟ بہرحال، اس نے دوڑ لگا دی اور ایک بار پھر اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ ہرمائنی نے ہٹ کر پہلو میں سے نکلنے کی کوشش کی مگر وہ فوراً آگے آ گیا۔ وہ عجیب احمقانہ انداز میں ہنستا ہوا اسے آگے نکلنے نہیں دے رہا تھا۔ ہرمائنی اس کی حرکت سے زچ سی ہو گئی تھی۔

’’آخر تم یوں میری راہ کیوں روک رہے ہو؟ مجھے اپنے دفتر جانا ہے۔‘‘ ہرمائنی نے کہا۔

’’تمہیں کس نے کہا کہ میں روک رہا ہوں؟‘‘ البس نے بے ڈھنگے انداز میں بولا۔

ہر مائنی نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے دوبارہ ایک طرف سے نکل کر جانے کی کوشش کی مگر البس نے کمال پھرتی سے اسے دوبارہ آگے بڑھنے سے روک دیا۔

''رون! یہ کیا بچگانہ پن ہے؟ ایسا مت کرو، مجھے دفتر میں جانے دو۔'' ہر مائنی نے اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے...... چلو! ہم ایک اور بچہ پیدا کرتے ہیں۔'' رون نے فوراً کہا۔

ہر مائنی اسے چکمہ دے کر نکلنے کی کوشش کر رہی تھی، اس کی بات سن کر ٹھٹک کر رُک گئی۔

''رون! یہ کیا بکواس ہے؟'' اس نے غصے اور تعجب سے کہا۔

''اوہ ہاں!...... بچہ نہیں تو پھر رخصت پر چلتے ہیں......'' البس نے اکڑ کر کہا۔ ''مجھے یا تو ایک بچہ چاہئے یا پھر کم از کم تمہاری ایک چھٹی...... میں نہیں جانتا، ایک چیز لازمی لے کر ہی ٹلوں گا۔ اس کے بارے میں ہم بعد میں تفصیل سے بات کریں گے......''

ہر مائنی نے عجیب سی نظروں سے اسے دیکھا اور پھر یہ سب مذاق سمجھ کر نظر انداز کر دیا۔ اس نے ایک بار پھر آگے بڑھنے کی کوشش کی مگر اس بار البس نے نہ صرف اس کا راستہ روکا بلکہ اسے اپنی بانہوں میں سمیٹ کر بوسہ لینے کی کوشش کی۔ یہ عجیب سا منظر تھا جس میں محبت کم اور دھکم پیل زیادہ دکھائی دے رہی تھی۔ ہر مائنی خود کو اس سے چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ اسے چھوڑنے پر رضامند نہیں تھا۔

''سنو! ہم لیکی کالڈرن میں چل کر ایک جام محبت پی لیتے ہیں...... ہماری محبت کی قسم!'' البس نے پینترا بدلتے ہوئے کہا۔

ہر مائنی پیچھے ہٹ کر اس کی طرف شک بھری نظروں سے دیکھنے لگی جیسے اسے اس کے دماغ چل جانے کا شبہ ہو رہا ہو۔ اس نے کچھ سوچ کر کہا۔ ''ٹھیک ہے، میں لیکی کالڈرن ساتھ چلوں گی مگر اس سے پہلے مجھے ماگلوؤں سے کچھ ضروری بات چیت کرنا ہے۔ دیکھو رون! اگر اس میں تمہاری کوئی چال ہوئی تو مارلن کی ڈاڑھی کی قسم! وہ بھی تمہیں میرے ہاتھوں سے بچا نہیں پائے گا۔ سمجھ گئے......''

ہر مائنی اور ہیری دونوں واپس مڑے اور اسی راستے کی طرف چل دیئے جہاں سے وہ آئے تھے۔ البس نے انہیں جاتا ہوا دیکھ کر اطمینان کا سانس لیا۔ وہ انہیں موڑ کر جاتا ہوا دیکھتا رہا جونہی وہ دونوں موڑ پر آنکھوں سے اوجھل ہو گئے تو وہ

پلٹا اور دفتر کی طرف بڑھنے لگا۔ ابھی وہ ایک ہی قدم بڑھا پایا تھا کہ ہرمائنی واپس لوٹ آئی۔ اس بار وہ اکیلی تھی۔ البس کا دل پھر دھڑکنے لگا۔

''ایک بچہ...... یا پھر ایک چھٹی...... کئی بار تم مجھے تعجب میں ڈال دیتے ہو، رون! اور یہ بات تم اچھی طرح سے جانتے ہو۔'' ہرمائنی اس کے قریب آ کر کہا۔

''کیا اسی لئے تم نے مجھ سے شادی نہیں کی تھی...... میری لاجواب و بے مثال حس مزاح کی وجہ سے، ہے نا؟'' البس نے فوراً چہک کر رون کا گھسا پٹا جملہ بولا۔

ہرمائنی کا چہرہ یکدم سرخ ہو گیا اور وہ مڑی اور تیز تیز قدموں سے چلتی ہوئی موڑ کی طرف بڑھی۔ البس نے دوبارہ مڑ کر دفتر کے دروازے کی راہ لی۔ وہ ابھی اپنا ہاتھ دروازے کی طرف بڑھا ہی پایا تھا کہ اسے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ ہرمائنی ایک بار پھر لوٹ آئی تھی۔ البس کے ماتھے پر شکن سی پڑ گئی۔ وہ دروازے کی طرف پشت کر کے اسے دیکھنے لگا۔

''مجھے یہاں مچھلی کی بو محسوس ہو رہی ہے، تم نے کہیں...... اوہ میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ وہ بیہودہ مچھلی والے سینڈوچز مت کھایا کرو۔'' ہرمائنی نے تند مزاج لہجے میں کہا۔

''اوہ مجھے خیال نہیں رہا...... وہ تمہیں پسند نہیں!'' البس نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے، آئندہ ملاقات کرنے سے پہلے وہ لذیذ سینڈوچز نہیں کھاؤں گا۔'' البس نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔ ہرمائنی نے منہ بنا کر ہنکار بھری اور مڑ کر اس سے دور چلی گئی۔ اس بار البس وہیں کھڑا رہا یہاں تک کہ اسے پورا یقین نہیں ہو گیا کہ ہرمائنی واپس لوٹ کر نہیں آئے گی۔ جب کہیں دور لفٹ کی کھڑکھڑاتی ہوئی آواز سنائی دی تو اس نے ٹھنڈی سانس بھر کر دفتر کا دروازہ کھول دیا۔

منظر 19

وزیر جادو کا دفتر

محکمہ جادو کی بالائی منزل پر موجود وزیر جادو کے دفتر میں اسکارپیئس اور ڈلفی دبکے ہوئے بیٹھے تھے اور وہ البس کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ انتظار کی گھڑیاں صدیوں جیسی طویل لگ رہی تھیں۔ جب البس نے دروازہ کھول کر اندر قدم رکھا تو ان کی جان میں جان آئی۔

''یہ سب کرنا بڑا ہی دشوار تھا......'' البس نے ان کی طرف دیکھ کر کہا۔

''تم نے اسے شاندار طریقے سے روکا...... ویسے تمہارا کمال دیکھ کر میں بڑی متاثر ہوئی ہوں، دل کرتا ہے کہ میں بھی ویسا ہی کروں۔'' ڈلفی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''اس کی ضرورت نہیں!'' البس نے گھبرا کر کہا۔

''مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ میں تمہیں مبارکباد دوں یا پھر اظہار افسوس کروں...... اپنی ہی ممانی کا یوں کئی بار بوسہ لینا معیوب بات نہیں۔'' اسکارپیئس نے دھیمی آواز میں کہا۔

''تم نہیں جانتے! انکل رون بڑے دل پھینک اور عاشق مزاج شخص ہیں۔ میں تو بس اس کی توجہ بھٹکانا چاہتا تھا کیونکہ اسے مجھ پر شک ہونے لگا تھا...... بہرحال! تم یہ دیکھو کہ میں نے ایسا کر ڈالا ہے......'' البس نے صفائی دیتے ہوئے کہا۔

''تمہارے ڈیڈ نے اس بارے میں کیا کہا تھا میں سمجھ نہیں پایا؟'' اسکارپیئس نے کہا۔

''لڑکو!'' اچانک ڈلفی بیچ میں بول پڑی۔ ''دیکھو! وہ کسی بھی وقت واپس آ سکتی ہے، ہمارے پاس اس قصے پر بحث کرنے کیلئے زیادہ وقت نہیں ہے......''

''تم نے سنا کہ اس نے کیا کہا؟''البس نے اسکارپیئس کی طرف دیکھ کر کہا۔

''اب سوچو! ہرمائنی اپنے دفتر میں کایاپلٹ کو کہاں کہاں چھپاسکتی ہے؟'' ڈلفی نے چاروں طرف نظریں دوڑاتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی کے دفتر میں دوسری چیزیں کم، کتابیں زیادہ دکھائی دے رہی تھیں۔ ہر طرف کتابوں کی الماریاں عجیب و غریب کتابوں سے بھری پڑی تھیں۔البس نے اسکارپیئس کے چہرے پر دلچسپی کے آثار پڑھ لئے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اسکارپیئس کتابی کیڑا ہے۔

''میرا خیال ہے کہ انہی الماریوں میں اسے تلاش کرنا چاہئے۔'' ڈلفی نے خود کلامی میں کہا۔ پھر وہ سب الگ الگ الماریوں کی تلاشی لینے لگے۔

''تم نے مجھے یہ بتایا کیوں نہیں؟''اسکارپیئس نے شکایت بھرے لہجے میں کہا۔

''کہ میرے ڈیڈ نے کہا تھا کہ وہ یہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش میں ان کا بیٹا نہ ہوتا...... یہ کسی قسم کی گفتگو کے آغاز کیلئے کچھ عجیب بات ہے، ہے نا؟''البس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

اسکارپیئس کو کچھ سمجھ میں آیا کہ وہ البس کی بات کا کیا جواب دے؟

''میں سمجھ سکتا ہوں......'' اس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔''وہ والڈی مورٹ والی افواہ ...... وہ کورا جھوٹ ہے......اورتم......تم تو جانتے ہی ہو......لیکن کئی مرتبہ میں نے اس کی شدت کو محسوس کیا ہے، جب میں چپکے سے اپنے ڈیڈی کو گہری سوچوں میں ڈوبا ہوا دیکھتا ہوں......مگر میں اپنے احساسات کیسے بتاؤں؟......''

''میرے ڈیڈ سے تو بہتر ہے۔''البس نے ناگواری کے عالم میں کہا۔''مجھے پورا یقین ہے کہ وہ ہمیشہ یہی سوچتے ہوں گے کہ وہ مجھے واپس کیسے پلٹا سکتے ہیں؟''

ڈلفی ان دونوں کی باتوں سے چڑ رہی تھی کیونکہ وہ دونوں اصل مقصد کی طرف توجہ دینے کی بجائے کہیں اور مصروف تھے۔اس نے سختی سے اسکارپیئس کو ایک کتابوں کی الماری کی طرف کھینچا۔

''مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اپنا وقت برباد نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس چیز کو تلاش کرنا چاہئے جس کیلئے ہم نے اتنا بڑا خطرہ مول لیا۔''ڈلفی نے انہیں متنبہ کرتے ہوئے کہا۔

''میں سمجھتا ہوں کہ ہماری دوستی کی کوئی خاص وجہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کے دوست ہیں...... ایک ایسی وجہ جو ہم دونوں میں مشترک ہے، کیا تم یہ بات جانتی ہو؟ اس کا انجام کچھ بھی ہو...... مہم جوئی کی فطرت کچھ زیادہ مختلف نہیں...... تقریباً!'' اسکارپیئس نے ڈلفی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اس کی نگاہ ایک کتاب پر جم گئی جو ڈلفی کے عقب میں الماری میں رکھی ہوئی تھی۔ ''کیا تم نے الماریوں میں پڑی ہوئی کتابوں کے عنوانات پر توجہ نہیں کی؟ یہاں کچھ زیادہ سنجیدہ نوعیت کے خطرناک جادو والی کتابیں ہیں...... کچھ ممنوعہ کتابیں...... کچھ منحوس کتابیں......''

''بالکل! اگر اسکارپیئس کی توجہ کسی چیز سے ہٹانا مقصود ہو تو اسے لائبریری کی شکل دکھا دو۔ میں ایسے ہی نہیں اسے کتابی کیڑا کہتا ہوں۔'' البس نے ہنستے ہوئے کہا۔

''یہ تمام کتابیں کسی لائبریری کے ممنوعہ شعبہ کی ہیں جنہیں تاریک جادو سے جوڑا جاتا ہے۔ جیسے یہ کتاب 'تاریک ظلمات کا شیطانی جادو' اور یہ 'پندرہویں صدی کے جاں دشمن چودہ مصرعوں والے جادوئی کلمات' ایسی کتابیں تو ہوگورٹس لائبریری کے ممنوعہ شعبے میں بھی رکھنا منع ہوں گی۔'' اسکارپیئس نے مختلف شلفوں پر نظریں دوڑاتے ہوئے کہا۔

''گمنام سایے اور بدروحیں،...... تاریک جادو: خفیہ رہنمائی کی کتاب......'' البس نے شلف پر پڑی دو کتابوں کے نام پڑھے اور ہنسا۔

''تم صحیح کہتے ہو؟ یہاں کچھ نہ کچھ عجیب ضرور ہے......'' ڈلفی نے بھی اب کتابوں پر غور کرتے ہوئے کہا۔

''غیر شفاف آتش کی سچی تاریخ، سفاک کٹ جادو اور اس کے خفیہ توڑ......'' البس نے ڈلفی کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے کتابوں کے نام پڑھنا جاری رکھا۔ یہ خاصا دلچسپ لگ رہا تھا۔

''اوہ یہاں تو دیکھو...... واہ! کیسی شاندار کتاب پڑی ہے، میری آنکھیں، ماضی میں کیسے جھانک سکتی ہیں! مصنفہ سائبل ٹراؤلینی...... یہ تو فن مستقبل بینی و پیش گوئی سے متعلق ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، ہرمائنی گرینجر کو اپنے سکول کے ایام میں علم نجوم سے سخت نفرت تھی...... پھر اس ناپسندیدہ کتاب کی یہاں موجودگی......''

اسکارپیئس نے کچھ سوچتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر اس کتاب کو شلف میں سے باہر کھینچا مگر وہ اسے صحیح طرح پکڑ نہیں پایا اور کتاب اس کے ہاتھ سے نکل کر نیچے جا گری اور کھل گئی۔ اسی لمحے وہ تینوں اپنی جگہ پر اچھل پڑے کیونکہ ایک اجنبی آواز کمرے میں گونج اُٹھی تھی۔ ایک باریک کانپتی ہوئی آواز۔

''پہلا یہ کہ پہلا ہی چوتھا ہے ایک مایوس کن نشان، تم اسے سبزہ زار میں تلاش کرنا چاہو گے مگر وہ وہاں بالکل نہیں......''

انہوں نے چونک کر ادھر ادھر دیکھا مگر وہاں ان تینوں کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔

''اوہ! یہ کتاب باتیں کرتی ہے...... یہ کچھ عجیب ہے، ہے نا؟'' اسکارپیئس نے کہا۔

''دوسرا یہ کہ وہ کم ایماندار ہے جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور گندگی سے آلودہ، بالوں والی ایک انڈے کی بیماری ہے...... تیسرا یہ کہ وہ دونوں ہیں، سب کیلئے ایک پہاڑ جس پر چڑھائی کرنا ہو اور اس پر راہ کیا تلاش کرنا پڑے......''

کتاب سے مزید آواز سنائی دی۔ اسکارپیئس کا چہرہ متغیر ہو گیا۔

''اوہ یہ تو ایک معمہ ہے...... یہ کتاب ہمیں معمہ دے رہی ہے......'' البس نے جلدی سے کہا۔

''شہر کا ایک موڑ اور ندی کی پھسلن......'' کتاب نے مزید کہا۔

''تم نے ایسا کیا کیا؟'' ڈلفی تعجب سے بولی۔

''میں تو کچھ بھی نہیں کیا...... بس کتاب کو پکڑا تھا اور یہ گر کر خود ہی کھل گئی...... کوئی بات تو ہے! کرۂ ارض پر بیتے ہوئے میرے تمام سالوں میں پہلے اس طرح کی کوئی خطرناک بات رونما نہیں ہوئی...... قسم سے!'' اسکارپیئس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

اچانک کتاب اپنی جگہ سے اچھلی اور اس نے البس کو پکڑ لیا۔ البس اس ناگہانی آفت سے گھبرا اُٹھا۔ ''یہ کیا ہے......؟'' وہ چیخا۔

''اوہ نہیں!'' ڈلفی نے چونکتے ہوئے کہا۔ ''میں سمجھ گئی ہوں، ہرمائنی نے اس کتاب کو ہتھیار بنایا ہے بلکہ اس نے یہاں موجود تمام کتابوں کو ہتھیار بنا رکھا ہے، اوہ میں سمجھ گئی۔ کایا پلٹ یہیں چھپایا گیا ہے...... بس ہمت سے کام لو...... اس کے معمے کو حل کر دو اور کایا پلٹ تمہارا......''

''اوہ یہ بات ہے!'' البس نے کہا اور سوچتے ہوئے بولا۔ ''پہلا ہی چوتھا ہے ایک مایوس کن نشان، تم اسے سبزہ زار میں تلاش کرنا چاہو گے مگر وہ وہاں بالکل نہیں ہے......''

اگلے یہی لمحے ایک عجیب بات ہوئی جس سے البس کا رنگ اُڑ گیا۔ کتاب نے اس کا ایک ہاتھ نگل لیا تھا۔ وہ گھبرا

کر کتاب کے منہ سے اپنا ہاتھ باہر کھینچنے کی کوشش کرنے لگا۔

''یہ کوشش بیکار ہوگی۔ معمے پر توجہ دو۔'' ڈلفی نے متنبہ کرتے ہوئے کہا۔

''مایوس کن نشان......'' البس نے دوبارہ بڑبڑایا۔ ''سبزہ زار میں نہیں...... گندگی سے آلودہ...... انڈے جیسی بیماری...... کم ایماندار جو دو پاؤں پر چلتے ہیں یعنی وہ چلتے ہی نہیں اُڑتے ہیں۔ اُڑنے والے بدبودار جانور...... جو مایوس کن ہیں...... سبزے والی جگہ پسند نہیں کرتے......''

''اوہ یہ تو روح کھچڑ ہیں...... اس کی طرف اشارہ ہے۔'' ڈلفی نے جوشیلے لہجے میں کہا مگر اگلے ہی لمحے کتاب نے البس کو چھوڑ کر اپنا منہ چوڑا کیا جیسے وہ کچھ کہہ رہی ہو اور اس کتاب کی الماری نے اپنا منہ پھاڑ کر پلک جھپکتے ہی ڈلفی کو نگل گئی۔ یہ دیکھ کر البس کے بدن میں کپکپاہٹ طاری ہوگئی۔

''گھبراؤ نہیں! تمہیں فوراً روح کھچڑ کی کتاب کو ڈھونڈنا ہوگا۔ جلدی کرو۔'' الماری کی گہرائی میں سے ڈلفی کی ڈوبی ہوئی آواز سنائی دی۔

''ڈلفی! یہ سب کیا ہو رہا ہے......؟'' البس نے چیختے ہوئے کہا۔

''البس اپنی توجہ اصل معاملے کی طرف دو!'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔ ''تمہیں روح کھچڑوں کی کتاب ڈھونڈنا ہو گی۔ ویسا ہی کرو جیسا وہ کہہ رہی ہے، مگر ذرا احتیاط سے......''

البس نے تیزی سے الماریوں پر نظر دوڑائی اور تیزی سے کتابوں کے نام پڑھنے لگا۔

''ہاں یہ رہی!'' البس نے فاتحانہ آواز سنائی دی۔ ''روح کھچڑ، اژقبان کی سچی تاریخ۔''

جونہی البس نے اس کتاب کو باہر کھینچنے کی کوشش کی تو وہ جھٹکے سے پیچھے ہٹ گیا کیونکہ کتاب شلف میں سے نکل کسی پرندے کی مانند ہوا میں اُڑنے لگی تھی۔ وہ سیدھی سکارپیئس کی طرف بڑھی تاکہ اسے پکڑ لے مگر اسکارپیئس کو شاید اس بات کا اندازہ ہو چکا تھا، اس نے جلدی سے غوطہ بھرا اور ایک طرف چھلانگ لگا دی۔ روح کھچڑ والی کتاب کی الماری پوری کوشش کر رہی تھی کہ وہ اسکارپیئس کو پکڑ کر نگل جائے۔ البس کو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے؟

''میں پنجرے میں ہی پیدا ہوا۔'' اچانک کتاب کی آواز دوبارہ سنائی دی۔ ''مگر اس کے صلہ میں، میں نے اسے توڑ دیا۔ میرے اندر جو بدصورتی ہے، مجھے اس سے آزاد کر دو، اس چیز سے جس نے میری راہ روک رکھی ہے......''

''اوہ یہ تو والڈی مورٹ ہے......'' البس نے چیختے ہوئے کہا۔ اسی لمحے کھٹک کی سی آواز سنائی دی اور ڈلفی کو الماری نے یوں اگل دیا جیسے اسے قے آ گئی ہو۔ ڈلفی زمین پر گر گئی۔

''جلدی کرو...... ہمارے پاس وقت کم ہے!'' ڈلفی نے البس کو چیخ کر کہا۔

مگر اگلا لمحہ اور بھاری ثابت ہوا کیونکہ اسی الماری نے ایک بار پھر اسے نگل لیا تھا اور وہ ان کی نظروں سے اوجھل ہو چکی تھی حالانکہ البس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنے کی کوشش بھی کی تھی مگر اسے دیر ہو گئی تھی۔

''ڈلفی......ڈلفی......'' البس بری طرح سے چیخا۔

''کیا تم نے خیال نہیں کیا البس!'' اچانک اسکارپیئس کی سنجیدہ آواز گونجی۔ ''وہ پہلے جیسی ہو گئی ہے۔ بھیس بدل مرکب کا اثر ختم ہو چکا ہے......''

''اوہ! میں نے اس طرف توجہ نہیں کی کیونکہ میرا دھیان تو بس اس طرف تھا کہ کہیں اسے الماری دوبارہ کھا نہ جائے......چلو ڈھونڈو......کوئی راستہ ڈھونڈو......'' البس نے بدحواسی سے کہا۔

اسے ایک کتاب دکھائی دی، اس نے فوراً اسے پکڑ لیا۔

''سلے درن کا حقیقی وارث......تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے؟'' البس نے مڑ کر کہا مگر وہاں اسکارپیئس موجود نہیں تھا۔ قریب والی الماری ہل رہی تھی جیسے ڈکار لے رہی ہو۔

''البس......البس......'' الماری کے اندر سے اسکارپیئس کی دبی ہوئی آواز سنائی دی۔

البس تیزی سے بھاگتا ہوا اس الماری کے پاس آیا مگر اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا کرے؟ وہ دیوانگی کے عالم ادھر ادھر دوڑ رہا تھا۔

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے!'' اس نے رُک کر خود کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ''مجھے یہ نہیں کرنا...... مجھے والڈی مورٹ کی کتاب ڈھونڈنا ہے......کہاں ہے، والڈی مورٹ......؟''

وہ الماریوں میں سجی ہوئی کتابوں پر نظریں ڈالتا ہوا بھاگ رہا تھا۔ وہ ایک الماری کے سامنے جا کر رُک گیا جہاں ایک کتاب کا عنوان چمک رہا تھا۔

''مارو ولو......ایک سچائی!'' البس نے عنوان پڑھا۔ ''میرا خیال ہے یہی ہے......''

اس نے ہاتھ بڑھا کر کتاب کو باہر کھینچنے کی کوشش کی مگر وہ بھی اس کے ہاتھ میں آسکی بلکہ شلف میں سے نکل کر ہوا میں اُڑنے لگی۔اس میں چنگاریاں پھوٹ رہی تھیں اوراس میں ایک یخ بستہ اور سرد آواز سنائی دینے لگی۔

''میں وہ عفریت ہوں جسے تم نے کبھی نہیں دیکھا۔

میں تم ہواور تم میں ہوں،ایک نادیدہ آواز ہوں۔

جو کبھی تمہارے آگے ہوں اور کبھی تمہارے پیچھے۔

ہر پل ساتھ رہنے والی اور ہر پل چسپاں رہنے والی۔''

اسی لمحے البس کا ہاتھ کتاب کے منہ سے باہر آ گیا۔اس کی نگاہ سامنے آئینے پر پڑی تو اسے معلوم ہوگیا کہ بھیس بدل مرکب کا اثر ختم ہو چکا تھا۔وہ اب اپنی اصلی صورت میں آ چکا تھا۔

''البس ......کچھ کرو!'' اسے اسکارپیئس کی دبی دبی آواز سنائی دی۔

''میں کوشش کر رہا ہوں......تم بس اپنا دھیان معمے پر دو اوراس کا حل سوچو!'' البس نے ادھرادھر دیکھتے ہوئے کہا۔اس نے اس الماری کے گرد گھوم کر دیکھا جس نے اسکارپیئس کو نگل رکھا تھا۔جیسے وہ اسے باہر نکالنے کی راہ ڈھونڈ رہا ہو۔

''تمہارے مشورہ کا شکریہ!'' اسکارپیئس کی تمسخرانہ آواز سنائی دی۔''میں جیسی حالت میں ہوں،اس میں تو کچھ بھی نہیں سوچ سکتا......ایک نادیدہ آواز......اس کا کیا مطلب ہوسکتا ہے؟ آہ!مجھ میں بس ایک ہی خوبی ہے کہ جب مجھے سوچنے کی ضرورت ہوتی ہے تو میں بالکل بھی نہیں سوچ پاتا......''

اسی لئے ایک کتاب نے اس پر حملہ کر دیا اوراپنے بھیانک چوڑے منہ میں اپنے اندر کھینچنا شروع کر دیا۔وہ اس کے مقابلے میں کچھ نہیں کر پا رہا تھا اوراب اس کے دل ودماغ میں خوف سرایت کرنے لگا تھا۔اس کی ہمت جواب دے رہی تھی۔بھیس بدل مرکب کا اثر ختم ہو چکا تھا۔اگر ہرمائنی اس وقت وہاں پہنچ جاتی تو وہ تینوں رنگے ہاتھوں پکڑے جاتے......وقت تیزی سے ان کے ہاتھ سے پھسلتا جا رہا تھا۔اچانک ایک کان پھاڑ دھماکہ ہوااور سب کتابیں اپنی اپنی الماریوں سے باہر نکل آئیں اور یوں لگا جیسے کتابوں کی بارش ہونے لگی ہو۔سکارپیئس بھی پھسلتا ہوا باہر آ چکا تھا اوراب وہ کتابوں کے حملوں سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''نہیں نہیں......تم نہیں ہو......سائبل ٹراؤ لینی......نہیں!'' اسکارپیئس چیخا۔اس نے چاروں طرف دیکھا۔کتابیں اسے نگلنے کی کوشش کررہی تھیں اور وہ ان سے بچنے کی جدوجہد کررہا تھا۔ایک کتاب کا داؤ چل گیا اور اس نے سکارپیئس کا نچلا دھڑ اپنے منہ میں ڈال کر نگل لیا۔اس نے بھرپور مزاحمت کی مگر اس کا نچلا دھڑ کتاب کے منہ میں دھنستا چلا گیا۔

''یہ سب غلط ہے......البس! کیا تم مجھے سن سکتے ہو؟ یہ سب کایا پلٹ کو پوشیدہ رکھنے کی چالیں ہیں......انہیں ناکام بنانا ہوگا......''

دوسری طرف البس کی حالت بھی اسکارپیئس سے کچھ مختلف نہیں تھی۔

''تم بھی سوچو......تم بھی سوچو، اسکارپیئس!'' البس نے چیخ کر کہا مگر اسے یقین ہونے لگا کہ اس کی آواز زیادہ دور تک نہیں جا پائی تھی کیونکہ پورے کمرے میں کتابوں کی غراہٹیں، سنسناہٹیں اور دھماچوکڑی کی آوازیں گونج رہی تھیں۔

''ہمیشہ ساتھ رہنے والا...... چسپاں......کبھی آگے......کبھی پیچھے......اوہ نہیں! میں نے پہلے کیوں نہیں سوچا؟ یہ تو آسان تھا۔ یہ تو سایہ ہے......سایہ......اوہ وہ کتاب کہاں گئی؟......گمنام سائے اور بدروحیں...... مجھے اسے تلاش کرنا ہوگا۔''البس نے بڑبڑا کر کہا۔

اس نے پورا زور لگا کر خود کو کتاب کی چنگل سے چھڑایا اور ایک الماری کے اوپر چڑھ گیا۔وہ اب عقابی نظروں سے مطلوبہ کتاب تلاش کررہا تھا جو ایک شلف میں ابھی تک موجود تھی۔ جونہی اسے وہ دکھائی دی تو وہ پوری قوت سے اس کی طرف بھاگا اور اس الماری پر چڑھ کر کتاب تک پہنچ گیا۔اس نے مضبوط گرفت کے ساتھ کتاب کو پکڑا اور باہر کھینچ لیا۔وہ پوری کوشش کررہا تھا کہ وہ کتاب ہوا میں پرواز نہ کرپائے کیونکہ اس طرح معموں کا سلسلہ بند نہیں ہوسکتا تھا۔جونہی کتاب اپنی جگہ چھوڑ کر اس کے ہاتھ میں آئی تو یکدم سناٹا چھا گیا۔تمام شوریوں ختم ہوگیا جیسے کسی نے بٹن دبا کر بند کردیا ہو۔ ہوا میں بکھری ہوئی کتابیں جو ادھرادھر اُڑ رہی تھیں، خاموشی سے اپنی اپنی جگہوں پر واپس چلی گئیں۔اسی وقت اسکارپیئس اور ڈلفی بھی نمودار ہوگئے۔الماریوں نے انہیں باہر اگل دیا تھا۔البس کے چہرے پر خوشی سی پھیل گئی۔

''اوہ واقعی......ہم نے انہیں شکست دے دی......شکست دے دی!'' اسکارپیئس چہکتا ہوا بولا۔''ہم نے پوری لائبریری کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردیا......''

''ڈلفی کیا تم ٹھیک ہو؟''البس نے پوچھا۔ڈلفی کا چہرہ ستا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہاں!...... یہ جنگ خاصی اعصاب شکن تھی، ہے نا؟'' ڈلفی نے بوجھل مسکراہٹ سے کہا۔

اچانک البس کی نظر اسکارپیئس پر پڑی جس نے ایک کتاب کو اپنے سینے سے بری طرح لگا رکھا تھا۔

''یہ کیا ہے؟...... اس کے اندر کیا ہے؟'' البس نے تعجب سے پوچھا۔

''میرا خیال ہے کہ ہمیں اسے کھول کر دیکھنا چاہئے۔'' ڈلفی نے قریب آتے ہوئے کہا۔

اس سے پہلے البس اسے روک پاتا۔ اسکارپیئس نے کتاب کو کھول دیا۔ کتاب کے اوراق کے اندر چھوٹا سا خلا دکھائی دے رہا تھا، اس میں عجیب سی سنہری روشنی پھوٹ رہی تھی، وہ تینوں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے دیکھ رہے تھے۔ وہ سنہری زنجیر میں لپٹا ہوا ایک چھوٹا سا کایا پلٹ تھا جو کسی قدیمی گھڑی کی طرح دکھائی دیتا تھا۔

''واہ! ہم اسے تلاش کرنے میں کامیاب ہوگئے...... ہم نے کایا پلٹ تلاش کر لیا...... البس! قسم سے مجھے ابھی تک یقین نہیں آرہا ہے...... ہم نے اسے تلاش کر لیا......'' اسکارپیئس کی جوش بھری آواز کمرے کی خاموشی میں گونج رہی تھی۔

''دوست! قسمت ہمارا ساتھ دے رہی ہے۔ ہم نے اسے پا لیا ہے۔ اب ہمارا اگلا قدم سیڈرک ڈیگوری کی زندگی بچانا ہے۔ چلو! ہم اپنے مقصد کی طرف بڑھتے ہیں۔ یہ تو صرف ہمارے عجیب وغریب سفر کی شروعات ہے......'' البس نے پرعزم لہجے میں کہا۔

''اس شروعات نے ہمیں آدھا قتل کر ڈالا ہے۔ خیر چلو! امید کرتا ہوں کہ انجام بخیر ہوگا۔'' اسکارپیئس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ تینوں کے چہرے پر خوشی بھرے جذبات مچل رہے تھے اور وہ اپنی مہم جوئی کیلئے خاصے پرجوش دکھائی دے رہے تھے۔

دوسرا ایکٹ

ہیری پوٹر اور بدبخت بچہ

منظر 1

سیڑھیوں کے نیچے والا ننھا گودام

''ہیری...... ہیری...... ان برتنوں کو ابھی تک دھویا کیوں نہیں کیا؟ یہ کتنے گندے ہیں...... ہیری...... ہیری پوٹر...... اٹھو جلدی......'' پٹونیہ آنٹی کی چیختی ہوئی باریک آواز گونج رہی تھی۔ ننھے ہیری نے چونک کر اپنی آنکھیں کھولیں اور انہیں مسلتے ہوئے سر اُٹھا کر دیکھا جہاں پٹونیہ آنٹی غصیلی نظروں سے اسے گھور رہی تھیں۔

''پٹونیہ آنٹی! کیا وقت ہو گیا ہے؟'' ننھے ہیری نے پوچھا۔

''بہت دیر ہو چکی ہے......'' پٹونیہ آنٹی نے ناک بھوں چڑھاتے ہوئے کہا۔ ''کیا تم جانتے ہو کہ جب ہم نے تمہیں اپنے ہاں رکھنے کی رضامندی ظاہر کی تھی تو ہم نے یہ سوچا تھا کہ ہم تمہیں سدھار لیں گے......تمہاری شخصیت نکھار دیں گے...... تمہیں ایک مکمل انسان بنا دیں گے۔ مگر اب ہمیں یہ احساس ہو رہا ہے کہ ہم تمہیں وہ سب نہیں بنا پائے جس کی ہمیں تمنا تھی۔ تم ایک نالائق اور کند دماغ بچے ہو......تم نے ہمیں ہر موڑ پر مایوس کیا ہے!''

''میں کوشش کر رہا ہوں......'' ننھے ہیری نے آتی ہوئی جمائی روکتے ہوئے کہا۔

''تمہاری کوشش کامیاب نہیں ہو پا رہی ہے، ہے نا؟'' پٹونیہ آنٹی نے طنزیہ لہجے میں کہا۔ ''بالکل ان گلاسوں کی طرح، جن کے اندر ابھی تک چکناہٹ موجود ہے اور ان کی ساری چمک دمک ماند پڑ گئی ہے، اور وہ برتن......انہیں بھی ٹھیک طور پر نہیں مانجھا۔ اب چلو! جلدی اُٹھو اور ان سب برتنوں کو اچھی طرح مانجھو......اُف کتنے سست ہو!''

ننھا ہیری بستر سے نیچے اترا تو اپنے پاجامے میں گیلے پن کا احساس ہوا۔ اس نے سر جھکا کر خود کو ٹٹولا۔

''اوہ نہیں!......اوہ نہیں!'' پٹونیہ آنٹی چیختی ہوئی بولیں۔ ''یہ تم نے کیا کر دیا؟ تم نے پھر سے بستر گیلا کر دیا......؟'' پٹونیہ آنٹی نے غصے سے اسے ایک طرف دھکیلا اور بستر کی چادر ایک کونے سے پکڑ کر کھینچ لی۔ ''روز......روز......میں اب

یہ بالکل برداشت نہیں کروں گی۔‘‘

’’معاف کردیجئے پٹونیہ آنٹی!...... دراصل ...... میرا خیال ہے کہ رات کو مجھے ایک ڈراؤنا خواب دکھائی دیا تھا......‘‘ ننھے ہیری نے سر جھکا کر دھیمی آواز میں کہا۔

’’تم نہایت گندے اور گھٹیا لڑکے ہو۔ صرف جانور ہی اپنے بستر گیلا کرتے ہیں۔ تم تو ان چھوٹے جانور سے بھی بدتر بچے ہو۔‘‘ پٹونیہ آنٹی نے غصے اور نفرت سے کہا۔

’’وہ خواب میرے ممی ڈیڈی کے بارے میں تھا۔ میرا خیال ہے کہ میں نے انہیں دیکھا تھا...... میں انہیں دیکھا تھا......مرتے ہوئے!‘‘ ننھے ہیری نے معصومیت بھرے لہجے میں کہا۔

’’مجھے تمہاری ان گھٹیا کہانیوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ سمجھے!‘‘ پٹونیہ آنٹی نے کڑک کر کہا۔

’’میں نے دیکھا کہ وہاں کوئی آدمی موجود تھا، میرے ممی ڈیڈی کے پاس...... وہ کچھ چیخ کر کہہ رہا تھا...... ادا کاوا......شایدا کابرا......ادا...... پھر وہاں مجھے کسی بڑے سانپ کے پھنکارنے کی آواز سنائی دی۔ میں اپنی ممی کی چیخیں بھی سن رہا تھا......‘‘ ننھے ہیری نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔ پٹونیہ آنٹی کے چہرے پر لمحہ بھر کیلئے عجیب سا رنگ آیا مگر وہ فوراً سنبھل گئیں۔

’’اگر تم واقعی اپنے ممی ڈیڈی کی موت کا خواب دیکھ رہے تو تمہیں ٹریفک کا شور سنائی دینا چاہئے تھا۔ ٹائروں کی زمین سے چرچراہٹ کی آواز سنائی دینا چاہئے تھی اور پھر ایک زوردار ٹکر کے خوفناک دھماکے کی، کیونکہ تمہارے ماں باپ ایک کار حادثے میں ہلاک ہوئے تھے۔ تم یہ بات اچھی طرح سے جانتے ہو۔ مجھے نہیں لگتا کہ تمہاری ممی کو اتنا وقت مل پایا ہوگا کہ وہ چیخ سکتی۔ بس بہت ہوگیا، میں اس بارے میں اور زیادہ گہرائی میں بات نہیں کرنا چاہتی۔ یہ اپنے بستر کی چادر لو اور جا کر اسے اچھی طرح دھوؤ۔ بالکل صاف ستھری دھلنا چاہئے۔ اس کے بعد باورچی خانے میں پہنچو اور تمام جھوٹے برتن مانجھو۔ مجھے یہ سب دوبارہ دہرانا نہ پڑے، تم سمجھ گئے ہو......‘‘

وہ سیڑھیوں کے نیچے ننھے گودام کا دروازہ بند کر کے چلی گئی تھیں۔ ننھا ہیری ہاتھ میں گیلی چادر پکڑے ہوئے خاموش کھڑا تھا۔ وہ تنہا تھا اور ہر طرف گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ دروازے بند ہوتے ہی اندھیرا چھا گیا تھا۔ پھر کہیں سے روشنی کی کرن پھوٹی اور ننھے گودام کے بجائے اس کے چاروں طرف سرسبز درخت دکھائی دینے لگے۔ وہ کسی جنگل

میں کھڑا تھا، مگر وہ تنہا نہیں تھا۔اس کے سامنے البس کھڑا تھا جو اسے عجیب نظروں سے گھور رہا تھا۔اس نے گھبرا کر آنکھیں بند کر لیں اور جب دوبارہ آنکھیں کھولیں تو وہ اپنے ننھے گودام میں ہی کھڑا تھا جہاں ہر طرف عجیب سا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔اس کے ہاتھوں میں گیلی چادر اب تک موجود تھی۔اس نے آنکھیں پھاڑ کر چاروں طرف دیکھا مگر البس اسے کہیں دکھائی نہیں دیا۔اچانک کہیں سے سانپ کی پھنکار سنائی دی۔وہ خوفزدہ ہو کر سمٹ سا گیا۔سانپ کچھ کہہ رہا تھا...... ہاں! وہ مار باشی زبان میں کچھ کہہ رہا تھا۔ہیری نے اپنے کان آواز پر لگا دیئے، تا کہ وہ سن سکے۔

''وہ آرہا ہے......وہ آرہا ہے......''

اسے وہ الفاظ پوری طرح سمجھ میں آرہے تھے لیکن وہ اس آواز کو پہچاننے میں بھی ذرا سی غلطی نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ والڈی مورٹ کی ہی آواز تھی جو اسے اپنی یخ بستہ اور سانپ جیسے پھنکارتی ہوئی آواز میں پکار رہا تھا۔

''ہیری ی ی ی ی پوٹر''

منظر 2

پوٹر ہاؤس کا زینہ

ہیری نے آنکھیں پھاڑ کر اندھیرے میں دیکھا۔ وہ پسینے میں پوری طرح نہایا ہوا تھا مگر اب وہ زمین پر کھڑا نہیں تھا بلکہ وہ اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ اس کی سانسیں تیز تیز چل رہی تھیں اور دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔ اسے محسوس ہوا کہ جیسے وہ کراہ رہا تھا۔ اس نے ماتھے کا پسینہ پونچھا اور ہاتھ بڑھا کر تپائی پر اپنی عینک اور چھڑی کو ٹٹولا۔ عینک لگانے کے بعد اس نے دھیمی آواز میں کہا۔ ''اجالا ہو......'' بیڈروم میں ہلکی سی روشنی پھیل گئی۔ ہیری نے سر گھما کر دیکھا تو اسے حیرت کا جھٹکا لگا کیونکہ جینی پوری طرح بیدار تھی اور اس کی طرف فکرمندی سے دیکھ رہی تھی۔

''کیا تم ٹھیک ہو، ہیری؟'' اس نے تشویش بھرے لہجے میں پوچھا۔

''ہاں......شاید نہیں!......میں سو رہا تھا......'' ہیری نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

''وہ تو میں جانتی ہی ہوں!'' جینی نے فوراً کہا۔

''مگر تم کیوں نہیں سو رہی تھی؟......کیا کوئی خبر آئی ہے......کوئی الّو یا......''

''ایسا کچھ نہیں ہے......مگر کیا ہوا؟'' جینی نے بجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

''میں خواب دیکھ رہا تھا...... میں ڈرسلی ہاؤس کے سیڑھیوں والے گودام میں تھا...... میں نے وہاں اسے سنا...... والڈی مورٹ کو...... بالکل واضح طور پر......'' ہیری نے کہا۔

''والڈی مورٹ کو......؟'' جینی نے پریشانی کے عالم میں دوہرایا۔

''ہاں!......اور میں کچھ اور بھی دیکھا......البس کو سرخ چوغے میں ملبوس......اس نے ڈرم سٹرانگ سکول کا چوغہ پہن رکھا تھا......'' ہیری نے خلا میں دیکھتے ہوئے کہا جیسے وہ اس منظر کو دوبارہ دیکھ رہا ہو۔ وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

اچانک اس کی آنکھوں میں چمک ابھری اور چہرے کے عضلات کھنچ گئے، جیسے اسے کچھ سمجھ میں آ گیا ہو۔

’’جینی! میرا خیال ہے مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ وہ کہاں ہے؟‘‘

جینی فوراً بستر سے اُٹھ بیٹھی اور اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

منظر 3

ہیڈ مسٹرس کا دفتر۔ ہوگورٹس سکول

ہیری اور جینی ہوگورٹس میں موجود تھے۔ ہیڈ مسٹرس کا دفتر پوری آب وتاب سے چمک رہا تھا۔ وہ ویسا تو بالکل نہیں تھا جیسا ڈمبل ڈور کے زمانے میں ہوا کرتا تھا مگر اس کی صفائی ستھرائی پہلے کی بہ نسبت زیادہ شاندار لگ رہی تھی۔ ڈمبل ڈور کے عجیب وغریب جادوئی آلات بھی اب وہاں موجود نہیں تھے۔ کھڑکیوں پر نفیس پردے لٹک رہے تھے اور فرشی قالین بالکل نیا دکھائی دیتا تھا۔ ہوگورٹس سکول کی ہیڈ مسٹرس منروا میک گوناگل اپنی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھیں اور عجیب نظروں سے ہیری کی طرف دیکھ رہی تھیں جو بے چینی کے عالم میں دفتر کے بیچوں بیچ ٹہل رہا تھا۔ جینی ایک کرسی پر بیٹھی تھی اور اس کے چہرے پر پریشانی جھلک رہی تھی۔ جب سے ہیری نے اسے البس کے بارے میں بتایا تھا۔ وہ خاصی مضطرب ہوگئی تھی۔

''اور ہم یہ بات قطعی طور پر نہیں جانتے ہیں کہ وہ تاریک جنگل میں کہاں ہیں؟'' پروفیسر میک گوناگل نے گھمبیر آواز میں کہا۔

''مجھے کچھ واضح معلوم نہیں......'' ہیری نے رُکتے ہوئے کہا۔ ''یہ بات تو صاف ہے کہ ایک عرصہ بیت گیا ہے، میں ان خوابوں سے نجات پا گیا تھا......مگر......البس وہیں ہی ہے، یہ بات مجھے معلوم ہے۔''

''ہمیں انہیں فوراً ڈھونڈنے کیلئے جانا چاہئے جتنا جلدی ممکن ہوسکے۔'' جینی نے کہا۔

''میں نے پروفیسر لانگ باٹم کو بلوایا ہے، اسے تمہارے ساتھ جانا چاہئے کیونکہ وہ تاریک جنگل کے چپے چپے سے واقف ہو چکا ہے، عجیب وغریب پودوں کے سلسلے میں اس کا تاریک جنگل میں آنا جانا لگا رہتا ہے...... مجھے لگتا ہے کہ اس کا ساتھ تمہارے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔

اسی لمحے ایک زناٹے کی سی آواز سنائی دی اور سب لوگ چونک کر پتھریلے آتشدان کی طرف دیکھنے لگے جہاں سبز شعلوں کی آگ بھڑک رہی تھی۔ ایک ہیولا سا دکھائی دیا جو لمحہ بھر بعد ہرمائنی میں بدل گیا۔ ہرمائنی گھومتی ہوئی آتشدان سے باہر نکل آئی۔

''کیا یہ اطلاع صحیح ہے...... میں تمہاری مدد کیلئے آئی ہوں۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

''وزیر جادو!'' پروفیسر میک گونا گل نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔ ''ویسے مجھے اس بات کا کم ہی امکان ہے کہ وہ لوگ وہاں......''

''اوہ! یہ میری غلطی ہے۔'' جینی نے پروفیسر میک گونا گل کی بات قطع کرتے ہوئے کہا۔ ''میں نے ہی انہیں ہدایت کی کہ وہ روزنامہ جادوگر کا خصوصی ضمیمہ جاری کریں تا کہ ہماری معاونت کرنے والے ہر قسم مدد فراہم کرنے کیلئے ذہنی طور پر تیار رہیں......''

''ٹھیک ہے...... بہت خوب!...... یعنی میں یہ امید رکھوں کہ ابھی کچھ اور لوگ بھی آئیں گے......'' پروفیسر میک گونا گل نے خشک لہجے میں کہا۔

اسی وقت آتشدان میں آگے کے سبز شعلے ایک بار پھر بھڑ بھڑ کنے لگے۔ بھڑ کیلئے لباس میں ملبوس رون وہاں نمودار ہوا۔ اس نے گلے میں کھانا کھانے والا نیپکن باندھ رکھا تھا۔ وہ پوری طرح سے راکھ میں آلودہ تھا۔ اس نے ہاتھ پھیر کر سر پر سے راکھ جھاڑی تو پروفیسر میک گونا گل کی تیوریاں چڑھ گئیں۔

''اوہ مجھ سے کچھ چھوٹ تو نہیں گیا......'' رون نے ڈرامائی انداز میں کہا۔ ''دراصل میں یہ فیصلہ نہیں کر پا رہا تھا کہ مجھے ہوگورٹس کے سفر کیلئے کونسا سفوف انتقال استعمال کرنا چاہئے، خیر میں نے باورچی خانے میں موجود ایک سفوف سے کام لیا اور شکر ہے کہ میرا تجربہ کامیاب ہی رہا، ورنہ جانے کہاں پہنچ گیا ہوتا؟'' اس نے بے ڈھنگے انداز میں گلے میں سے نیپکن ہٹایا تو راکھ ہوا میں اُڑنے لگی۔ ہرمائنی نے گھور کر اس کی طرف دیکھا تو اس نے ڈھٹائی سے پوچھا۔ ''کیا ہوا؟''

اس سے پہلے کہ ہرمائنی اسے کوئی جواب دے پاتی کہ آتشدان کی آگ ایک بار پھر سبز شعلوں میں بدل گئی اور اس میں سے ڈریکو ملفوائے گھومتا ہوا باہر نکلا۔ وہ بھی خاک اور راکھ سے اَٹا ہوا تھا۔ اس کے چہرے پر بدحواسی چھائی ہوئی

تھی۔ وہ وہاں پہنچ کر سنبھل نہ پایا اور قالین پر گر گیا۔ اس نے خود سنبھالا اور تیزی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے لاشعوری طور پر اپنے بدن سے راکھ اُڑائی تو پروفیسر میک گوناگل کی استخوانی گرفت اپنی چھڑی پر مضبوط ہو گئی۔

سب لوگ تعجب بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے کیونکہ ان میں سے کسی کو بھی کم از کم اس کی آمد کی توقع تو ہرگز نہیں تھی۔

''اوہ منروا! آپ کے قالین کو گندا کرنے کیلئے معافی چاہتا ہوں۔'' ڈریکو نے جلدی سے پروفیسر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''میں اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتی کیونکہ اگر آپ کے کمرے میں آتشدان موجود ہو تو آپ کو اس سب کیلئے خود کو ذہنی طور تیار رکھنا پڑے گا......'' پروفیسر میک گوناگل نے بے بسی کے عالم میں کہا اور پھر اپنی چھڑی لہرا کر قالین پر گری ہوئی راکھ کو وہاں سے اوجھل کر دیا۔

''تمہاری یہاں موجودگی میرے لئے تعجب کا باعث ہے ڈریکو!'' ہیری نے کہا۔ ''جہاں تک میں سوچتا ہوں، تمہیں تو میرے خوابوں پر کبھی یقین ہی نہیں تھا......''

''مجھے آج بھی نہیں ہے، ہیری پوٹر!'' ڈریکو نے درشتگی کے ساتھ جواب دیا۔ ''مگر تمہاری قسمت پر ضرور ہے، میں یہ بات اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ ہیری پوٹر ہر اس جگہ پر موجود ہوتا ہے جہاں کچھ نہ کچھ ہونے والا ہوتا ہے۔ میں تو صرف اس لئے یہاں آیا ہوں کیونکہ یہ میرے اکلوتے بیٹے کی سلامتی کا سوال ہے، اور مجھے اپنا بیٹا ہر قیمت پر صحیح سلامت چاہئے......''

''آپس میں بحث کرنے کا کچھ فائدہ نہیں۔'' جینی نے بیچ میں مداخلت کرتی ہوئی بولی۔ ''چلو! تاریک جنگل میں چلتے ہیں اور وہاں دونوں بچوں کو تلاش کرتے ہیں۔''

☆☆☆☆

منظر 4

تاریک جنگل کی گہرائی

گھنے درختوں کے بیچوں بیچ وہ تینوں کھڑے تھے۔ تیز ہوا چل رہی تھی اور جنگل کے درخت اپنے پتوں کا شور برپا کئے ہوئے تھے۔ ڈلفی، البس سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی جبکہ اسکارپیئس ان دونوں کے درمیان ایک درخت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ ڈلفی اور البس کی چھڑیاں ہاتھوں میں تھیں اور ایک دوسرے کی طرف اُٹھی ہوئی تھی۔

''نہستم......''البس کی آواز گونجی۔

ڈلفی کے ہاتھوں سے چھڑی نکل گئی اور ہوا میں اُڑنے لگی۔ ڈلفی نے ہوا میں چھڑی کی طرف دیکھا اور مسکرائی۔

''تم اب کافی ماہر ہوگئے ہو۔ یہ جادوئی کلمہ اب پہلے کی بہ نسبت کافی اچھا کام کر رہا ہے۔'' ڈلفی نے ستائشی لہجے میں کہا اور اس کے پاس آ گئی، اس نے اپنی چھڑی واپس لی اور دوبارہ بولی۔ ''مجھے یقین ہے کہ اب تم کسی بھی فرد کو نہتا کرنے میں آسانی سے کامیاب ہو جاؤ گے۔''

''نہستم......''البس نے ایک بار پھر اپنی چھڑی لہرائی۔ ڈلفی کی چھڑی دوبارہ اس کے ہاتھ سے نکل کر ہوا میں اُڑنے لگی۔

''اور اب ہمیں ایک فاتح مل چکا ہے۔'' اس نے ہنستے ہوئے کہا اور دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجانے لگی۔

''ویسے یہ سچ ہے کہ میں پہلے کبھی صحیح طور پر جادو نہیں سیکھ پایا تھا۔'' البس نے ڈلفی کی چھڑی واپس لوٹاتے ہوئے کہا۔ اس کے لہجے میں عجیب خوشی اور سرشاری جھلک رہی تھی۔ اسکارپیئس کچھ فاصلے پر بیٹھا اپنے گہرے دوست کو ایک ایسی لڑکی سے گھل مل کر باتیں کرتا ہوا دیکھ رہا تھا جو انہیں چند دن پہلے ملی تھی۔ اسے اپنے اندر عجیب سی کشمکش محسوس ہو رہی تھی، ایک طرف اسے البس کی کامیابی پر خوشی ہو رہی تھی تو دوسری طرف البس کا ڈلفی سے یوں بے تکلف ہونا بے حد

شاک گزر رہا تھا۔

''میں بھی کند ذہن تھی......'' ڈلفی نے مسکرا کر کہا۔'' پھر خود بخود میرے دماغ میں روشنیاں چمکنے لگیں اور اس نے کام کرنا شروع کر دیا۔ پہلے مجھے یہ سب بڑا عجیب سا لگا مگر میں خوش ہوئی۔ میرا خیال ہے کہ تمہارے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ میں کوئی ایسا دعویٰ نہیں کر رہی ہوں کہ میں کوئی شاندار جادوگرنی ہوں مگر...... مجھے محسوس ہوتا ہے کہ تمہارے اندر کا دبا ہوا جادوگر اب کروٹیں لینے لگا ہے اور وہ وقت دور نہیں جب تم ایک شاندار جادوگر بن جاؤ گے، البس پوٹر!''

''تو پھر تمہیں ہمیشہ میرے ساتھ ہی رہنا چاہئے اور مجھے سکھاتے رہنا چاہئے۔'' البس نے جلدی سے کہا۔

''یقیناً...... میں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہی رہوں گی کیونکہ اب ہم دونوں دوست ہیں، ہے نا؟'' ڈلفی نے گہرے لہجے میں کہا۔

البس اس کی بات سن کر شرما سا گیا۔ اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا۔

''بالکل...... ہم بالکل دوست ہیں...... بالکل!''

''شاندار...... میرے بانجھو دوست......'' ڈلفی نے چہکتے ہوئے کہا۔

''یہ بانجھو کیا ہوتا ہے؟'' اسکارپیئس نے تعجب بھرے لہجے میں پوچھا۔

''ایک ایسا جادوگر...... جو جادو کرنا سیکھ سکتا ہو...... میرا خیال ہے کہ یہ شروعات ہیں لیکن یہ بھی سچ ہے کہ میں پہلے ناکارہ تھا...... مگر اب میں جادو سیکھ پا رہا ہوں۔'' البس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

''سنو! میں نے سکول جانے کا راستہ تلاش کر لیا ہے، کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ ہمارے کام آئے گا۔'' اسکارپیئس نے گفتگو میں دلچسپی لیتے ہوئے کہا۔

''بالکل......'' ڈلفی نے مختصراً جواب دیا۔

''ہماری منصوبہ بندی نہایت شاندار ہے۔ اگر سیڈرک سہ فریقی ٹورنامنٹ میں اپنا ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہ جاتا ہے تو وہ والڈی مورٹ کے ہاتھوں قتل ہونے سے بچ سکتا ہے کیونکہ جب وہ جیتے گا ہی نہیں تو پھر ٹورنامنٹ میں کیسے رہ پائے گا، ہے نا؟'' البس نے جوشیلے لہجے میں کہا۔

''ہاں! مجھے تمہاری ساری بات سمجھ میں آ گئی ہے مگر......'' اسکارپیئس نے کہنا چاہا۔

''سب سے پہلے ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم سیڈرک کی جیت کے امکان کو مٹا ڈالیں جو اسے ٹورنامنٹ سے باہر کر دے۔ تو پہلا ہدف یہ تھا کہ اسے ڈریگن کی گرفت سے سنہری انڈہ نکالنا تھا مگر کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے ڈریگن کا دھیان کیسے بھٹکایا تھا؟'' البس نے سوچتے ہوئے پوچھا۔

ڈلفی نے اپنے ہاتھ اوپر کر کے کسی نادیدہ چیز کو مخاطب کیا جیسے وہ اپنے سامنے کھڑے دیوہیکل ڈریگن سے دوستی کر رہی ہو۔ البس اس کا اشارہ سمجھ کر ہنسنے لگا۔ ان میں بے تکلفی کی حدیں پار ہو رہی تھیں اور دوستی میں پائیداری بڑھ رہی تھی۔ اسکارپیئس کو جانے کیوں یہ اچھا نہیں لگا۔

''ڈریگوری...... جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے، اس نے کسی چیز کو ایک کتے میں بدل ڈالا تھا، کتے کے بھونکنے پر ڈریگن کی توجہ ڈیگوری سے ہٹ گئی اور وہ کامیاب ہو گیا۔'' ڈلفی نے بتایا۔

''تو پھر ٹھیک ہے!'' البس نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔ ''نہتا کرنے والا جادوئی کلمے کا استعمال کر کے ہم اس کی جیت کو ہار میں بدل دیں گے۔''

اسکارپیئس کو البس اور ڈلفی کی گفتگو اچھی نہیں لگ رہی تھی، وہ بے چینی سے پہلو بدلنے لگا

''یہ سب تو ٹھیک ہے۔'' اسکارپیئس نے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے کہا۔ ''اس معاملے میں میرے ذہن میں دو سوال اُٹھ رہے ہیں۔ پہلا یہ کہ اگر ہم سیڈرک کی چھڑی گرا دیتے ہیں تو اس بات کی کیا ضمانت رہے گی کہ وہ ڈریگن اس پر حملہ کر کے اسے مار نہیں ڈالے گا۔''

''اس کے دماغ میں تو ہمیشہ دو سوال ایک ساتھ ہی اُٹھتے ہیں، ہے نا؟'' ڈلفی نے تمسخرانہ لہجے میں البس سے کہا۔ ''تمہارے سوال کا جواب یہ ہے کہ ایسا کچھ نہیں ہوگا کیونکہ وہ ہوگورٹس میں موجود ہے، کسی کھلے میدان میں نہیں۔ سکول کی انتظامیہ کسی بھی صورت میں اپنے چمپئن کو نقصان پہنچنے نہیں دے گی۔''

''چلو ٹھیک ہے، دوسرا سوال کہ...... یہ کافی اہم ہے...... ہم لوگ ماضی میں جا رہے ہیں اور وہ بھی کسی معلومات کے بغیر...... کیا ہم پوری طرح سے یہ جانتے ہیں کہ یہ سفر کیسے کیا جاتا ہے؟ کیا یہ ضروری نہیں کہ ہم پہلے اس بارے میں کچھ ضروری چیزیں سیکھ لیں...... کیونکہ ہمیں یہ معلوم نہیں ہے کہ واپس کیسے لوٹا جاتا ہے؟ ممکن ہے کہ ہم ماضی میں جا کر پھنس جائیں اور واپس لوٹنے کی کوئی راہ باقی نہ رہے۔ یہ باتیں کافی مضطرب کرنے والی ہیں مگر کیا یہ بہتر نہیں رہے گا کہ ہم

صرف ایک گھنٹہ پیچھے جائیں اوراس تمام طریقہ کارکواچھی طرح سے سمجھ لیں......''اسکارپیئس نے کہا۔

''اوہ معاف کرنا اسکارپیئس!'' ڈلفی نے منہ بنا کر کہا۔''ہمارے پاس ضائع کرنے کیلئے مزید وقت نہیں ہے۔ سکول سے اتنا قریب موجود رہنا کسی بھی طور پر خطرے سے خالی نہیں ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ تمہاری گمشدگی کی خبر پا کر وہ لوگ تم دونوں کو تلاش کرر ہے ہوں گے، تمہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے پاس تلاش کرنے کی ذرائع کتنے موٴثر ہیں......''

''بالکل! وہ صحیح کہہ رہی ہے، اسکارپیئس!''البس نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

''اب وقت آ گیا ہے کہ تمہیں انہیں پہن لینا چاہئے۔''ڈلفی نے کہا اوراپنے بیگ میں سے دو بڑے بڑے کاغذ کے لفافے نکال لئے۔ جس میں کوئی نرم چیز موجود تھی۔ البس اوراسکارپیئس نے ہاتھ بڑھا کران کاغذی لفافوں میں سے دو چوغے باہر نکال لئے جو دراصل ڈرم سڑانگ سکول کی سرخ وردی تھی۔

''مگر یہ تو ڈرم سڑانگ سکول کے چوغے ہیں؟''البس نے تعجب سے کہا۔

''یہ میرے انکل کا خیال تھا......'' ڈلفی نے مسکرا کر کہا۔''اگر تم ہوگورٹس کے چوغوں میں ملبوس ہوکران لوگوں میں شامل ہوگئے تو یہ بات لازمی ہے کہ وہ تمہیں دیکھ کر چونک جائیں گےاور یہ جاننا چاہیں گے کہ تم لوگ کون ہو؟ کیونکہ انکل کا کہنا ہے کہ ہوگورٹس کے طلباء ایک دوسرے کو اچھی طرح پہچانتے ہیں۔ لیکن جب تم دوسرے سکول کے چوغے پہن کر ان میں شامل ہو جاؤ گے تو تمہارے پہچانے جانے کی کوئی وجہ نہیں رہے گی کیونکہ ہوگورٹس والے انہیں پوری طرح پہچاننے سے قاصر رہیں گے۔ تمہیں یاد رہنا چاہئے کہ سہ فریقی ٹورنامنٹ میں ہوگورٹس کے علاوہ دو دوسرے سکول بھی حصہ لے رہے ہیں۔ اگر تم ڈرم سڑانگ میں ملبوس ہوکر وہاں جاؤ گے تو تمہیں کسی قسم کی پریشانی اُٹھانا نہیں پڑے گی......''

''یہ شاندار خیال ہے......مگر ٹھہرو! تمہارا چوغہ کہاں ہے؟''البس نے چونکتے ہوئے کہا۔

''البس! مجھے یہ سن کر اچھا لگا کہ تم یہ خیال کرتے ہو کہ میں اب بھی سکول کی طالبہ دکھائی دوں گی، مگر حقیقت اس کے برعکس ہے، میں وہاں موجود ضرور رہوں گی مگر سب سے پوشیدہ......شاید میں اس گروہ میں شامل ہو جاؤں جو ڈریگن کو قابو کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا۔ ویسے بھی اصلی کام تو تمہیں ہی انجام دینا ہے، ہے نا؟'' ڈلفی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

اسکارپیئس نے ڈلفی کی طرف دیکھا اور پھر البس کی طرف، جن کے چہروں پر عجیب سی کیفیت چھائی ہوئی تھی۔

اس نے دوبارہ ڈلفی کی طرف دیکھا۔

''میرا خیال ہے کہ تمہیں ہمارے ساتھ نہیں چلنا چاہئے۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''کیا مطلب؟ مگر کیوں......'' ڈلفی اپنی جگہ پر اچھل پڑی۔

''تم نے صحیح کہا ہے، جادوئی کلمے کے استعمال کیلئے تنہا البس کو ہی کوشش کرنا ہوگی، اس کام میں تمہاری کوئی ضرورت باقی نہیں رہ جاتی۔ پھر تم طالبہ کا بہروپ بھی نہیں اختیار کر سکتی، اس میں نہایت خطرہ ہے، معاف کرنا ڈلفی! تم ہمارے ساتھ نہیں جا سکتی ہو۔''

''لیکن میں ساتھ چلنا چاہتی ہوں......تم جانتے ہی ہو کہ وہ میرا کزن ہے۔'' ڈلفی نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

''میرا خیال ہے کہ اسکارپیئس صحیح کہہ رہا ہے، ڈلفی! برا مت ماننا......'' البس نے کہا۔

''کیا تم بھی......'' ڈلفی نے بھڑکتے ہوئے کہا۔

''ہم تمہیں کسی خطرے میں ڈال نہیں سکتے ڈلفی!'' البس نے نرمی سے کہا۔

''مگر میرے بغیر......تم لوگ کایا پلٹ کو اچھی طرح استعمال نہیں کر پاؤ گے۔''

''تم نے ہمیں کایا پلٹ استعمال کرنا سکھا دیا ہے ڈلفی!'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

ڈلفی کا منہ لٹک گیا تھا اور وہ بے بسی کے عالم میں انہیں دیکھنے لگی۔

''میں تمہیں ایسا نہیں کرنے دوں گی۔'' وہ کمزور لہجے میں بولی۔

''دیکھو! تم جیسے اپنے انکل کو سمجھا رہی تھی کہ انہیں ہم لوگوں پر بھروسہ کرنا چاہئے، اب وقت آ گیا ہے کہ تمہیں بھی ہم پر بھروسہ رکھنا ہوگا۔ تمہارا اولڈ ایج ہوم اب چونکہ بند ہو چکا ہوگا، اس لئے ہمیں تمہیں یہیں چھوڑنا پڑے گا......'' البس نے پیار بھرے لہجے میں کہا۔

ڈلفی نے بے بسی کے عالم میں ان دونوں کی طرف دیکھا اور گہری سانس لی۔ اس نے کمزور سی مسکراہٹ کے ساتھ ان دونوں کی طرف دیکھا اور اثبات میں سر ہلا دیا۔

''ٹھیک ہے، اب تم لوگ جاؤ......مگر یہ بات یاد رکھنا کہ......آج تمہیں وہ موقعہ حاصل ہے جس کے باعث ایک نئی تاریخ رقم ہو جائے گی......تم وقت کے دھارے کو الگ سمت میں موڑنے والے ہو۔ میں تو بس اتنا ہی کہوں گی کہ زندگی

نے تمہیں سنہرا موقعہ دیا ہے تا کہ تم ایک بوڑھے تنہا باپ کو اس کی امیدوں کا سہارا یعنی اس کا اکلوتا بیٹا واپس لوٹا کر اس کی اُداس آنکھوں میں جینے کی تمنا پیدا کر دو گے......'' ڈلفی نے جذباتیت سے کہا۔ وہ دوبارہ بوجھل انداز میں مسکرائی پھر وہ اآگے بڑھی اور اس نے البس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر اس کے دونوں رخساروں پر بوسہ لے لیا۔ البس ہکا بکا سا کھڑا رہ گیا۔ وہ خاموشی سے پیچھے ہٹی اور ایک طرف چلی گئی۔ چند ہی پلوں میں وہ درختوں کے گھنے جھنڈ میں جا کر اوجھل ہوگئی تھی۔ البس کی نظریں مسلسل اس کا تعاقب کرتی رہیں۔

''اس نے میرا بوسہ نہیں لیا......'' اسکارپیئس نے شکایتی لہجے میں کہا۔ ''کیا تم نے یہ فرق محسوس نہیں کیا البس؟'' اسکارپیئس نے البس کی طرف دیکھا اور پریشان سا ہو گیا۔ ''کیا تم ٹھیک ہو البس! تم کسی قدر پیلے دکھائی دے رہے ہو اور کچھ کچھ سرخ بھی...... پیلے اور سرخ دونوں ایک ساتھ......''

البس نے فوراً خود کو سنبھالا اور اپنا شرمیلا پن چھپاتے ہوئے بولا۔

''چلو اب ہم چلتے ہیں......''

منظر 5

قنطورس کی پیش گوئی

ہیری کو اندازہ ہو رہا تھا کہ تاریک جنگل اب پہلے کی بہ نسبت زیادہ گھنا اور زیادہ خطرناک ہو گیا تھا۔ نئے درختوں نے بیچ کے خلا کر پر کر دیا تھا۔ وہ تاریک جنگل میں تنہا نہیں تھا۔ اس کے ہمراہ کئی دوسرے جادوگر بھی تھے جو البس اور اسکارپیئس کو تلاش کر رہے تھے۔ جیسے جیسے وہ تاریک جنگل کے اندر داخل ہوتے گئے، ایک ایک کر کے تمام لوگ جدا ہوتے چلے گئے۔ ہر کوئی مختلف سمت میں بچوں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ پھر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ہیری بھی تنہا ہو گیا۔ وہ جنگل کی گہرائی میں پہنچ چکا تھا۔ یہ جنگل اس کا شناسا تھا، اس نے کئی بار اس میں گھس کر عجیب وغریب حالات کا سامنا کیا تھا مگر اسے یہ اندازہ نہیں تھا کہ عمر کے اس حصے میں پہنچنے کے بعد بھی اسے تاریک جنگل میں آنا پڑے گا۔ وہ آگے بڑھتا چلا گیا۔ اس کی نظریں ممکنہ حد تک سرخ جھلک دیکھنے کیلئے بے تاب ہو رہی تھیں۔ اس کے دماغ میں بے چینی اور اضطراب بڑھنے لگا۔

''البس ......اسکارپیئس ......البس ......!''

ہیری نے اپنی اضطراب سے چھٹکارا پانے کیلئے آوازیں لگانا شروع کر دیں۔ تاریک جنگل میں اس کی آواز گونجنے لگی۔ اسے اپنی آواز کے سوا کوئی دوسری آواز سنائی نہیں دی جس پر اسے اندازہ ہونے لگا کہ وہ دوسرے لوگوں سے کافی دور نکل آیا تھا۔ وہ چلتا رہا، اچانک اسے قریبی خاردار جھاڑیوں میں کسی میں موجودگی کا احساس ہوا۔ ہیری ٹھٹک کر ٹھہر گیا۔ اس نے اپنی چھڑی پر گرفت مضبوط کر لی۔ وہاں کچھ بھی ہو سکتا تھا......کوئی خطرناک جانور......کچھ بھی!

اچانک جھاڑیوں کی سرسراہٹ تیز ہوئی اور ٹاپوں کی چاپ سنائی دی۔ ہیری کا تنا ہوا چہرہ نرم پڑ گیا جیسے اسے معلوم ہو گیا ہو کہ وہاں کون ہو سکتا ہے؟ ایک اونچا قنطورس جھاڑیاں ہٹاتا ہوا باہر نکلا اور ہیری کے بالکل مقابل آ کر کھڑا ہو گیا۔

ہیری نے اسے دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔ وہ بین تھا مگر اس کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا اور اس کے تیور خطرناک دکھائی دیتے تھے۔

''ہیری پوٹر......'' اس نے گھر گھراتی ہوئی آواز میں کہا۔

''شاندار......تم ابھی تک مجھے پہچان سکتے ہو!'' ہیری نے اسے دیکھ کر کہا۔

''تم کافی عمر دار ہو گئے ہو......'' بین نے جواب دیا۔

''مجھے اس کا احساس ہے!'' ہیری نے کہا۔

''مگر تمہیں پھر بھی عقل نہیں آئی......تم نے ایک بار پھر ہماری سرزمین پر قدم رکھنے کی جسارت کی ہے۔'' بین نے ناگواری سے کہا۔

''میں ہمیشہ قنطورسوں کی عزت کرتا رہا ہوں۔'' ہیری نے نرم لہجے میں کہا۔ ''ہمارے درمیان کسی قسم کی دشمنی نہیں ہے، بین! مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ تم لوگوں نے ہوگورٹس کی عظیم جنگ میں ہمارے ساتھ مل کر بڑی دلیری سے دشمن کا مقابلہ کیا تھا اور میں بھی تم لوگوں کے ساتھ تھا۔ میں تمہاری مدد کی قدر کرتا ہوں اور تم سے جھگڑنا نہیں چاہتا......''

''ہم نے اپنی بقا کیلئے جنگ میں حصہ لیا تھا اور اپنا فرض نبھایا۔'' بین نے تلخی سے کہا۔ ''میں نے اپنے جھنڈ کیلئے ایسا کیا تھا تمہارے یا تم جیسے لوگوں کیلئے ہرگز نہیں......اس جنگ کے بعد یہ تمام جنگل ہمارے حوالے کر دیا گیا تھا۔ تب سے یہ ہماری سلطنت ہے اور اب تم ہماری اجازت کے بغیر ہماری سرزمین پر کھڑے ہو تو اس کا یہی مطلب نکلتا ہے کہ تم ہمارے دشمن ہو......''

''میرا بیٹا کھو گیا ہے، مجھے اس کی تلاش کیلئے تمہاری مدد کی ضرورت ہے، بین!'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''اور وہ یہاں ہے، ہمارے جنگل میں......؟'' بین نے تلخی سے پوچھا۔

''ہاں!'' ہیری نے مختصراً جواب دیا۔

''تب تو وہ تمہارے جیسا بدتمیز اور گنوار ہے......'' بین نے ناگواری سے کہا۔

''بین! کیا تم میری مدد کر سکتے ہو؟'' ہیری نے اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

بین نے کوئی جواب نہیں دیا اور گہری خاموشی چھا گئی۔ ہیری نے انتظار کرنا بہتر سمجھا۔ بین نے سر جھکایا اور کچھ دیر کیلئے سوچا اور پھر سر اُٹھا کر ہیری کے چہرے پر اپنی نظریں گاڑ دیں۔

''میں تمہیں صرف اتنا ہی بتا سکتا ہوں، جتنا میں جانتا ہوں......لیکن میں یہ سب تمہارے فائدے کیلئے نہیں بتا رہا ہوں بلکہ اپنے جھنڈ کے بقا کیلئے......کیونکہ قنطورس ایک اور جنگ بالکل نہیں چاہتے ہیں......'' بین نے کہا۔

''تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ہم بھی ایسا کچھ نہیں چاہتے ہیں۔تم کھل کر بتاؤ، تم میرے بیٹے کے بارے میں کیا جانتے ہو؟'' ہیری نے کہا۔

''میں نے تمہارے بیٹے کو دیکھا تھا، ہیری پوٹر!......آسمان میں بکھرے ہوئے ستاروں میں ہونے والی تبدیلیوں میں اسے دیکھا تھا!'' بین نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''تم نے اسے ستاروں میں دیکھا؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''میں یہ تو نہیں بتا سکتا کہ اسے کہاں دیکھا؟ اور نہ ہی تمہیں ایسا کچھ بتا سکتا ہوں، جس سے تمہیں اسے ڈھونڈنے میں کوئی مدد مل پائے گی۔''

''مگر تم نے کچھ دیکھا ہے؟......تم نے ستاروں میں کوئی جھلک دیکھی ہے؟'' ہیری نے جلدی سے کہا۔اسے معلوم تھا کہ قنطورس ستاروں کی مدد سے مستقبل بینی کرنے میں ماہر ہوتے ہیں اور ان کے اشارے میں کوئی نہ کوئی خاص چیز ضرور موجود ہوتی ہے۔

''مجھے وہاں تمہارے بیٹے کے گرد گہرے سیاہ بادلوں کے مرغولے اُڑتے ہوئے دکھائی دیئے، ہیری پوٹر......خطرناک سیاہ گھنے بادل کے گھیرے میں......'' بین نے پراسرار لہجے میں کہا۔

''البس کے گرد؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''ایسے سیاہ بادل......جو ہم سب کیلئے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں!'' بین نے مزید کہا۔''تم اپنا بیٹا ضرور تلاش کر لو گے، ہیری پوٹر! مگر شاید تم اسے ہمیشہ کیلئے کھو دو گے......''

یہ کہہ کر اس کے حلق سے ایسی عجیب سی آواز نکلنے لگی جیسے کوئی گھوڑا رو رہا ہو۔اس نے اپنے کھروں کو زمین پر پٹخا اور پیچھے ہٹ گیا۔وہ مڑا اور پل بھر میں ہیری کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

ہیری پریشانی کے عالم کھڑا اس سمت میں دیکھتا رہ گیا جہاں وہ قنطورس جا چکا تھا۔ہیری ایک بار پھر تنہا رہ گیا تھا۔اسے جیسے ہوش آ گیا کہ وہ تاریک جنگل میں کس لئے آیا تھا؟ اس نے تیزی سے اردگرد دیکھا اور البس کو ڈھونڈنے کا کام

دوبارہ شروع کر دیا۔اس بار اس کے بدن میں تھکن یا کمزوری کی کوئی علامت نہیں تھی۔ وہ زیادہ جوشیلا ہو رہا تھا۔اسے اپنے بیٹے کو سیاہ بادلوں کے گھیرے سے بچانا ہی تھا......

''البس ......البس ......سکارپیئس ......!'' وہ پورے زور دے چیخا۔

منظر 6

تاریک جنگل کی گہرائی

البس اور سکار پیئس تاریک جنگل کی گہرائی میں تھوڑا بلند مقام پر کھڑے تھے جہاں درختوں کے درمیان ایک چھوٹا سا خلا دکھائی دے رہا تھا۔ رات کی سناٹے اور گہری تاریکی میں دور کہیں ننھی ننھی سی روشنیاں جگمگا رہی تھیں۔ سکارپیئس نے ان روشنیوں کو غور سے دیکھا اور پھر جیسے اسے سمجھ میں آ گیا کہ وہ کیا تھا؟

''البس! وہ دیکھو!'' اس نے دھڑکتی ہوئی آواز میں کہا۔

''واہ! ہوگورٹس کا ایسا نظارہ میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔'' البس مبہوت انداز میں جگمگاتی ہوئی روشنیوں کو دیکھ رہا تھا۔

''ہوگورٹس کو دیکھ کر من میں عجیب سی کھلبلی سی مچ رہی ہے، کیا تمہیں ایسا کچھ محسوس نہیں ہو رہا، البس؟'' اسکارپیئس نے سرشار ہوتے ہوئے کہا۔ وہ اونچے پہاڑ پر موجود قلعہ جیسی عظیم عمارت کو دیکھ رہا تھا جس کے بلند و بالا مینار تاریکی میں کسی دیو کی مانند دکھائی دے رہے تھے۔ اسکارپیئس نے بات آگے بڑھائی۔ ''جب میں نے اس کے بارے میں پہلی بار سنا تو میں وہاں جانے کیلئے مچل اُٹھا۔ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ میرے ڈیڈ کو وہ جگہ کبھی زیادہ پسند نہیں رہی تھی مگر وہ جب بھی اس کا ذکر کیا کرتے تو اس کی دلکشی و اسراریت ان کے لبوں سے پھسل جایا کرتی تھی۔ میں جب دس سال کا ہوا تو میں روزانہ صبح روزنامہ جادوگر پڑھنے لگا تھا تاکہ یہ جان سکوں کہ وہاں کیا کیا ہو رہا ہے؟ کہیں کوئی ایسا حادثہ تو رونما نہیں ہو گیا ہے جس کی وجہ سے میں ہوگورٹس نہ جا پاؤں......''

''اور پھر تم ہوگورٹس پہنچ گئے، ہے نا؟'' البس نے منہ بنا کر کہا۔ ''اور تم پر یہ حقیقت منکشف ہوگئی کہ وہ کسی ڈراؤنے خواب کی طرح تھا، ہے نا؟''

''نہیں! کم از کم میرے لئے تو بالکل نہیں......'' اسکارپیئس نے نفی کرتے ہوئے کہا۔

البس نے چونک کراس کی طرف دیکھا، اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں جیسے اسے اسکارپیئس سے ایسے جواب کی توقع بالکل نہ ہو۔

''میری ہمیشہ سے یہ خواہش تھی کہ میں ہوگورٹس جاؤں، وہاں بہت سارے دوست بناؤں، ان سے باتیں کرسکوں اور وہاں ڈھیر سارے کام کروں، بہادری اور جرأت والے کام جیسے ہیری پوٹر نے انجام دیئے تھے......اور پھر مجھے اسی کا بیٹامل گیا جو میرا سب سے گہرا دوست بنا......دیکھو! میری قسمت کتنی انوکھی اور مضحکہ خیز نکلی۔''

''مگر میں اپنے ڈیڈ جیسا تو بالکل نہیں، ہے نا؟'' البس نے دھیمے لہجے میں کہا۔

''تم ان سے بھی بہتر ہو کیونکہ تم میرے سب سے اچھے دوست ہو، البس! اس کی شدت کو تولا نہیں جا سکتا۔ یہ تو واقعی کمال ہو گیا، نہایت شاندار...... میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے اس بات کے اعتراف میں ذرا سی بھی جھجک نہیں ہے کہ......میں کسی قدر......بس تھوڑا سا ڈر بھی لگ رہا ہے۔''

البس نے اسکارپیئس کی طرف دیکھا اور پھر وہ مسکرانے لگے۔

''تم بھی میرے گہرے اور بہترین دوست ہو، فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں...... میں اپنی مہم جوئی کے بارے اچھا محسوس کر رہا ہوں۔'' البس نے کہا۔

اچانک وہ دونوں اپنی جگہ سے اچھل پڑے کیونکہ انہیں کچھ ایسا سنائی دیا تھا جس کی توقع انہیں ہرگز نہیں تھی۔

''البس ......البس ......'' رون کی تیز اور صاف آواز تاریک جنگل میں گونج رہی تھی۔ وہ ان کے بہت نزدیک پہنچ گیا تھا۔ البس تیزی سے مڑا اور اسکارپیئس کے بالکل قریب آ گیا۔ رون کی آواز دوبارہ سنائی دی، البس نے گھبراہٹ کے عالم میں مڑ کر اس سمت میں دیکھا جہاں سے آواز سنائی دے رہی تھی۔

''دوست! ہمیں چلنا ہوگا......اسی وقت!'' البس نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

اسکارپیئس نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنے چوغے میں سے کایا پلٹ باہر نکال لیا۔ البس نے اس سے کایا پلٹ لے لیا اور دونوں نے بانہوں میں بانہیں ڈال لیں۔ البس نے دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ کایا پلٹ کا بٹن دبا دیا۔ کایا پلٹ زور سے کپکپایا اور ان کے ہاتھ میں کانپنے لگا۔ ان کے اردگرد کا منظر یکا یک بدلنے لگا۔ کایا پلٹ ان دولڑکوں کو

ماضی میں دھکیلتا لے جا رہا تھا۔

جنگل کے مناظر میں تغیر رونما ہونے لگا۔کبھی روشنی چمکتی تو کبھی سیاہی غالب آجاتی۔ وہ دونوں ان ہونے والی تبدیلیوں کو تعجب بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے۔جنگل کے درخت اب تیزی سے کم ہو رہے تھے، ہوگورٹس کی عمارت کی ہیئت میں کئی طرح کی تبدیلیاں رونما ہو رہی تھی۔اس کے پہلو میں ایک سفید مقبرہ بھی مٹتا ہوا دکھائی دیا، پھر جنگل میں عجیب سی روشنیاں چمکنے لگیں جیسے وہاں ڈھیر سارے لوگ موجود ہوں۔روشنی کا بڑا ہالہ پھیل گیا اور چاروں طرف شور وغل سنائی دینے لگا۔

دونوں کو ایسا لگا جیسے ان کے پاؤں ایک بار پھر زمین سے ٹک گئے ہوں۔منظر بدلنے کا سلسلہ رُک چکا تھا۔کہیں قریب ہی بچوں کے شور مچانے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر ڈرتے ڈرتے اپنے پاؤں اُٹھا کر پیچھے رکھے جیسے وہ یقین کر لینا چاہتے ہوں کہ ان کے پیروں تلے کی زمین اصلی ہی تھی......

منظر 7

سہ فریقی ٹورنامنٹ، پہلا ہدف، 1994ء

وہ دونوں دھڑکتے ہوئے دل سے شور کی طرف جا رہے تھے۔ طلباء و طالبات شور وغل مچا رہے تھے اور ان کے چہروں پر خوشی و مسرت جھلک رہی تھی۔ البس اور اسکارپیئس دونوں اس ہجوم میں شامل ہو گئے جو چیختا چلاتا ہوا ایک طرف جا رہا تھا۔ ان دونوں کو اس بات کا کوئی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کہاں جا رہے ہیں مگر انہیں اس بات پر خوشی ضرور تھی کہ وہ ان بچوں میں گھل مل گئے تھے، کوئی ان کی طرف حیرت یا عجیب انداز میں نہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ ایک بڑے اور اونچے سٹیڈیم کے پاس پہنچ گئے جو بڑا عالی شان دکھائی دے رہا تھا۔ ایسا منظر انہوں نے اپنی سکول کی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا، یہ خوشنما اور مسرور کن تھا۔ اسکارپیئس کا چہرہ کافی متاثر دکھائی دے رہا تھا۔

''اس سرزمین کا سب سے پسندیدہ میزبان...... اب آپ کے سامنے سٹیج پر آ چکا ہے اور آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہے۔'' ایک گونج دار آواز سنائی دی۔ یہ آواز لوڈو بیگ مین کی ہی تھی جس سے وہ دونوں ناآشنا تھے۔ البس اور اسکارپیئس ہجوم میں چلتے ہوئے سٹیڈیم میں پہنچ چکے تھے اور وہ دلچسپی سے وہاں کا منظر دیکھ رہے تھے۔ نیچے ایک چھوٹا کا کھلا میدان تھا جہاں کی زمین غیر ہموار تھی۔

''خواتین و حضرات!'' لوڈو بیگ مین کی آواز دوبارہ سنائی دی۔ ''لڑکو اور لڑکیو! میں آپ کے سامنے پیش کرنے جا رہا ہوں ایک ناقابل فراموش...... عالمی شہرت کا حامل مقابلہ...... جس کے انعقاد کا انتظار آپ کئی سالوں سے کر رہے تھے۔ تو لیجئے ہم آغاز کرتے ہیں...... صرف اور صرف سہ فریقی ٹورنامنٹ...... جادوگروں کے تین مشہور سکولوں کے درمیان ایک دلچسپ اور بہادری کا مقابلہ......''

پورے سٹیڈیم میں غل مچ گیا۔ کان پھاڑ شور سنائی دینے لگا۔

''اگر آپ ہوگورٹس کی طرف سے ہیں تو اپنے چمپئن کی حوصلہ افزائی کیلئے اپنی موجودگی کا احساس دلائیں......''

تالیوں اور سیٹوں کے ساتھ زوردار شور گونجنے لگا۔

''اگر آپ ڈرم سڑانگ کی طرف سے تو تو اپنے چمپئن کی حوصلہ افزائی کیلئے اپنی موجودگی کا اظہار کیجئے۔''

ایک بار پھر زوردار شوروغل برپا ہوا۔ تالیاں اور سیٹیاں بجنے لگیں۔

''اور اگر آپ بیاؤکس بیٹن کی جانب سے ہیں تو تو اپنے چمپئن کی حوصلہ افزائی کیلئے اسے شور مچا کر احساس دلایئے۔''

اس مرتبہ شور شرابہ کچھ کم تھا اور تالیوں کی آواز بھی پھیکی پڑ گئی تھیں۔ البتہ اس بار فرانسیسی زبان میں کچھ جوشیلے نعرے ضرور سنائی دیئے تھے۔

''ہم واقعی صحیح جگہ پر پہنچ چکے ہیں، میں نے اس کے بارے میں پڑھا ہے، وہ مشہور جادوگر لوڈو بیگ مین ہے۔'' اسکارپیئس نے البس کو جوشیلے انداز میں بتایا۔

''اور اب وقت آ گیا ہے!......خواتین وحضرات......لڑکو اور لڑکیو!'' لوڈو بیگ مین کی ڈرامائی آواز سنائی دی۔ ''میں آپ کے سامنے پیش کرنے جا رہا ہوں، مشہور وخطرناک سہ فریقی ٹورنامنٹ کے وہ چمپئن، جن کی قابلیت ومہارت کے مناظر دیکھنے کیلئے ہم اور آپ سب بے تاب ہیں اور یہاں جمع ہوئے ہیں۔ ڈرم سڑانگ کی طرف چمپئن ہے......واہ کیا شاندار نوجوان ہے؟ کیا گھنی بھنوئیں ہیں؟ ایسا کوئی کام نہیں جو یہ نوجوان اپنے بھاری ڈنڈے پر سرانجام نہ دے پائے۔ تو ان سے ملئے، یہ ہے وکٹر کرازی کیرم......''

تالیوں اور سیٹیوں کا شور ایک بار پھر سٹیڈیم کے در و دیوار ہلانے لگا۔

''شاباش کرازی کیرم......جاؤ اور اپنے حریف کو پچھاڑ ڈالو......'' اسکارپیئس اور البس نے بھی ہجوم کے ساتھ مل کر نعرے لگائے، وہ ڈرم سڑانگ کے چوغے پہنے اب پوری طرح ان کے ساتھی ہونے کا ڈرامہ رچا رہے تھے۔

''خوبصورت اور دلکش حسینائیں جو بظاہر معصوم دکھائی دیتی ہیں مگر دراصل بے حد بہادر اور خطرناک بھی ہیں، بیاؤکس بیٹن اکیڈیمی کی چمپئن، جس کا چہرہ معصومیت کا شاہکار ہے مگر وہ مہارت وکارکردگی کسی سے کم نہیں......استقبال کیجئے......مس فلیور ڈیلا کور!''

''یہ میری آنٹی ہیں......''البس نے سرگوشی کرتے ہوئے اسکارپیئس کو بتایا۔''میرے ماموں بل کی بیوی!''

سٹیڈیم میں ایک بار سیٹیاں اور تالیاں بج رہی تھیں۔

''اور اب ہوگورٹس سکول برائے جادوگری و مخفی علوم کی جانب سے ایک نہیں بلکہ دو...... دو چمپئن۔ جو ہمیں اپنی مہارت کے جادو میں جکڑنے والے ہیں۔ ان سے ملئے، پرکشش، وجیہہ اور پری چہرہ نوجوان، جس پر ہر کوئی فدا ہونے کیلئے تیار ہو جائے......سیڈرک ڈیگوری!''

ایسا لگا جیسے سب اپنا آپ فراموش کر بیٹھے تھے۔ شوروغل اتنا زیادہ ہو گیا کہ اسکارپیئس کو اپنے کانوں میں انگلیاں دینا پڑی۔ ہوگورٹس کے طلبہ و طالبات عجیب جنگلی انداز میں اپنی اپنی نشستوں پر ناچ رہے تھے اور چلا چلا کر نعرے لگا رہے تھے۔

''یہ اپنے وقت میں خاصا پسندیدہ تھا، ہے نا؟'' اسکارپیئس نے کہا۔ البس نے سیڈرک کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے سر ہلایا۔''بیچارہ! اگر ہم کامیاب رہے تو بہت کچھ بدل جائے گا۔''

''ارے بھئی! خود کو سنبھالئے، ابھی ایک اور بھی ہے، اس کیلئے بھی اپنا جوش و جذبہ بچا کر رکھئے۔ تو لیجئے، پیش ہے، وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا، ہم یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمیشہ چونکا کر دم بخود کر دیتا ہے......''

''وہ میرے ڈیڈی ہیں......''البس نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

''بالکل......آپ کے اندازے درست ہیں، لاکھوں میں ایک مشہور ہیری پوٹر......''

سٹیڈیم میں ایک بار پھر شوروغل ہوا مگر اس میں کچھ زیادہ دم نہیں تھا۔ یہ دکھائی دے رہا تھا کہ ہیری پوٹر کے مقابلے میں ہوگورٹس میں سیڈرک ڈیگوری کی پسندیدگی کا اظہار زیادہ پایا جاتا تھا۔ اسی وقت ان دونوں کے قریب سے ایک باریک مگر تیز آواز سنائی دی۔ انہوں نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔ وہ ایک کمزور سی دبلی پتلی لڑکی تھی جس کے بال بھورے اور بکھرے ہوئے تھے اور اس کے دانت کچھ عجیب سے دکھائی دے رہے تھے۔ وہ چیخ چیخ کر ہیری پوٹر کی حوصلہ افزائی کر رہی تھی۔

''اور اب...... براہ کرم سب خاموش ہو جایئے!'' لوڈو بیگ مین کی آواز تیز شور میں گونجتی ہوئی سنائی دی۔''پہلا ہدف!......سنہری انڈہ حاصل کرنا......جی ہاں! خواتین و حضرات! لڑکو اور لڑکیو! میں آپ کے سامنے پیش کرنے جا رہا

ہوں......خطرناک اور آگ برساتے ہوئے ڈریگن! جن کے چنگل میں سنہری انڈے کو چھیننا ہوگا......جنہیں خصوصی طور پر بہت دور سے چارلی ویزلی اپنے ساتھ ہوگورٹس لائے ہیں۔''

ایک بار پھر شور مچ گیا مگر اب اس میں آہیں اور کراہیں بھی سنائی دے رہی تھیں۔

''اگر تم دونوں اور زیادہ قریب کھڑے ہوگئے تو میں یہ سمجھوں گی کہ تم میں بہت زیادہ سانس لینے کی قوت نہیں ہے۔'' بھورے بالوں کمزور لڑکی نے تنک کران دونوں سے کہا۔

''روز؟......تم یہاں کیا کر رہی ہو؟'' اسکارپیئس اس کی طرف دیکھ کر تعجب سے چیخ پڑا۔

''کون روز؟......تم لوگوں کے لہجے کو کیا ہوا ہے، تم لوگ اتنی اچھی انگریزی کیسے بول سکتے ہو؟'' اس نے ان کی طرف شک بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

البس نے جلدی سے اسکارپیئس کا ہاتھ دبایا اور پھر گلا کھنکار کر بے ہنگم انداز میں بولا۔

''اوہ معاف کرنا ہرمائنی! میرا دوست تمہیں کوئی اور سمجھ بیٹھا ہے۔''

''تم میرا نام کیسے جانتے ہو؟'' ہرمائنی نے تنک کر پوچھا۔

اسی وقت لوڈو بیگ مین کی تیز آواز گونج اُٹھی۔

''تو پھر وقت ہو چکا ہے کہ ہم اپنے پہلے چمپئن کو میدان اترنے کا موقعہ دیں اور سویڈن کے شارٹ سناؤٹ کی غضب ناکی سے لطف اندوز ہوں۔ لیجئے آپ کے سامنے آرہا ہے، خوبرو نوجوان......سیڈرک ڈیگوری!''

اسی لمحے ایک خطرناک ڈریگن کی چنگھاڑ فضا میں گونج اُٹھی۔ اسکارپیئس نے البس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔ اس نے زندہ اور جیتے جاگتے ڈریگن کو پہلی بار دیکھا تھا۔ ہرمائنی کی توجہ ان کی طرف سے ہٹ چکی تھی اور وہ اب میدان میں دیکھ رہی تھی جہاں ایک بلند و بالا ڈریگن چنگھاڑتا ہوا لایا جارہا تھا۔ البس نے اپنی چھڑی نکال کر ہاتھ میں پکڑ لی۔ وہ وقت آچکا تھا، اسے سیڈرک کو جیتنے سے روکنا تھا......

سیڈرک ڈیگوری ہاتھ ہلاتا ہوا خیمے میں سے باہر نکلا۔ اس کے چہرے پر کسی قدر خوف جھلک رہا تھا مگر وہ مستحکم انداز میں چل رہا تھا جیسے وہ پوری طرح سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہو۔ وہ ڈریگن کو چکمہ دینے کیلئے کبھی ایک طرف بھاگا اور کبھی دوسری طرف۔ یہ خوفناک منظر دیکھ کر لڑکیوں کے منہ سے کراہیں نکلنے لگیں۔

''ہم تمہیں خبردار کرتی ہیں، مسٹر ڈریگن! ہمارے خوبرو ڈیگوری کا دلکش چہرہ بگاڑ نہ دینا......'' لڑکیوں کی کراہتی ہوئی آواز گونجی۔ کئی لوگ کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ شاید لوڈو بیگ مین کو سیڈرک کیلئے لڑکیوں کے جذبات کا اندازہ ہو گیا تھا۔

''البس! کہیں کچھ نہ کچھ خرابی ہو رہی ہے۔'' اسکارپیئس نے تشویش بھرے لہجے میں بولا۔ ''کایاپلٹ بری طرح کپکپانے لگا ہے...... مجھے بہت زور زور سے ٹک ٹک کی آواز سنائی دے رہی ہے، میرا خیال ہے کہ یہ ضرور کایاپلٹ میں سے آ رہی ہے......''

البس نے اس کی طرف کوئی دھیان نہیں دیا بلکہ وہ اپنی چھڑی کو غیر محسوس انداز میں بلند کر کے سیڈریک ڈیگوری کو نشانہ بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔

لوڈو بیگ مین کمنٹری کر رہا تھا۔

''اور سیڈرک نے جست لگائی دائیں سے بائیں اور پھر بائیں سے دائیں...... وہ ڈریگن کو چکمہ دینے میں کامیاب رہا......اور اب اس نے اپنی چھڑی نکال لی ہے......ضرور کچھ اعلیٰ دیکھنے کو ملے گا...... کیا زبردست نوجوان ہے...... پرکشش اور وجیہہ......اور اب اس نے اپنی آستین چڑھالی ہے اور اب......''

''ہستم......'' البس نے سرگوشی کے عالم میں غرایا۔

سیڈرک کی چھڑی اچانک اس کے ہاتھ نکل گئی اور آسمان میں اُڑنے لگی۔ وہ البس کی طرف آ رہی تھی۔ اسی لمحے کایاپلٹ بری طرح کپکپانے لگا۔ وقت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ شاید اسے پسند نہیں آ رہی تھی۔

''اوہ نہیں...... یہ کیا ہو رہا ہے؟ کیا میں اسے تاریک جادو قرار دوں یا پھر کچھ اور...... یہ کتنا عجیب ہے، سیڈرک کی چھڑی ہوا میں خود بخود اُڑ رہی ہے اور...... وہ بغیر چھڑی کے بالکل نہتا ہو چکا ہے...... یہ بالکل غلط ہے......'' لوڈو بیگ مین کی چیختی ہوئی آواز سنائی دے رہی تھی۔

''البس! مجھے لگتا ہے کہ کایاپلٹ کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے۔'' اسکارپیئس اب کافی دہشت زدہ دکھائی دے رہا تھا۔ اس کا رنگ فق پڑ چکا تھا۔ البس نے اس کی طرف دیکھنے کی زحمت نہیں کی کیونکہ وہ چھڑی کسی صورت واپس سیڈرک کے حوالے نہیں کرنا چاہتا تھا۔

''یہ مسٹر ڈیگوری کیلئے نہایت بھیانک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس طرح تو وہ اپنے ہدف میں ناکامی کا شکار ہو جائے

گا...... یہ بالکل غلط ہو رہا ہے۔ٹورنامنٹ کی پہلی منزل ہی آخری ثابت ہو سکتی ہے......‘‘ لوڈو بیگ مین کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

اسکارپیئس نے گھبرا کر البس کا بازو مضبوطی سے پکڑ لیا کیونکہ کایا پلٹ میں سے ٹک ٹک کی آواز بہت زیادہ تیز ہو گئی تھی اور پھر روشنی کا ایک زوردار جھما کہ ہوا اور ان کے سامنے سے منظر بدلتا چلا گیا۔ وہ ماضی کو چھوڑ کر واپس حال میں پہنچ گئے تھے۔ البس کو اپنے وجود میں دھما کے اُٹھتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔ اس نے ضبط کرنا چاہا مگر وہ خود کو چیخنے سے روک نہیں پایا تھا۔

’’البس ! کیا تمہیں چوٹ لگی ہے؟......تم ٹھیک تو ہو؟‘‘ اسکارپیئس اس کے اوپر جھکا ہوا تھا اور تشویش بھرے لہجے میں پوچھ رہا تھا۔ وہ دونوں اب زمین پر گرے ہوئے تھے۔

’’یہ سب کیا ہوا؟‘‘ البس نے بمشکل پوچھا۔

’’مجھے لگتا ہے کہ کایا پلٹ میں وقت کی کوئی مخصوص حد مقرر ہے جس کے تحت اس نے ہمیں ماضی سے باہر نکال دیا ہے......‘‘ اسکارپیئس نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔

’’کیا تمہیں لگتا ہے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے ہیں؟‘‘ البس نے گہری سانس کھینچتے ہوئے کہا۔ ’’کیا ہم نے وہ سب بدل ڈالا ہے؟‘‘

اسی لمحے انہیں کچھ لوگوں کے بھاگنے کی آوازیں سنائی دیں۔ دونوں نے مڑ کر اس سمت میں دیکھا جہاں ہیری، رون، جینی اور ڈریکو بھاگتے ہوئے قریب آتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ اسکارپیئس نے پھرتی سے کایا پلٹ کو اپنے چوغے کی گہرائی میں چھپا دیا۔ کچھ عجیب تھا، انکل رون کے بال بنانے کا انداز بدلا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ اس کی حالت بہت خستہ حال تھی۔ وہ سب ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ البس نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی تا کہ وہ ان لوگوں کے سامنے درد سے نہ کراہے۔ مگر یہ حقیقت تھی کہ درد کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ اسے برداشت کرنا اس کے بس میں نہیں تھا۔

’’میں نے تمہیں بتایا تھا نا......تمہیں بتایا تھا کہ میں نے انہیں دیکھا تھا......‘‘ رون نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

’’میرا خیال ہے کہ ہمیں ابھی معلوم ہو جائے گا کہ کیا تبدیلی ہوئی ہے؟‘‘ اسکارپیئس نے سرگوشی کرتے ہوئے البس سے کہا۔

ہیری، رون، ڈریکو اور جینی اب کافی نزدیک آ چکے تھے۔

’’ڈیڈ کیسے ہو؟......کیا کچھ غلط ہو گیا ہے؟‘‘

ہیری نے البس کی طرف غیر یقینی نگاہوں سے دیکھا جیسے اس کا جملہ اس کا نہ ہو۔

’’ہاں! تم ایسا کہہ سکتے ہو!‘‘ ہیری نے خود پر قابو رکھتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے البس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ درد کی شدت نے اسے بیہوش کر ڈالا تھا۔ ہیری اور جینی نے آگے بڑھ کر البس کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ڈریکو نے اسکارپیئس کا بازو پکڑ کر اسے البس سے دور کھینچ لیا اور پھر اپنے سینے سے لگا لیا۔

منظر 8

ہوگورٹس کا ہسپتال

ہوگورٹس کے ہسپتال میں ایک ہی مریض داخل تھا اور وہ البس پوٹر تھا جو ایک بستر پر پڑا سو رہا تھا۔ ہیری کے اس کے قریب ایک کرسی میں دھنسا ہوا بیٹھا تھا۔ اس کے چہرے پر گہرے تفکرات چھائے ہوئے تھے۔ وہ البس کو تاریک جنگل میں سے اُٹھا کر ہوگورٹس لے آیا تھا۔ جینی کو اس نے واپس گھر بھیج دیا تھا۔ البس کے اوپر ایک جادوگر جھکا ہوا تھا جو نہایت انہماک انداز میں اس کا معائنہ کرر ہا تھا۔ وہ ایک مرہم کار تھا جسے سینٹ مونگوز ہسپتال سے خصوصی طور پر بلوایا گیا تھا۔ ہیری البس کے ہوش میں آنے کا انتظار کرر ہا تھا تا کہ وہ معاملے کی صحیح طور پر چھان بین کر سکے۔ قنطورس بین کی پیش گوئی اور اس کے خواب کا ایک بار پھر سے سچ ہو جانا، یہ سب کسی ان دیکھے خطرے کی طرف اشارہ تھا جو پوٹر گھرانے کو اپنی لپیٹ میں لینے والا تھا۔ وہ خود کو وسوسوں کا شکار نہیں ہونے دینا چاہتا تھا، اسی لئے اس نے کرسی چھوڑ دی اور ہسپتال کی کھلی جگہ میں ٹہلنے لگا۔ پھر اچانک اس کی نظر دیوار پر لگی ہوئی ایک پینٹنگ پر ٹھہر سی گئی۔ وہاں کچھ الگ تھا جو اس کیلئے دلچسپی کا باعث تھا۔ وہاں ایک تصویر موجود تھی جو اس کی طرف دیکھ کر دھیمے انداز میں مسکرا رہی تھی۔ وہ پروفیسر ڈمبل ڈور تھے جو جانے کب چپکے سے اپنے اس فریم میں آ گئے تھے۔

ہیری کی آنکھیں ان کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں لمحہ بھر کیلئے اس کی آنکھوں میں تعجب پھیلا اور پھر وہ انہیں چاہت بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔ پروفیسر ڈمبل ڈور ویسے کے ویسے ہی تھے مگر ہیری عمر کے کئی سال پھلانگ چکا تھا۔

''اوہ پروفیسر ڈمبل ڈور......'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''شام بخیر، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے مشفقانہ لہجے میں جواب دیا۔

''پروفیسر! آپ کی کمی مجھے ہمیشہ شدت سے محسوس ہوتی ہے، ماضی میں میں جب جب ہیڈ مسٹرس کے دفتر میں

گیا۔آپ کی تصویر والا فریم مجھے ہمیشہ خالی ہی ملا۔'' ہیری نے شکوہ بھرے لہجے میں کہا۔

''اوہ! معاف کرنا ہیری! مجھے جادونگری میں لگے ہوئے اپنے سبھی فریموں میں جانا پڑتا ہے، یہ میری کچھ عادت سی ہوگئی ہے۔ یہ کچھ کچھ مزیدار بھی ہے......'' پروفیسر ڈمبل ڈور نے البس کی بستر کی طرف غور سے دیکھا۔''میرا خیال ہے کہ وہ جلدی ٹھیک ہوجائے گا۔''

''چوبیس گھنٹے گزر چکے ہیں مگر اسے ابھی تک ہوش نہیں آیا۔'' ہیری نے البس کی طرف دیکھا اور کہا۔''مجھے خوشی ہے کہ میڈم پامفری نے خصوصی توجہ دی ہے، ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس کا بازو تو ٹھیک کردیا ہے مگر یہ کچھ عجیب ہے، یوں لگتا ہے کہ اس کے بازو کی ہڈی بیس سال پہلے ٹوٹی ہو اور طویل عرصے سے اسی حال میں غلط سمت میں مڑی رہی ہو۔ بہرحال، انہوں نے مجھے تسلی دی ہے کہ فکر کی کوئی بات نہیں وہ اچھا ہوجائے گا۔''

''ایک اذیت بھرا دورانیہ......'' پروفیسر ڈمبل ڈور نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔''میں سمجھ سکتا ہوں کہ ایک باپ کیلئے اپنے بیٹے کو بیماری کی حالت میں دیکھنا کتنا دشوار ہوتا ہے۔''

ہیری نے چونک کر ڈمبل ڈور کی طرف دیکھا اور پھر البس کی طرف نگاہ ڈالی۔

''مجھے کبھی اس بات کا موقع نہیں مل پایا کہ آپ سے یہ سوال کرسکوں کہ آپ کو یہ جان کر کیسا لگتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کا نام آپ کے نام پر رکھا ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''سچ تو ہے تو یہ ہیری!'' ڈمبل نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔''میری نظر میں یہ کچھ زیادہ ہی بار ہے جو تم نے اس معصوم بچے کے کندھوں پر ڈال دیا ہے۔''

''مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔''بلکہ یہ کہہ لیجئے کہ مجھے آپ کی نصیحت کی ضرورت ہے۔ بین نے مجھے بتایا ہے کہ البس کسی نامعلوم خطرے کے حصار میں گھرا ہوا ہے۔ میں اپنے بیٹے کو کس طرح اس سے محفوظ رکھ سکتا ہوں؟''

''تم مجھ سے عجیب سوال کر رہے ہو، ہیری!'' ڈمبل نے ایک بار پھر آہ بھرتے ہوئے کہا۔''تمہارے اردگرد بے شمار قابل لوگ موجود ہیں، جو زیادہ بہتر بتا سکتے ہیں کہ تم اپنے بیٹے کی حفاظت کیسے کرسکتے ہو؟ ویسے سچ بات کہوں تو ہم جوان لڑکوں کو تکالیف و دشواری سے بچانے میں ہمیشہ ناکام رہتے ہیں کیونکہ بیماری اور مشکلات تو زندگی کا حصہ ہوتی ہیں

جو آتی جاتی رہتی ہیں، ہے نا؟''

''تو کیا میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بس تماشا دیکھتا رہوں؟'' ہیری نے ناراضگی سے کہا۔

''ایسا نہیں ہے ہیری! تمہیں اپنے بیٹے کو سکھانا ہوگا، تمہیں اسے اس قابل بنانا ہوگا کہ زندگی کی دشواری کا سامنا کیسے کیا جاتا ہے؟'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔

''مگر کیسے؟...... وہ تو میری بات تک سننا گوارا نہیں کرتا۔'' ہیری نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔ البس کا طرز تکلم یاد آنے پر وہ مضطرب سا ہو گیا تھا۔

''شاید وہ ایسا چاہتا ہے کہ تم اسے دھیان سے دیکھو، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

ہیری نے سر جھکا کر ڈمبل ڈور کی بات سمجھنے کی کوشش کی کہ وہ اسے کیا اشارہ دے رہے تھے، مگر وہ خود میں اتنی بے چینی محسوس کر رہا تھا کہ اسے کچھ سمجھ میں نہیں آ پایا۔

''تصویروں میں مقید ہو کر رہنا جہاں پرلطف بات ہے، وہیں کچھ بدمزہ بھی ہے...... آپ کو سب چیزیں سنائی دیتی رہتی ہیں۔ وہ سب جو سکول میں ہو رہی ہوتی ہیں یا پھر محکمہ جادو میں...... آپ کو یہ بھی سننا پڑتا ہے کہ لوگ کیسی کیسی باتیں کرتے رہتے ہیں۔'' ڈمبل نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔

''آپ نے ایسی کیا کھسر پھسر سنی ہیں، میرے یا میرے بیٹے کے بارے میں؟''

''کھسر پھسر نہیں ہیری بلکہ تشویش بھری باتیں...... تم اور تمہارا بیٹا آپس میں الجھ رہے ہو، اس صورتحال کو سنبھالنا کافی دشوار ہے، وہ تم سے بگڑا ہوا ہے ہیری! ان تمام تناظر میں میرے سامنے بس یہی تصویر بنتی ہے کہ شاید...... تم اس کی محبت میں اندھے ہو چکے ہو، ہیری؟''

''اندھا ہو گیا ہوں...... میں سمجھا نہیں؟'' ہیری نے چونک کر کہا۔ ڈمبل ڈور کی بات سن کر اسے واقعی زوردار جھٹکا لگا تھا۔

''بالکل! تمہیں اسے اسی کی نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے، تبھی تمہیں اس بات کا ادراک ہو پائے گا کہ وہ کیا چیز ہے جو اسے تکلیف پہنچا رہی ہے اور وہ خود کو تم سے الگ کر لینا چاہتا ہے؟'' ڈمبل ڈور نے گہرے لہجے میں کہا۔

''آپ مجھے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ میں اسے اس نظر سے نہیں دیکھتا ہوں؟'' ہیری نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔

’’آپ کولگتا ہے کہ اسے کوئی چیز تکلیف پہنچا رہی ہے، ایسا کون سا فرد ہے جو میرے بیٹے کو اذیت پہنچا رہا ہے......؟‘‘

’’ڈیڈ......‘‘ اسی لمحے البس کی کمزور سی خوابیدہ آواز ہسپتال کے وارڈ میں گونجی۔

’’بین نے مجھے بتایا ہے کہ وہ سیاہ بادل ہیں، کیا میں یہ سمجھوں کہ اس سے کوئی ایسا فرد مراد ہے جو میرے بیٹے کے ذہن کو میری طرف سے پراگندہ کر رہا ہے، ہے نا؟؟‘‘

’’کیا واقعی تم ایسا سوچتے ہو؟‘‘ ڈمبل نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔’’شاید میرا نتیجہ اس معاملے میں کچھ اور ہی ہوتا؟ میں تو محض ایک تصویر اور یاد بن کر رہ گیا ہوں، ہیری!......ایک فریم میں مقید تصویر اور یادوں سے بھری ہوئی روح...... اور تم جانتے ہی ہو کہ میرا کوئی بیٹا بھی نہیں تھا۔‘‘

’’لیکن مجھے آپ کے مشورے کی ضرورت ہے!‘‘ ہیری نے فوراً کہا۔

’’ڈیڈ......‘‘ البس کی کراہتی ہوئی آواز ایک بار پھر سنائی دی۔

ہیری نے چونک کر البس کی طرف دیکھا جو اپنے بستر پر کسمسا رہا تھا۔ اس نے دوبارہ ڈمبل ڈور کی طرف دیکھا لیکن اب فریم خالی تھا، ڈمبل ڈور جا چکے تھے۔

’’اوہ نہیں!......آپ کہاں چلے گئے ہیں؟‘‘ ہیری ہڑبڑا کر چیخا۔

’’ڈیڈ......کیا ہم......ہم ہسپتال میں ہیں؟‘‘ البس کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

ہیری کے دل پر رکھا ہوا بے چینی کا پتھر ہٹ گیا۔ اس کا بیٹا ہوش میں آ گیا تھا۔ وہ تیزی سے مڑا اور تیز تیز قدم اُٹھاتا ہوا البس کے بستر کے پاس پہنچ گیا۔

’’ہاں! ہم ہسپتال میں ہی ہیں۔‘‘ ہیری نے خود کو سنبھالتے ہوئے جواب دیا۔’’تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔ میڈم پامفری ابھی تک کوئی یقینی فیصلہ نہیں کر پائیں کہ تمہیں اس حالت میں کیا کیا کھانا چاہئے؟ مگر ان کی ہدایت ہے کہ جب تک دوسری غذا کا انتخاب نہ ہو جائے، تب تک تمہیں ڈھیر ساری چاکلیٹ کھانا چاہئے تا کہ تمہاری جسمانی کمزوری دور ہو سکے......ہاں چاکلیٹ......دراصل......اگر تم برا نہیں مانو گے تو میں بھی اس میں سے کچھ لینا چاہوں گا......میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں اور مجھے اس بات کا قطعی اندازہ نہیں ہے کہ وہ سب تمہیں اچھا لگے گا......‘‘

البس نے شک بھری نظروں سے اپنے باپ کی طرف دیکھا مگر اسے کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ اس سے کیا بات کرنا

چاہتے ہیں۔اس نے لمحہ بھر میں فیصلہ کیا کہ وہ فی الحال کوئی ایسی بات نہیں کہے گا جس سے ان کے درمیان ناگواری بڑھ جائے۔

''ٹھیک ہے، آپ لیجئے......میرا خیال ہے کہ مجھے بھی چاکلیٹ کھانا چاہئے۔'' البس نے کہا اور اس نے ہیری کے ہاتھوں سے چاکلیٹ کا ایک بڑا ٹکڑا لے لیا اور منہ میں ڈال کر چبانے لگا۔ ہیری خاصا الجھا ہوا دکھائی دے رہا تھا جیسے وہ اگلی بات کرنے کیلئے الفاظ کا انتخاب کر رہا ہو۔

''اس کا ذائقہ اچھا ہے!'' البس نے مختصراً کہا۔

''اوہ ہاں!'' ہیری نے چونک کر کہا اور چاکلیٹ کا ٹکڑا منہ ڈال کر چبانے لگا۔ وہ دونوں کچھ دیر تک خاموشی سے چاکلیٹ کھاتے رہے۔

''تمہارا بازو اب کیسا ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''اوہ ہاں! اب کافی اچھا لگ رہا ہے۔'' البس نے اپنی بازو کو سیدھا کیا اور پھر موڑ کر اس کا جائزہ لیا۔ اب اب کسی قسم کا درد محسوس نہیں ہو رہا تھا جیسے بیہوش ہونے سے پہلے ہو رہا تھا۔

''تم کہاں گئے تھے البس؟'' ہیری نے نرمی سے پوچھا۔''شاید تمہیں اندازہ نہیں کہ تمہاری گمشدگی کے باعث ہماری کیسی حالت ہوگئی تھی؟ تمہاری ممی تو پریشانی کے باعث بستر سے جا لگی تھی......''

البس نے اپنی باپ کی طرف غور سے دیکھا اور پھر جھوٹی مسکراہٹ سجالی۔

''ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ ہمیں سکول نہیں جانا ہے۔'' البس نے من گھڑت کہانی گھڑتے ہوئے کہا۔''ہم نے سوچا کہ کچھ الگ انداز سے زندگی کو شروع کرنا چاہئے...... ماگلوؤں کے بیچ رہ کر جادوگری سے ہٹ کر کچھ الگ ہونا چاہئے، مگر پھر ہمیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور ہم ہوگورٹس واپس لوٹ آئے۔ اس سے پہلے ہم سکول پہنچتے، آپ لوگوں نے ہمیں تلاش کر لیا......''

''ڈرم سٹرانگ سکول کے چوغوں میں......؟'' ہیری نے شک بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ البس کو یاد آ گیا کہ وہ ڈرم سٹرانگ کے سرخ چوغوں میں کیوں ملبوس تھے؟

''اوہ چوغے...... یہی تو بات ہے...... سکارپیئس اور میں......کبھی عقل سے کام نہیں لیتے۔'' البس نے ٹوٹے

پھوٹے انداز میں کہا۔

''اور تم لوگ سکول سے بھاگے کیوں تھے؟'' ہیری نے پوچھا۔ یہ الگ بات تھی کہ اسے البس کی باتوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ ''کیا تم یہ کہو گے کہ میری وجہ سے؟...... کیونکہ میں نے وہ بات کہہ تھی، ہے نا؟''

''میں کچھ کہہ نہیں سکتا......'' البس نے منہ بنا کر کہا۔ ''ہوگورٹس میں آ کر ہمیں کوئی خوشی نہیں ملتی اور ہم یہاں خود کو آرام دہ محسوس نہیں کرتے ہیں......''

''ہونہہ......تو کیا اسکارپیئس نے تمہیں اکسایا تھا کہ سکول سے بھاگ جانا چاہئے؟''

''سکارپیئس نے......اوہ بالکل نہیں!'' البس نے جلدی سے جواب دیا۔

ہیری نے طائرانہ نظروں سے البس کا جائزہ لیا۔ کچھ ایسا تھا جو سچ نہیں تھا۔ ہیری کو یہ احساس ہو رہا تھا مگر وہ اسے کوئی نام نہیں دے پایا۔ اس نے اپنے اردگرد نگاہ دوڑائی اور پھر گہری سانس لی۔

''مجھے تمہیں یہ بتانا ہوگا کہ تم اسکارپیئس ملفوائے سے اب دور رہو گے۔'' ہیری نے کہا۔

''کیا مطلب؟......اسکارپیئس کا کیا قصور ہے؟'' البس نے چونک کر کہا۔

''مجھے معلوم نہیں...... میں آج تک سمجھ نہیں پایا ہوں کہ تم دونوں میں دوستی کا رشتہ کیسے قائم ہو گیا۔ مگر اب...... تمہیں ویسا ہی کرنا ہوگا جیسا میں کہہ رہا ہوں۔'' ہیری نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

''مگر وہ میرا گہرا دوست ہے......ہوگورٹس میں میرا اکلوتا دوست!'' البس نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

''یہ دوستی نقصان دہ ہے......'' ہیری نے دوٹوک کہا۔

''اسکارپیئس اور نقصان دہ؟'' البس چیخ کر بولا۔ ''کیا آپ اس سے کبھی ملے ہیں، ڈیڈ؟ کیا دوسروں کی طرح آپ بھی اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ والڈی مورٹ کا بیٹا ہے......''

''میں نہ تو جانتا ہوں کہ وہ کون ہے یا کیا ہے؟ اور نہ ہی مجھے ایسا کچھ جاننے کی ضرورت ہے، میرا تقاضا صرف یہ ہے کہ تم اس سے دور رہو......بس الگ! تم سمجھ نہیں سکتے کہ بین نے مجھے کیا بتایا ہے......؟'' ہیری کا لہجہ سخت ہو گیا تھا۔

''یہ بین کون ہے؟'' البس نے غصیلے لہجے میں بھڑکتے ہوئے کہا۔

''وہ ایک قنطورس ہے! تمہیں قطعی اندازہ نہیں ہوسکتا کہ قنطورسوں میں مستقبل میں جھانکنے اور خطرات کو بھانپنے کی

صلاحیت کتنی طاقتور ہوتی ہے؟ اس نے مجھے آگاہ کیا ہے کہ تم سیاہ بادلوں کے نرغے میں گھر چکے ہو......''

''سیاہ بادلوں کا نرغہ......؟''البس نے تعجب بھرے انداز میں کہا۔

''اور میرے پاس ٹھوس جواز موجود ہے کہ میں اس بات پر یقین کرلوں کہ ان سب چیزوں کا کسی نہ کسی طور پر تاریک جادو سے تعلق جڑا ہوا ہے۔ میں صرف اور صرف تمہیں محفوظ دیکھنا چاہتا ہوں۔ ہر طرح کے نقصان اور خطرے سے محفوظ......اسکارپیئس سے بھی محفوظ!''ہیری نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

البس نے غصے اور ناگواری کے عالم میں اپنے باپ کو گھورا اور پھر اپنی ہمت مجتمع کر کے بولا۔''اور اگر میں نے ایسا نہ کیا......اس سے علیحدگی اختیار نہ کی تو......؟''

''میرے پاس ایک نقشہ ہے!''ہیری نے لاپروائی سے جواب دیا۔''میں اسے کئی بار استعمال کیا ہے۔کون سی چیز اپنے مقام پر ہے یا وہاں سے ہٹ گئی ہے، وہ سب کی صحیح صحیح خبر دیتا ہے۔ یہ ایک نگرانی کرنے والی آنکھ کی مانند ہے...... ایک چرمئی آنکھ......میں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ نقشہ پروفیسر میک گوناگل کے حوالے کر دیا جائے تاکہ وہ تمہاری ایک ایک حرکت پر نظر رکھ سکیں۔ اگر تم آئندہ اکٹھے دکھائی دیئے تو وہ فوراً پرواز کر کے مجھے مطلع کر دیں گی یا پھر تم نے ہوگورٹس سے دوبارہ بھاگنے کی کوشش کی تو...... وہ انتہائی سخت کارروائی کریں گی۔ میں یہ توقع رکھوں گا کہ تم تمام دوسری چیزوں کو فراموش کر کے صرف اور صرف اپنی پڑھائی پر توجہ دو گے۔ یہ بات بھی جان لو کہ تمہاری کوئی بھی کلاس اسکارپیئس کے ساتھ بالکل نہیں ہوگی تاکہ تمہیں ملاقات یا باتیں کرنے کا بہانہ نہ مل سکے۔تمہاری خوابگاہ میں اس کا پورا بندوبست کر دیا گیا ہے،تم سکول کا باقی وقت گری فنڈر ہال میں ہی گزارو گے......''

''آپ میرا فریق تبدیل نہیں کر سکتے...... میں گری فنڈر میں نہیں سلے درن میں ہوں۔''البس نے غصے سے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

''میرے ساتھ کھیل مت کھیلو البس!''ہیری نے سخت لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔''تم اچھی طرح سے جانتے ہو کہ تم کس فریق میں ہو۔ اگر پروفیسر میک گوناگل نے تمہیں اسکارپیئس کے ساتھ کبھی پایا تو وہ مجھے خبر کر دیں گی اور پھر میں بندھن جادوئی کلمہ تم پر استعمال کروں گا جس کے باعث میں اور تم ایک ربط میں جڑ جائیں گے۔تمہاری آنکھیں اور کان، میری آنکھیں اور کان بن جائیں گے، اور تم ایک پل کیلئے بھی میری آنکھوں سے اوجھل نہیں رہ پاؤ گے......خیر!

میرے شعبے کے لوگ باقی معاملے کی چھان بین کرر ہے ہیں،تم کہاں گئے تھےاور کیا کیا کرتے رہے، مجھے جلد ہی اس کی خبر ہو جائے گی......''

''مگر ڈیڈ......آپ ایسا نہیں کر سکتے...... یہ سب صحیح نہیں ہے......''البس نے بے بسی سے کراہتے ہوئے کہا۔

''میں نے اس معاملے پر بے حد سوچ بچار کی اور عرصے سے خود کا محاسبہ کرتا رہا ہوں۔ مجھے احساس ہوا کہ میں تمہارے معاملے میں ایک اچھا باپ نہیں بن پایا کیونکہ تم مجھے ناپسند کرتے ہو۔صرف یہی ایک وجہ ہے جو مجھے سمجھ میں آئی ہے،مگر بالآخر میں فیصلہ کرنے میں کامیاب ہو ہی گیا کہ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ تم مجھے پسند کرو یا نہ کرو...... مجھے صرف اس امر کی ضرورت ہے کہ تم میری تابعداری بجالاؤ کیونکہ میں تمہارا باپ ہوں اور میں چیزوں کو تم سے زیادہ بہتر سمجھ سکتا ہوں۔ مجھے معاف کرنا البس ......میرے پاس اب یہی اکلوتا راستہ ہے......''ہیری نے فیصلہ کن لہجے میں حکم دیتے ہوئے کہا۔

منظر 9

دوستی ٹوٹ گئی؟

البس تندرست ہو چکا تھا اور اسے ہسپتال سے چھٹی بھی مل چکی تھی۔ ہیری نے اسے اکیلا چھوڑنے کا خطرہ مول نہیں لیا تھا۔ اب چونکہ گری فنڈر ہال میں تمام خصوصی انتظامات کر دیئے گئے تھے، اس لئے وہ کافی مطمئن ہو گیا تھا۔ وہ رخصت لینے سے قبل البس سے ملا اور ایک بار پھر اسے تمام باتوں کی سختی سے تاکید کی اور سکارپیئس سے دور رہنے کا حکم دیا۔ البس کو یہ سب بالکل اچھا نہیں لگا تھا مگر وہ خاموش رہا۔ جب ہیری اس سے دور ہٹ کر جانے لگا تو البس نے ایسی بات کہی کہ ہیری ٹھٹک سا گیا۔

''ایسا کیا ہوگا کہ اگر میں بھاگ جاؤں......سکول سے بھاگ جاؤں تو؟''

''تم ایسا کچھ نہیں کرو گے، البس! اب اپنی کلاس میں جاؤ۔'' ہیری نے مڑ کر سختی سے کہا۔

''میں دوبارہ بھاگ جاؤں گا......'' البس نے دوٹوک لہجے میں کہا۔

''میں نے کہا کہ تم ایسا کچھ نہیں کرو گے!'' ہیری نے ڈانٹتے ہوئے کہا۔

''آپ دیکھ لیجئے گا......میں ایسا ہی کروں گا......!''

''یہ ہوگورٹس ہے، تم یہاں سے بھاگ نہیں پاؤ گے۔'' ہیری نے اپنا لہجہ نرم کرتے ہوئے کہا۔

''میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں......اور اب آپ دیکھ لیجئے گا کہ اس بار ایسا بندوبست کروں گا کہ انکل رون بھی مجھے تلاش نہیں کر پائیں۔'' البس نے ضدی بچے کی طرح کہا۔

اسی لمحے رون آ دھمکا۔ اس کا لباس کچھ عجیب تھا، وہ کافی پریشان حال دکھائی دے رہا تھا۔

''کیا کسی نے میرا نام پکارا؟'' رون نے جلدی سے پوچھا۔

البس نے تعجب سے رون کی طرف دیکھا۔اس کے کپڑے بے حد برے تھے جس سے اسے ناگواری سی محسوس ہو رہی تھی۔اس کا چوغہ بدن کے لحاظ سے تنگ اور چھوٹا تھا۔اس کے کپڑوں کی حالت کافی سنگین دکھائی دے رہی تھی۔

''اوہ انکل رون! ڈمبل ڈور کی قسم! اس وقت آپ کے لطیفے سننے کو دل چاہ رہا تھا......''البس نے اس کی طرف دیکھ چہکتے ہوئے کہا۔

رون نے شک بھری نظروں سے البس کی طرف دیکھا اور پھر کسی کشمکش میں مبتلا دکھائی دیا۔

''لطیفے...... یہ کیا کہہ رہے ہو؟ مجھے تو لطیفے کبھی یاد نہیں رہے......''

''کیوں مذاق کر رہے انکل رون...... آپ تو کھیل تماشوں کی پوری جوک شاپ کے مالک ہیں۔''البس نے ہنستے ہوئے کہا۔

''جوک شاپ......اچھا؟''رون نے عجیب لہجے میں کہا۔اس کے چہرے سے یوں لگ رہا تھا جیسے اسے یہ شک ہو رہا ہو کہ البس کے دماغ پر کوئی اثر ہو گیا ہو۔''خیر! مجھے خوشی ہے کہ میں نے تمہیں پکڑ لیا۔ میں تو تمہارے لئے کچھ مٹھائیاں لینے کیلئے گیا تھا تا کہ تمہاری صحت یابی پر تحفہ دے سکوں......مگر تم فکر نہ کرو...... میں تمہیں جلد ہی یہ دے دوں گا...... دراصل پدما...... وہ چیزوں کے بارے میں نہایت گہرائی سے سوچتی ہے...... مجھے بھی ایسا لگتا ہے......اور اس کا خیال ہے کہ تمہارے لئے یہ زیادہ عمدہ رہے گا جو تمہارے لئے سکول میں بھی قابل استعمال ہو۔اسی لئے ہم نے تمہارے لئے یہ پنکھ قلموں کا یہ جوڑا خریدا ہے......ہاں ہاں...... یہ دیکھو تم گندے لڑکو! اپنی حیثیت سے بڑھ کر......''

''یہ پدما کون ہے؟''البس نے حیرت سے پوچھا۔ یہ سن کر ہیری بھی لمحہ بھر کیلئے دنگ رہ گیا، اس نے شک بھری نظروں سے اس کی طرف گھورا۔

''تم اپنی آنٹی کو نہیں جانتے ہو؟''ہیری نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

''کیا پدما نام کی بھی میری کوئی آنٹی ہے؟''البس نے ہیری کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''مجھے تو لگتا ہے کہ کسی نے اس پر یادداشت بھلانے والے جادوئی کلمے کا وار کیا ہے، ہیری!''رون نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔وہ دوبارہ البس کی طرف مڑا۔''بیوقوف لڑکے! پدما میری بیوی کا نام ہے،تم کچھ یاد آیا......وہ جب تمہارے چہرے کے قریب آ کر بات کرتی ہے تو تمہیں اس سے پودینے کی مہک آتی ہے۔'' وہ گھٹنوں کے بل جھکا

کیونکہ اس نے البس کی آنکھوں میں بے یقینی کی جھلک دیکھ لی تھی۔ ''پدما......پنجو کی ماں!'' رون نے پریشانی سے ہیری کی طرف دیکھا۔ ''تم تو جانتے ہی ہو کہ میں یہاں کتنی مشکل سے آیا ہوں۔ پنجو نے ایک بار پھر سے زندگی اجیرن کر ڈالی ہے۔ میرا خیال تھا کہ تمہیں غل غپاڑہ بھیج دوں مگر پدما نے اصرار کیا کہ مجھے خود وہاں جانا چاہئے۔ میں نہیں جانتا کہ پنجو نے ایسا کیوں کیا، وہ تو بس میری شکل دیکھ دیکھ کر قہقہے لگا رہا تھا......''

البس کا دماغ اب واقعی چکرا گیا تھا۔ یہ سب کیا تھا؟ انکل رون کیسی باتیں کر رہے تھے اور پدما اور پنجو...... یہ کون تھے؟

''مگر......آپ نے تو ہرمائنی سے شادی کی تھی؟'' البس کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا۔

گہری خاموشی چھا گئی۔ رون عجیب نظروں سے البس اور ہیری کو دیکھ رہا تھا۔ ہیری بھی بے چینی سے پہلو بدل رہا تھا۔

''نہیں......نہیں......ایسا کچھ نہیں ہے...... ہرمائنی، میری بیوی......اور مارلن کی ڈاڑھی کی قسم! ایسا کچھ نہیں ہے، البس!'' رون نے اسے سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

''رون! یہ کچھ عجیب ہے، ابھی کچھ ہی دیر پہلے یہ مجھے کہہ رہا تھا کہ وہ سلے درن فریق میں ہے، جبکہ یہ سچ نہیں ہے، وہ تو پہلے سال سے ہی گری فنڈر میں منتخب ہوا تھا......لگتا ہے کہ وہ یہ بات بھی بھول چکا ہے......'' ہیری نے فکرمندی سے کہا۔

''یہ سچ نہیں ہے، مجھے سلے درن میں منتخب کیا گیا تھا......'' البس نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''اوہ معاف کرنا میرے پیارے بچے! تم ایک گری فنڈر طالبعلم ہی ہو۔'' رون نے نرمی سے سمجھاتے ہوئے کہا۔

''یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ میں گری فنڈر میں کیسے منتخب کیا جا سکتا ہوں۔'' البس نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

''تم نے خود بولتی ٹوپی سے کہا تھا کہ وہ تمہیں گری فنڈر فریق میں منتخب کرے۔ یہی تم نے ہمیں بتایا تھا، کیا تمہیں یاد نہیں......پنجو نے تم سے شرط لگائی کہ تم گری فنڈر میں کبھی نہیں جا پاؤ گے اور تم نے اسے ہرا ڈالا تھا۔ میں اس بارے میں تمہیں الزام نہیں دیتا ہوں، کیونکہ ہم سب کی یہی خواہش رہتی ہے کہ کاش کوئی ایسا وقت آ جائے جب اس کے چہرے سے ہنسی کی پرت غائب ہو جائے......اور براہ مہربانی یہ بات پدما کو مت بتا دینا کہ میں نے ایسا کچھ کہا تھا......'' رون نے

نرم لہجے میں کہا اور اس کا چہرہ طائرانہ نظروں سے دیکھنے لگا جیسے وہ امید کر رہا ہو کہ اسے یہ سب یاد آ گیا ہوگا۔

''آہ! یہ پنچو کون ہے......؟'' البس کے دل دماغ میں عجیب دھماکے ہو رہے تھے۔ انکل رون اس سے کیا کہہ رہے تھے؟ وہ گری فنڈر میں منتخب ہوا تھا اور یہ اس کی اپنی خواہش تھی اور اس نے کسی پنچو سے شرط لگائی تھی جسے وہ جانتا تک نہیں تھا۔ یہ سب کیا ہو رہا تھا؟ اسے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔

اس کشمکش کا شکار اکیلا البس نہیں تھا بلکہ دوسری طرف رون اور ہیری کے چہرے بھی تعجب سے بگڑے ہوئے دکھائی دے رہے تھے جواب واقعی شک بھری نظروں سے اسے گھور رہے تھے۔

''یہ سب کیا بکواس ہے؟'' رون غصیلے لہجے میں بھڑک اُٹھا۔ ''مجھے لگتا ہے کہ تم سچ مچ ہوش میں نہیں ہو! زیادہ بہتر یہی رہے گا کہ تم یہاں سے دفع ہو جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں سچ مچ تمہیں غل غپاڑہ بھیج دوں......''

کوئی بھی اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلا۔ البس اب واقعی الجھ چکا تھا۔

''مگر ان سب باتوں کا کوئی مطلب...... مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔''

''البس! تم یہ سب کر کے دیکھ لو! اس کا کچھ فائدہ نہیں ہوگا...... میں اپنا فیصلہ بدلنے والا نہیں ہوں۔'' ہیری نے غصے سے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔

''ڈیڈ! آپ کے پاس اب دو راستے ہیں، یا تو آپ مجھے یہاں سے لے چلیں......'' البس نے کہنا چاہا مگر ہیری نے بیچ میں ہی بات کاٹ دی۔

''البس! تمہارے پاس اب کسی قسم کے فیصلے کا اختیار نہیں ہے۔ تم وہی کرنا ہوگا جیسا میں کہہ رہا ہوں۔ تم گہری مشکل میں گھر رہے ہو......نہایت گہری مشکل میں...... یہ بے حد خطرناک ہے، کیا تمہیں میری بات سمجھ میں آ گئی ہے؟''

اسی لمحے سکارپیئس بھاگتا ہوا وہاں آ گیا۔ اس نے اشتیاق بھری نظروں سے البس کی طرف دیکھا اور چیختا ہوا بولا۔

''اوہ البس! شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو، یہ سب نہایت زبردست ہے......''

''ہاں! اس کا مکمل علاج ہو چکا ہے۔ اب ہمیں جانا چاہئے۔ البس! میں امید کرتا ہوں کہ تمہیں میری ہدایت یاد رہے گی۔'' ہیری نے جواب دیا۔

البس نے بے چارگی کے عالم میں اسکارپیئس کی طرف دیکھا۔ اس کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔ کچھ ایسا تھا جس

سے سب کچھ گڑ بڑ ہو گیا تھا۔ وہ سر جھکا کر اپنی کلاس کی طرف جانے لگا۔

''کیا تم مجھ سے ناراض ہو...... یہ سب کیا ہو رہا ہے؟'' اسکارپیئس نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔ البس رُک کر گھوما اور اسکارپیئس کی طرف دیکھتا ہوا بولا۔

''کیا وہ کام ہوا؟ کیا کچھ بھی بدلا؟''

''نہیں...... مگر البس......'' اسکارپیئس نے کچھ کہنا چاہا۔

''تم لوگ جو بھی واحیات بکواس کر رہے ہو، اسے فوراً بند کرو۔ یہ میری طرف سے آخری تنبیہ ہے، سمجھے!'' ہیری نے درشت لہجے میں کہا۔

البس نے بے بسی کے عالم میں اپنے باپ اور اپنے دوست کے درمیان موجود فاصلے کو گھورا جو اب واقعی خلیج بن چکا تھا۔

''اوہ نہیں...... میں ایسا نہیں کر سکتا۔'' البس نے آہستگی سے کہا۔

''تم کیا نہیں کر سکتے البس؟'' اسکارپیئس نے حیرت سے پوچھا۔

''بس اب یہی بہتر رہے گا کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے الگ ہی رہیں۔ ٹھیک ہے!'' البس نے شکستہ لہجے میں کہا اور وہاں سے چلا گیا۔ اسکارپیئس اپنی جگہ پر ساکت کھڑا، صدماتی کیفیت کا شکار دکھائی دے رہا تھا جیسے اسے یقین ہی نہ آ رہا ہو کہ یہ جملہ واقعی البس نے ہی کہا تھا......

☆☆☆☆

منظر 10

ہیڈ مسٹرس کا دفتر

ہیری، اور جینی ایک بار پھر پروفیسر میک گوناگل کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔ جو نہایت متذبذب نگاہوں سے ان دونوں کی طرف دیکھ رہی تھیں۔ جینی کے چہرے سے ایسا لگتا تھا جیسے وہ معاملے کی گہرائی کو سمجھ نہ پا رہی ہو۔ ہیری کافی دیر سے پروفیسر میک گوناگل کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ یہ سب البس کی بہتری کیلئے کرنا چاہتا تھا مگر پروفیسر میک گوناگل، البس پر ضرورت سے زیادہ سختی کو برداشت نہیں کر پا رہی تھیں۔

''مجھے ابھی تک یہ سمجھ میں آ پایا کہ یہ میوارڈ کا نقشہ ہماری کس طرح مدد کر سکتا ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے الجھے ہوئے انداز میں کہا۔

''آپ کو صرف اتنا کرنا ہے کہ جب بھی آپ اس میں ان دونوں کو اکٹھا دیکھیں تو فوراً جتنی بھی جلدی ممکن ہو سکے، ان دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دیں۔'' ہیری نے سمجھاتے ہوئے کہا اور نقشے میں اس نقطے کی طرف اشارہ جہاں چھوٹی سی پٹی میں البس کا نام دکھائی دے رہا تھا۔

''پوٹر! کیا تم واقعی یہ سمجھتے ہو کہ تمہارا یہ قدم صحیح ہوگا؟ دیکھو! مجھے ہمیشہ سے علم نجوم پر شک ہی رہا ہے۔ جہاں تک قنطورس کی مستقبل بینی کا سوال ہے تو یہ کبھی زیادہ واضح نہیں رہی ہے، پیچیدہ اور الجھی ہوئی......تم تو یہ بات جانتے ہی ہو کہ بین ایک ناراض اور بگڑا ہوا قنطورس ہے......ممکن ہے کہ اس نے ستاروں سے جو بھی اخذ کیا ہو، اسے اپنے تئیں کوئی غلط مطلب دے بیٹھا ہو......'' پروفیسر میک گوناگل نے محتاط انداز میں ہیری کو سمجھانے کی کوشش کی۔

''لیکن مجھے بین پر پورا بھروسہ ہے!'' ہیری نے فوراً کہا۔ ''اگر البس، اس لڑکے سکارپیئس سے دور رہے تو یہ زیادہ اچھا رہے، اس کی اپنی ذات کیلئے بھی اور دوسروں کیلئے بھی!''

''پروفیسر! ہیری کے کہنے کا بس یہ مقصد ہے کہ......'' جینی نے بولنا چاہا۔

''پروفیسر اچھی طرح سے سمجھ چکی ہیں کہ میں کیا چاہتا ہوں۔'' ہیری نے تھوڑا ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

جینی نے تعجب بھری نظروں سے ہیری کی طرف دیکھا کیونکہ آج سے پہلے ہیری نے اس کے اس لب و لہجے میں کبھی بات نہیں کی تھی۔ وہ تھوڑی پریشان ہوگئی۔

''دیکھو! اب تک البس کا معائنہ جادونگری کی ماہر اور قابل جادوگرنیوں اور جادوگروں نے کیا ہے مگر انہیں اس پر کسی قسم کے جادو کے اثرات نہیں ملے ہیں اور نہ پٹوری پٹاری جادو کے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے تحمل سے اپنی بات آگے بڑھائی۔

''مگر ڈمبل ڈور......ڈمبل ڈور نے کچھ اور ہی کہا تھا......'' ہیری نے جلدی سے کہنا چاہا۔

''انہوں نے کب کہا تھا؟'' پروفیسر میک گوناگل نے تیوریاں چڑھا کر پوچھا۔ ان کے چہرے پر تجسس اور اشتیاق کے ملے جلے جذبات دکھائی دینے لگے۔

''اوہ، وہ اپنے فریم میں آئے تھے، ہمارے درمیان کچھ تبادلہ خیال بھی ہوا تھا۔ انہوں نے جو کچھ کہا تھا اس کا مطلب بالکل واضح تھا اور مجھے لگتا ہے کہ وہ ہی صحیح ہے......'' ہیری نے اپنی بات کی فوراً تصحیح کرتے ہوئے معاملے کو گول کرنے کی کوشش کی۔

''معاف کرنا ہیری!'' پروفیسر میک گوناگل نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ ''ڈمبل ڈور مر چکے ہیں، یہ بات میں تمہیں پہلے بھی بتا چکی ہوں۔ یاد رکھو کہ تصویریں زندوں کے حالات کے بارے میں نصف سچائی ہی جانتی ہیں جتنا وہ دیکھ سکیں......''

''انہوں نے مجھے کہا کہ پیار انسان کو اندھا کر دیتا ہے اور میں اسی اندھے پن کا شکار ہو گیا ہوں۔'' ہیری نے اپنی بات بالآخر مکمل کر دی۔

''پوٹر! سابقہ ہیڈ ماسٹروں کی تصویریں محض آئینہ ہوتی ہیں۔ جب میں نے اس عہدے کو سنبھالنے کا فیصلہ کر لیا تھا تو مجھے خاص طور پر یہ ہدایت کی گئی تھی کہ یہ سب تصویریں محض ہوگورٹس کی یادیں ہیں جو اپنے اپنے ادوار میں رہ رہی ہیں، وقت بدلنے کا انہیں کچھ احساس نہیں۔ مجھے یہ بھی ہدایت کی گئی تھی کہ میں انہیں زندہ انسان سمجھنے کی غلطی کبھی نہ کروں۔ ان سے کسی حد تک مدد لی جا سکتی ہے، وہ بھی ہوگورٹس کے مقررہ اصولوں کے دائرے میں مگر انہیں انسان سمجھنا کڑی غلطی ہو

گی اور میں تمہیں بھی یہی مشورہ دوں گی کہ تم بھی انہیں ایسا ہی سمجھو!'' پروفیسر میک گوناگل نے ہیری کو دوبارہ سمجھاتے ہوئے کہا۔

''مگر انہوں نے جو کچھ کہا وہ صحیح تھا میں نے اس حقیقت کا ادراک کر سکتا ہوں!'' ہیری نے اصرار کرتے ہوئے بولا۔

پروفیسر میک گوناگل نے گہری آہ بھری۔

''ہیری! میں سمجھ سکتی ہوں کہ تم پر گذشتہ دنوں میں بے حد دباؤ پڑا ہے، تم نے البس کو کھو دیا تھا، اس کی تلاش میں مارے مارے پھرے، اور پھر تمہارے نشان میں درد کی ٹیسوں نے تمہیں ماؤف کر کے رکھ دیا ہے لیکن جب میں تمہیں بتا رہی ہوں کہ تم اس وقت غلطی کر رہے ہو تو تمہیں مجھ پر بھروسہ کرنا چاہئے......'' پروفیسر میک گوناگل نے دوبارہ نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی۔

''میں جانتا ہوں کہ البس مجھے پسند نہیں کرتا۔ مجھے اس بات کی امید بھی نہیں ہے کہ وہ میری محبت کو کبھی سمجھ پائے گا لیکن میری دلی خواہش ہے کہ وہ ہمیشہ محفوظ رہے۔ میں آپ کی بے حد عزت کرتا ہوں، پروفیسر!......مگر آپ ان احساسات کو سمجھ نہیں سکتیں کیونکہ آپ کے بچے نہیں ہیں۔'' ہیری نے خشک لہجے میں جواب دیا۔

''ہیری! یہ کیا کہہ رہے ہو......؟'' جینی نے تڑپ کر کہا۔

''جینی! میں سچ کہہ رہا ہوں، یہ نہیں سمجھ سکتیں......'' ہیری نے تلخی سے کہا۔

پروفیسر میک گوناگل کا چہرہ یکدم زرد پڑ گیا تھا۔ انہیں ہیری کی بات سے گہرا صدمہ پہنچا تھا۔ ان کے ہونٹ پھڑ پھڑانے لگے اور بدن میں عجیب سا رعشہ طاری ہو گیا۔ انہوں نے بمشکل خود کو سنبھالا اور ہیری کی طرف غور سے دیکھا۔

''مجھے لگا تھا کہ شعبہ تدریس میں رہ کر عمر بھر بچوں کو پڑھانے کا کچھ تو مطلب ہوتا ہی ہو گا......'' پروفیسر میک گوناگل نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

''یہ نقشہ آپ کو پوری طرح باخبر رکھے گا کہ میرا بیٹا تمام وقت کہاں کہاں گیا ہے!'' ہیری نے ان کی بات نظر انداز کرتے ہوئے سخت لہجے میں کہا۔ ''میں پوری توقع رکھوں گا کہ آپ اس کا اچھا استعمال کریں گی۔ اگر میں نے کچھ ایسا سنا

کہ آپ نے لاپروائی یا شفقت کا مظاہرہ کیا ہے تو میں فوراً سکول چلا آؤں گا......لیکن میری یہ آمد تنہا نہیں ہوگی۔ میں اپنے تمام محکماتی اختیارات کے ساتھ آؤں گا......آپ میری بات کا مطلب اچھی طرح سے سمجھ سکتی ہیں!''

''بلاشبہ......'' پروفیسر میک گوناگل نے ہیری کی دھمکی کو ناپسند کرتے ہوئے چڑچڑے اور تعجب کے ملے جلے جذبات میں جواب دیا۔

جینی نے پریشان ہوکر ہیری کی طرف دیکھا۔ اسے کیا ہو گیا تھا؟ وہ پہلے تو ایسا بالکل نہیں تھا۔ وہ چاہتی تھی کہ اس بارے میں اس پوچھ پائے مگر اسے جرأت نہ ہوئی۔ ہیری نے جان بوجھ کر جینی کو دیکھنے کی کوشش کی نہیں کی تھی۔

منظر 11

تاریک جادو سے تحفظ کی کلاس

البس کا دماغ پوری طرح چکرا گیا تھا۔ ڈیڈ اور رون کی باتوں نے اسے گومگوئی میں ڈال دیا تھا۔ وہ ہوگورٹس کی ایک راہداری میں آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔ اس کا دل بہت اُداس تھا کیونکہ اس کا سب سے اچھا دوست سکارپیئس اس سے جدا کر دیا گیا تھا مگر ساتھ ہی انکل رون کیسی عجیب بہکی بہکی باتیں کر رہے تھے؟ پدما...... پنجو...... یہ بھلا کیسے نام ہوئے؟ یہ کون لوگ تھے؟ انکل رون کا حلیہ اتنا خستہ کیوں تھا؟ ڈیڈ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ میں گری فنڈر میں ہی منتخب ہوا تھا؟ یہ سب کیا تھا؟ اس کا ذہن بری طرح اُلجھا ہوا تھا۔ کچھ نہ کچھ گڑ بڑ تھی مگر وہ کیا تھی؟ یہ اس کی سمجھ میں بالکل نہیں آ رہا تھا۔ اسے اس بات کا ذرا بھی احساس نہیں ہوا کہ وہ کب تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی کلاس کا دروازہ کھول کر اندر آ گیا تھا۔ اسے تو اس وقت ہوش آیا جب ایک شناسا سا آواز قریب ہی سنائی دی۔ اس نے چونک کر اس طرف دیکھا۔

''ارے واہ! دیکھو! ریل گاڑی سے فرار ہونے والا بالآخر ہماری کلاس میں پہنچ ہی گیا۔''

''آنٹی ہرمائنی......'' البس کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔

ہرمائنی نے اس کی طرف تعجب بھری نظروں سے دیکھا۔ وہ اساتذہ والی میز کے پیچھے کھڑی تھی اور اس کے ہاتھ میں ایک کتاب پکڑی ہوئی تھی۔ وہ البس کی طرف بے یقینی کے عالم میں دیکھ رہی تھی جیسے اسے یقین ہی نہ آ رہا ہو کہ البس نے اس کا نام پکارا تھا۔ کچھ یہی حال البس کا بھی تھا کیونکہ وہ اسے اس جگہ پر دیکھ کر بھونچکا سا رہ گیا تھا۔

''پروفیسر گرینجر کہو، البس پوٹر!'' ہرمائنی نے ذرا سخت لہجے میں کہا۔ ''تمہیں میرا نام لینے کی جرأت کیسے ہوئی؟ اور میں تمہاری آنٹی کب سے ہوگئی؟''

''مگر......مگر آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟'' البس خود کو دوسرے سوال سے روک نہیں پایا۔

’’پڑھا رہی ہوں جس کام کیلئے مجھے یہاں تعینات کیا گیا ہے اور تم......تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ میرا خیال ہے کہ تم یہاں پڑھنے کیلئے آئے ہو، ہے نا؟‘‘ ہرمائنی نے درشت لہجے میں کہا۔

’’مگر......مگر......آپ تو......آپ تو وزیر جادو ہیں!‘‘ البس اٹکتا ہوا بولا۔

’’اوہ لگتا ہے کہ تم آج پھر بیداری کے خواب دیکھنے کا شکار ہو گئے ہو، مسٹر پوٹر؟‘‘ ہرمائنی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ’’چلو اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جاؤ۔ ہاں! جیسا کہ میں بتا رہی تھی کہ آج پشت بان جادو کے بارے پڑھیں گے......‘‘

’’کیا آپ یہاں تاریک جادو سے تحفظ کا فن پڑھانے کیلئے استاد مقرر ہیں؟‘‘ البس نے حیرانگی کے عالم میں پوچھا۔ اسے لگ رہا تھا کہ یہ کوئی بھیانک خواب تھا جو اسے اپنے سحر سے باہر نہیں نکلنے دے رہا تھا۔ سب کچھ الگ اور عجیب ہو رہا تھا، یہ بالکل غیر حقیقی تھا۔

البس کے اس سوال پر پوری کلاس میں بڑبڑانے کی آوازیں سنائی دینے لگیں اور ہرمائنی کو غصہ آ گیا۔ وہ یہ سمجھ رہی تھی کہ البس جان بوجھ کر اسے تنگ کر رہا ہے تاکہ وہ زچ ہو جائے۔

’’پوائنٹس کم......دس پوائنٹس تمہاری احمقانہ گفتگو کیلئے گری فنڈر کے کم کئے جاتے ہیں۔‘‘ ہرمائنی نے سخت لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔

’’نہیں نہیں پروفیسر ایسا نہ کیجئے!‘‘ پولی چاپمن اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور احتجاج کرتی ہوئی چیخی۔ ’’وہ یہ سب جان بوجھ کر رہا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ سے یہی چاہتا ہے کہ گری فنڈر سالانہ کارکردگی میں ہار جائے، اسے گری فنڈر کبھی پسند نہیں رہا......اور یہ بات ہم سبھی جانتے ہیں۔‘‘

’’مس چاپمن، بیٹھ جاؤ!‘‘ ہرمائنی نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔ ’’کہیں ایسا نہ ہو کہ صورتحال اس سے زیادہ بدتر ہو جائے......اور میں چاہوں گی کہ تم پوٹر کے ساتھ جوڑی بنا لو اور اس جادوئی کلمے کی پوری توجہ کے ساتھ مشق کرو۔‘‘

پولی چاپمن نے شعلہ بار نظروں سے البس کی طرف دیکھا اور بیٹھ گئی۔

’’مگر آپ پہلے تو اتنی درشت اور خودغرض نہیں تھی......‘‘ البس نے ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی نے اس کی طرف غصے کے عالم میں دیکھا۔ اسے اس بات پر بھی حیرانگی ہو رہی تھی کہ البس اتنی بدتمیزی کی جرأت کیوں کر رہا تھا اور ساتھ ہی غصہ بھی آ رہا تھا۔ وہ پوری کلاس کے سامنے تمیز کا دائرہ پھلانگ چکا تھا۔

''اور گری فنڈر کے بیس پوائنٹس کم کیئے جاتے ہیں، مسٹر پوٹر کی اس بدتمیزی کیلیئے۔'' ہرمائنی نے چلاتے ہوئے کہا۔ وہ اب اس کی طرف واقعی غصے سے دیکھ رہی تھی۔

''پوٹر! بس بہت ہوگیا......تم فوراً اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جاؤ!'' ژان فریڈرک نے غصیلی آواز میں کہا۔ البس خاموشی سے اپنی نشست پر جا کر بیٹھ گیا۔

''کیا میں کچھ کہہ سکتا ہوں......؟'' البس نے ایک بار پھر بولنا چاہا۔

''بالکل نہیں!'' ہرمائنی نے دوٹوک انداز میں جھڑکتے ہوئے کہا۔ ''بالکل خاموشی سے بیٹھ جاؤ پوٹر! اپنی حد پار کرنے کی کوشش مت کرو، ورنہ تم اپنے فریق کے بچے کچھے پوائنٹس بھی گنوا بیٹھو گے......تو میں کہہ رہی تھی کہ ہم آج پشت بان جادو کی مشق کا آغاز کریں گے کیا تم میں سے کسی کو معلوم ہے کہ پشت بان جادو سے کیا مراد ہوتا ہے؟'' ہرمائنی نے پوری کلاس پر نظر ڈالی اور پھر ہنکار بھر کر بولی۔ ''تم میں سے کسی کو بھی یہ معلوم نہیں......اوہ نہیں! کوئی ایک بھی اس کا مطلب نہیں بتا سکتا۔ بڑے افسوس کی بات ہے، تم لوگوں نے مجھے سخت مایوس کیا ہے۔ تم واقعی ڈفر کلاس ہو۔''

ہرمائنی کے چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ پھیل گئی جسے دیکھ کر البس کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔ وہ سچ مچ عجیب، خود غرض اور مکار عورت کی طرح دکھائی دے رہی تھی۔

''اوہ نہیں! یہ کیسا بھونڈا مذاق ہے؟ روز کہاں ہے؟ وہ آپ کو ضرور بتائے گی کہ آپ کا برتاؤ کتنا برا اور مضحکہ خیز ہے!'' البس سے رہا نہ گیا اور وہ ایک بار پھر بول پڑا۔

''یہ روز کون ہے؟......تمہاری کوئی خیالی نادیدہ دوست؟ ہے نا پوٹر!'' ہرمائنی نے طنزیہ لہجے میں کہا۔ یہ سن کر تمام طلبہ و طالبات ہنسنے لگے۔

''روز گوینجر ویزلی......آپ کی اپنی بیٹی!'' البس نے پوری طاقت کے ساتھ کہا پھر اسے انکل رون کی باتیں یاد آ گئیں۔ وہ تو پدما نامی کسی خاتون کو اپنی بیوی بتا رہے تھے۔ وہ جھجکا۔ ''اوہ یقیناً......کیونکہ آپ کی اور انکل رون کی شادی نہیں ہوئی تو مجھے سمجھ لینا چاہئے تھا کہ روز......''

''بس بہت ہوگیا پوٹر!'' ہرمائنی غصے سے گرجتی ہوئی بولی۔ ''پچاس پوائنٹس گری فنڈر کے اور کم کیئے جاتے ہیں۔ تمہاری یہ کہنے کی جرأت کیسے ہوئی پوٹر؟......بس بہت ہوگیا۔ اب اگر کسی نے بھی کلاس میں سے پڑھائی کے درمیان کوئی

دخل اندازی کی تو میں خبردار کردیتی ہوں کہ میں گری فنڈر کے سو پوائنٹس کم کردوں گی۔‘‘

تمام کلاس سہمی ہوئی دکھائی دینے لگی۔ البس کی حالت کچھ ایسی تھی جیسے اسے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا ہو کہ گری فنڈر اپنے پوائنٹس کھو رہا تھا۔ ہرمائنی نے چاروں طرف گھور کر دیکھا کوئی بھی اپنی جگہ پر حرکت نہیں کر رہا تھا۔

’’ٹھیک ہے...... پشت بان جادو ایک خاص جادوئی طریق کار ہے جو ہمارے اندر کے مثبت احساسات کو تقویت دیتا ہے اور انہیں بیدار کر کے ایک خاص شکل میں ظاہر کرتا ہے جو کسی جانور سے بھی مشابہ ہوسکتا ہے۔ ایک ایسے جانور کا بہروپ، جس سے آپ کا دل و دماغ زیادہ مربوط ہوتا ہے۔ یہ درحقیقت چمکدار روشنی کا ایک ہالہ ہے جو آپ کی ترجیحات کے مطابق خود ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ ایک بار پشت بان تخیل کو کوا جاگر کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو سمجھ لیجئے کہ یہ آپ کو تاریک نگری کے ان حریفوں سے ہمیشہ محفوظ رکھے گا جن سے آپ کی عملی زندگی میں جلد ہی پالا پڑنے والا ہے......‘‘

ہرمائنی اپنا سبق پڑھا رہی تھی مگر البس کہیں اور کھویا ہوا تھا۔ اس کلاس سے کہیں دور...... کشمکش اور گومگوئی کے گہرے کنوئیں میں!

منظر 12

ادھوری ملاقات

البس کلاس روم میں سے نکل کر گری فنڈر ہال کی طرف جا رہا تھا۔ ایسا کرنا اسے عجیب لگ رہا تھا۔ وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھا اور پھر اس کے پاؤں سیڑھیوں کے زینے عبور کرنے لگے۔ وہ حسب عادت ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ مگر کچھ بھی الگ یا مختلف نہیں دکھائی دے رہا تھا۔ سب کچھ پہلے جیسا ہی تھا۔ سیڑھیاں حرکت کر رہی تھیں اور اپنی منزل بار بار بدل رہی تھیں۔ اسی لمحے سکارپیئس کہیں سے نکل کر سیڑھیوں پر آ گیا تھا۔ اسے لمحہ بھر کیلئے محسوس ہوا کہ شاید اس نے البس کو دیکھا تھا مگر جب اس نے اس سمت میں دوبارہ دیکھا تو اسے ادراک ہوا کہ شاید اسے وہم ہوا ہوگا۔ اسی لمحے میڈم ہووچ اس کے سامنے آ گئیں اور اس کے سیڑھی سے ہٹنے کیلئے منتظر دکھائی دیں۔ سکارپیئس کو فوراً احساس ہو گیا اس نے انہیں راستہ دینے کیلئے ہڑبڑاہٹ کے عالم میں ایک دوسری سیڑھی پر جست لگا دی۔ جونہی وہ ذرا سنبھلا تو وہ بھونچکا کھڑا رہ گیا کیونکہ اس سے کچھ زینے اوپر البس موجود تھا۔ دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ ان میں امید بھری لو ٹمٹما رہی تھی، وہ ایک دوسرے کو کھوئے کھوئے انداز میں کئی پل تک دیکھتے رہے۔ دونوں کے ذہنوں میں خیالات کا سیلاب بہنے لگا تھا۔ بہت سارے سوال جنم لے رہے تھے جنہیں آپس میں مل بیٹھ کر دریافت کرنا تھا۔ ان کے اردگرد یہ سب کیا ہو رہا تھا؟ مگر البس خود میں ہمت نہیں بڑھا پایا۔ وہ اپنے ڈیڈی کی تنبیہ کو نظرانداز نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس نے دوسری طرف منہ پھیر لیا۔ اس کے دماغ کے کسی کونے میں ایک اذیت بھری چیخ گونجی تھی جسے وہ دبا رہا تھا۔ شرمساری کی موجیں اس کی آنکھوں میں کانٹوں کی طرح چبھ رہی تھیں۔ وہ خود کو ملزم محسوس کر رہا تھا۔ درد کی یہ شدت تیزی سے بڑھ رہی تھی۔ اسے اپنے اندر زوردار چھناکے کی سی آواز سنائی دی جیسے کچھ ٹوٹ گیا ہو، اس کا دل ٹوٹ گیا تھا، ساتھ ہی اس کی دوستی بھی...... اس کا گہرا اور ہمدرد دوست اس سے بچھڑ چکا تھا۔ دوسری طرف اسکارپیئس کی حالت بھی کچھ اچھی نہیں تھی، اس کے آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے......

منظر 13

پوٹر ہاؤس کا باورچی خانہ

''یہ بالکل صحیح قدم ہے!'' ہیری نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔
جینی نے اس کے اصرار پر ہنکار بھری۔ وہ دونوں جب سے ہوگورٹس سے واپس لوٹے تھے، ان میں نوک جھونک چل رہی تھی۔ جینی کو ہیری کا یہ بدلا ہوا روپ بالکل پسند نہیں آیا تھا۔ وہ اس وقت اپنی گھر کے باورچی خانے میں بیٹھے تھے۔ جینی کا خیال تھا کہ ہیری، البس کے معاملے میں ضرورت سے زیادہ سختی برت رہا تھا جبکہ ہیری یہ ثابت کرنے کی کوشش کررہا تھا کہ وہ یہ سب البس کی بہتری کیلئے کررہا تھا اوران نادیدہ خطرے سے نہ صرف البس کو بلکہ تمام جادوگری کومحفوظ کردینا چاہتا تھا جوسیاہ بادلوں کی صورت میں انہیں لپیٹ میں لے لینا چاہتا تھا۔ جینی بھی پروفیسر میک گوناگل سے متفق تھی کہ ہیری نے خواہ مخواہ اس ان دیکھے خدشے کوخود پر سوار کررکھا تھا۔لیکن ان دونوں میں ان کہی بحث کا سلسلہ رُکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ یہ الگ بات تھی کہ وہ دونوں ہی اسے اچھی طرح سمجھ رہے تھے۔
''یہ تم کسے یقین دلانے کی کوشش کررہے ہو؟ مجھے یا پھر خود کو!'' جینی نے تنک کر کہا۔
''کیا تم نے ہی مجھے یہ نہیں کہا تھا کہ مجھے اس کے ساتھ ایمانداری کے ساتھ پیش آنا چاہیئے، دراصل سچ تو یہ تھا کہ ایمانداری کی ضرورت خود مجھے تھی، مجھے اپنی ذات کے ساتھ ایمانداری برتنا چاہیئے تھی۔ مجھے خود پر بھروسہ کرنا چاہیئے تھا کہ میرے اندر کی آواز مجھے کیا بتانا چاہ رہی تھی جسے میں جان بوجھ کر دباتا رہا ہوں......'' ہیری نے جواب دیا۔
''ہیری! میں یہ بات اچھی طرح جانتی ہوں کہ جادوگری میں تمہارے پاس سب سے اچھا دل ہے، اور مجھے پورا یقین ہے کہ تمہارا دل تمہیں ایسا کچھ بھی کرنے کیلئے نہیں کہہ سکتا ہے۔'' جینی نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔
اس سے پہلے ہیری کوئی بات کہہ پاتا۔ دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی۔ دونوں کی نوک جھونک رُک گئی۔ جینی

نے چین کی سانس لی اور اپنی جگہ سے اُٹھی، وہ دروازہ کھولنے کیلئے چلی گئی۔ کچھ لمحوں بعد جینی کے بجائے باورچی خانے کے دروازے پر ڈریکو ملفوائے کا چہرہ دکھائی دیا۔ ڈریکو کو دیکھ کر ہیری کو ناگواری کا احساس ہوا مگر اس نے اپنی ناگواری کو چھپا لیا تھا۔

''میں یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہروں گا اور نہ ہی مجھے ایسی کوئی حاجت ہے۔'' ڈریکو نے ہیری کے مزاج کو شاید بھانپ لیا تھا۔

''کہو! میں تمہاری کیا مدد کرسکتا ہوں؟'' ہیری نے خشک لہجے میں پوچھا۔

''میں یہاں تمہارے فیصلے کی مخالفت کرنے کیلئے نہیں آیا ہوں اور نہ ہی مجھے اس سے کچھ فرق پڑتا ہے مگر ایک باپ ہونے کی وجہ سے میں اپنے بیٹے کی آنکھوں میں آنسو بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ میں صرف تم سے یہ وضاحت طلب کرنے کیلئے آیا ہوں کہ تمہیں دو اچھے دوستوں کو ایک دوسرے سے جدا کر کے کیا حاصل کرنا چاہتے ہو؟'' ڈریکو نے درشت لہجے میں کہا۔

''مجھے ان کی جدائی سے کچھ حاصل نہیں ہو رہا ہے۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''میں نے دیکھا ہے کہ تم نے سکول کے اوقات، کلاسوں کی ترتیب اور بہت ساری چیزیں بدل ڈالی ہیں۔ تم اساتذہ کو بھی دھمکا رہے ہو، حتیٰ کہ تم نے اپنے بیٹے البس تک کو ڈرا رکھا ہے، یہ سب آخر کیوں......؟'' ڈریکو نے شکایت بھرے لہجے میں پوچھا۔

ہیری نے طائرانہ نگاہ ڈریکو پر ڈالی اور پھر پلٹ کر کچھ فاصلے پر چلا گیا۔

''یہ سب میں نے اپنے بیٹے کی حفاظت کیلئے کیا ہے۔'' ہیری نے دوٹوک لہجے میں کہا۔

''کیا تمہیں اسکارپیئس کی طرف کوئی خدشہ ہے؟'' ڈریکو نے حیرانگی سے پوچھا۔

''بین نے مجھے بتایا ہے کہ سیاہ گھنے بادل میرے بیٹے کو اپنی لپیٹ میں لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔

''تم بات کو اتنا گھما پھرا کر کیوں کر رہے ہو؟ صاف صاف کہو، جو کہنا چاہتے ہو، پوٹر!'' ڈریکو نے کہا۔

ہیری نے ڈریکو کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں اور اس کے چہرے کے اعضاء کھچ گئے۔

’’کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ.....وہ سچ میں تمہارا ہی بیٹا ہے، ڈریکو؟‘‘

ماحول میں عجیب سی سنگینی چھا گئی تھی۔ ڈریکو کا چہرہ غصے سے بگڑنے لگا۔

’’تم اپنے الفاظ واپس لو.....اسی وقت..... پوٹر!‘‘ ڈریکو لفاظ چباتے ہوئے غرایا۔

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ اسے گھورتا رہا۔ ڈریکو فرطِ طیش سے کانپ رہا تھا۔ اس نے اپنی چھڑی چوغے سے باہر نکال لی اور اس کا رُخ ہیری کی طرف کر دیا۔

’’مجھے معلوم ہے کہ تم لڑنا نہیں چاہتے۔‘‘ ہیری نے کہا۔

’’میں لڑنا چاہتا ہوں.....‘‘ ڈریکو نے غصے سے جواب دیا۔

’’مگر میں تمہیں چوٹ نہیں پہنچانا چاہتا ہوں۔‘‘ ہیری نے تحمل سے کہا۔

’’واہ! کتنی دلچسپ بات ہے، چوٹ لگا کر کہتے ہو کہ چوٹ نہیں لگانا چاہتا..... میں تمہیں سبق سکھا کر ہی رہوں گا۔‘‘ ڈریکو نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔

ہیری کو محسوس ہو چکا تھا کہ ڈریکو کے ارادے خطرناک ہیں، اس لئے اس نے بھی اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ دونوں ایک دوسرے کی طرف خونخوار نظروں سے گھور رہے تھے۔

’’نہستم.....‘‘ دونوں کی آواز ایک ساتھ گونجی۔ چھڑیوں میں دو سرخ شعلے لپکے اور آپس میں ٹکرا کر غائب ہو گئے۔

’’بندھواتم.....‘‘ ڈریکو نے چیخ کر کہا۔

ہیری جھکائی دے کر وار کے رستے میں سے فوراً ہٹ گیا اور ڈریکو کا وار باورچی خانے کی ایک الماری پر جا لگا۔ وہاں چھناکے کی آواز سنائی۔ الماری کا شیشہ ٹوٹ گیا تھا۔

’’ترانتولگرم.....‘‘ ہیری نے ایک نیا وار اس پر کیا۔ ڈریکو نے روشنی کی شعاع کو اپنی چھڑی سے ضائع کر دیا۔

’’اوہ تم پوری ریاضت کے ساتھ یہاں آئے ہو!‘‘ ہیری نے ہنس کر کہا۔ اس ہلکی پھلکی لڑائی نے اس کے اندر کے ہیجان پر خوشگوار اثر ڈالا تھا۔ پریشانی اور اندر کا دبا ہوا غصہ اب مائع ہو کر بہہ رہا تھا۔

’’میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کافی سست اور ڈھیلے پڑ چکے ہو، پوٹر!‘‘ ڈریکو نے طنزیہ لہجے میں کہا۔ ’’ڈینگونستم.....‘‘

ڈریکو کی چھڑی سے ایک کڑکڑتی ہوئی شعاع نکلی اور ہیری کی طرف بڑھی۔ ہیری بمشکل اس سے بچ پایا تھا، شعاع

اس کے کان کے پاس نکل کر گئی اور پیچھے کی دیوار سے ٹکرائی۔ دیوار کا پلستر اکھڑ گیا۔

''گدگدوتم......'' ہیری نے فوراً سنبھل کر اگلا وار کیا۔

ڈریکو نے اپنی چھڑی لہرائی اور ایک کرسی اڑتی ہوئی ان دونوں کے بیچ میں آ گئی۔ ہیری کا وار کرسی پر پڑا اور دھما کے کے ساتھ کرسی ٹوٹ پھوٹ گئی۔

''فلیوڈستم......'' ڈریکو نے فوراً جوابی کارروائی کی۔ روشنی کا ایک تیز جھما کہ ہیری کے ٹھیک سینے پر پڑا اور وہ اچھل کر پیچھے جا گرا۔ یہ دیکھ کر ڈریکو نے قہقہہ لگایا۔

''چلو اب اُٹھ جاؤ......کاہل بوڑھے آدمی!''

''ہماری عمر ایک ہی جیسی ہے ڈریکو!'' ہیری نے اُٹھتے ہوئے کہا۔

''یہ تو صاف دکھائی دے رہا ہے......میں تم سے زیادہ جوان اور پھرتیلا ہوں، ہے نا؟''

''بندھواتم......'' ہیری نے اپنی چھڑی لہراتے ہوئے کہا۔ روشنی کی تیز شعاع نکلی اور رسیوں میں بدل کر ڈریکو کے جسم سے چپٹ گئی۔ ڈریکو اپنی جگہ پر بندھ گیا۔

''کیا تمہارے پاس بس یہی ایک اچھا جادوئی کلمہ ہے، پوٹر!'' ڈریکو نے ہنس کر کہا اور اپنی چھڑی کو دیکھتے ہوئے بولا۔ ''خلاصتم......'' نادیدہ رسیاں یکدم غائب ہوگئیں اور اس کا جسم آزاد ہو گیا۔ اس نے پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی چھڑی لہرائی۔ ''لیویکروستم......''

ہیری نے آسانی سے اس کے وار کو روک دیا تھا مگر اس کا پاؤں کسی چیز پر پڑا اور وہ پھسل سا گیا۔ اس سے پہلے وہ سنبھل پاتا، وہ ڈریکو کے ایک جکڑ وار میں پھنس گیا تھا۔

''آہا......اب مزہ آئے گا'' ڈریکو نے لطف اندوز ہوتے ہوئے کہا۔ اس کی چھڑی اوپر نیچے حرکت کرنے لگی۔ ہیری کا جسم ہوا میں بلند ہو گیا اور پھر میز پر زور سے ٹکرایا۔ ایک بار پھر ایسا ہی ہوا جب وہ دوسری بار نیچے آیا تو میز کے کنارے سے ٹکرایا اور توازن برقرار نہ رکھ کر میز کے پیچھے لڑھک گیا۔ ڈریکو نے فوراً جست لگائی اور میز پر چڑھ گیا۔ ڈریکو کی نگاہیں ہیری کو نیچے تلاش کر رہی تھیں، اس نے اپنی چھڑی کو تان رکھا تھا۔ وہ ہیری کو کوئی موقع نہیں دینا چاہتا تھا۔ میز کی رکاوٹ کے باعث ہیری کو سنبھلنے کا وقت مل گیا تھا۔

''بند بصار تستم ......'' ہیری نے ڈریکو پر وار مارا۔ ڈریکو اس بار ہیری کے وار کا شکار ہو گیا تھا۔ ایک سیاہ پٹی اس کی آنکھوں پر بند گئی اور وہ پیچھے کی طرف لڑکھڑایا۔ ڈریکو نے جتنی دیر میں آنکھوں سے پٹی ہٹائی، ہیری اچھل کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ وہ دونوں ایک بار پھر چوکنے انداز میں ایک دوسرے کو گھور رہے تھے اور کسی شاندار وار کو استعمال کرنے کے بارے سوچ رہے تھے۔ ہیری نے اپنی چھڑی کرسی کی طرف لہرائی۔ کرسی اپنی جگہ سے اُٹھی اور تیز زناٹے کے ساتھ ڈریکو کی طرف لپکی۔ ڈریکو نے فوراً اپنی چھڑی لہرائی اور کرسی کی رفتار کو بالکل دھیما کر ڈالا۔ اس سے پہلے کہ وہ کرسی کو ہیری پر دے مارتا۔ اس کی نگاہ جینی پر پڑی جو اپنے دونوں ہاتھ کولہوں پر رکھ کر ان دونوں کو گھور کر دیکھ رہی تھی۔ ڈریکو نے چھڑی لہرا کر فوراً کرسی زمین پر واپس رکھ دی۔

جینی نجانے کس وقت وہاں آ گئی تھی اور وہ انہیں غصے سے دیکھ رہی تھی۔ پورے باورچی خانے کا حشر ہو چکا تھا، ایک کرسی ہوا میں جھول رہی تھی۔ ڈریکو کھانے کی میز پر چڑھا ہوا تھا اور ہیری کی چھڑی ہوا میں لہرا رہی تھی۔

''یہ سب کیا ہو رہا ہے......؟'' جینی نے خونخوار لہجے میں پوچھا۔

منظر 14

غیر متوقع دوست

اسکارپیئس بوجھل قدموں کے ساتھ سیڑھیاں اتر رہا تھا۔اس کا چہرہ اترا ہوا تھا اور اس کے دل میں کوئی امنگ باقی نہیں رہی تھی۔ ہوگورٹس کے طلباء وطالبات کی پھبتیاں اور تمسخرانہ نگاہیں بھی پھیکی محسوس ہونے لگی تھیں۔اچانک کچھ ایسا ہوا جس نے اسکارپیئس کو جھنجوڑ کر رکھ دیا تھا۔ وہ ہکابکا کھڑا اپنے سامنے اس فرد کو گھور رہا تھا جس کی ہوگورٹس میں موجودگی کی ذرا سی توقع نہیں کرسکتا تھا۔وہ آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھنے لگا جیسے اسے یقین ہی نہ ہو رہا ہو کہ وہ واقعی اپنے سامنے کھڑی نوجوان ڈلفی کو ہی دیکھ رہا تھا۔

''ڈلفی......تم...... یہاں؟'' وہ تعجب بھرے انداز میں بولا۔

''اوہ ہاں!......سچ تو یہی ہے کہ مجھے یہاں نہیں ہونا چاہئے تھا، ہے نا؟'' ڈلفی نے کہا۔

''ہاں......مگر؟'' اسکارپیئس کو کچھ سمجھ میں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے۔

''یہ حقیقت ہے کہ میں اتنا بڑا خطرہ مول لے کر خود کو اپنے مقصد کو منکشف کرنے کی غلطی کررہی ہوں...... جو کہ ہرگز نہیں ہونا چاہیے...... خیر! تم تو یہ بات جانتے ہو کہ میں اتنی بہادر نہیں ہوں کہ خطروں کا مقابلہ کرسکوں۔شاید میں کبھی ہوگورٹس میں قدم رکھنے کی جرأت نہ کرتی، مگر جو کچھ ہورہا ہے، وہ سب صحیح نہیں...... میں پہلے کبھی ہوگورٹس میں نہیں آئی تھی مگر اب مجھے احساس ہوا ہے کہ یہاں کچھ زیادہ روک ٹوک کا انتظام نہیں ہے، کوئی بھی آسانی سے یہاں پہنچ سکتا ہے، ہے نا؟ اُف یہاں کتنی زیادہ تصویریں ہیں؟ اور بھول بھلیوں جیسی راہداریاں بھی۔ میں اپنی زندگی میں اتنے سارے بھوت کسی ایک جگہ پر نہیں دیکھے ہیں۔تم یقین نہیں کروگے کہ مجھے ایک لگ بھگ سرکٹا بھوت بھی دکھائی دیا جو خاصا ڈراؤنا دکھائی دے رہا تھا۔اسی نے مجھے بتایا کہ تم مجھے کہاں مل سکتے ہو؟'' ڈلفی بغیر رُکے بولتی چلی گئی۔

’’کیا مطلب؟......تم کبھی ہوگورٹس میں نہیں آئی تھی؟‘‘ اسکارپیئس نے چونک کر پوچھا۔

’’میں آئی تھی...... جب میں ایک ننھی بچی تھی...... یہ کافی سال پہلے کی بات ہے۔ میرے ساتھ آنے والے بچے تو یہاں رُک گئے مگر مجھے یہاں سے جانا پڑا......انہوں نے کہا تھا کہ میں بیمار ہوں اور مجھے صحتمند بچوں کے ساتھ نہیں رہنا چاہئے......‘‘ ڈلفی نے جواب دیا۔

’’تم اتنی زیادہ بیمار تھی کہ تمہیں سکول میں رکھا نہیں گیا......‘‘ اسکارپیئس نے حیرانگی سے کہا اور پھر بولا۔ ’’اوہ معاف کرنا، مجھے یہ سب معلوم نہیں تھا۔‘‘

’’ہاں! دراصل میں نے یہ حقیقت کبھی کسی کو نہیں بتائی۔ مجھے لوگوں کی مترحم نظریں بالکل اچھی نہیں لگتیں اور میں نہیں چاہتی ہوں کہ لوگ میرے ساتھ اظہار افسوس کرتے پھریں۔‘‘

اسکارپیئس کو ڈلفی کے منہ یہ حقیقت سن کر بے حد افسوس ہوا مگر اس نے خود کو کسی قسم کے تاسف کے اظہار سے باز رکھا۔ اس سے پہلے کہ اسکارپیئس کچھ کہتا۔ ڈلفی تیزی سے نیچے جھک گئی اور ایک طالبعلم سیڑھیاں اترتا ہوا ان دونوں کے قریب سے گزرا۔ جب وہ کچھ دور چلا گیا تو ڈلفی نے اسکارپیئس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ ’’کیا وہ جا چکا ہے؟‘‘

’’ڈلفی! تمہیں یہاں بالکل نہیں ہونا چاہئے۔ یہ انتہائی خطرناک ہے......‘‘

’’مجھے معلوم ہے......مگر کسی نہ کسی کو اس بارے میں کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی ہے، ہے نا؟‘‘ ڈلفی نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

’’ڈلفی! کچھ کام نہیں بن پایا......ہم کوئی تبدیلی نہیں کر سکے...... کایا پلٹ کا تجربہ بری طرح ناکام ثابت ہوا......ہم اپنے مقصد کو نہیں پا سکے......‘‘ اسکارپیئس نے شکایت بھرے لہجے میں کہا۔

’’مجھے یہ سب معلوم ہے۔‘‘ ڈلفی نے گہری سانس لے کر کہا۔ ’’البس نے مجھے الّو بھیجا تھا، اس نے بتایا کہ تاریخ کی کچھ کتابوں کے اوراق میں ہلکی پھلکی تبدیلی کے علاوہ کچھ زیادہ نہیں ہوا۔ سیڈرک پھر بھی مر گیا......سہ فریقی ٹورنامنٹ کے پہلے ہدف میں تو وہ واقعی ناکام رہ گیا تھا مگر اس کی چھڑی ہاتھ میں سے نکلنے کا الزام نادیدہ شیطانی طاقت کو دیتے ہوئے اُسے دوبارہ موقع دیا گیا اور وہ دوسرے ہدف میں اور زیادہ محنت کر کے فاتح قرار پایا......‘‘

’’میں اب تک سمجھ نہیں پایا کہ اُس چیز کا رون اور ہرمائنی سے کیا تعلق جڑا ہے؟ وہ دونوں تو بالکل ہی بدل گئے ہیں،

دونوں کی زندگی بالکل مختلف اور الگ الگ ہو چکی ہے۔'' اسکارپیئس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

''ہاں! تم صحیح کہہ رہے ہو؟ مجھے لگتا ہے کہ سیڈرک کو اب مزید انتظار کرنا ہوگا۔ یہ سب کچھ کافی پریشان کن اور اچنبھے والا ثابت ہوا ہے، مجھے بھی کافی مایوسی ہوئی ہے۔ میرا خیال ہے کہ تم صحیح سوال اُٹھا رہے تھے، ہمیں کایاپلٹ کے بارے میں اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے تھا۔ اب زیادہ بہتر یہی رہے گا کہ ہمیں کایاپلٹ کو کچھ عرصے کیلئے محفوظ کر دینا چاہئے اسکارپیئس!......مگر اس سے پہلے ہمیں کچھ اور کرنا ضروری ہے......میرا مطلب ہے کہ تم دونوں کے معاملے کو سلجھانے کی ضرورت ہے، تمہاری علیحدگی اور خاموشی کو ختم کرنا ہی ہوگا......'' ڈلفی نے کہا۔

البس کا ذکر سنتے ہی اسکارپیئس کا چہرہ بجھ سا گیا۔ اس کے منہ سے آہ نکل گئی۔

''تم دونوں گہرے دوست ہو!'' ڈلفی نے مزید کہا۔ ''وہ جب جب مجھے الّو بھیجتا ہے تو اس کے ہر خط میں اس محرومی کا احساس جھلکتا ہے کہ وہ تم سے الگ رہ کر بری طرح ٹوٹ پھوٹ رہا ہے......وہ اکیلا ہو چکا ہے، اندر ہی اندر کڑھ رہا ہے۔ شائد تمہارا بھی یہی حال ہے، ہے نا؟'' ڈلفی نے اس کے بجھے ہوئے چہرے کی طرف بغور دیکھتے ہوئے کہا۔

''یہ سننا اچھا لگا۔'' اسکارپیئس نے جلے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''مگر مجھے نہیں لگتا کہ وہ اکیلا پڑ گیا ہے، اسے رونے کیلئے ایک کندھا جو مل چکا ہے۔ خیر! اس نے اب تک تمہیں کتنے خط بھیجے ہیں؟''

اس کی بات سن کر ڈلفی دھیمے انداز میں مسکرا دی، اس کے چہرے کی رنگت سرخ ہونے لگی، وہ شرما رہی تھی۔ اسکارپیئس اس صورت حال کو دیکھ کر بوکھلا سا گیا۔

''اوہ! معاف کرنا......میرا کہنے کا وہ مطلب ہرگز نہیں تھا۔ میں تو بس...... مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟...... میں جب جب اس کے قریب جانے کی کوشش کرتا ہوں، اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں...... ہمیشہ، ہمیشہ وہ مجھے دیکھتے ہی وہاں سے بھاگ نکلتا ہے......وہ ایسا کیوں کر رہا ہے؟'' اسکارپیئس نے شکوہ کرتے ہوئے کہا۔

''تم تو جانتے ہی ہو، میں اکیلی رہتی ہوں۔ میرا کوئی گہرا دوست نہیں ہے۔ جب میں تمہاری عمر کی تھی تو میری ہمیشہ یہی خواہش رہتی تھی...... گہری خواہش......کوئی میرا سچا دوست ہو مگر میں ناکام رہی اور پھر میں نے ایک خیالی دوست گھڑ لیا، جس سے میں ڈھیر ساری باتیں کرتی تھی مگر......'' ڈلفی کہتے کہتے رُک گئی۔ اس کا چہرہ بجھا بجھا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہاں! میں نے بھی ایک وقت میں کچھ ایسا ہی کیا تھا۔ میں نے اس کا نام ہڑ بڑاہٹ رکھا تھا اور پھر اس سے پیچھا چھڑانے میں مجھے کافی مدت لگی تھی۔'' اسکارپیئس نے آہ بھر کر کہا۔

''اسکارپیئس! البس کو تمہاری ضرورت ہے۔'' ڈلفی نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ''اگر تم میرا یقین کرو تو یہ دُنیا کا سب سے شاندار اور بہترین تحفہ ہے جو تم دونوں کھو رہے ہو۔''

''اسے بھلا میری کیا ضرورت ہے؟'' اسکارپیئس نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔

''یہی تو حقیقت ہے، اسکارپیئس!'' ڈلفی نے مسکرا کر کہا۔ ''دوستی کی سچائی ایسے ہی جھلکتی ہے، تم اس کے بارے میں سننا بھی چاہتے ہو اور فراموش بھی کرنا چاہتے ہو۔ تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اسے کس چیز کی ضرورت ہے؟ مگر تم یہ بات جانتے ہو کہ اسے کسی چیز کی ضرورت ہے۔ اسے تلاش کرو، اسکارپیئس......تم دونوں ہی......تم دونوں ہی ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہو......''

منظر 15

پوٹر ہاؤس کا باورچی خانہ

ڈریکو، جینی کو دیکھ کر جھینپ سا گیا اور تیزی سے میز سے نیچے اتر آیا۔ ہیری نے اپنی چھڑی نیچے کر لی اور دوسری طرف خلا میں دیکھنے لگا۔ جینی کا پارہ چڑھ رہا تھا۔ وہ اپنے ٹوٹے پھوٹے باورچی خانے کو گھور رہی تھی۔

''تمہارے باورچی خانہ کیلئے معافی چاہتا ہوں۔'' ڈریکو نے آہستگی سے کہا اور کرسی کھینچ کر ایک طرف بیٹھ گیا۔ ہیری بھی نے دوسری طرف ایک کرسی کھینچی اور خاموشی سے بیٹھ گیا۔ جینی چلتی ہوئی ان دونوں کے درمیان میں آ کر رُک گئی۔

''اوہ! یہ باورچی خانہ میرا نہیں ہے بلکہ یہاں زیادہ تر ہیری کھانا بناتا ہے۔'' جینی نے الفاظ چباتے ہوئے کہا۔

''میں دراصل اسکارپیئس کے بارے میں بات کرنا چاہتا تھا......'' ڈریکو نے جلدی سے کہا۔

''میں سمجھ سکتی ہوں کہ آگے کیا ہوا ہوگا؟'' جینی نے کینہ توز نظروں سے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''دراصل بات یہ ہے کہ میں اسکارپیئس سے کھل کر بات نہیں کر سکتا...... خاص طور پر تب سے جب سے اسٹوریا کی وفات ہوئی ہے۔'' ڈریکو نے جھجکتے ہوئے کہا۔ ''میں تو آج تک اُس سے یہ تک نہیں پوچھ پایا کہ وہ اپنی ماں کی کمی کو کیسا محسوس کرتا ہے؟ میں جب کبھی ایسا کرنے کے بارے سوچا تو میری ہمت جواب دے گئی ہے۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ البس کے معاملے میں بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ میں اسکارپیئس سے بات نہیں کر پاتا اور تم البس سے بات نہیں کر پاتے۔ ہم دونوں ہی ایک ہی کشتی کے سوار ہیں۔ ایسا کچھ نہیں ہے، میرا بیٹا کوئی برا انسان نہیں ہے، نہ ہی اس میں کوئی شیطانی صفت ہے، مجھے لگتا ہے کہ تم نے اس خچر کی بات کو کچھ اور ہی سمجھ لیا ہے...... مجھ سے زیادہ تم اس بات کو جانتے ہو کہ دوستی کی طاقت کیا ہوتی ہے؟''

''ڈریکو! تم جیسا سوچتے ہو ویسا کچھ......'' ہیری نے کہنا چاہا۔

''میں نے ہمیشہ تم سے نفرت کی ہے، یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو۔'' ڈریکو نے فوراً اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔''مگر مجھے اب یہ اعتراف کرنے میں شرم محسوس نہیں ہوتی کہ دراصل میں تمہاری دوستی پانا چاہتا تھا، تمہارے قریب رہنا چاہتا تھا......تمہارے مسلسل انکار نے میرے اندر رقابت کا جذبہ بھر دیا تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں نفرت سے کہیں زیادہ تم سے جلنے لگا......صرف تم سے ہی نہیں بلکہ گرینجر اور ویزلی سے بھی!......تمہارے پاس وہ دونوں تھے اور میں خود کو تنہا محسوس کرتا تھا......''

''تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو؟ تمہارے پاس بھی کریب اور گوئل تھے۔'' جینی نے فوراً کہا۔

''تم یہ بات اچھی طرح سے جانتی ہو کہ وہ دونوں گدھے تو دوستی کے لائق بھی نہیں تھے، انہیں تو یہ تک معلوم نہیں تھا کہ بہاری ڈنڈے کے سر کس طرف ہوتا ہے اور دُم کس طرف۔ انہیں دوستی کیا دشمنی کی ابجد تک معلوم نہیں تھی۔ ان کے مقابلے میں......تم کیسے دکھائی دیتے تھے؟ یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو، ہیری! تم تینوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے، ہنسی مذاق کیا کرتے تھے، ہر وقت ساتھ ساتھ رہتے، ایک دوسرے کے ساتھ راز و نیاز کی باتیں کیا کرتے تھے۔ میں یہ سب دیکھ کر حسد کرتا تھا کیونکہ مجھے یہ سب حاصل نہیں تھا......تمہاری دوستی مجھے ہر وقت کھٹکتی تھی......اور پھر تم نے خود ہی دیکھ لیا کہ میرے حسد کے مقابلے میں تمہاری دوستی جیت گئی......''

''سچ تو یہ ہے کہ ان کی دوستی دیکھ کر میں بھی حسد کا شکار ہو گئی تھی۔'' جینی نے ہنس کر کہا۔

ہیری نے چونک کر جینی کی طرف دیکھا جیسے اسے حیرت ہو رہی ہو کہ اسے آج تک اتنے بڑے راز کا علم کیوں نہ ہو سکا۔

''مگر میں اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہوں......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''میرا باپ بھی ایسا ہی سوچتا تھا کہ وہ میری حفاظت کر رہا ہے۔'' ڈریکو نے گہری سانس لے کر کہا۔''اپنے خاندان کے اکلوتے چشم و چراغ کی حفاظت...... ہر وقت...... مجھے لگتا ہے کہ وقت کا دھارا ایک موڑ پر پہنچ کر ہمیں ایک ایسے نقطے پر لا کر کھڑا کر دیتا ہے، جب ہمیں اپنے بارے میں یہ اہم فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ ہم کیا ہیں اور کیا بننا چاہتے ہیں؟......ایسی ہی گھڑی میں ہمیں ایک سچے دوست کی ضرورت پڑتی ہے، جو مخلصانہ رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اگر ہمیں والدین کی طرف

سے وراثت میں صرف نفرت ہی ملی ہو اور کسی سچے دوست کا ساتھ بھی نہ ہو تو یقیناً ہم تنہا پڑ جاتے ہیں...... بالکل تنہا......
یہ لمحات بڑے کٹھن ہوتے ہیں پوٹر! مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ میں بھی تنہا تھا بالکل تنہا...... اسی تنہائی نے مجھے تاریکیوں میں دھکیل دیا تھا۔ ڈمبل ڈور نے آخری لمحات میں مجھے اسی بات کا احساس دلانے کی کوشش کی تھی، تم جانتے ہی ہو کہ ٹام رڈل بھی تنہائی کا شکار ہو گیا تھا۔ اسے تو دوستی کے لفظ سے بھی نفرت ہو گئی تھی۔ پوٹر! تم اس بات کا ادراک نہیں کر سکتے ہو کیونکہ تمہیں تنہائی میں رہنے کی کبھی عادت نہیں رہی مگر میں اس کیفیت کو تم سے زیادہ جانتا ہوں...... اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ شاید جینی بھی اسے سمجھتی ہے۔''

''ہاں! یہ سچ ہے......'' جینی نے آہستگی سے کہا۔

''ہیری! تم تو جانتے ہی ہو کہ ٹام رڈل تنہائی کی تاریکیوں سے کبھی باہر نہیں نکل پایا۔ پھر وہ صرف ٹام رڈل ہی نہیں رہا بلکہ وہ والڈی مورٹ بن گیا۔ یہ تو ممکن ہے کہ بین جس سیاہ بادل کا ذکر کر رہا تھا، وہ کوئی اور چیز نہیں بلکہ وہی تنہائی کی تاریکی ہی ہو جس میں تم اسے آئندہ دھکیلنے والے تھے۔ یہ اس کیلئے بھی تکلیف دہ ہے۔ تنہائی کا احساس اسے نفرت کی گہرائیوں میں دھکیل رہا ہے، تم سے اور خود سے...... اپنے بیٹے کو اپنی بے جا ضد سے کھونے کی کوشش مت کرو پوٹر!...... تمہیں اسے سمجھنا چاہئے اور اس کی مدد کرنا چاہئے کیونکہ اسے تمہاری ضرورت ہے اور سکارپیئس کی بھی۔ تم اس حقیقت کو تسلیم کرو یا نہ کرو مگر وہ اسے اچھی طرح جانتا ہے......'' ڈریکو کا لہجہ بے حد نرم اور جذباتی ہو رہا تھا۔

ہیری نے اسے بغور دیکھا اور پھر گہری سوچ میں ڈوب گیا۔ اس نے سر اُٹھایا اور کچھ کہنا چاہا مگر اس کے ہونٹ محض پھڑ پھڑا کر رہ گئے۔ اسے کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا کہ وہ ڈریکو کی سچائی کو کیسے رد کرے؟ کیونکہ سچائی سے منہ پھیرنا اسے پسند نہیں تھا۔

''ہیری! کیا تم سفوف انتقال لا رہے ہو یا پھر میں لے کر آؤں!'' جینی نے دوٹوک لہجے میں کہا۔ ہیری نے چونک کر جینی کی طرف دیکھا۔ اسے منع کرنے کی اب کوئی بھی وجہ باقی نہیں رہ گئی تھی۔

☆☆☆☆

منظر 16

ہوگورٹس کی لائبریری

اسکارپیئس اپنا ہوم ورک مکمل کرنے کیلئے لائبریری پہنچا جہاں اسے ایک مقالے کیلئے کچھ کتابیں دیکھنا تھیں۔ جونہی وہ لائبریری میں پہنچا تو وہاں ایک کونے میں اسے البس بیٹھا ہوا دکھائی دیا۔ وہ لمحہ بھر کیلئے حیران رہ گیا کیونکہ البس کولائبریری میں آنا زیادہ پسند نہیں تھا۔ البتہ اسے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی تھی کہ وہ وہاں اکیلا ہی تھا۔ لائبریری میں دوسرے لوگ بھی موجود تھے مگر اتنے زیادہ نہیں تھے کہ اسے کسی قسم کی رکاوٹ محسوس ہوتی۔ وہ تیزی سے چلتا ہوا البس کی میز کے پاس جا پہنچا۔ اس کی آہٹ سن کر البس نے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''کیسے ہو؟'' اسکارپیئس نے فوراً کہا کیونکہ اسے خدشہ تھا کہ کہیں البس اسے دیکھ کر بھاگ نہ جائے۔

''اوہ اسکارپیئس! میں تم سے بات نہیں کرسکتا......'' البس نے بے چینی سے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔

''مجھے معلوم ہے کہ اب تم گری فنڈر میں ہو۔ کوئی بھی گری فنڈر طالبعلم سلے درن والے طالبعلم کو دیکھنا پسند نہیں کرتا۔ مجھے معلوم ہے کہ میری وجہ سے تمہیں بے چینی ہو رہی ہے مگر کچھ ایسی باتیں ہیں جو مجھے تمہارے ساتھ کرنا ہی ہیں...... میں اسی لئے خاص طور پر یہاں آیا ہوں۔'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

''لیکن مجھے افسوس ہے، میں تمہارے ساتھ بات نہیں کرسکتا۔'' البس نے سر جھکا کر کہا۔

''مگر تمہیں کرنا ہی ہوگی۔'' اسکارپیئس نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ''تم کیا سوچتے ہو کہ سب کچھ بدل جانے کو اتنی آسانی سے نظرانداز کیا جائے تو یہ سب ٹھیک ہو جائے گا؟ ہماری اپنی دُنیا کھو چکی ہے، ہم نے سب سہانی چیزوں کو کھو دیا ہے، یہ سب ہمیں مایوسیوں کی طرف دھکیل رہا ہے، کیا تم ان سب چیزوں کو دیکھ نہیں سکتے؟''

''ہاں! میں جانتا ہوں کہ انکل رون کی حالت دگرگوں ہوگئی ہے، اس کی بشاشیت چھن چکی ہے اور آنٹی ہرمائنی، وہ

بری پروفیسر بن گئی ہیں...... یہ سب غلط ہے لیکن میں......''

''اور......روز......کیا تم اسے بھی فراموش کر گئے ہو؟'' اسکارپیئس نے شکوہ کرتے ہوئے کہا۔البس نے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''میں جانتا ہوں، سچ ہے کہ میں اس تبدیلی کو سمجھ نہیں پایا لیکن...... پھر بھی تمہیں یہاں نہیں ہونا چاہئے، اسکارپیئس!'' البس نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''ایسا صرف اس لئے ہوا ہے کیونکہ یہ سب ہمارا ہی کیا دھرا ہے!'' اسکارپیئس نے چڑ کر بتایا۔البس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا جیسے اسے یقین ہی نہ آیا ہو کہ اسکارپیئس سچ کہہ رہا تھا''ہماری ہی وجہ سے روز پیدا ہی نہیں ہوئی۔کیا تمہیں معلوم ہے سہ فریقی ٹورنامنٹ کے موقع پر رقص کی ایک تقریب ہوئی تھی جسے ژلبال کہا جاتا ہے؟ جس میں چاروں چمپیئن اپنی اپنی منتخب رقاصہ ساتھی کے ساتھ شامل ہوئے تھے،تمہارے ڈیڈ نے پاورتی پاٹیل کو اپنا ساتھی بنایا تھا اور وکٹر کیرم نے......''

''ہاں، ہاں میں جانتا ہوں کہ اس نے ہرمائنی کو چنا تھا۔انکل رون اس پر جل بھن کر کباب ہو گئے تھے اور انہوں نے ژلبال کی تقریب کا مزہ ہی کرکرہ کر دیا تھا۔'' البس نے جلدی سے کہا۔

''مگر اب حقیقت بدل گئی ہے،ایسا نہیں ہوا تھا......'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

''کیا مطلب؟......تم کیا کہنا چاہتے ہو؟'' البس نے چونک کر پوچھا۔

''مجھے کافی تلاش کے بعد ریٹا سٹیکر کی کتاب ملی جس میں مجھ پر ایک نئی حقیقت کا انکشاف ہوا جو ہمارے لحاظ سے بالکل مختلف ہے،رون نے ہرمائنی کو ہی ساتھی رقاصہ بننے کی دعوت دی تھی اور اس نے یہ دعوت قبول کر لی تھی......''

''یہ کیسے ہو سکتا ہے؟'' البس اپنی آواز پر قابو نہ رکھ پایا۔

''شش......!'' کچھ فاصلے پر بیٹھی ہوئی پولی چاپمن نے انہیں خبردار کیا۔

اسکارپیئس نے پولی چاپمن کی طرف دیکھا اور اپنی آواز کو کافی دھیما کر لیا۔

''بالکل رون نے ہرمائنی کو دعوت دی اور اس نے خوشی خوشی اسے قبول کر لیا۔ وہ دونوں محض دوستوں کی طرح ژلبال میں گئے۔دونوں اکٹھے رقص کرنے لگے پھر پدما پاٹیل نے رون کو اپنے ساتھ رقص کرنے کی دعوت دی جو اس

نے قبول کر لی۔ رون کو پدما کے ساتھ زیادہ اچھا لگا کیونکہ وہ ہرمائنی کے مقابلے عمدہ رقص کر رہی تھی، ان کے درمیان دوستی کا سفر شروع ہوا جو آگے چل کر ملاقاتوں میں بدل گیا۔ وہ دونوں اکٹھے ہاگس میڈ میں ملنے لگے اور ان کی دوستی گہرے پیار میں بدل گئی جو بالآخر شادی تک پہنچ گئی اور اس عرصے میں ہرمائنی......''

''پاگل ہوگئی، ہے نا؟'' البس نے اس کی بات اچکتے ہوئے کہا۔

''ہرمائنی کو کیرم کے ساتھ ژلبال میں جانا تھا مگر اس نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا، تم جانتے ہو ایسا کیوں ہوا؟...... کیونکہ وہ بدک گئی تھی، اس کی ملاقات سٹیڈیم میں دو مشکوک اجنبی لڑکوں سے ہوئی تھی جنہوں نے ڈرم سڑانگ کے چوغے پہن رکھے تھے، ان کے ساتھ پہلی ناخوشگوار ملاقات کے ساتھ ہی اس نے یہ اندازہ لگا لیا تھا کہ سیڈرک کی چھڑی کو غائب کرنے میں دراصل ڈرم سڑانگ کے انہی دو لڑکوں کا ہاتھ تھا...... ہو نہ ہو! ایسا کرنے کی ہدایت یقیناً وکٹر کیرم نے ہی دی ہوگی تاکہ سیڈرک اپنا پہلا ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہ جائے......'' اسکار پیئس بول رہا تھا۔

''اوہ......'' البس کے ہونٹ سکڑ گئے۔

''اور جب کیرم نے ہرمائنی کو ساتھی رقاصہ بننے کی دعوت دی تو اس نے صاف منع کر دیا۔ چونکہ وہ کیرم کے ساتھ گئی ہی نہیں تھی، اس لئے رون کو کبھی رقابت کا احساس نہیں ہوا۔ یہی وہ واحد احساس تھا جس نے رون اور ہرمائنی کو ایک دوسرے کے قریب کیا تھا اور ان کی دوستی کو پیار کے رشتے میں بدل دیا تھا۔ جب پیار ہی موجود نہیں تھا تو ان میں شادی کیسے ہوتی؟......اور جب شادی ہی نہیں ہوئی تو روز کیسے پیدا ہو سکتی تھی؟''

''کیا یہ سب اس کتاب میں لکھا ہے؟'' البس نے چونک کر پوچھا۔

''احمقوں جیسی بات مت کرو۔ اس کتاب میں بس ساتھی رقاصاؤں کی چھوٹی سی فہرست تھی جس میں سے مجھے معلوم ہوا کہ کون کس کے ساتھ تھا۔ باقی حالات کا میں خود تجزیہ کر سکتا تھا۔''

''شائد اسی لئے ڈیڈ بھی پہلے سے اتنے مختلف ہو گئے ہیں......شاید ان کے ساتھ بھی کچھ ہوا ہوگا، ہے نا؟'' البس نے اچانک کہا۔ وہ اسکار پیئس سے تفصیل سن کر دنگ سا رہ گیا تھا۔

''جہاں تک میں نے اس بارے میں معلومات حاصل کی ہیں، ان کی زندگی میں کچھ خاص تبدیلی رونما نہیں ہوئی ہے۔ وہ اب بھی محکمہ وزارت جادو کے شعبہ نفاذ قانون کے منتظم اعلیٰ ہیں اور ان کی شادی جینی یعنی تمہاری ممی سے ہی ہوئی

ہے اوران کے تین بچے ہیں......''

''مگر ڈیڈ کا میرے ساتھ اتنا عجیب برتاؤ کیوں ہو گیا ہے؟'' البس نے سوچتے ہوئے کہا۔

اسکارپیئس کچھ کہنا چاہتا تھا مگر وہ فوراً خاموش ہو گیا کیونکہ اسی وقت ایک عمر رسیدہ جادوگرنی لائبریری میں داخل ہو گئی تھی۔ وہ لائبریرین تھی۔

''یہاں بیٹھ کر آپس میں باتیں مت کرو۔'' لائبریرین نے انہیں تنبیہ کی۔

البس کسی سوچ میں گم دکھائی دے رہا تھا۔ اسکارپیئس نے لائبریرین کے جانے کا انتظار کیا۔ جب وہ چلی گئی تو البس نے اس کی طرف غور سے دیکھا۔

''تمہارا دھیان میری باتوں کی طرف بالکل نہیں ہے البس!'' اسکارپیئس نے دوبارہ اس کی توجہ اپنی طرف مبذول کرتے ہوئے کہا۔ ''یہ معاملہ تمہارے ڈیڈ سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ پروفیسر کروکر کے قوانین کے مطابق...... کوئی بھی فرد ماضی میں اتنا ہی پیچھے جاسکتا ہے، جس کا یہ قوی امکان باقی ہو کہ اسے یا ماضی کو کوئی سنگین نقصان نہ ہوگا۔ اس سفر کا دورانیہ زیادہ سے زیادہ پانچ گھنٹے تک کا ہی ہونا چاہئے تا کہ صورت حال کی کسی بھی خرابی پر قابو پایا جا سکے۔ مگر ہم نے مقررہ حد پھلانگتے ہوئے سالوں پیچھے ماضی میں چھلانگ لگا دی تھی۔ پل بھر کی معمولی سی حرکت سے بھی مستقبل میں نمایاں تبدیلی رونما ہوسکتی ہے، البس! تم خود ہی سوچو کہ ہم نے تو حقیقت سے ہٹ کر ایک غیر معمولی حرکت کی تھی، ایسے میں روز کیسے پیدا ہوسکتی تھی کیونکہ ہم نے تاریخ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر ڈالی...... اس کیلئے صرف اور صرف ہم ہی قصوروار ہیں......''

''ششش...... میں نے تمہیں پہلے بھی منع کیا تھا غیر ضروری باتیں مت کرو۔'' لائبریرین جانے کب دوبارہ وہاں آ گئی تھی۔ وہ دونوں خاموش ہو گئے۔ البس کا دماغ تیزی سے چل رہا تھا۔ وہ اب سمجھ چکا تھا کہ سب منظر کیوں بدل گیا؟

''ٹھیک ہے......'' وہ دھیمی آواز میں بولا۔ ''ہمیں دوبارہ واپس جانا چاہئے اور حالات کو درست کرنا چاہئے، ہمیں سیڈرک کے ساتھ ساتھ روز کو واپس لانا ہوگا۔''

''تم ایک بار پھر غلط سمت میں سوچ رہے ہو، البس!'' اسکارپیئس نے آہستگی سے کہا۔

''کیا کایاپلٹ اب بھی تمہارے پاس ہے؟ کسی کو اس کے بارے میں معلوم تو نہیں ہوا، ہے نا؟'' البس نے چونک

کر جلدی سے پوچھا۔ اسکارپیئس نے اپنے چوغے میں ہاتھ ڈالا اور کسی گہرائی میں کا یا پلٹ باہر نکال کر اسے دکھایا۔

''یہ میرے پاس ہی ہے......مگر......'' اسکارپیئس نے کچھ کہنا چاہا۔ مگر اسے اس بات کی قطعی توقع نہیں تھی۔ البس نے جھپٹ کر اس کے ہاتھ سے کا یا پلٹ چھین لیا تھا۔

''اوہ نہیں البس......نہیں! ایسا مت کرو......اس سے چیزیں کتنی بگڑ سکتی ہیں؟ اس کا تمہیں بالکل اندازہ نہیں......'' اسکارپیئس نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

البس نے نفی میں سر ہلایا۔ یہ صاف ظاہر تھا کہ البس، اسکارپیئس کی بات ماننے کو تیار نہیں تھا۔ اسکارپیئس نے آگے بڑھ کر البس کے ہاتھوں سے کا یا پلٹ واپس چھیننے کی کوشش کی۔ البس نے جلدی سے کا یا پلٹ کو اپنی پشت کے پیچھے چھپا لیا اور دونوں میں دست درازی شروع ہوگئی۔ اسکارپیئس کی پوری کوشش تھی کہ وہ کا یا پلٹ اس سے واپس حاصل کر لے مگر البس ایسا کرنے کیلئے بالکل تیار نہیں تھا۔

''چیزوں کو درست کرنے کی ضرورت ہے، اسکارپیئس!'' البس نے مزاحمت کرتے ہوئے کہا۔ ''سیڈرک کو بچانا ضروری ہے، روز کو دنیا میں واپس لانے کی ضرورت ہے۔ ہم اس بار پوری احتیاط سے کام لیں گے۔ اسے بھول جاؤ کہ پروفیسر کروکر کے قوانین کیا کہتے ہیں؟ تمہیں مجھ پر بھروسہ کرنا ہوگا...... پورا بھروسہ کرنا ہوگا......ہم مل کر سب کچھ درست کر دیں گے۔''

''نہیں...... بالکل نہیں...... وہ مجھے واپس لوٹا دو، البس......فوراً واپس لوٹا دو'' اسکارپیئس نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔ وہ اس کی پشت کے پیچھے سے کا یا پلٹ لینے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔

''میں ایسا بالکل نہیں کر سکتا......تم سمجھتے کیوں نہیں؟ یہ نہایت ضروری ہے۔'' البس نے ضد کرتے ہوئے کہا۔

''بالکل...... یہ سب بے حد ضروری ہے، خاص طور پر ہمارے لئے......لیکن ہم سے کوئی بھلی چیز نہیں ہو پاتی ہے، ہم ایک بار پھر سب کچھ بگاڑ دیں گے۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''کون کہتا ہے کہ ہم سب کچھ بگاڑ دیں گے؟'' البس نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔

''میں کہتا ہوں......میں! کیونکہ ہم نے ہی سب کچھ بگاڑا ہے۔ ہم ہمیشہ چیزوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔ ہم ناکام ترین لوگ ہیں، ہم شکست خوردہ ہیں...... یہ بات کڑوی تو ہے لیکن بالکل سچ ہے۔ ہم مکمل طور پر ناکام لوگ ہیں۔ ہم نے کبھی

حالات پر کامیابی نہیں پائی......کیا تم اس سچائی کا ادراک نہیں کر سکتے ،البس !'' اسکارپئیس نے سمجھانے کی کوشش کی۔

دونوں میں ہونے والی دست اندازی اب ہاتھا پائی میں بدل گئی تھی۔البس کا داؤ چل گیا اور اس نے اسکارپئیس کو زمین پر گرادیا اور خود اس پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔

''تم صحیح کہتے ہو!......میں اس وقت تک واقعی ناکام فرد نہیں تھا جب تک تم سے نہیں ملا تھا۔'' البس نے تلخی سے کہا۔

''البس !عقل سے کام لو! تم اپنے ڈیڈ کو جیسا بھی ثابت کرنا چاہتے ہو مگر یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔'' اسکارپئیس نے غصے سے کہا۔

''تم غلط سوچتے ہو......میں اپنے ڈیڈ پر کچھ بھی ثابت نہیں کرنا چاہتا۔ میں تو صرف سیڈرک کو بچانا چاہتا ہوں، روز کی واپسی چاہتا ہوں......تم مجھے ایسا کرنے سے روک رہے ہو، اسکارپئیس ! مگر کان کھول کر سن لو کہ میں رُکنے والا بالکل نہیں، میں یہ سب کچھ کر کے ہی رہوں گا۔'' البس بھی غصے سے چیختا ہوا بولا۔

''میرے بغیر......؟'' اسکارپئیس نے حیرانگی سے کہا۔''اوہ! نادان البس پوٹر......اس معمولی پرزے کے زعم پر ......نادان پوٹر! تمہاری بات سن کر مجھے بے حد دُکھ ہوا۔''

''صاف صاف کہو......تم کہنا کیا چاہتے ہو؟'' البس نے چڑ کر کہا۔

''تم کبھی میری زندگی جی کر دیکھو البس پوٹر!'' اسکارپئیس غصے سے تمتماتا ہوا غرایا۔''لوگ تمہیں معترف نظروں سے دیکھتے ہیں کیونکہ تمہارے ڈیڈ، مشہور زمانہ ہیری پوٹر ہیں جنہوں نے جادوگری کو مسیحا بن کر بچایا جبکہ لوگ میری طرف شک بھری نظروں سے اور ناپسندیدگی سے دیکھتے ہیں کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ میرا باپ بدنام زمانہ والڈی مورٹ ہے...... والڈی مورٹ !''

''یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟'' البس نے پریشان ہو کر کہا۔

''کیا تم نے کبھی ان اذیتوں کا اندازہ کیا ہے کہ یہ کیسی محسوس ہوتی ہیں؟ کیا تم نے ایسا سوچنے کی کبھی کوشش بھی ہے؟ نہیں...... بالکل نہیں ! کیونکہ تمہیں اپنی ذات کے سوا اور کچھ دکھائی ہی نہیں دیتا۔تم اپنی ناک کے نیچے سے اپنی نظریں کبھی ہٹاتے ہی نہیں ہو۔ یہی وجہ ہے کہ تمہیں اور کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ نہ ہی تم اور کچھ دیکھنے کی خواہش رکھتے ہو کیونکہ تم ایک خود غرض انسان ہو۔تمہارا نقطہ نظر صرف تمہارے اور تمہارے ڈیڈ کے بیچ آ کر تھم سا گیا۔تم یہ جاننا ہی نہیں

چاہتے کہ اس دُنیا میں تمہارے اور تمہارے ڈیڈی کے تنازعے کے علاوہ بھی بے شمار تکلیفیں ہیں۔ یہ سچ ہے کہ وہ ہمیشہ ہیری پوٹر ہی رہیں گے اور تم......تم ہمیشہ ان کے بیٹے ہی کہلاؤ گے۔تم جانتے ہو کہ یہ سچ ہے اور سچ ہی رہے گا۔ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ سب سہنا کافی دشوار ہے، دوسرے بچے بھی کافی پریشان کن ہیں۔تمہیں ان سب کے ساتھ رہ کر سیکھ لینا چاہئے کہ سمجھوتہ کیسے کیا جاتا ہے؟...... کیونکہ اس دُنیا میں اس سے بھی سنگین چیزیں موجود ہیں۔'' اسکارپیئس نے تلخی سے کہا۔

کچھ لمحوں تک گہری خاموشی چھا گئی۔البس اس کی بات سن کر بے چین سا ہو رہا تھا۔

''ہاں ایسا پل بھی آیا تھا جب میں بے حد بے قرار ہوا تھا۔ میں نے بھانپ لیا کہ وقت میں تبدیلی رونما ہو چکی ہے۔'' اسکارپیئس نے گہری سانس لے کر کہا۔'' ایسا بھی پل آیا تھا جب میرے دل میں یہ تمنا پیدا ہوئی تھی کہ شاید ممی بیمار نہیں ہوئی تھیں، ممکن ہے کہ وہ زندہ ہی ہوں، ان کی موت نہ واقع ہوئی ہو۔لیکن ایسا کچھ نہیں تھا، وہ اپنی بیماری میں مبتلا رہ کر مر چکی تھیں۔ میں اس وقت بھی والڈی مورٹ کا بیٹا ہی پکارا گیا۔ بن ماں کا بچہ، جس کیلئے کسی بھی دل میں کوئی ہمدردی یا پیار موجود نہیں۔ایسا کچھ نہیں بدلا جس سے مجھے حوصلہ ملتا۔اوہ مجھے معاف کرنا البس !اگر میں نے تمہاری زندگی کو تباہ و برباد کر ڈالا ہے کیونکہ میں تمہیں یہ یہ صاف بتا دوں کہ میری زندگی تو پہلے سے ہی برباد ہے اور تم میری زندگی کوشش کے باوجود جی نہیں سکتے ہو۔تمہارے پاس کسی انتخاب کا حق باقی نہیں ہے......میرا کیا ہے؟ میری زندگی تو پہلے ہی ناکامیوں اور اذیتوں بھری ہے۔ میں ایسی کوئی توقع رکھنا بھی نہیں چاہتا کہ تم میرے لئے کچھ کرو کیونکہ میں جان چکا ہوں کہ تم ایک طوطا چشم ہو......ایک خطرناک خودغرض دوست......!''

البس کچھ پل کیلئے گہری سوچ میں ڈوب گیا تھا۔ وہ لاشعوری طور پر اسکارپیئس کے اوپر سے ہٹ گیا۔ وہ یہ سوچ رہا تھا کہ اس نے یہ کیا کر دیا؟ جلد بازی اور مہم جوئی کے چنگل میں پھنس کر اس نے اپنی دوستی کو ہی داؤ پر لگا دیا اور اپنے سب سے گہرے دوست کو چوٹ پہنچا دی۔

''البس ......البس پوٹر......اسکارپیئس ملفوائے......تم یہاں دونوں اکٹھے ہو؟......کیا میں نے تمہیں اس بارے میں خبردار نہیں کیا تھا......؟'' لائبریری کے دروازے پر پروفیسر میک گوناگل کی بلند آواز گونجی۔البس نے گھبرا کر ادھر دیکھا اور پھر اسکارپیئس کی طرف دیکھنے لگا۔اسی لمحے اسے کچھ یاد آ گیا تھا۔اس نے جلدی سے اپنے بستے کو کھینچا اور اس

میں سے ایک چمکدار سفید چوغہ نکالا اور اسے کھولنے لگا۔

''جلدی کرو......ہمیں پروفیسر کی نظروں سے چھپنا ہوگا۔'' البس نے کہا۔

''کیا مطلب؟'' اسکارپیئس نے عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

''اسکارپیئس! میری طرف دیکھو!'' البس نے چوغہ اپنے اوپر اوڑھتے ہوئے کہا۔اس کا بدن فوراً غائب ہو گیا تھا، صرف سر ہی باہر دکھائی دے رہا تھا۔

''یہ تو غیبی چوغہ ہے......مگر یہ تو جیمس کے پاس تھا، ہے نا؟'' اسکارپیئس نے حیرانگی سے کہا۔

''اگر انہوں نے ہمیں یہاں پالیا تو وہ ہمیں زبردستی ایک دوسرے سے جدا ہونے پر مجبور کر دیں گی۔ میری بات مانو!......مہربانی کر کے اس میں آجاؤ......'' البس نے کہا۔

''لڑکو! میں تمہارے پاس آرہی ہوں۔''

اسی لمحے پروفیسر میک گوناگل کی آواز قریب آتی ہوئی سنائی دی۔ یوں لگتا تھا جیسے وہ انہیں موقع دینا چاہتی ہوں کہ وہ وہاں سے ہٹ جائیں یا کوئی اور تدبیر اختیار کر لیں۔ قدموں کی چاپ قریب آتی ہوئی سنائی دی۔ وہ لائبریری کے اسی حصے کے پاس پہنچ گئیں جہاں البس اور اسکارپیئس چھپے ہوئے تھے۔ان کے ہاتھوں میں میوارڈ کا نقشہ پکڑا ہوا تھا مگر اب نقشے میں سے ان دونوں کے نشان غائب ہو چکے تھے کیونکہ غیبی چوغے نے نقشے کو مات دیدی تھی۔ پروفیسر میک گوناگل نے طائرانہ نگاہوں سے چاروں طرف دیکھا اور پھر نقشے پر نگاہ ڈالی۔

''اچھا، وہ یہیں موجود تھے...... مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں کہ یہ واحیات چیز اب میرے ساتھ کھیل کھیلنے لگی ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل چڑ چڑی آواز میں بولیں۔

انہوں نے پل بھر کیلئے سوچا کہ انہیں کچھ دیر پہلے وہ دونوں لڑکے نقشے میں ایک ساتھ اسی جگہ پر دکھائی دیئے تھے مگر اب وہ یہاں نہیں تھے بلکہ نقشے میں بھی کہیں موجود نہیں تھے۔اتنی جلدی وہ یہاں سے کہیں جا نہیں سکتے تھے، انہیں یہیں کہیں موجود ہونا چاہئے۔انہوں نے ایک بار پھر اس حصے کو باریک بیں نظروں سے دیکھا۔البس نے غیبی چوغے میں اسکارپیئس کو چلنے کا اشارہ کیا۔ وہ دونوں غیر محسوس انداز میں چلنے لگے اور پروفیسر میک گوناگل کے قریب سے گزر کر نکلنے لگے۔ پروفیسر میک گوناگل کو قریب ہی ہوا کے معمولی جھونکے کا احساس ہوا۔ وہ سمجھ گئی کہ کوئی ہے جو ان کے قریب سے

گزر گیا ہے۔انہوں نے فوراً ہاتھ بڑھا کر ہوا کو ٹٹولا مگر یہ ان دونوں کی خوش قسمتی رہی کہ وہ ایک پل پہلے ہی پروفیسر میک گوناگل کی پہنچ سے نکل گئے تھے۔ پروفیسر میک گوناگل کی تیوری چڑھی اور انہیں وہ سب سمجھ آ گیا۔

''بہت خوب...... بہت خوب......تمہارے باپ کا غیبی چوغہ......!'' وہ دھیمی آواز میں بڑبڑائیں اور انہوں نے ایک بار پھر نقشے میں دیکھا جہاں کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا۔ لائبریری میں اس جگہ پر صرف ان کی موجودگی کا اظہار ہو رہا تھا۔ وہ دھیمے انداز میں مسکرائیں۔

''ٹھیک ہے، جب مجھے اس میں کچھ دکھائی ہی نہیں دے رہا تو میں یہ کیسے کہہ سکتی ہوں کہ میں نے ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھا تھا؟''

انہوں نے نقشہ کو لپیٹا اور تہہ کر کے اپنی بغل میں دبا لیا۔ اس کے بعد وہ تیز تیز قدم اُٹھاتی ہوئی وہاں سے واپس چلی گئیں۔ جونہی وہ لائبریری کے بیرونی دروازے سے نکل کر دور چلی گئیں تو البس نے جلدی سے چوغہ اتار دیا۔ وہ دونوں ابھی تک لائبریری میں ہی موجود تھے، وہ تیزی سے بھاگتے ہوئے ایک ایسی جگہ پر پہنچ گئے جہاں کوئی موجود نہیں تھا۔

''میں نے یہ جیمس کے صندوق سے چرا لیا ہے۔'' البس نے جلدی سے بتایا۔''اس سے کوئی بھی چیز چرا لینا کچھ زیادہ مشکل نہیں۔ اس کے صندوق کی خفیہ شناخت وہی تاریخ ہے جب اسے اپنا پہلا بہاری ڈنڈا ملا تھا۔ میں نے تو یہ چوغہ محض اس لئے چرایا تھا کہ خود کو دوسروں سے پوشیدہ رکھ سکوں کیونکہ مجھ سے ان کی لعن طعن برداشت نہیں ہوتی ہے......''

اسکارپیئس نے اثبات میں سر ہلایا۔

''اوہ مجھے معاف کرنا...... میں نے تمہاری ممی کے بارے میں کچھ نہیں سوچا۔ میں جانتا ہوں کہ ان کے بارے میں ہمارے بیچ کبھی زیادہ کھل کر بات نہیں ہوئی۔ مگر میں یہ توقع کرتا ہوں کہ تم مجھے سمجھنے کی کوشش کرو گے۔ مجھے معاف کر دو...... یہ سب جھوٹ اور لغویات ہیں، من گھڑت افواہیں ہیں جو تمہارے اور تمہاری ممی کے بارے میں لوگوں نے پھیلا رکھی ہیں......'' البس نے کہا۔

''تمہاری ہمدردی کا شکریہ!'' اسکارپیئس نے مختصراً کہا۔

''میرے ڈیڈ کہتے ہیں...... وہ کہتے ہیں کہ وہ مجھے میں خطرناک سیاہ بادلوں کے گھرا ہوا دیکھتے ہیں، وہ اس سے

تمہیں مراد لیتے ہیں۔ وہ ایسا سوچتے ہیں کہ...... مجھے ہر صورت میں تم سے الگ اور دور رہنا چاہئے۔ انہوں نے مجھے خبردار کیا ہے کہ اگر میں نے ایسا نہ کیا تو وہ مجھے......'' البس نظریں جھکا کر خاموش ہوگیا۔

''تمہارے ڈیڈ کو لگتا ہے کہ وہ افواہیں سچ ہیں؟...... یعنی میں والڈی مورٹ کا بیٹا ہوں۔'' اسکارپیئس نے دُکھ بھرے لہجے میں پوچھا۔

''ان کا شعبہ اس بارے میں تفتیش کر رہا ہے......'' البس نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کہا۔

''یہ سن کر اچھا لگا...... کبھی کبھی...... تو مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے کہ شاید وہ سب سچ ہی کہہ رہے ہیں، کم از کم ایک بار تو اس معاملے کی تفتیش ہو ہی جانا چاہئے ...... ہے نا؟'' اسکارپیئس نے چڑ چڑے لہجے میں کہا۔

''نہیں! یہ سب سچ نہیں ہے!'' البس نے جوشیلے لہجے میں کہا۔ ''اس کی وجہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ والڈی مورٹ نے اپنی حقیقی زندگی کو مصنوعیت میں بدل ڈالا تھا، اس کی ٹکڑوں میں بٹی ہوئی زندگی میں اتنی سکت باقی نہیں رہی تھی کہ وہ ازدواجی زندگی بسر کرسکتا اور کوئی اولاد پیدا کرسکتا...... اور کم از کم تم جیسا تو بالکل نہیں...... تم اس سے مختلف ہو، تم مہربان اور دل کے اچھے ہو۔ یہی وہ خوبی ہے جو تمہیں اس سے الگ کرتی ہے۔ تمہاری خوبیاں اتنی زیادہ ہیں کہ میں انہیں شمار بھی نہیں کرسکتا۔ اسی لئے مجھے پکا یقین ہے کہ والڈی مورٹ کے ساتھ تمہارا کسی قسم کا تعلق ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ سب دوسرے لوگ نہ تو سمجھتے ہیں اور نہ ہی دیکھتے ہیں......''

ایک بار پھر گہری خاموشی چھا گئی اور اسکارپیئس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

''مجھے تمہارے جذبات جان کر اچھا لگا، البس ...... بے حد اچھا۔''

''مجھے افسوس ہے کہ یہ بات مجھے تم سے بہت پہلے کہہ دینا چاہئے تھی جب میں نے تمہیں پہلی بار پہچانا تھا۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ میں اب تک جتنے لوگوں سے ملا ہوں، ان سب میں سے میں نے صرف تمہیں اپنا مخلص اور خیرخواہ پایا ہے۔ تم سب سے اعلیٰ ظرف کے مالک ہو۔ میں جانتا ہوں کہ تم ان افواہوں کا پرتو ہو ہی نہیں سکتے...... تم بالکل نہیں ہو...... تم نے مجھے ہمیشہ سہارا دیا، میرا حوصلہ بڑھایا، میری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں مدد دی...... میں آج جو کچھ بھی ہوں، اس میں تمہاری محنت شامل ہے...... اور جب ڈیڈ نے مجھے مجبور کیا کہ میں تم سے جدا رہوں، تب بھی تم نے ہی آگے بڑھ کر پہل کی......'' البس نے پوری تقریر کر ڈالی تھی۔

''یہ سچ ہے کہ مجھے تمہاری جدائی اذیت دیتی تھی، مجھے خود کو تم سے دور رکھنا پسند نہیں تھا۔'' اسکارپیئس نے دھیمی آواز میں کہا اور اپنے آنسو پونچھ دیئے۔

''مجھے معلوم ہے کہ میں ہمیشہ ہی ہیری پوٹر کا بیٹا ہی رہوں گا۔'' البس نے مزید کہا۔ ''اور میں ان حالات کے ساتھ خود کو سمجھا بجھا بھی لوں گا......اور میں یہ بات بھی جانتا ہوں کہ میری زندگی تمہاری زندگی کے مقابلے میں کم پریشان کن ہے۔ سچ میں......میں اور میرے ڈیڈ دونوں ہی......اس معاملے کچھ زیادہ ہی خوش قسمت رہے ہیں......''

''اوہ البس!'' اسکارپیئس نے شکایت بھرے لہجے میں کہا۔ ''تمہاری بات کاٹنے کیلئے معافی چاہتا ہوں مگر مجھے یہ کہنا ہی پڑے گا کہ تم دل موہ لینے الفاظ میں معافی مانگ رہے تھے اور میں نے اپنا دل صاف بھی کر لیا ہے مگر تم دوبارہ شروع ہو گئے ہو۔ تم ایک بار پھر سب کچھ چھوڑ کر اپنے اور اپنے ڈیڈی کی کہانی لے بیٹھے ہو......''

البس یہ سن کر مسکرانے لگا اور پھر اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا۔

''ہماری دوستی......ہمیشہ کی دوستی!''

''بالکل پختہ اور پائیدار......'' اسکارپیئس نے جواب دیا اور پھر اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا اور اپنے گلے سے لگا لیا۔

''یہ تم نے دوسری بار کیا ہے، ہے نا؟'' البس نے فوراً کہا۔

دونوں الگ ہوئے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگے۔

''مجھے آج کی اس نوک جھونک سے نہ صرف بے حد خوشی ملی ہے بلکہ ایک عمدہ خیال بھی آیا ہے۔'' البس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

''کیسا خیال......؟'' اسکارپیئس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

''یہ دوسرے ہدف سے متعلق ہے......ذلیل کرنا!'' البس نے کہا اور اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک عود کر آئی۔

''تم ابھی تک ماضی میں واپس لوٹنے کے بارے میں سوچ رہے ہو؟'' اسکارپیئس نے منہ بسور کر کہا۔ ''کیا مجھے ایک بار پھر تمہیں سمجھانے کیلئے اسی بحث کو کرنا ہوگا؟''

''تمہارا اندازہ صحیح ہے۔'' البس نے کہا۔ ''تم نے صحیح کہا تھا کہ ہم شکست خوردہ افراد ہیں۔ ہمیں ذلت پانے میں

خاص مہارت حاصل ہے۔ہمیں اپنی اسی اکلوتی خوبی کونکھارنا چاہئے۔اسی کی طاقت سے ہم اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ایک شکست خوردہ ہی ہارنے والے کوسبق سکھا سکتا ہے......یہی واحد راستہ ہے کہ ہم ایک ہارے ہوئے انسان کو اس کی ہار کا احساس دلائیں۔ایسا کرنے میں ہم سے بہتر کون ہوسکتا ہے؟......ذلیل کرنے کی مہارت......ہمیں اسے ذلیل کرنا ہوگا۔ذلت کا احساس دلانا ہوگا۔اس کے دوسرے ہدف سے پہلے ہم اسے یہ احساس دلا دیں گے کہ وہ ایک ناکام ترین شخص ہے جوکبھی کامیاب نہیں ہوسکتا......''

اسکارپیئس اس کی بات سن کر گہری سوچ میں ڈوب گیا۔وہ البس کی نئ چال کے بارے میں غور کررہا تھا۔اس کے تمام پہلوؤں کوسمجھنے اوران سے ہونے والی تبدیلیوں کوتخیل کی آنکھ سے دیکھنے کی کوشش کررہا تھا۔یہ آسان تھااوراس میں کوئی خطرہ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔اس نے سراُٹھایااورالبس کی دیکھااورمسکرادیا۔

''لگتا ہے کہ تم اب عقل سے کام لینے لگے ہو۔یہ نہایت اچھی چال ہے۔''

''مجھےاس کا پہلے ہی اندازہ تھا......''البس نے فخریہ لہجے میں کہا۔

''میرا مطلب ہے کہ یہ نہایت شاندارترکیب ہے،سیڈرک کوذلیل کرنا تاکہ وہ اپنی توجہ دوسرے ہدف پرمرتکز نہ رکھ سکےاورموت کے منہ میں جانے سے بچ سکےمگراس میں روزتوکہیں نہیں ہے......اس بارے میں ہم کیا کریں گے؟'' اسکارپیئس نے کہا۔

''اس معاملے کومیں نے فی الحال پوشیدہ رکھا ہے،اسے وقت پر بتاؤں گا......ویسے تو یہ سب میں تنہا بھی کرسکتا ہوں......لیکن میں چاہتا ہوں کہ تم بھی وہیں میرے ساتھ موجود ہو کیونکہ میں اب کوئی بھی کام تنہا انجام نہیں دینا چاہتا ہوں......ہم جوبھی کریں گےمل جل کرساتھ ساتھ کریں گے......ہمیشہ اکٹھے......توپھرکیا تم میرے ساتھ چلنا پسند کرو گے؟''البس نےمسکراتے ہوئے پوچھا۔

''مگرذراٹھہرو......کیا وہ دوسراہدف......وہ ہدف کالی جھیل کےقریب نہیں ہوا تھا؟اورتم پرتوسکول سے باہر نکلنے پر بھی پابندی عائد نہیں ہے......''اسکارپیئس نے کہا۔

''ہاں!''البس نے غراتے ہوئے کہا۔''اس کیلئے......ہمیں پہلی منزل پرموجودلڑکیوں کے باتھ روم کوتلاش کرنا ہوگا......سمجھ گئے،ہے نا؟''

منظر17

ہوگورٹس کی سیڑھیاں

رون بوجھل انداز میں ہوگورٹس کی متحرک سیڑھیاں اتر رہا تھا۔اس کے چہرے پر پریشانی چھائی ہوئی تھی اور ماتھا شکن آلود تھا۔لگتا تھا کہ وہ کسی بڑی مشکل میں پھنسا ہوا تھا۔اچانک وہ ٹھٹک سا گیا کیونکہ سیڑھیوں سے نیچے اسے ہرمائنی دکھائی دی۔دونوں کی آنکھیں آپس میں ملی اوران کے چہروں پر عجیب سا تغیر رونما ہوا۔رون نے جلدی سے زینے عبور کئے جیسے اسے اندیشہ ہو کہ ہرمائنی واپس نہ لوٹ جائے۔

''اوہ پروفیسر گرینجر!'' رون نے اسے مخاطب کیا۔

ہرمائنی نے اس کی طرف دیکھا تو اس کے دل کی دھڑکن بڑھنے لگی مگر اس نے خود کو سنبھال لیا اور اپنی کیفیت کو رون کے سامنے چھپانے میں کامیاب ہوگئی۔

''رون!تم یہاں کیا کررہے ہو؟'' ہرمائنی نے تعجب سے پوچھا۔

''دراصل پنچو نے مصیبت کھڑی کردی تھی، مجھے آنا ہی پڑا۔وہ جادوئی مرکبات کی کلاس میں تھا اور ظاہر ہے کہ اس نے شوخی کا مظاہرہ کیا ہوگا اور اپنے مرکب میں کوئی غلط چیز ڈال دی ہوگی۔اس کے مرکب میں دھماکا ہوا اور پھر اس کی بھنوئیں اُڑ گئیں۔یہ تو اتنی تشویش ناک بات نہیں تھی کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ میڈم پامفری یہ ٹھیک کر دیتی مگر اس سے بڑھ کر اس کے چہرے پر بڑی بڑی موچھیں نمودار ہوگئیں اور ڈاڑھی بھی نکل آئی۔یہ معاملہ تھوڑا پیچیدہ تھا، اسی لئے الّو بھیج کر گھر میں اطلاع کی گئی۔میں تو خیر آنا نہیں چاہتا تھا مگر پدما نے اصرار کیا ہے کہ لڑکا ابھی نوعمر ہے، اگر ابھی سے اس کی ڈاڑھی مونچھ آ گئی تو یہ اچھا نہیں ہوگا۔مجھے خود جا کر اس کے سنجیدہ علاج کیلئے تاکید کرنا چاہئے۔بیٹوں کو ایسے وقت میں باپ کی ہی ضرورت ہوتی ہے...... ویسے سچ کہوں تو وہ موچھیں اس کے چہرے پر ذرا سی بھی جچ نہیں رہی ہیں.....تم سناؤ

کیسی ہو؟ اور یہ تمہارے بالوں کو کیا ہوا ہے؟'' رون نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

''کچھ نہیں! آج ذرا کنگھی سے سنوارے ہیں۔'' ہرمائنی نے مختصراً کہا۔ لاشعوری طور پر اس کے ہاتھ پہلو میں لٹکی ہوئی لٹ کو پیچھے ہٹانے لگے۔

''ٹھیک ہے...... ایسے بالوں میں دلکش لگ رہی ہو۔'' رون نے بے ڈھنگے انداز میں کہا۔

یہ جملہ غیر متوقع تھا جس پر ہرمائنی کے چہرے پر ہلکی سی سرخی پھیل گئی اور وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ رون ٹکٹکی باندھے اس کی طرف دیکھے جا رہا تھا، جس پر ہرمائنی کو بے چینی سی محسوس ہونے لگی۔

''رون! کیا تم میرے طرف یوں دیکھنا بند نہیں کرو گے......''

رون سٹپٹا سا گیا اور مضطرب انداز میں ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔

''کیا تم جانتی ہو؟'' رون نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''وہ ہیری کا بیٹا...... البس ...... کچھ دن پہلے اس نے مجھے بتایا کہ تم اور میں نے ...... آپس میں شادی کر لی تھی ......'' وہ ہچکچایا اور پھر اپنی حالت درست کرنے کیلئے اس نے ایک کھوکھلا سا قہقہہ لگایا۔ ''ہاہاہا...... یہ بات کتنی عجیب اور دیوانگی بھری ہے، میں جانتا ہوں ...... نہایت ہی تضحیک آمیز، ہے نا؟''

''بہت زیادہ تضحیک آمیز......'' ہرمائنی نے مختصراً کہا۔

''صرف اتنا ہی نہیں ...... اس نے مجھے یہ بھی بتایا کہ ہماری ایک بیٹی بھی ہے۔'' رون نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''یہ بات تو پہلی سے زیادہ سنگین ہے، ہے نا؟''

دونوں کی آنکھیں ایک بار پھر آپس میں ملی۔ ہرمائنی ہچکچا کر دوسری طرف دیکھنے لگی۔

''بے حد سنگین......''

''یقیناً...... ہم تو دوست ہیں ...... اور کچھ نہیں، ہے نا؟'' رون نے فوراً کہا۔

''بالکل صحیح کہا...... صرف دوست......'' ہرمائنی نے جواب دیا۔ یہ الگ بات تھی کہ اسے اپنے اندر کہیں کچھ ٹوٹنے کی آواز سنائی دی تھی۔ جسے وہ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔

''صرف دوست......'' رون ہڑبڑ سا گیا۔ ''یہ کتنا مضحکہ خیز لفظ ہے...... اوہ نہیں اتنا بھی زیادہ مضحکہ خیز نہیں۔ یہ تو

بس ایک لفظ ہے......حقیقت میں ایک لفظ......دوست......دوست...... مضحکہ خیز دوست......تم میری مضحکہ خیز دوست ہو...... میری ہرمائنی!......اوہ نہیں ...... میری ہرمائنی نہیں...... یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے......تم تو سمجھتی ہی ہو...... میری ہرمائنی نہیں......میری نہیں......تم تو جانتی ہی ہو......مگر......''

''مجھے معلوم ہے......'' ہرمائنی نے مختصراً کہا۔

ماحول میں عجیب سی بے چینی چھا گئی تھی۔ دونوں خاموش ہوگئے تھے مگران کی آنکھیں وہ سب کہہ رہی تھیں جو ہونٹ ادا کرنے سے قاصر تھے۔ کئی پل یونہی بیت گئے، دونوں میں سے کوئی بھی نہیں ہلا۔ ایک انچ بھی نہیں ہلا......رون کو شاید اس کا احساس ہوگیا تھا۔ وہ ہلکا سا کھنکارا۔ ہرمائنی بھی جیسے چونک کر ہوش میں آ گئی۔

''اوہ! مجھے جانا ہوگا......پنچو کا معاملہ بھی سلجھانا ہے۔ لگتا ہے کہ اسے مونچھیں سنوارنے کا فن بھی سکھانا پڑے گا۔'' رون نے جلدی سے کہا۔

رون نے تیزی سے باقی سیڑھیاں طے کیں اور ہرمائنی کے قریب سے گزر کر دوسری طرف نکل گیا۔ ہرمائنی اپنی جگہ پر ساکت کھڑی اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔ رون کچھ قدم دور گیا اور پھر رُک گیا۔ وہ اپنی جگہ پر پلٹا اور اس نے ہرمائنی کی طرف دیکھا۔ دونوں ایک دوسرے کو ایک بار پھر دیکھنے لگے۔

''سچ کہوں، بالوں کو سنوارنے کا یہ انداز تم پر بڑا جچ رہا ہے......'' رون یہ کہے بغیر نہ رہ پایا۔

☆☆☆☆

منظر 18

ہیڈ مسٹریس کا دفتر

پروفیسر میک گوناگل نے نظریں اُٹھا کر نقشے کی طرف دیکھا جو ان کی میز پر کھلا پڑا تھا۔ نقشے پر سینکڑوں ننھے نقطے ادھر سے ادھر آتے جاتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ اچانک ان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ وہ جو دیکھنا چاہتی تھیں، وہ انہیں نظر آ گیا تھا۔ وہ دونوں نقطے ایک ساتھ ایک راہداری میں چل رہے تھے۔ انہوں نے اپنی چھڑی لہرائی۔ نقشے خود بخود سمٹ گیا اور اس کی تمام عبارت غائب ہوگئی، وہ اب بالکل سادہ پرانا چرمئی کاغذ دکھائی دے رہا تھا۔

''شرارتی اتحاد......'' وہ مسکراتے ہوئے دھیمی آواز میں بڑبڑائیں۔ ''یہ ایک مشکل امر ہے۔ بھلا بچوں پر اتنی سختی کا کیا کام؟''

اسی لمحے آتشدان میں سبز شعلے بھڑکنے لگے اور ہلکا سا ارتعاش ہونے لگا۔ پروفیسر میک گوناگل نے تیوریاں چڑھا کر آتشدان کی طرف دیکھا۔ لمحہ بھر بعد آتشدان سے جینی نمودار ہوئی۔

''اوہ معاف کیجئے پروفیسر!'' جینی جھینپی ہوئی آواز میں بولی۔ ''مجھے لگتا ہے کہ میں اسے کبھی بھی صحیح طرح نہیں کر پاؤں گی۔'' اس نے قالین پر گری ہوئی راکھ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اس سے پہلے پروفیسر میک گوناگل کوئی جواب دیتیں، اسی لمحے آتشدان میں سبز شعلے پھر اُٹھے اور ان میں ہیری باہر نکلا۔

''پوٹر! تم پھر آ گئے ہو......'' پروفیسر میک گوناگل نے درشت لہجے میں کہا۔ ''اور ایک بار پھر تم نے میرے قالین کو راکھ سے بھر دیا ہے!''

''مجھے اپنے بیٹے سے ملنا ہے......ہم دونوں کو اپنے بیٹے سے ملنا ہے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''ہیری! میں نے کافی غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ مجھے تمہارے اس بیہودہ کھیل کا حصہ بالکل نہیں بننا نہیں چاہئے۔ میں تمہیں صاف صاف بتا دینا چاہتی ہوں کہ یہ اب تمہارے اختیار میں ہے کہ تم جو کرنا چاہو، کر سکتے ہو...... مجھے تمہاری دھمکی کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

''اوہ پروفیسر! میں یہاں کسی قسم کا جھگڑا کرنے کیلئے نہیں آیا ہوں۔ میرا مقصد پرامن ہے، مجھے افسوس ہے کہ مجھے اس لہجے میں آپ سے بات نہیں کرنا چاہئے تھی۔'' ہیری نے کہا۔

''مجھے ایسا نہیں لگتا کہ مجھے ان کی دوستی میں کسی قسم کی مداخلت کرنا چاہئے، میرا خیال ہے کہ......'' پروفیسر میک گوناگل نے کہنا چاہا۔

''میں اس بارے میں آپ سے معافی چاہتا ہوں اور البس سے بھی......آپ مجھے اپنی غلطی سدھارنے کا ایک موقع تو دیجئے۔'' ہیری نے تیزی سے بات کاٹتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے آتشدان میں پھر ارتعاش پیدا ہوا اور شعلے سبز ہو گئے۔ اگلے لمحے ڈریکو ملفوائے اپنے کپڑے جھاڑتا ہوا نمودار ہو گیا۔

''ڈریکو......؟'' پروفیسر میک گوناگل نے اپنے قالین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اس کیلئے پھر معافی چاہتا ہوں۔'' ڈریکو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''وہ اپنے بیٹے کو دیکھنا چاہتا ہے اور میں اپنے بیٹے کو......!''

''میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارا مقصد کسی قسم کی لڑائی جھگڑا ہرگز نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا۔

پروفیسر میک گوناگل نے اس کے چہرے پر طائرانہ نگاہ ڈالی۔ انہیں وہ سنجیدگی، بردباری اور سچائی دکھائی دے گئی تھی جس کی انہیں تلاش تھی۔ پھر انہوں نے اپنی چھڑی کو سادہ چرمئی کاغذ پر ٹھونک دیا۔ چرمئی کاغذ کی تہہ کھل گئی اور وہ میز پر دوبارہ پھیل گیا۔ اس میں ہوگورٹس کا نقشہ دکھائی دینے لگا۔

''اگر تم سمجھتے ہو کہ تم غلطی پر تھے اور اب اپنی غلطی سدھارنا چاہتے ہو تو میں یقیناً اس میں تمہاری مدد کرنا چاہوں گی۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا اور پھر وہ نقشے پر جھک کر ان نقطوں کو تلاش کرنے لگی جو البس اور اسکارپیئس کی نشاندہی کر سکتے تھے۔ ہیری اور ڈریکو بھی میز پر جھک کر انہیں تلاش کرنے لگے۔

''یہ رہے......دونوں اکٹھے......!'' پروفیسر میک گوناگل نے آہستگی سے کہا اور چھڑی سے ایک طرف اشارہ کیا۔ وہ دونوں بھی وہاں دیکھنے لگے۔

''جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے، یہ تو پہلی منزل پر لڑکیوں کا باتھ روم ہے۔'' ڈریکو نے ماتھا ٹھونکتے ہوئے کہا۔ ''مگر یہ دونوں وہاں کر کیا رہے ہیں؟''

منظر 19

لڑکیوں کا باتھ روم

البس اور اسکارپیئس دونوں اکٹھے لڑکیوں کے باتھ میں داخل ہوئے اور انہوں نے احتیاط کے طور پر دروازہ بند کر لیا۔ باتھ روم ہمیشہ کی طرح خالی اور کائی زدہ تھا۔ وہ دونوں چلتے ہوئے ایک بڑے شاہی سنک کے پاس پہنچ گئے۔

''یہاں تک تو سب ٹھیک ہو گیا، اب تم مجھے اس منصوبے کے بارے میں بتاؤ...... ڈھکوسنے کے متعلق......'' اسکارپیئس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''ہاں! اسکارپیئس، منصوبے کے مطابق یہ صابن......اگر تم کر پاؤ......'' البس نے کہا اور ایک صابن نکال کر سنک کے کنارے پر رکھ دیا۔ اسکارپیئس نے اپنی چھڑی نکالی اور اس کی طرف لہراتے ہوئے بولا۔ ''جثاستم......''

صابن ہلکا سا لرزا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اپنی جسامت سے چار گنا بڑا ہو گیا۔

''واہ...... یہ بالکل صحیح رہا...... میں اس سے کافی متاثر ہوا ہوں۔'' اسکارپیئس نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

''دوسرا ہدف......'' البس نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''یہ کالی جھیل سے متعلق تھا۔ انہوں نے اس کی تہہ میں ان چیزوں کو تلاش کرنا تھا جنہیں اس سے چرا کر وہاں چھپا دیا گیا تھا......''

''چیزیں نہیں لوگ...... جنہیں وہ پیار کرتے تھے۔'' اسکارپیئس نے فوراً تصحیح کی۔

''ہماری معلومات کے مطابق سیڈرک نے بلبلے کے جادوئی کلمے کا استعمال کیا تھا اور اس میں بیٹھ کر وہ جھیل کی تہہ تک پہنچا تھا۔ ہم بھی ایسا ہی کر کے اس کا تعاقب کریں گے۔ ڈھکوسنے کے جادوئی کلمے کا استعمال کر کے ہم اسے کچھ گنا بڑا کر دیں گے...... چونکہ ہمیں معلوم ہے کہ کایا پلٹ ہمیں زیادہ دیر تک وہاں ٹھہرنے کی اجازت نہیں دے گا، اس لئے ہم نے تمام چیزوں کو جلدی جلدی انجام دینا ہوگا۔ اسے تلاش کرنا ہوگا، اس کے دماغ پر ذلت کی مایوسی کا وار کرنا ہوگا اور اس

چیز کا مشاہدہ کرنا ہوگا کہ وہ گھبرا کر جھیل سے باہر نکل جائے...... وہ نہ صرف اپنے ہدف کو ادھورا چھوڑ دے بلکہ اس ٹورنامنٹ سے ہی باہر ہو جائے......'' البس نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''لیکن......تم نے ابھی تک تو مجھے یہ بتایا ہی نہیں کہ ہم دراصل اس کالی جھیل تک کیسے پہنچیں گے؟'' اسکارپیئس نے الجھے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

اسی لمحے وہ دونوں اچھل پڑے کیونکہ ایک فلش میں پانی کا فوارہ بلند ہوا اور پانی گرنے کا شور پورے باتھ روم میں پھیل گیا۔ پانی کے ساتھ ہی ایک شفاف بدن والی بھوتنی بھی باہر آ گئی تھی۔ انہیں اسے پہچاننے میں زیادہ مشکل نہیں ہوئی۔ وہ مایوس مائرٹل تھی۔ اس نے زوردار قہقہہ لگایا۔

''واہ کیا بات ہے؟ یہ کتنا مزیدار محسوس ہو رہا ہے۔ تم اس سے کبھی ویسا لطف نہیں اُٹھا سکتے کیونکہ جب تم میری عمر تک پہنچ جاؤ گے تو تم ایسا کر سکو جیسا تم کرنا چاہتے ہو......!'' مایوس مائرٹل نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا۔

''بالکل......'' اسکارپیئس جوشیلے انداز میں بولا۔ ''تم واقعی بے حد شاندار اور کمال کی ہو، مایوس مائرٹل!''

اسکارپیئس کو بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اس نے کیا کہہ دیا تھا؟ مایوس مائرٹل کا چہرہ بھڑکنے لگا اور وہ پانی کے چھینٹے اُڑاتی ہوئی اسکارپیئس پر کود گئی۔ وہ جست لگا کر اس کے پاس پہنچ گئی اور غضب ناک لہجے میں غراتی ہوئی بولی۔ ''تم نے مجھے کس نام پکارا؟...... مایوس کا کیا مطلب ہے؟ کیا میں تمہیں مایوس دکھائی دیتی ہوں...... جواب دو...... جلدی جواب دو......''

اسکارپیئس اس ناگہانی مصیبت سے واقف نہ تھا، اس لئے وہ گھبرا گیا۔

''اوہ میرا یہ مطلب نہیں تھا......''

''تو بتاؤ......میرا نام کیا ہے؟'' مائرٹل نے غرا کر پوچھا۔

''مائرٹل......'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

''بالکل صحیح...... مائرٹل الزبتھ وارن...... یہ کتنا شاندار نام ہے...... میرا نام......کوئی ضرورت نہیں اس کے ساتھ مایوس لگانے کی......اس میں کسی قسم کی مایوسی نہیں جھلکتی ہے، ہے نا؟'' مائرٹل نے چہکتے ہوئے کہا۔

''ہاں......بالکل......'' اسکارپیئس نے جان چھڑاتے ہوئے کہا۔

''ایک زمانہ بیت گیا،لڑکے میرے باتھ روم میں نہیں آئے!'' مایوس مائرٹل نے گدگدی جیسی ہنسی ہنستے ہوئے کہا۔

''یہ تو لڑکیوں کا باتھ روم ہے،لڑکوں کا یہاں آنا ٹھیک نہیں ہے......لیکن ایسا پھر ہو رہا ہے۔ یہ سچ ہے کہ پوٹرز کیلئے ہمیشہ سے میرے دل میں نرم گوشہ موجود ہے اور کسی حد تک ملفوائے کے لئے بھی...... یہ کتنا عجیب ہے کہ ایک بار پھر پوٹر اور ملفوائے ایک ساتھ ہیں اور وہ بھی میرے باتھ روم میں...... بولو! میں تمہاری کیا مدد کر سکتی ہوں؟''

''تم وہاں پر ان کے ساتھ تھی......یعنی کالی جھیل میں......انہوں نے اس بارے میں لکھا ہے،اس کا مطلب یہ ہے کہ ان پائپوں میں سے وہاں جانے کا راستہ موجود ہے، ہے نا مائرٹل؟''البس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

''میں تو ان راستوں سے ہر جگہ گئی ہوں مگر تم کس جگہ کی بات کر رہے ہو، پوٹر؟'' مائرٹل نے تنک کر پوچھا۔

''میں دوسرے ہدف کی بات کر رہا ہوں۔ کالی جھیل میں موجود دوسرے ہدف کی...... جو سہ فریقی ٹورنامنٹ میں رکھا گیا تھا جو آج سے پچیس سال پہلے کی بات ہے،اس میں ہیری اور سیڈرک......''البس نے بتانا چاہا۔

''آہ! یہ کتنی شرم کی بات ہے کہ وہ حسین وخوبرو نوجوان مر گیا۔'' مایوس مائرٹل نے گہری سانس لے کر کہا۔''ایسی بات نہیں ہے کہ تمہارا باپ خوبصورت نہیں تھا پوٹر! مگر سیڈرک ڈیگوری...... وہ تو لاکھوں میں ایک تھا۔ تمہیں اندازہ نہیں ہوسکتا کہ اس کیلئے سینکڑوں لڑکیوں نے اسی باتھ روم میں چھپ کر عشقیال بنایا تھا۔ وہ اس کی وجاہت کو اپنی محبت کے جال میں میں کھینچنا چاہتی تھیں...... پھر وہ دن بھی آیا جب وہ اسی جگہ پر بیٹھ کر اس کیلئے آنسو بہا رہی تھیں......وہ مر چکا تھا ہمیشہ کیلئے جا چکا تھا......میں نے یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔''

''ہماری مدد کرو مائرٹل......ہمیں کسی نہ کسی طرح اسی جھیل میں پہنچا دو۔''البس نے کہا۔

''اسی جھیل میں......کیا مطلب؟'' مائرٹل نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔''میں تمہیں یہ تو بتا سکتی ہوں کہ جھیل میں جانے کا راستہ کہاں ہے مگر اس جھیل میں ہرگز نہیں لے جا سکتی جس میں سیڈرک موجود تھا۔ میرے پاس کوئی ایسی جادوئی طاقت نہیں ہے کہ تم دونوں کو پچیس سال ماضی لے جا سکوں......''

البس نے بے چینی سے اسکارپیئس کی طرف دیکھا۔

''ہم چاہتے ہیں کہ تم ہمارا راز ہمیشہ پوشیدہ رکھو، کیا تم ایسا کرو گی؟......''البس نے کہا۔

''اوہ مجھے تو رازوں سے ہمیشہ محبت رہی ہے۔'' مایوس مائرٹل نے بے قراری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔''میں تو تم

سے یہ بھی نہیں کہہ سکتی کہ میرے دل میں یعنی میری روح بھی مرتے دم تک رازوں کی حفاظت کرے گی کیونکہ میں تو مر چکی ہوں...... ہمیشہ کیلئے بھوت بن چکی ہوں، یہ بات تو جانتے ہی ہو کہ میں اب دوبارہ مر بھی نہیں سکتی......''

البس نے اسکارپیئس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ دونوں نے کنکھیوں میں اشارہ کیا۔ پھر البس نے چمکتا ہوا کایا پلٹ باہر نکالا۔

''مگر ہم وقت کے ساتھ ماضی میں سفر کر سکتے ہیں۔ تمہیں سب اتنا کرنا ہوگا کہ ہمیں یہ بتا دو کہ پائپوں میں سے گزر کر ہم جھیل تک کیسے پہنچ سکتے ہیں؟ ہم وہاں پہنچ کر سیڈرک کو بچالیں گے......اسے موت کے منہ سے واپس کھینچ لائیں گے......''البس نے سنجیدگی سے کہا۔

''واہ! یہ سننا کتنا مزیدار ہے۔''مایوس مائرٹل نے چہکتے ہوئے کہا۔

''اور ہمارے پاس ضائع کرنے کیلئے زیادہ وقت نہیں ہے۔''البس نے کہا۔

''اس سنک میں غوطہ مارنا ہوگا۔'' مایوس مائرٹل نے کہا۔''ہاں! اس سنک میں غوطہ مارنا ہوگا کیونکہ یہ ہمیشہ کالی جھیل میں ہی خالی ہوتا ہے، اور تمہیں سیدھا کالی جھیل میں پہنچا دے گا۔ ویسے تو یہ کام بالکل غیر قانونی ہے اور سکول میں اس کی کڑی ممانعت ہے مگر...... یہ سکول ایسی بہت ساری چیزوں سے بھرا پڑا ہے۔ بس اس میں غوطہ لگاؤ اور سیدھے اس کے پائپ میں گھس جاؤ۔''

البس سنک سے چند قدم پیچھے ہٹا اور اس نے اس میں چھلانگ لگا دی۔ سنک کا پانی اچھلا اور البس پوری طرح بھیگ گیا۔ اسکارپیئس نے بھی ویسا ہی کیا۔ اسی لمحے البس نے اپنے بستے میں سے سبز رنگ کی کچومر ہوئی گھاس کی طرح کا ایک گچھا نکالا اور اس کا کچھ حصہ اسکارپیئس کی طرف بڑھایا۔

''یہ لو...... کچھ تمہارے لئے اور کچھ میرے لئے۔''البس نے کہا۔

''گل پھڑ پودا؟'' اسکارپیئس نے حیرانگی سے کہا۔''ہم گل پھڑ پودا کا استعمال کریں گے؟ یعنی پانی کی تہہ میں اس کے ذریعے سانس لیں گے؟''

''بالکل اسی طرح جیسے میرے ڈیڈ نے آج سے پچیس سال پہلے کیا تھا......کیا اب تم چلنے کیلئے تیار ہو؟''البس نے جواب دیا۔

''ہاں......مگر یاد رکھنا کہ اس بار ہمیں اپنی گھڑیوں پر دھیان رکھنا ہوگا اور مقررہ وقت کے اندر رہ کر ہی ہمیں اپنا کام مکمل کرنا ہوگا...... پوری ہوشیاری اور احتیاط کے ساتھ۔'' اسکارپیئس نے اسے خبردار کرتے ہوئے کہا۔

''صرف پانچ منٹ!'' البس نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''صرف اتنا ہی وقت ہمیں مل پائے گا۔ اس سے پہلے کہ کایاپلٹ ہمیں واپس حال میں کھینچ لائے......''

''بس تم مجھے صرف اتنا بتادو کہ یہ کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔'' اسکارپیئس نے کہا اس کا چہرہ ایک بار پھر انجانے خوف کا شکار ہونے لگا تھا۔

البس نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا۔

''اس بار مجھے پورا پورا یقین ہے کہ ہم سب کچھ صحیح کرلیں گے، کیا تم تیار ہو؟''

اس سے پہلے کہ اسکارپیئس خود کو تیار کر پاتا۔ البس نے گل پھڑ پودا کو منہ ڈالا اور چبا کر نگل گیا۔ اگلے ہی لمحے وہ پانی میں گم ہو چکا تھا۔

''ٹھہرو......نہیں......ابھی نہیں البس......'' اسکارپیئس محض چلا کر رہ گیا۔ اس نے سر اُٹھا کر مایوس مائرٹل کی طرف دیکھا۔ وہ اور مایوس مائرٹل ہی باتھ روم میں تنہا رہ گئے تھے۔

''مجھے بہادر لڑکے ہمیشہ سے پسند ہیں!'' مایوس مائرٹل نے عجیب سی ہنسی کے ساتھ کہا۔

اسکارپیئس تھوڑا اڈرا ہوا تھا۔ اس نے کچھ سوچا اور بہادری دکھانے کیلئے خود کو تیار کیا۔ اس نے گہری سانس لی اور بڑبڑایا۔''ٹھیک ہے، میں بھی پوری طرح تیار ہوں......اب جو بھی ہوگا دیکھا جائے گا۔''

اس نے جلدی سے گل پھڑ پودا منہ ڈال کر نگلا اور غوطہ لگا کر پانی میں اوجھل ہو گیا۔ مایوس مائرٹل نے لمحہ بھر پانی کی طرف دیکھا اور پھر وہ بھی ایک طرف چلی گئی۔ اسی لمحے اسے ایک دھماکے کی آواز سنائی دی۔ عجیب سا شور اُٹھا۔ یوں لگا جیسے وقت تھم سا گیا ہو۔ ایسا لگ تھا جیسے وہ کسی تنگ سرنگ میں سے گزر رہا ہو۔ ہر طرف گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔

دھماکے کی جو آواز اس کی سماعت میں محفوظ رہ گئی تھی وہ دراصل باتھ روم کا دروازہ کھلنے کی آواز تھی جسے ہیری نے جادوئی کلمے سے کھولا تھا۔ ہیری بھاگتا ہوا اندر آیا۔ اس کے پیچھے جینی، ڈریکو اور پروفیسر میک گوناگل بھی تھیں۔ اندر کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

''البس ......البس ......'' ہیری نے بے چینی سے اسے پکارا۔

''لگتا ہے وہ چلا گیا ہے......'' جینی نے بڑبڑا کر کہا۔

انہیں لڑکوں کے چوغے فرش پر پڑے ہوئے دکھائی دیئے۔ پروفیسر میک گوناگل نے اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے نقشے میں انہیں تلاش کیا۔

''وہ نقشے سے اوجھل ہو گئے ہیں۔ اوہ نہیں! وہ تو ہوگورٹس کے نیچے زمین میں سفر کر رہے ہیں۔ ارے یہ کیا؟ وہ ایک بار پھر غائب ہو گئے ہیں......'' پروفیسر میک گوناگل نے الجھے اور پریشان لہجے میں بتایا۔

''وہ یہ سب کیسے کر رہے ہیں؟'' ڈریکو کی تعجب بھری آواز گونجی۔

''وہ بڑی عجیب سی فریب دینے والی چیز سے کام لے رہے ہیں۔'' باتھ روم میں مایوس مائرٹل کی آواز سنائی دی۔ وہ سب چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگے۔ وہ نجانے کب وہاں آ گئی تھی۔

''اوہ مائرٹل......تم؟'' ہیری نے چونک کر کہا۔

''اوہ نہیں! تم نے مجھے پکڑ ہی لیا۔ میں خود کو اچھی طرح چھپا نہیں پائی ہوں۔ اوہ کیسے ہو ہیری؟......اوہ ڈریکو! تم بھی ہو......تم کیسے ہو؟ کیا تم دونوں دوبارہ برے لڑکے بن گئے ہو؟'' مائرٹل نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

''تم نے کیا کہا؟...... عجیب سی فریب دینے والی چیز؟'' ہیری نے شک بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''مجھے لگا تھا کہ یہ ایک راز تھا۔'' مائرٹل نے گہری آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''مگر میں تم سے کوئی راز چھپا نہیں سکتی ہوں، ہیری! یہ بھلا کیسے ہو سکتا ہے؟......اوہ تم عمر ڈھلنے کے ساتھ ساتھ زیادہ وجیہہ اور خوبرو ہو گئے ہو اور کچھ لمبے بھی......''

''مائرٹل! وقت برباد نہ کرو۔ میرا بیٹا سنگین خطرے میں ہے۔ مجھے اس کی مدد کرنا......سچ سچ بتاؤ مائرٹل! آخر وہ کیا کر رہا ہے؟'' ہیری نے پریشان ہو کر چیختے ہوئے کہا۔

''خطرے میں اوہ نہیں......وہ تو اس خوبرو اور حسین لڑکے کو بچا رہا ہے، تم تو جانتے ہو، وہی خوبرو اور وجیہہ لڑکا...... سیڈرک ڈیگوری!'' مائرٹل نے اِک ادا سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

ہیری کو حیرت کا زوردار جھٹکا لگا۔ اس کے دماغ میں دھماکے ہونے لگے۔ اسے لمحہ بھر کیلئے لگا کہ شاید زمین ہی اس

کے پیروں کے نیچے سے کھسک گئی تھی اور پھر اسے حالات کو سمجھنے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ اس کے دل و دماغ پر خوف کے سائے پھیلنے لگے۔

''مگر سیڈرک ڈیگوری کو مرے ہوئے سالوں بیت چکے ہیں؟'' پروفیسر میک گوناگل نے تعجب بھرے لہجے میں کہا۔

''وہ پوری سنجیدگی کے ساتھ اس بارے میں بات کر رہا تھا'' مایوس مائرٹل نے مسکرا کر کہا۔ ''وہ بڑا پراعتماد دکھائی دے رہا تھا۔ اسے دیکھ کر مجھے تمہاری یاد آ گئی ہیری! وہ بالکل تمہاری طرح اعتماد کا مظاہرہ کر رہا تھا......''

''اوہ نہیں! اس نے سن لیا...... جب آموس ڈیگوری میرے پاس آیا تھا...... وہ جو مطالبہ کر رہا تھا...... اس نے سب سن لیا تھا...... اسے معلوم ہو گیا تھا کہ محکمہ وزارت جادو کے قبضے میں کایاپلٹ ہے...... مگر وہ اسے ملا کیسے؟ یہ ناممکن ہے...... یہ ناممکن ہے!'' ہیری نے پریشانی کے عالم میں کہا۔ ''اسے روکنا ہوگا...... یہ نہایت خطرناک ہے......''

''محکمے کے پاس کایاپلٹ موجود ہے؟'' پروفیسر میک گوناگل نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔ ''جہاں تک میں جانتی ہوں، تمام کایاپلٹ تباہ ہو چکے تھے۔''

''کیا تم سب شرارتی نہیں ہو؟'' مایوس مائرٹل نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

''کیا تم لوگ مجھے بھی بتاؤ گے کہ یہ سب کیا گھن چکر ہے؟ تم آپس میں کس بارے میں باتیں کر رہے ہو؟'' ڈریکو نے الجھے ہوئے انداز میں غصے سے کہا۔

''پروفیسر میک گوناگل کو نقشے میں دکھائی دے رہا ہے کہ البس اور سکارپیئس بار بار غائب اور نمودار ہو رہے ہیں...... وہ دراصل سفر کر رہے ہیں، وقت کا سفر......!'' ہیری نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

منظر 20

سہ فریقی ٹورنامنٹ، کالی جھیل، 1995ء

''خواتین وحضرات......لڑکو اور لڑکیو!'' لوڈو بیگ مین کی بلند آواز گونجی۔ ''آپ کے سامنے پیش ہے، عظیم ترین......عالمی شہرت یافتہ......اپنی نوعیت کا اکلوتا شاہکار......سہ فریقی ٹورنامنٹ! اگر آپ ہوگورٹس کی طرف سے ہیں تو شور مچا کر اپنے ہیرو کا حوصلہ بڑھایئے۔''

ایک زوردار شور ہوا اور تالیوں اور نعروں کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔

البس اور سکارپیئس نے جب لوڈو بیگ مین کی آواز سنی تو انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ پہنچ گئے تھے۔ وہ پانی میں آہستگی کے ساتھ تیرتے رہے۔ وہ باہر نکل کر دیکھنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے تھے۔ ان کے دل زور زور سے دھڑک رہے تھے۔

''اگر آپ کا تعلق ڈرم سٹرانگ سکول سے ہے تو اپنے چمپئن کی کھل کر حوصلہ افزائی کیجئے۔'' لوڈو بیگ مین کی آواز مسلسل آرہی تھی۔ ساتھ ہی ایک بار کان شور سنائی دیا۔ لوگ تالیاں بجا رہے تھے، نعرے لگا رہے تھے اور سیٹیاں بج رہی تھیں۔

''اگر آپ بیاؤکس بیٹن اکیڈمی کی طرف سے آئے ہیں تو اپنی چمپئن کی حوصلہ افزائی کیجئے اور اس کیلئے شور مچایئے۔'' آواز گونجی اور پھر شور ہوا مگر اس بار شور میں اتنا دم نہیں تھا مگر پھر بھی کافی شور تھا۔

''یہ بات طے ہے کہ فرانسیسی بھی اب شور مچانا سیکھ رہے ہیں۔'' لوڈو بیگ مین نے چہکتے ہوئے کہا۔ ''لیجئے وہ اب پانی میں اتر رہے ہیں......وکٹر نے شارک مچھلی کا جادو استعمال کیا ہے، واہ! وہ واقعی کسی شارک سے کم نہیں......اور ہیری نے گل پھڑ پودے کی مدد لی ہے، چالاک اور ہوشیار ہیری پوٹر واقعی یہ عمدہ خیال ہے......سیڈرک نے جادوئی کلمات کو

انوکھے انداز میں استعمال کیا ہے۔خواتین وحضرات! سیڈرک نے بلبلہ بنالیا ہے اور وہ اس کے اندر محفوظ ہو گیا ہے، جھیل کی گہرائی اب اسے اس کے مقصد میں کامیاب ہونے سے بالکل نہیں روک سکتی......''

سیڈرک ڈیگوری مسکراتا ہوا پانی میں اتر گیا۔ ہوائی بلبلے نے اس کا سر اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ جونہی وہ سب پانی میں اتر گئے تو البس اور اسکارپیئس نے خود کو ہوشیار کر لیا۔ انہوں نے اپنی اپنی چھڑیاں باہر نکالی اور سیڈرک کو نشانہ بنایا۔ جونہی سیڈرک تھوڑی گہرائی میں پہنچا تو انہوں نے ایک ساتھ اس پر ڈھکوسنے والا جادوئی وار کر دیا۔ دو سرخ شعلے پانی میں تیرتے ہوئے سیڈرک سے ٹکرائے۔ سیڈرک نے حیرانگی سے ان دو لڑکوں کی طرف دیکھا جنہوں نے اسے نشانہ بنایا تھا۔ وہ حیران و پریشان دکھائی دینے لگا۔ کیا یہ سب بھی کھیل کا حصہ تھا؟ ڈھکوسنے والا جادو اب اپنا رنگ دکھانے لگا۔ سیڈرک کے گرد کا پانی سونے کی طرح پیلا ہونے لگا اور ساتھ ہی سیڈرک کا جسم پھولنے لگا جیسے کسی نے اس میں ہوا بھر دی ہو۔ اس نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی مگر جادوئی وار اپنا کام دکھا چکا تھا۔ وہ تیزی سے پھولتا جا رہا تھا۔ اس کا جسم پانی میں سے اوپر اُٹھنے لگا۔ وہ غبارہ بن چکا تھا اور پانی کے نیچے جا پانا ممکن نہیں تھا اور پھر وہ اوپر اٹھتا چلا گیا......لگتا تھا کہ وہ صرف جھیل سے ہی باہر نہیں نکل آئے گا بلکہ وہ ہوا میں کسی غبارے کی طرح اُڑ جائے گا۔ یہ اُڑان اسے سہ فریقی ٹورنامنٹ سے بھی باہر اُڑا کر رکھ دے گی۔

''اوہ خواتین وحضرات...... یہ کیا ہو رہا ہے؟'' لوڈو بیگ میں کی تعجب بھری آواز سنائی دی۔ ''سیڈرک ڈیگوری کو پانی سے باہر نکل رہا ہے، وہ بھی بغیر ہدف پائے...... اگر واقعی ایسا ہے تو یہ اس کیلئے بڑی بدقسمتی والی بات ہو گی۔ وہ ٹورنامنٹ میں اپنی شمولیت کھو بیٹھے گا......اوہ خواتین وحضرات! ہمیں ابھی اپنے کسی فاتح کو دیکھنے کا موقع تو نہیں مل پایا مگر ہم اپنے یقینی شکست خوردہ کو ضرور دیکھ سکتے ہیں......سیڈرک ڈیگوری جو کہ اب کسی غبارے میں بدلتا جا رہا ہے، مجھے لگتا ہے کہ اس طرح چند ہی لمحوں میں وہ جھیل کی گہرائیوں میں تو نہیں جانا چاہتا بلکہ ہوا میں کسی غبارے کی مانند اُڑنا چاہتا ہے۔ وہ اپنے ہدف سے بھی دور اُڑنا چاہتا تھا جو اسے سہ فریقی ٹورنامنٹ سے بھی کہیں دور لے جائے گا۔ اوہ میرے خدایا! یہ منظر تو نہایت خطرناک ہوتا جا رہا ہے۔''

اسی لمحے سیڈرک کے اردگرد چنگاریوں کی بارش ہونے لگی جیسے کوئی زبردست آتش بازی کر رہا ہو۔ سیڈرک ہوا میں کسی غبارے کی طرح ڈول رہا تھا۔ اس کا چہرہ نہایت ستا ہوا تھا اور پانی اس کے کپڑوں سے نچڑ رہا تھا۔ آسمان پر ہونے

والی چنگاریوں میں سے ایک عبارت نمودار ہو چکی تھی۔

''رون کو ہرمائنی سے محبت ہے......واقعی محبت ہے!''

سٹیڈیم میں بیٹھے ہوئے لوگ اس عبارت کو پڑھ کر عجیب سا شور مچانے لگے۔انہیں یہ منظر اچھا لگا تھا۔ وہ اس کی طرف پسندیدگی سے دیکھ رہے تھے۔

''اوہ خواتین وحضرات!''لوڈو بیگ مین کی آواز ایک بار پھر گونجنے لگی۔''اس حسین وخوبرونوجوان کا چہرہ تو ملاحظہ کیجئے۔اس پر تو کچھ اور ہی عیاں ہے، بلکہ سب صاف صاف عیاں ہے، یہ کسی سانحے سے کم نہیں ہے۔ واقعی یہ کسی سانحے سے کم نہیں، ایسا سانحہ جس میں ذلت وشرمساری عیاں ہو رہی ہو۔ ذلت وشرمساری......واقعی اس کیلئے اس سے اچھا تو کوئی اور لفظ ہو ہی نہیں سکتا۔''

اسی لمحے البس کے چہرے پر مسکراہٹ تیرنے لگی۔ اسکارپیئس تو خوشی سے مچل گیا تھا اور وہ پانی میں تالیاں بجانے لگا۔ البس نے اسے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔اسکارپیئس نے پانی کہ تہہ میں سے روشن آسمان کو دیکھا جہاں ایک جملہ چمکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔اسکارپیئس نے یہ دیکھ کر خوشی سے سر ہلایا جیسے وہ کہہ رہا ہو کہ یہ ترکیب واقعی شاندار ہے۔ وہ ہلکا سا اوپر آ گئے اور پانی میں تیرنے لگے۔ پورا سٹیڈیم آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں سیڈرک غبارے کی طرح پھولا ہوا اُڑ رہا تھا اور بے بسی اور مایوسی کے عالم میں نہایت شرمندہ دکھائی دے رہا تھا۔لوگ اس کا مذاق اُڑا رہے تھے، تالیاں بجا رہے تھے اور ٹھٹھا کر رہے تھے۔

اسی لمحے وہ دونوں گہری تاریکی میں کھو گئے۔اس شور مچانے والے ہجوم کو اندھیرے کی چادر ہڑپ کر گئی۔ ہر طرف اندھیرا چھا گیا تھا۔روشنی کا ایک تیز جھماکا ہوا اور سارا منظر بدل گیا۔کہیں دور بگل جیسی آواز سنائی دی اور کایا پلٹ کی ٹک ٹک تھم گئی۔ دنیا یکسر بدل گئی تھی۔

اسکارپیئس پانی میں تیرتا ہوا باہر نکلا اور جست لگا کر خشکی پر چڑھ گیا۔

''یاہو............!''اس نے زوردار کلکاری بھری۔''ہم نے کر یہ دکھایا۔''

اس نے تیزی سے اردگرد نگاہ دوڑائی۔ وہ پانی میں سے اکیلا ہی باہر نکلا تھا۔ وہاں البس موجود نہیں تھا۔ کچھ لمحوں تک خاموشی چھا گئی۔ وہ اس کے باہر نکلنے کا انتظار کر رہا تھا۔

''البس......؟''اسکارپیئس نے پریشان ہوکرآواز لگائی۔

البس کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔اس نے تیزی سے پانی میں چھلانگ لگادی،شاید البس پچھلی بار کی طرح بے ہوش ہوگیا ہوگا؟اس نے سوچا اور پانی میں گہراغوطہ لگایا۔مگر پانی میں دور دور تک البس دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

''البس......البس......البس!''اسکارپیئس نے بلند آواز میں اسے پکارا۔

اسی لمحے عجیب سی پھنکار جیسی آواز سنائی دی۔اسکارپیئس چونک کرارد گرد دیکھنے لگا۔

''وہ آرہاہے......وہ آرہاہے......وہ آرہاہے......''کوئی یخ بستہ آواز مار باشی زبان میں بول رہی تھی۔اسکارپیئس کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر کا احساس ہونے لگا۔

''اسکارپیئس ملفوائے!تم پانی میں کیا کررہے ہو؟چلو فوراً باہر نکلو......اسی وقت!''ایک باریک چنچناتی ہوئی آواز گونجی جیسے کوئی نوجوان لڑکی غصے سے بول رہی ہو۔اسکارپیئس نے پانی میں گھوم کراس کی طرف دیکھا۔اس کے سامنے ایک ناٹے قد کی عورت کھڑی تھی اوراس کا چہرہ غصے سے سرخ دکھائی دے رہا تھا۔

اس نے ہاتھ بڑھا کراسے پکڑ لیااور باہر کھینچنے لگی۔

''مس......مجھے مدد کی ضرورت ہے......براہ مہربانی میری مدد کیجئے!''اسکارپیئس نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔وہ البس کو پانی میں ڈوبنے نہیں دینا چاہتا تھا۔

''کیا کہا مس؟......''اس عورت نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔''میں پروفیسر امبرتج ہوں۔میں تمہارے سکول کی ہیڈ مسٹریس ہوں!میں کوئی مس نہیں ہوں،کیا تم یہ بات بھول گئے ہو۔''

''آپ ہیڈ مسٹرس ہیں لیکن میں......''اسکارپیئس گڑبڑا سا گیا۔

''ہاں!میں ہیڈ مسٹرس ہوں،اچھا ہوا تمہیں یاد آ ہی گیا......تمہارا خاندان چاہئے جتنا بھی اہم اور شاندار کیوں نہ ہو مگر میں تمہیں اس بات کی قطعی اجازت نہیں دے سکتی کہ تم جو چاہو وہ کرتے پھرو۔''ڈولرس امبرتج نے غصیلی آواز میں کہا۔''میں اس بات کو قطعی برداشت نہیں کرتی ہوں کہ کوئی میرے قوانین کو توڑے،سمجھے!''

''جھیل میں ایک لڑکا ڈوب گیا ہے۔''اسکارپیئس نے روہانسے انداز میں کہا۔''آپ کو اسے نکالنے کیلئے میری مدد کرنا ہوگی۔وہ میرا دوست ہے،اسے باہر نکالنا ہوگا۔مس......پروفیسر......اوہ ہیڈ مسٹرس!وہ ہوگورٹس کا ہی طالب علم

ہے، مس! مجھے اُسے ڈھونڈ نا ہی ہوگا، مجھے البس پوٹر کو ڈھونڈ نا ہی ہوگا......''

''پوٹر......؟'' ڈولرس امبریج نے ہونٹ سکوڑ کر کہا۔ اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت جھلک رہی تھی۔ ''البس پوٹر......اس نام کا کوئی طالبعلم میں نہیں ہے بلکہ گذشتہ کئی سالوں سے کسی بھی پوٹر نے اس سکول میں قدم نہیں رکھا ہے۔ اس نام کا صرف ایک ہی لڑکا اس سکول میں ہوا کرتا تھا۔ ہیری پوٹر! وہ کوئی اچھا لڑکا نہیں تھا۔ نہ تو وہ خود چین سے رہتا تھا اور نہ ہی کسی دوسرے کو چین سے رہنے دیتا تھا۔ شکر ہے، اس سے جان چھوٹی...... جب سے وہ مرا ہے، ہر طرف سکون و امن قائم ہو گیا ہے......''

''کک......کیا...... ہیری پوٹر مر گیا؟'' اسکارپیئس نے ہکلاتے ہوئے پوچھا۔ لمحہ بھر کیلئے اسے یوں لگا جیسے ساری دُنیا ہی اندھیرے میں ڈوب گئی ہو۔ وہ آنکھیں پھاڑ کر یوں دیکھ رہا تھا جیسے وہ کسی انہونی دُنیا میں آ گیا ہو۔ یہ کوئی ڈراؤنا خواب تھا جو اسے اپنے چنگل سے باہر نہیں نکلنے دے رہا تھا۔ اسی لمحے ایک اور نئی چیز رونما ہوئی۔ چاروں طرف عجیب سی کھڑکھڑاتی ہوئی آوازیں سنائی دینے لگیں، موسم میں عجیب سی خنکی طاری ہونے لگی۔ بھیگا ہوا اسکارپیئس آہستہ آہستہ کانپنے لگا۔ ہر طرف کہر جیسی دھند پھیل گئی تھی۔ اچانک اس کی نظر زمین سے کچھ فٹ اوپر پڑی تو اس کی کراہ نکل گئی۔ روح کھچڑ...... ڈھیر سارے روح کھچڑ فضا میں چاروں طرف منڈلا رہے تھے۔ ان کی کھڑکھڑاتی ہوئی سانسوں کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔ اچانک اسکارپیئس کو یوں لگا جیسے خوشیاں ساری دُنیا سے روٹھ گئی ہوں، ہر طرف یاسیت والم کا راج ہو۔ ٹھنڈی ہوا چلنے لگی اور اسکارپیئس کو اپنا کھڑا رہنا دشوار لگنے لگا۔ یہ عجیب سا جہنم تھا، اسی لمحے اس کی پشت سے ایک سانپ جیسی پھنکارتی ہوئی آواز سنائی دی۔ وہ بالکل واضح، یخ بستہ اور صاف تھی۔

''ہیری ی ی پوٹر......''

اسکارپیئس کے تن بدن میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔ اسے اس نامانوس آواز سے آشنائی تو نہ تھی مگر وہ یہ جان گیا تھا کہ یہ آواز دُنیا کے سب سے بڑے خوفناک جادوگر والڈی مورٹ کی ہی ہو سکتی تھی۔ اسکارپیئس کو اس حقیقت کا احساس ہونے لگا کہ ہیری کا خواب سچائی میں بدل چکا تھا۔

وہ لوٹ آیا تھا......

''کہیں آج تم نے کوئی نشیلی چیز تو نہیں پی لی ہے؟'' ڈولرس امبریج کی کڑک دار آواز گونجی، وہ جیسے ہوش میں آ گیا۔

’’یا پھر کسی بدذات کے ساتھ کچھ دیر تک رہے ہو جس کی ہمیں خبر نہیں ہو پائی؟ ہیری پوٹر کو مرے ہوئے بیس برس ہو چکے ہیں۔ وہ انہی باغیوں کے ساتھ مارا گیا تھا جو اس نے ڈمبل ڈور کے ساتھ مل کر تاریکیوں کے شہنشاہ کو ہرانے کیلئے اپنے گرد اکٹھا کر رکھے تھے۔ ہم نے ہوگورٹس وہ عظیم جنگ بڑی بہادری اور شجاعت سے جیت لی تھی۔ پوری جادونگری نے ہماری جیت پر جشن منایا تھا......اب چلو یہاں سے! مجھے معلوم نہیں کہ تم میرے ساتھ کس قسم کا کھیل رہے ہو۔ تمہاری حماقت کی وجہ سے روح کھچڑ کافی ناراض دکھائی دے رہے ہیں۔ تم نے انہیں بے حد بھڑکا دیا ہے، وہ بھی اس دن جب ہم ’یوم تاریک‘ منا رہے ہیں۔ والڈی مورٹ کی فتح کا خاص دن......‘‘

ڈولرس امبریج نے اس کے بازو کو پکڑ رکھا تھا۔ اب وہ اسے کھینچ کر ایک طرف لے جا رہی تھی۔ اسکارپیئس بے یقینی کے عالم میں ڈگمگاتا ہوا چل رہا تھا۔ کہیں دور سانپ کی پھنکار جیسی آواز گونج رہی تھی جو لمحہ بہ لمحہ تیز ہوتی جا رہی تھی۔ اچانک اس کی نظر آسمان کی طرف اُٹھ گئی تو اسے اپنا سانس رُکتا ہوا محسوس ہوا۔ کھلے آسمان میں ایک بڑا بینر سا لہرا رہا تھا جس پر بل کھاتا ہوا سانپ ایک انسانی کھوپڑی سے باہر نکلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

’’یوم تاریک......والڈی مورٹ کی فتح کا دن؟‘‘ وہ آہستگی سے بڑبڑایا۔ خوف اور دہشت نے اسے اپنے شکنجوں میں جکڑ لیا اور پاؤں اُٹھانا تک دشوار ہو گیا۔ وہ لڑکھڑایا اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرے کی دبیز چادر پھیلتی چلی گئی۔

دوسرا حصہ

ہیری پوٹر اور بد بخت بچہ

تیسرا ایکٹ

ہیری پوٹر اور بد بخت بچہ

منظر 1

ہیڈ مسٹرس کا دفتر ہوگورٹس

اسکارپیئس محتاط قدموں سے چلتا ہوا ہیڈ مسٹرس کے دفتر میں داخل ہوا۔اس نے گہرے سیاہ رنگ کا چوغہ پہن رکھا تھا جو عجیب سا چمکدار مگر نہایت گہرا سیاہ تھا۔اس کے چہرے پر کچھ نئی تبدیلی نمودار ہو چکی تھی۔اس کی رنگت میں زردی پن نمایاں تھا اور ٹھوڑی بھی تھوڑی نوکیلی دکھائی دے رہی تھی۔وہ پہلے کی بہ نسبت کافی قوی اور پھرتیلا محسوس ہو رہا تھا مگر اس کے دل پر عجیب سی ہلکی دہشت چھائی ہوئی تھی، ہیڈ مسٹرس نے خاص طور پر اسے تنہائی میں بلایا تھا۔اسے اپنے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔وہ کافی محتاط تھا اور خود کو پوری سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''اوہ سکارپیئس!'' ڈولرس امبریج کی باریک وچنچل آواز سنائی دی۔''تمہارا بے حد شکریہ! جو تم نے میری دعوت قبول کی اور یہاں ملنے کیلئے چلے آئے۔''

''اوہ ہیڈ مسٹرس!'' اسکارپیئس کے منہ سے بس اتنا ہی نکل پایا۔

''اسکارپیئس! میں کافی عرصے سے غور کر رہی ہوں کہ تم میں ایک ہیڈ بوائے بننے کی تمام صلاحیتیں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ایسا کیوں نہ ہو کیونکہ خالص خون کی یہی خوبی ہے کہ وہ بہترین رہنما بننے کی صلاحیت ہمیشہ رکھتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے تم ایک شاندار کھلاڑی ہو......''

''شاندار کھلاڑی......؟'' اسکارپیئس گڑبڑا سا گیا۔

''میرے سامنے اداکاری کرنے کی کوشش مت کرو، اسکارپیئس!'' ڈولرس امبریج نے تنک کر کہا۔''میں نے کیوڈچ کے میدان میں تمہاری صلاحیتوں کا مظاہرہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔جس مہارت کے ساتھ تم سنہری گیند کو دبوچ لیتے ہو، ایسی مہارت اور کسی میں نہیں پائی جاتی۔ایسی کوئی سنہری گیند آج تک نہیں بنی ہوگی جسے تم نہ پکڑ پاؤ۔تم

سب کی نظر میں اعلیٰ اہمیت کے حامل طالبعلم ہو۔کم ازکم میرے لئے تو انتہائی خاص...... میں تمہاری بے حد قدر کرتی ہوں۔ میں تمہاری اوغری والی خدمات پر تہہ دل سے معترف ہوں۔ ہمارا ایک ساتھ کام کرنا ہوگورٹس کے طلباء وطالبات کیلئے نہایت شاندار ثابت ہورہا ہے۔سکول میں خالص خون کا بول بالا ہو چکا ہے اوراس میں پہلے سے کہیں زیادہ نکھار آ چکا ہے......''

''واقعی......!'' اسکارپیئس نے تعجب سے کہا۔اسی لمحے اسے عقب میں سے کسی کے چیخنے کی آواز سنائی دی۔اس کا دل چاہا کہ وہ مڑ کر دیکھے کہ اس کے پیچھے کیا ہورہا ہے؟ مگر وہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرنا چاہتا تھا جس سے ڈولرس امبرتج اس کی طرف سے اور مشکوک ہوجاتی۔اس نے بڑی مشکل سے خود پر قابو پایا۔

''لیکن گذشتہ تین دن میں کچھ نئی اور عجیب سی چیزیں میرے مشاہدے میں آئی ہیں۔خاص طور پر اسی وقت سے جب میں نے یوم تاریک کو تمہیں جھیل میں سے باہر نکالا تھا۔والڈی مورٹ کی فتح کے دن سے......تم میں کچھ تبدیلی رونما ہوگئی ہے......تم کچھ عجیب عجیب سی حرکتیں کررہے ہو۔سب سے حیرت انگیز بات تو یہ ہے کہ تم معمول سے ہٹ کر ہیری پوٹر میں دلچسپی لینے لگے ہو......'' ڈولرس امبرتج نے اس کی طرف باریک بین نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

''میں......ایسا کچھ نہیں ہے!'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔اسے اپنی سانس رُکتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ہر کسی سے ہوگورٹس کی عظیم جنگ کے بارے سوالات کررہے ہو۔ یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہو کہ ہیری پوٹر کیسے مر گیا؟ اس سے بھی بڑھ عجیب بات تو یہ ہے کہ تمہاری سیڈرک ڈیگوری میں بھی دلچسپی ضرورت سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔'' ڈولرس امبرتج نے کہا اوراس کی طرف دیکھا۔اسکارپیئس نے کوئی جواب نہیں دیا۔وہ دوبارہ بولی۔''ہم نے یہ تفتیش بھی کرلی ہے کہ کہیں تم کسی نحوست زدہ جادوئی وار کا شکار تو نہیں ہوگئے مگر ہماری جانچ پڑتال کے بعد ہمیں ایسا کوئی سراغ نہیں ملا......اس لئے میں تم سے نرمی سے پوچھ رہی ہوں کہ کیا میں تمہاری کسی قسم کی کوئی مدد کرسکتی ہوں تاکہ تمہیں پہلے جیسا بنایا جاسکے......''

''اوہ نہیں،نہیں!'' اسکارپیئس ہڑبڑا کر بولا۔''آپ بس اتنا یقین کرلیجئے کہ یہ سب تو بس اتفاقی معاملہ ہے جو بس ہوا کے جھونکے کی طرح ہے، میں بالکل ٹھیک ہوں۔سب کچھ ٹھیک ہے۔''

''تو پھر کیا ہم دوبارہ مل کر اپنے امور جاری رکھیں؟'' ڈولرس امبرتج نے پوچھا۔

’’بالکل......ہم کر سکتے ہیں۔‘‘اسکارپیئس نے جواب دیا۔

ڈولرس نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور اپنے سینے پرضرب کی صورت میں باندھ لئے اور مسکرا کر بولی۔

’’عظیم اوغری کے نقش قدم پر......والڈی مورٹ کی عظمت اور شجاعت کے نام!‘‘

اسکارپیئس نے بھی اس کی نقل اتارتے ہوئے ویسا ہی کرنے کی کوشش کی۔

’’ہاں......ام......اس کے نام!‘‘اس نے خود کو یہ کہنے کیلئے مجبور کیا مگر وہ ایسا کہنے میں ناکام رہا......

منظر 2

ہوگورٹس کا میدان

''کیسے ہو اسکارپیئس کنگ؟'' ایک شوخ اور چہکتی ہوئی آواز گونجی۔اسکارپیئس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔ وہ کارل جنکنس تھا جو مسکراتے ہوئے ہاتھ ہلا کر اسے اشارہ کر رہا تھا اور اس کی طرف آ رہا تھا۔جونہی وہ اسکارپیئس کے پاس پہنچا تو اس نے اپنا ایک ہاتھ ہوا میں بلند کر دیا۔اسکارپیئس نے لمحہ بھر کیلئے اس کی حرکت کے بارے سوچا پھر اسے سمجھ میں آ گیا کہ کیا کرنا چاہئے؟ اور اس نے اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ پر ضرب لگا دی۔

''تو پھر ہم تیار ہیں......کل رات کیلئے؟'' اس نے چہکتے ہوئے کہا۔

اسکارپیئس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ اس کا کیا جواب دے کیونکہ وہ بالکل نہیں جانتا تھا کہ کارل کس بارے میں بات کر رہا تھا؟

''کیوں نہیں! کل تو کچھ پکے بدذاتوں سے چھٹکارے کا دن ہے، انہیں ان کے انجام تک پہنچانا ہے، ہے نا؟'' ژان فریڈرک نے لطف اندوز ہوتے ہوئے کہا۔اسکارپیئس نے اس کے چہرے کو گھور کر دیکھا۔ وہ خون بہانے کی باتیں یوں کر رہا تھا جیسے کوئی کھیل ہو رہا ہو۔

''اوہ سکارپیئس ......تم یہاں ہو!'' ایک چہکتی ہوئی مانوس آواز سنائی دی۔اسکارپیئس نے غیر ارادی طور پر سر گھما کر اس کی طرف دیکھا۔وہ پولی چاپمن تھی اور کچھ دور سیڑھیوں پر کھڑی تھی۔اسکارپیئس نے سوچا کہ اس کے پاس جا کر اس کا حال بھی معلوم کر لینا چاہئے۔وہ آہستگی سے چلتا ہوا اس کے سامنے پہنچ گیا۔اسے اس بات پر بھی نہایت حیرت ہو رہی تھی کہ اس نے بڑی شگفتگی کے ساتھ اس کا نام لیا تھا جبکہ وہ ایسا پہلے کبھی نہیں کرتی تھی۔

''پولی چاپمن......کہو کیا کہنا چاہتی ہو؟'' اسکارپیئس نے پوچھا۔

''کیا اب ہمیں حتمی بات کر لینا چاہیے؟'' پولی چاپمن نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ ہر کوئی میری رضامندی کا انتظار کر رہا ہے مگر میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں کہ تم مجھ سے کب دریافت کرو گے؟ کیونکہ تمہیں تو معلوم ہی ہے کہ جب تک تم مجھے ساتھ چلنے کی دعوت نہیں دو گے تو میں کیسے ساتھ چل سکتی ہوں؟ مجھے اب تین لوگوں نے باقاعدہ دعوت دی ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں تنہا نہیں ہوں۔ اس لئے میں نے انہیں صاف منع کر دیا۔ تم تو جانتے ہی ہو کہ میں صرف تمہارے ساتھ ہی جانا چاہتی ہوں...... کیا تم مجھے دعوت نہیں دینا چاہتے؟''

''ٹھیک ہے......'' اسکارپیئس کے پلے کچھ بھی نہیں پڑ رہا تھا کہ پولی چاپمن اُسے کیا کہنا چاہ رہی تھی اور اسے اس کا کیا جواب دینا چاہئے؟

''اگر ایسا ہو تو یہ نہایت شاندار رہے گا۔'' پولی چاپمن نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔ ''اگر تم واقعی دلچسپی لے رہے ہو تو...... افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ تم ایسا کر رہے ہو۔ میں تو بس معاملہ صاف کر لینا چاہتی ہوں...... میرا خیال ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ...... میں تمہیں بتا دوں کہ مجھے بھی تم میں دلچسپی ہے اور یہ کوئی افواہ نہیں ہے...... یہ تو...... یہ تو حقیقت ہے......''

پولی چاپمن کا چہرہ ہلکا گلابی سا ہو گیا تھا۔ اسکارپیئس اس کی کیفیت دیکھ کر پریشان ہو رہا تھا۔ وہ ابھی بھی کچھ سمجھ نہیں پایا تھا کہ پولی چاپمن آخر اس سے کیا چاہتی تھی؟

''میں تو بس...... ام...... یہ شاندار ہے...... کیا تم مجھے بتا سکتی ہو کہ ہم کس بارے میں بات کر رہے ہیں؟'' اسکارپیئس نے بالآخر پوچھ ہی لیا۔

''اوہ! خونی رقص کے بارے میں...... بلڈ بال! تم ٹھیک تو ہو اسکارپیئس کنگ! تم مجھ سے سوال کر رہے ہو؟ مجھ سے بلڈ بال کے بارے میں پوچھ رہے ہو......؟'' پولی چاپمن نے عجیب نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''تم...... پولی چاپمن...... یہ چاہتی ہو کہ میں تمہیں لے کر جاؤں...... رقص میں؟'' اسکارپیئس نے اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے ٹوٹے پھوٹے جملوں میں کہا۔

اسی لمحے کہیں دور سے ایک تیز چیخ سنائی دی۔ اسکارپیئس ان پراسرار چیخوں سے بے حد پریشان ہو رہا تھا۔ اس بار وہ خود کو روک نہیں پایا اور لاشعوری پر پوچھ لیا۔ ''یہ کون چیخ رہا ہے؟''

پولی چاپمن نے اس کی طرف گھور کر دیکھا۔

''ظاہر ہے کہ یہ بدذات ہی ہیں جنہیں تہہ خانے میں بند کر رکھا ہے...... یہ تو تمہارا ہی خیال تھا، ہے نا؟ ......مگر ٹھہرو!...... سچ سچ بتاؤ کہ تمہارے ساتھ کیا گڑ بڑ ہے؟ ......اور پوٹر......اوہ نہیں! میرے جوتوں میں ایک بار پھر خون لگ گیا ہے۔'' وہ تیزی سے نیچے جھک گئی اور اپنے جوتوں سے نہایت محتاط انداز میں خون کے چھینٹے صاف کرنے لگی پھر وہ دوبارہ بولی۔ ''اوغری کے اصرار کی مانند......ہم اپنے مستقبل خود بناتے ہیں......اسی لئے میں بھی اپنا مستقبل بنانے کیلئے یہاں آئی تھی، صرف اور صرف تمہارے ساتھ......والڈی مورٹ کی عظمت اور شجاعت کے نام......''

پولی چاپمن نے عجیب سی نظروں سے اس کی طرف دیکھا جیسے اسے اس کے ردعمل سے مایوسی ہوئی ہو۔ وہ دھیمے انداز میں چلتی ہوئی اس سے دور چلی گئی۔

''والڈی مورٹ کی عظمت اور شجاعت......'' اسکارپیئس آہستگی سے بڑبڑایا۔ اس کے لہجے میں حقارت اور نفرت جھلک رہی تھی۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کایاپلٹ نے اسے کس دُنیا میں دھکیل دیا تھا۔ یہ تو اس کی اپنی دُنیا جیسی بالکل نہیں تھی۔ اس دُنیا میں ہر پل ایک نئے انکشاف اور ایک نئے اسرار کے دبیز پردوں میں لپٹا ہوا تھا۔ آخر یہ سب کب تک چلتا رہے گا؟ اس کی آنکھوں میں البس کا مسکراتا ہوا چہرہ اتر آیا مگر وہ تو روز کی مانند اس دُنیا میں پیدا ہی نہیں ہوا تھا......

منظر 3

شعبہ جادوئی نفاذِ قانون کا دفتر

''تمہیں دیر ہوگئی ہے!'' ڈریکو کی گرج دار آواز گونجی۔

وہ ایک شاندار دفتر میں موجود تھا۔ سکارپیئس نے اندر داخل ہوتے ہوئے نہایت حیرت سے دفتر پر طائرانہ نگاہ ڈالی۔ ہر چیز نفیس اور عمدہ تھی۔ میز پر کئی قسم کے جادوئی آلات سجے ہوئے تھے۔ ایک طرف دیوار کے ساتھ اوغری جھنڈے لہرا رہے تھے جن پر ایک پھڑ پھڑاتا ہوا پرندہ چہک رہے تھے۔ فرش پر بیش قیمتی قالین بچھا ہوا تھا۔ ڈریکو ملفوائے بڑی میز کے پیچھے ایک شاہی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ سکارپیئس یہ سب منظر دیکھ کر دم بخود سا رہ گیا۔

''کیا یہ آپ کا دفتر ہے......؟'' اس نے لاشعوری طور پر پوچھا۔

''تم دیر سے آئے ہو اور پھر معافی بھی نہیں مانگ رہے ہو۔'' ڈریکو نے غصیلے لہجے میں غرایا۔ ''مجھے لگتا ہے کہ شاید تم یہ چاہتے ہو کہ تم کسی مصیبت میں پڑ جاؤ......''

''آپ شعبہ نفاذ قانون کے منتظم اعلیٰ ہیں......؟'' اسکارپیئس اس نئی تبدیلی کو دیکھ کر واقعی چکرا گیا تھا۔

''تمہاری یہ جرأت کیسے ہوئی؟'' ڈریکو ہتھے سے اکھڑتا ہوا بولا۔ ''تمہاری یہ ہمت کیسے ہوئی کہ تم مجھے سب کے سامنے زچ کر دو...... مجھے انتظار کرواؤ اور پھر اپنے بدتمیزانہ رویے پر معافی بھی مانگو......''

''اوہ معاف کیجئے......ڈیڈ!'' اسکارپیئس اپنی جگہ پر سہم سا گیا۔

''ڈیڈ نہیں جناب کہو!'' ڈریکو غرا کر بولا۔

''معاف کیجئے گا جناب......'' اسکارپیئس پہلو بدلتے ہوئے بولا۔

''میں نے تمہیں اس لئے نہیں بلوایا کہ وہ میرے سامنے یہ واحیات اداکاری کرو۔ نہ ہی اس لئے بلوایا ہے کہ تم مجھے

ہوگورٹس میں سب کے سامنے ذلیل کرو۔'' ڈریکو غصے سے بھڑکتا ہوا بولا۔ اسکارپیئس کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا اور وہ تعجب بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

''آپ کو ذلیل کرواؤں...... جناب؟''

''ہیری پوٹر کے متعلق سوال جواب کرنا ذلیل کروانے کے ہی مترادف ہے، اسکارپیئس! تمہاری جرأت کیسے ہوئی، اس گھٹیا پوٹر کا نام اپنی زبان پر لانے کی...... تم نے ملفوائے خاندان کا نام خاک میں ملا دیا......'' ڈریکو نے گرج کر کہا۔

''اوہ نہیں......اس کیلئے آپ ذمہ دار نہیں......نہیں نہیں......آپ تو بالکل نہیں......''

''اسکارپیئس......'' ڈریکو غراتا ہوا چیخا۔

''آج کے روزنامہ جادوگر میں یہ خبر چھپی......'' اسکارپیئس نے کہا۔ ''تین جادوگروں نے ایک پل کو دھماکے سے اُڑا ڈالا محض یہ دیکھنے کیلئے کہ ان کی اس حرکت سے کتنے ماگلوؤں کی موت واقع ہوگئی......کیا یہ سب آپ نے کیا؟''

''اپنی زبان کو لگام دو......'' ڈریکو نے غصے سے کہا۔

''اور وہ مہم بھی...... بدذاتوں کو موت کے گھاٹ اتار دو، ان پر خونخوار تشدد کرو، انہیں زندہ جلا دو......کیا یہ سب آپ کے اشارے پر کیا جا رہا ہے؟ ......ممی ہمیشہ کہا کرتی تھی کہ آپ ان سب چیزوں سے ہٹ کر نہایت شاندار اور رحم دل انسان ہیں مگر میں تو کچھ اور ہی دیکھ رہا ہوں۔ کیا آپ واقعی اپنی سب اچھائیوں کو چھوڑ کر ایک قاتل، ایک متشدد اور ظالم انسان نہیں بن گئے ہیں......؟ کیا یہ سچائی نہیں ہے؟'' اسکارپیئس نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

ڈریکو طیش کے عالم میں اپنی کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے میز کی دوسری طرف کھڑے اسکارپیئس کا گریبان پکڑ لیا اور اسے میز پر اپنی طرف کھینچ لیا۔ اسکارپیئس کا رنگ فق پڑ گیا، اسے اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اپنے باپ کا یہ متشدد روپ اس کیلئے بے حد دہشت ناک اور ڈراؤنا تھا، شاید کسی حد تک خطرناک بھی......

''اپنی غلطیوں کو اپنی ماں کی آڑ میں چھپانے کی کوشش مت کرو، اسکارپیئس!'' ڈریکو نے لفظ چباتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اس کی وجہ سے تم پر کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وہ تمہاری کوتاہیوں کی بہ نسبت زیادہ بہتر حق رکھتی ہے، سمجھے!''

اسکارپیئس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کیلئے اپنے باپ کا یہ روپ اتنا خوفناک تھا کہ وہ بری طرح سہم گیا تھا، اس

کی رنگت سفید پڑ چکی تھی۔ ڈریکو نے اس کی طرف دیکھا تو اسے احساس ہو گیا کہ اس کا بیٹا تکلیف میں تھا۔ اس نے اپنی گرفت ڈھیلی کر دی کیونکہ وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا، وہ اس سے بے حد محبت کرتا تھا۔

''بس یہ جان لو کہ ماگلوؤں کے پل کو دھماکے سے اُڑانے والی بچگانہ اور بیہودہ حرکت سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ البتہ یہ سچ ہے کہ میں نے اس واقعے کیلئے اوغری سے پوچھ کر ماگلوؤں کے وزیراعظم کو منہ بند رکھنے کیلئے ڈھیر سارا سونا رشوت میں دیا ہے......کیا تمہاری ماں واقعی میرے بارے میں ایسا کہتی تھی؟ ''

''انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ دادا جی انہیں بالکل پسند نہیں کرتے تھے......وہ تو اس جوڑ کے بھی خلاف تھے......ان کا خیال تھا کہ یہ عورت ماگلوؤں کی ہمدردی رکھتی ہے......اس لئے اس میں جادوئی احساس فخر نہایت کمزور ہے......لیکن انہوں نے کہا کہ آپ نے ہمیشہ ان کا ساتھ دیا، ان کے سامنے دیوار بن کر اپنے باپ سے مخالفت مول لی۔ ان کے مطابق یہ ایک جرأت مندانہ قدم تھا جو اس نے پوری زندگی میں آپ میں دیکھا تھا......'' اسکارپیئس نے کہا۔

''یہ سچ ہے کہ اس نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کی اور مجھے معمولی سے بہادر بنا دیا...... یہ تمہاری ماں ہی تھی جس کی وجہ سے مجھ میں خود اعتمادی پیدا ہوتی گئی۔'' ڈریکو ملفوائے نے خلاء میں گھورتے ہوئے کہا۔

''مگر آپ کا وہ روپ...... بالکل الگ تھا......'' اسکارپیئس نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

ڈریکو نے چونک کر اس کی طرف استفہامیہ نگاہوں سے دیکھا۔

''میں نے کئی بری چیزیں کی ہیں، آپ نے تو اس سے زیادہ...... ہم یہ کیا بن گئے ہیں، ڈیڈ؟'' اسکارپیئس نے اُداسی کے عالم میں کہا۔

''ہم میں کوئی نئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی...... ہم ہمیشہ سے ایسے ہی ہیں!'' ڈریکو نے چڑ کر کہا۔ وہ اپنے بیٹے کی طرف گھور کر دیکھ رہا تھا۔

''ملفوائے......ایک ایسا خاندان جس کے بارے میں جادوئی دُنیا میں پورے وثوق سے کہا جاتا ہے کہ وہ دُنیا میں ہونے والے تمام فتنوں میں بڑھ چڑھ کر شریک رہتا ہے۔''

ڈریکو ملفوائے کو اپنے بیٹے کے منہ سے یہ بات کر جھٹکا لگا۔ اس نے محتاط نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

''اور وہ سب کچھ جو سکول میں کرتے رہے ہو، اس کا کیا مطلب ہے؟''

''میں ایسا کچھ نہیں چاہتا...... میں ایسا بننا نہیں چاہتا......'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

''تو پھر......اب تم کیا چاہتے ہو؟'' ڈریکو نے الجھے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

اسکارپیئس نے لمحہ بھر کیلئے غور کیا کہ وہ اس تمام کہانی کو کیسے سلجھا سکتا ہے؟ اسے بے حد محتاط رہ کر حالات کو بدلنا ہوگا...... جو نہایت دشوار کام تھا۔''میں چیزوں کو الگ زاویے سے دیکھنے کی کوشش کر رہا ہوں۔'' اس نے مختصراً کہا۔

''تم جانتے ہو کہ مجھے تمہاری ماں کی کون سی خوبی زیادہ پسند تھی؟'' ڈریکو نے گہری سانس لے کر کہا۔''وہ ہمیشہ مجھے گھنگھور اندھیروں میں روشنی دکھا کر میری مدد کیا کرتی تھی۔ چاہے کتنا ہی اندھیرا کیوں نہ ہو؟......اس نے میری دُنیا میں ٹمٹماتی ہوئی لو بن کر ایسی روشنی بھر دی تھیں......جس سے میری دنیا کم اندھیری ہوگئی تھی......اس کیلئے میں کیا صحیح لفظ استعمال کروں......اوہ! اس نے مجھے بدقسمتی کی دلدل سے باہر نکال دیا تھا......''

''کیا واقعی انہوں نے ایسا کیا؟'' اسکارپیئس نے بے یقینی سے پوچھا۔

ڈریکو نے ایک بار پھر اپنے بیٹے کے چہرے کے تاثرات کو پڑھنے کی کوشش کی۔

''ہاں! میرے پاس جتنے الفاظ ہیں، وہ ان سے کہیں زیادہ اعلیٰ اور بہترین تھی۔''

دونوں خاموش ہو گئے۔ یہ ساعت طول پکڑنے لگی۔ ڈریکو اپنے بیٹے کی طرف نہایت محتاط انداز میں دیکھ رہا تھا۔ اس میں شاید اسے اسٹوریا کی جھلک دکھائی دے رہی تھی۔

''ٹھیک ہے......'' ڈریکو نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔''تم جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہو، کرو......مگر نہایت احتیاط سے ......کیونکہ میں تمہیں ہرگز کھونا نہیں چاہتا......''

''جی جناب......'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔ اس کے چہرے پر عجیب سا سکون عود کر آیا تھا جسے دیکھ کر ڈریکو کا تمام غصہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا تھا۔

''والڈی مورٹ کی عظمت اور شجاعت کے نام!'' ڈریکو نے بلند آواز میں کہا۔

اسکارپیئس نے اس کی طرف غور سے دیکھا اور پھر اس کا جملہ دہرا دیا۔

''والڈی مورٹ کی عظمت اور شجاعت کے نام......''

وہ واپس مڑا اور دفتر کا دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔

منظر 4

ہوگورٹس کی لائبریری

اسکار پیئس ہوگورٹس میں واپس چلا آیا۔ یہ بات الگ تھی کہ اسے اپنے باپ یہ الگ روپ دیکھ کرنہایت برا محسوس ہوا تھا مگر وہ کچھ نہیں کرسکتا تھا۔ دُنیا بدل چکی تھی، اس نے کایا پلٹ کا استعمال کر کے خود اپنی دُنیا بگاڑ ڈالی تھی۔ یہ تو والڈی مورٹ کی دُنیا تھی جہاں اس کی حکومت تھی، اس کا خوف چھایا ہوا تھا۔ ہر کوئی ذات پات کا شکار ہو چکا تھا۔ بدذاتوں کیلئے قیامت برپا تھی۔ ہر طرف انہیں گرفتار کیا جارہا تھا، ان کے ساتھ کھلونے جیسا سلوک ہو رہا تھا، جسے دل بھر جانے کے بعد توڑ دیا جاتا تھا۔ اسکار پیئس کو ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو پایا تھا کہ آخر ایسا کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے ہیری پوٹر مارا گیا اور جیت والڈی مورٹ کے حصے میں آ گئی۔ اس نے اب تک جتنی بھی کوشش کی تھی، اس کا نتیجہ ڈانٹ اور پھٹکار میں ہی نکلا تھا۔ کوئی اسے یہ بتا نہیں پایا کہ آخر ہوا کیا تھا؟

اس نے ایک بار پھر کتابوں سے مدد لینے کا فیصلہ کیا۔ ہوگورٹس کی لائبریری ہمیشہ اس کی مدد کیا کرتی تھی، اس لئے وہ ایک بار پھر قسمت آزمائی کیلئے لائبریری میں چلا آیا۔ اسے جادوئی تاریخ کی کتاب کی تلاش تھی جس میں ہوگورٹس کی عظیم جنگ کا مفصل تذکرہ موجود ہو۔ اس نے کتابوں کے شلف دیکھنا شروع کئے، کافی تگ ودو کے بعد بالآخر وہ جادوئی تاریخ کی ایک کتاب تلاش کرنے میں کامیاب ہو ہی گیا۔

''اب مجھے سب معلوم ہو جائے گا کہ آخر ہو کیا تھا؟'' اس نے خوشی سے کہا۔

اس نے کتاب کے صفحات تیزی سے پلٹے، اچانک اسے ایک ایسی چیز دکھائی دی جس نے اسے بری طرح چونکا ڈالا۔

''سیڈرک ڈیگوری ایک مرگ خور؟......وہ آخر مرگ خود کیسے بن گیا تھا؟ ہم سے کون سی غلطی سرزد ہوئی؟......اوہ!

مجھے یہ سب جاننا ہوگا......تاریکی کا راز جس نے البس کو نگل لیا ہے، ہم نے حقیقت کو کیونکر کھو دیا......؟'' وہ کتاب کے صفحات پلٹتا ہوا بڑبڑا رہا تھا۔

''تم یہاں کیا کر رہے ہو؟'' قریب سے ایک سہمی ہوئی آواز سنائی دی تو وہ چونک کر جھٹکے سے مڑا۔اسے وہاں ایک نحیف لڑکا دکھائی دیا جس کے چہرے پر پریشانی چھائی ہوئی تھی۔ وہ کریگ باؤکر جونیئر تھا۔اس کے کپڑوں کی حالت اچھی نہیں تھی، ان میں کئی جگہ پر پیوند لگے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

''کیوں؟ میں یہاں نہیں آسکتا؟'' اسکارپیئس نے مڑتے ہوئے کہا۔

''دیکھو! یہ ابھی پورا نہیں ہوا ہے......میں اس پر کام کر رہا ہوں، پوری سرعت رفتاری سے، جتنا بھی مجھ سے ممکن ہو سکے...... پروفیسر سنیپ نے اسے کافی دشوار بنا دیا ہے......اس مقالے کو دو مختلف زاویوں سے لکھنا...... یہ بے حد مشکل ہے......اوہ نہیں دیکھو! میں کوئی شکایت نہیں کر رہا ہوں......معاف کرنا اسکارپیئس کنگ!'' کریگ سہمے ہوئے لہجے میں بولا۔

''اپنی بات دوبارہ سے کہو......میں توجہ نہیں کر پایا......کیا ابھی تک پورا نہیں ہوا؟'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔
یہ حقیقت تھی کہ اس کے پلے کچھ بھی نہیں پڑا تھا۔

''تمہارا جادوئی مرکبات والا ہوم ورک!'' کریگ نے فوراً کہا۔''دیکھو! میں خوشی خوشی اسے کر دوں گا...... یہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے......اور میں یہ جانتا ہوں کہ تمہیں ہوم ورک اور کتابوں کے نام سے ہی نفرت ہے۔ میں تمہیں ناراض نہیں کر سکتا، تم یہ بات جانتے ہی ہو، ہے نا؟''

''میں ہوم ورک سے نفرت کرتا ہوں؟'' اسکارپیئس نے سوالیہ لہجے میں دوہرایا۔

''تم تو اسکارپیئس کنگ ہو، بالکل تمہیں ہوم ورک سے نفرت ہونا ہی چاہئے۔ یہ تم جادوئی تاریخ کی کتاب کے ساتھ کیا کر رہے ہو؟ کیا اس پر بھی مقالہ لکھنے کیلئے ملا ہے......تم فکر مت کرو۔ میں یہ کام بھی خوشی خوشی کر دوں گا......'' کریگ نے جلدی سے کہا۔

اسکارپیئس نے غور سے کریگ کی طرف دیکھا مگر وہ شاید اس سے ڈر گیا تھا اور اس نے فوراً اپنی کتابیں اور قلم سمیٹے اور گھبرائے ہوئے انداز میں وہاں سے نکل گیا۔

کچھ لمحوں کیلئے اسکارپیئس گم صم کھڑا رہا۔ وہ اس تمام گفتگو پر تیزی سے غور کرر ہا تھا۔ وہ یہ سمجھ چکا تھا کہ اسکارپیئس کنگ کا روپ دراصل ایک غنڈے کا روپ تھا جس سے ہر کوئی دہشت زدہ رہتا تھا۔ اچانک اس کے دماغ میں ایک خیال کوندا۔

’’کیا اس نے سنیپ کا نام لیا؟‘‘

وہ بڑبڑایا اور پھر اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک نمودار ہوگئی جیسے اس نے بہت بڑی کامیابی پالی ہو۔

منظر 5

جادوئی مرکبات کی کلاس

اسکارپیئس بے چینی سے دوڑتا ہوا سیڑھیاں اتر رہا تھا، اس کے چہرے پر عجیب سا جوش چھایا ہوا تھا۔ اس نے کئی راہداریاں عبور کیں، راستے میں دیکھنے والے طلباء و طالبات کو نظر انداز کیا جو اسے تعجب اور تھوڑا خوف بھرے انداز سے دیکھ رہے تھے۔ وہ تہہ خانے کی طرف جانے والی راہداری کی طرف مڑا۔ اسے معلوم تھا کہ پروفیسر سنیپ کا دفتر اسی گودام میں ہی ہوا کرتا تھا جہاں جادوئی مرکبات کی الماریاں رکھی گئی تھیں، وہ وہیں جادوئی مرکبات کی کلاس لیا کرتے تھے۔ اس نے بلا سوچے سمجھے دروازہ کھولا اور اندر جھانکا۔ اسے وہاں ایک سیاہ چمکدار چوغے میں ملبوس شخص دکھائی دیا جس کے بال شانوں تک لمبے تھے اور اس کی رنگت بالکل سفید تھی۔ وہ چھوٹی چمکدار آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔

''آپ؟......'' اسکارپیئس کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا۔

''کیا تمہیں کسی نے یہ نہیں سکھایا کہ دروازے پر پہلے دستک دی جاتی ہے، لڑکے!'' سنیپ نے دھیمی آواز میں کہا۔ ان کا لہجہ بے حد بارعب محسوس ہو رہا تھا۔

سکارپیئس بے یقینی کے عالم میں پروفیسر سنیپ کو دیکھتا رہ گیا۔ وہ ایک ایسے شخص کو دیکھ رہا تھا جس کے بارے میں اس نے صرف کتابوں میں پڑھا تھا، اپنے ماں باپ کے منہ سے اس کا ذکر سنا تھا، وہ اس کے سامنے بالکل صحیح سلامت اور زندہ کھڑا تھا۔

''سیوریس سنیپ! یہ واقعی میرے لئے فخر کا مقام ہے۔'' اسکارپیئس مرعوب انداز میں بولا۔

''پروفیسر سنیپ کہنا زیادہ اچھا رہے گا۔'' سنیپ نے ہونٹ کاٹتے ہوئے دبے لہجے میں کہا۔ ''تم چاہے ایسا سمجھو کہ تم سکول کے بادشاہ بن چکے ہو، ملفوائے! مگر اتنا آگے مت بڑھو کہ لوگ تمہارے لئے محض مذاق بن جائیں......''

''لیکن آپ تو میرے ہر سوال کا جواب ہیں......'' اسکارپیئس نے بے قراری سے کہا۔

''تمہارے منہ سے یہ سننا کافی مسرور کن ہے!'' پروفیسر سنیپ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''اگر تمہیں واقعی مجھ سے کچھ کہنا ہے تو جلدی کرو......اگر ایسا نہیں ہے تو دروازہ بند کردو اور اپنی شکل میری نظروں کے سامنے گم کرو......''

''مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے!'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

''بالکل! ہمیں یہاں تمہاری خدمت کیلئے ہی تو تعینات کیا گیا ہے۔'' سنیپ نے دھیمی آواز میں کہا۔

''میں یہ تو نہیں جانتا کہ میں آپ سے مدد کیسے لے سکتا ہوں؟'' اسکارپیئس نے گھبرا کر پریشان ہوتے ہوئے کہا۔ ''مگر مجھے واقعی آپ کی مدد کی ضرورت ہے......کیا آپ اب بھی پوشیدہ سرگرمیوں میں مصروف ہیں؟ میرا مطلب ہے کہ کیا آپ اب بھی خفیہ طور پر ڈمبل ڈور کیلئے کام کررہے ہیں......''

''ڈمبل ڈور......؟'' سنیپ نے اس کی طرف گھور کر دیکھا۔ ''ڈمبل ڈور مر چکے ہیں۔ جہاں تک میرے کام کا تعلق ہے، وہ میں سب لوگوں کے سامنے کرتا تھا، یہ بات ہر کوئی اچھی طرح جانتا ہے کہ...... میں ان کے سکول میں پڑھاتا ہوں، ملفوائے!''

''نہیں! آپ نے صرف اتنا نہیں کیا تھا......'' اسکارپیئس نے بے قراری سے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔ ''آپ نے ان کی ہدایت پر مرگ خوروں کی سرگرمیوں پر نظر رکھی تھی......آپ انہیں صلاح ومشورے دیا کرتے تھے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہر کوئی آپ کو ان کا قاتل سمجھتا ہے مگر سچ تو یہ ہے کہ آپ نے ان کی معاونت کی تھی......آپ نے ہی تو دُنیا کو ان اندھیروں سے بچایا تھا......''

''یہ نہایت سنگین ترین الزامات ہیں لڑکے!'' سنیپ نے غراتے ہوئے کہا۔ ''تم اپنی حد پھلانگ رہے ہو، یہ مت خیال کرنا کہ ملفوائے خاندان سے تعلق تمہیں میری سزا سے بچا پائے گا۔''

''اگر میں آپ کو کوئی اور سچائی بتاؤں تو آپ کو کیسا محسوس ہوگا؟'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا، وہ اس موقع کو گنوانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ سنیپ ہی وہ آخری امید تھے جن سے اسے حقیقت معلوم ہوسکتی تھی، جن سے کوئی مدد مل سکتی تھی۔ ''ایک الگ دُنیا تھی، بالکل مختلف......جس میں والڈی مورٹ کو ہوگورٹس کے میدان میں شکست ہوئی تھی اور ہیری پوٹر کے ساتھ ڈمبل ڈور کے جانباز جیت گئے تھے......ایک خوشیوں بھری فتح...... یہ سن کر آپ کو کیسا محسوس ہوگا؟''

''تو پھر میں یہی کہوں گا کہ ہوگورٹس میں پھیلی ہوئی وہ افواہ سچ ہے کہ ان کا چہیتا اور مشہور اسکارپیئس کنگ واقعی اپنے ذہنی توازن کھو بیٹھا ہے......'' سنیپ نے دلچسپی سے مسکراتے ہوئے کہا۔ اسکارپیئس بوکھلا سا گیا۔ وہ سنیپ کو سمجھانا چاہتا تھا مگر اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی بات کو کیسے شروع کرے؟

''دیکھئے!'' اسکارپیئس نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''ایک چوری کیا ہوا کایاپلٹ...... میں نے اس کایاپلٹ کو البس کے ہمراہ چرایا تھا۔ ہم یہ کوشش کر رہے تھے کہ سیڈرک ڈیگوری کو موت کے منہ بچا کر واپس لایا جائے کیونکہ وہ مر چکا تھا۔ ہم نے سہ فریقی ٹورنامنٹ میں اس کی جیت کے امکانات کو مٹانے کی کوشش کی تاکہ وہ مقابلوں سے باہر نکال دیا جائے۔ اور پھر ہم ایسا کرنے میں کامیاب بھی ہوگئے مگر اس کے نتیجے میں تمام دُنیا یکسر بدل گئی......''

''یہ سب جانتے ہیں کہ ہیری پوٹر سہ فریقی ٹورنامنٹ جیت گیا تھا۔'' پروفیسر سنیپ نے دوٹوک انداز میں کہا۔

''بالکل...... مگر وہ تنہا جیتنے والا فرد نہیں تھا۔ وہ سیڈرک ڈیگوری کے ساتھ جیتا تھا۔ اس کے فوراً بعد وہ موت کے گھاٹ اتر گیا تھا۔ لیکن ہم نے اس تمام منظر کو بدل دیا تھا۔ ہم نے ایسا انتظام کیا کہ اسے ان مقابلوں میں ذلت وخواری اُٹھانا پڑی۔ مجھے لگتا ہے کہ اسی ذلت وشرمساری کی وجہ سے وہ شاید مرگ خور بن گیا تھا...... میں ابھی یہ معلوم نہیں کر پایا کہ اس نے ہوگورٹس میں ہونے والی عظیم جنگ میں کیسا کردار نبھایا تھا؟...... مگر یہ یقینی بات ہے کہ کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور ہوئی تھی جس کی وجہ تمام دُنیا ہی بدل گئی......''

''سیڈرک ڈیگوری نے صرف ایک ہی جادوگر کو موت کے گھاٹ اتارا تھا، اس کے علاوہ وہ کوئی اور کارنامہ نہیں سرانجام دے پایا...... صرف لانگ باٹم کو قتل کیا۔'' سنیپ نے بےزاری سے جواب دیا۔

''اوہ میں اب سمجھ گیا......'' اسکارپیئس نے طویل سانس چھوڑتے ہوئے کہا۔ ''بالکل ایسا ہی ہوا ہوگا۔ پروفیسر لانگ باٹم نے اس جنگ میں ناگنی کو ہلاک کرنا تھا...... والڈی مورٹ کے اکلوتے اژدہے کو...... ناگنی کی موت کے بغیر والڈی مورٹ کبھی نہیں مر سکتا تھا۔ آہ ایسا ہی ہوا ہوگا۔ آپ نے تو میری تمام اُلجھن ہی سلجھا ڈالی ہے۔ ہم نے سیڈرک کو موت کے منہ سے بچالیا، اس نے نیول لانگ باٹم کو قتل کر دیا، والڈی مورٹ وہ جنگ جیت گیا...... کیا آپ یہ دیکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ کو میری بات کی سمجھ آ گئی ہے؟'' اسکارپیئس کا چہرہ نہایت جوشیلا دکھائی دے رہا تھا۔

''بالکل! میں سمجھ رہا ہوں کہ ملفوائے میرے ساتھ کھیل تماشا کر رہا ہے۔'' پروفیسر سنیپ نے آہستگی کے ساتھ غرا کر

کہا۔ ’’اب تم یہاں سے دفع ہو جاؤ، اس سے پہلے کہ میں تمہاری باپ کو یہ سب بتا دوں اور تم کسی بڑی مصیبت میں مبتلا ہو جاؤ......‘‘

اسکارپیئس یوں ہمت نہیں ہار سکتا تھا۔ یہ اس کی بقا کا معاملہ تھا، وہ اس دُنیا میں اذیت بھری زندگی گزارنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا تھا۔ اس نے سوچا اور پھر اسے یہی سجھائی دیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنے داؤ کا آخری پتہ بھی کھیل دے۔

’’مجھے معلوم ہے کہ آپ اس کی ممی سے پیار کرتے تھے، میں اس بارے میں زیادہ تفصیل تو نہیں جانتا ہوں مگر مجھے یہ ضرور یاد ہے کہ آپ اس کی ماں سے بے حد محبت کرتے تھے، میرا مطلب ہے کہ ہیری کی ماں سے......للّی سے! مجھے معلوم ہے کہ آپ نے پوشیدہ رہ کر والڈی مورٹ کی مخالفت میں بہت سارے کام سرانجام دیئے تھے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اس عظیم جنگ کو آپ کی معاونت کے بغیر بالکل نہیں جیتا جا سکتا تھا......ذرا خود سوچیۓ کہ یہ سب مجھے کیسے معلوم ہے؟......اگر میں نے اس دُنیا کو دیکھا ہی نہیں ہے تو میں یہ سب کیسے جانتا ہوں؟‘‘

سنیپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ان کی آنکھوں میں نمی کی چمک دکھائی دینے لگی تھی۔

’’صرف......ڈمبل ڈور ہی یہ بات جانتے تھے، کیا میں صحیح کہہ رہا ہوں؟ اور جب سے آپ نے اسے کھو دیا تو آپ کو تنہائی کے احساس نے گھیر لیا۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ بے حد شاندار انسان ہیں۔ ہیری پوٹر نے اپنے بیٹے کو یہ بات بتائی تھی......‘‘

سنیپ نے سکارپیئس کی طرف غور سے دیکھا اور ان کے آنکھوں میں بے یقینی کی جھلک پہلی بار دکھائی دے رہی تھی۔ ایسا لگتا تھا جیسے وہ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ یہ کہیں کوئی چال نہ ہو مگر اسکارپیئس کے چہرے پر انہیں ناقابل یقین سچائی محسوس ہو رہی تھی۔

’’ہیری پوٹر مر چکا ہے، اس کا کوئی بیٹا نہیں......‘‘ وہ آہستگی سے بولے۔

’’بالکل نہیں......میری دُنیا میں ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ بے حد بہادر انسان تھے جن سے وہ اپنی پوری زندگی میں ملا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ آپ کا راز کیا تھا؟ آپ نے ڈمبل ڈور کیا کیا خدمات انجام دی تھیں، اسے یہ سب معلوم تھا......اسی لئے وہ آپ کی بے حد عزت کرتا تھا......آپ کے نام سنتے ہی وہ آپ کی بہادری اور عظمت کے گن گاتا

تھا......اسی لئے، صرف اسی لئے اس نے اپنے بیٹے کا نام بھی آپ کے نام پر ہی رکھا تھا......آپ دونوں کے نام پر......
البس سیورس پوٹر......وہ میرا اکلوتا دوست تھا جسے میں نے کھو دیا۔'' اسکارپیئس جذباتی سا ہو گیا۔

سنیپ کا چہرہ پتھرا سا گیا تھا، وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے لگ رہے تھے۔

''براہ مہربانی......للّی کے لئے......میری خوشیوں بھری دُنیا کیلئے......میری مدد کیجئے!'' اسکارپیئس نے گڑگڑا کر فریاد کی۔

سنیپ نے کچھ لمحوں کیلئے سوچا اور پھر وہ چند قدم آگے بڑھ کر اسکارپیئس کی طرف آئے۔ انہوں نے اپنی چھڑی باہر نکال لی تھی۔ ان کا سپاٹ چہرہ بے حد ڈراؤنا اور خطرناک لگ رہا تھا۔ اسکارپیئس گھبرا کر ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔ سنیپ کی چھڑی ہوا میں لہرائی اور پھر ایک دھماکے کے ساتھ کلاس روم کا بیرونی دروازہ بند ہو گیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی غیبی قفل نے دروازے کو بند کر ڈالا تھا۔ اس کے بعد سنیپ نے عقبی دروازے کی طرف چھڑی لہرائی تو عجیب سی چڑ چڑاہٹ کے ساتھ وہ دروازہ کھل گیا۔ سنیپ نے اسکارپیئس کی طرف دیکھا۔

''ٹھیک ہے......اندر چلو!''

''بس ایک سوال اور......لیکن کہاں......ہم اب کہاں جا رہے ہیں؟'' اسکارپیئس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

''ہمیں کئی بار اپنی جگہیں چھوڑنا پڑی ہیں۔'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔ ''ہر مرتبہ انہیں معلوم ہو جاتا رہا اور ہماری جگہوں کو تباہ کر دیا گیا۔ یہ راستہ ہمیں اس پوشیدہ کمرے تک لے جائے گا جو جھگڑالو درخت کے بالکل نیچے بنایا گیا ہے۔''

''ٹھیک ہے......مگر یہ ہم سے کون مراد ہے؟'' اسکارپیئس نے جلدی سے پوچھا۔

''تمہیں سب معلوم ہو جائے گا......'' سنیپ نے مختصراً کہا۔

☆☆☆☆

منظر 6

ویران کمرے کی آفت

سکارپیئس حیرانگی سے ایک چھوٹے سے کمرے کو دیکھ رہا تھا جہاں برائے نام سامان تھا۔ایک چھوٹی سی میز اور چند خستہ حال کرسیاں۔ دیواروں پر جگہ جگہ سے پلستر اکھڑا ہوا تھا۔سنیپ ایک کرسی کھینچ کر اس پر بیٹھ چکے تھے۔ان دونوں کے علاوہ وہاں اور کوئی نہیں تھا۔اچانک اسکارپیئس کی نگاہ ایک چیز پر پڑی، وہ چونک کر اس کے پاس چلا گیا۔وہ ایک متحرک تصویر تھی، ہیری پوٹر کی تصویر جسے روز نامہ جادوگر سے کاٹ کر تراشے کی صورت میں دیوار پر لگایا گیا تھا۔تصویر کے نیچے ایک عبارت لکھی ہوئی تھی۔

''اوّل درجے کا مطلوب...... ہیری پوٹر!''

تصویر میں ہیری نوجوان دکھائی دے رہا تھا جو اس ہیری سے کافی کمزور تھا جسے اسکارپیئس جانتا تھا۔اچانک کوئی ناگہانی آفت ٹوٹ پڑی۔کسی نے اس کے دونوں بازو مروڑ کر اسے دیوار سے لگا دیا تھا۔وہ کراہ اُٹھا......اس نے بمشکل گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔وہ انتہائی خطرناک دکھائی دینے والی ہرمائنی گرینجر تھی۔ اس کے کپڑے میلے اور خاک آلودہ تھے۔اس کی آنکھوں میں خطرناک چمک دکھائی دے رہی تھی، البتہ آنکھوں کے گرد حلقے سیاہ تھے۔وہ انتہائی چوکنا، لڑاکا اور خطرناک جنگجو جیسی دکھائی دے رہی تھی۔اسکارپیئس کو تکلیف کے باوجود ہرمائنی کا یہ روپ بھلا لگ رہا تھا۔

''اگر تم نے ذرا سی بھی ہلنے کی کوشش کی تو میں تمہارے دماغ کو ایک مینڈک بدل دوں گی اور تمہارے بازو ہمیشہ کیلئے ربڑ کے بن جائیں گے......'' ہرمائنی نے تیکھے لہجے میں کہا۔

''خطرے کی کوئی بات نہیں...... یہ ہمارے لئے خطرہ نہیں ہے!''سنیپ نے آہستگی سے کہا۔وہ اب بھی اپنی جگہ پر

پرسکون بیٹھے ہوئے تھے۔ ’’مجھے معلوم ہے کہ تم کبھی کسی کی سنتی نہیں ہو۔ ویسے تم اس وقت بھی اتنی ہی جلد باز اور بیزار طالبہ تھی جب تم سکول میں پڑھا کرتی تھی۔ خیر! تم میں کچھ زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے۔ تم اب بھی ویسے ہی ہو...... چاہے تم جو بھی ہو!‘‘

’’میں ایک انتہائی ذہین اور سمجھدار طالبہ تھی۔‘‘ ہرمائنی نے فوراً تنک کر کہا۔

’’میں جانتا ہوں کہ تم محض اوسط درجے کی طالبہ تھی...... خیر یہ ہماری طرف ہے!‘‘ سنیپ نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

’’میں آپ کی طرف ہوں، ہرمائنی!‘‘ اسکارپیئس نے گھٹے گھٹے لہجے میں کہا۔

ہرمائنی نے شک بھری نظروں سے اسکارپیئس کی طرف دیکھا۔ اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ ملفوائے لڑکا ان کی طرف کیسے ہوسکتا ہے؟ اس کے چہرے پر اس کیلئے نفرت پھیلی ہوئی تھی۔

’’ساری دُنیا مجھے گرینجر کے نام سے پکارتی ہے۔ اور کان کھول کر سن لو کہ مجھے تمہاری کسی بھی لفظ پر ذرا سا بھی یقین نہیں ہے، ملفوائے!‘‘ ہرمائنی نے غصیلے لہجے میں کہا۔

’’یہ سب میری غلطی ہے، میری غلطی ہے...... میری اور البس کی......‘‘ اسکارپیئس سسکتا ہوا بولا۔ اسے ہرمائنی کے داؤ کے باعث اذیت ہورہی تھی۔

’’البس؟‘‘ ہرمائنی غرائی۔ ’’البس ڈمبل ڈور؟ ان سب باتوں کا ان سے کیا تعلق؟‘‘

’’اس کے کہنے مطلب البس ڈمبل ڈور نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور پوری بات دھیان سے سنو!‘‘ سنیپ نے اپنی جگہ سے غراتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی نے اسکارپیئس کو چھوڑ دیا مگر اس کی چھڑی بدستور اس کی طرف تنی ہوئی تھی۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور رون اندر داخل ہوا۔ اس کے بالوں کا انداز کافی چھچھورا تھا اور اس کے کپڑے صاف ستھرے تھے۔ وہ اس حلیے میں کافی شاندار دکھائی دے رہا تھا۔ مگر یہ بات طے تھی کہ وہ ہرمائنی جیسا جنگجو بالکل نہیں لگ رہا تھا۔

’’سنیپ! ابھی ابھی خبر ملی ہے کہ ایک سرکاری دورہ ہونے والا ہے۔‘‘ رون نے جلدی سے کہا اور پھر اس کی نگاہ اسکارپیئس پر پڑی اور وہ چونک پڑا۔ ’’یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟‘‘

اس نے پلک جھپکتے ہی اپنی چھڑی باہر نکال لی اور اسے اسکارپیئس کی طرف تان کر غرایا۔

''میں مسلح ہوں اور...... میں تمہیں سنگین اور سنجیدہ مشورہ دیتا ہوں کہ......''

وہ اچانک خاموش ہو گیا کیونکہ اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس نے اپنی چھڑی الٹی پکڑ رکھی تھی۔ اس نے جھینپتے ہوئے جلدی سے اپنی چھڑی کو سیدھا کیا اور بے حد محتاط دکھائی دینے لگا۔

''وہ ہمارے لئے خطرہ نہیں ہے، رون!'' سنیپ نے دبی ہوئی آواز میں بولے۔

رون نے ہرمائنی کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تو ہرمائنی نے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا۔

''اوہ ڈمبل ڈور کی قسم!...... میں تو گھبرا گیا تھا......''

منظر 7

تحریک کا ہیڈ کوارٹر

ہرمائنی ایک کرسی پر سنجیدہ بیٹھی تھی اور اس کے ہاتھوں میں کایا پلٹ تھا جسے وہ نہایت دلچسپی سے دیکھ رہی تھی اور حالات کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ اس کے قریب رون بھی موجود تھا جو اب بھی ہونقوں کی طرح منہ پھاڑے، کبھی کایا پلٹ کو اور کبھی اسکارپیئس کو دیکھ رہا تھا۔ اس کے پلے کچھ بھی نہیں پڑ رہا تھا کہ یہ سب کیا چل رہا تھا؟

''تو تم ہمیں یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہو کہ ہماری پوری تاریخ کا انحصار اس ڈرپوک لانگ باٹم کی موت سے وابستہ ہے؟ یہ بڑی عجیب بات ہے......'' رون نے خاموشی کو توڑا۔

''یہ سچ ہے، رون!'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔ ''وہ ڈرپوک ہرگز نہیں تھا......''

''ٹھیک ہے، تمہیں اس پر اس لئے یقین ہے کیونکہ وہ......'' رون نے کچھ اور کہنا چاہا۔

''کیا تمہیں اب بھی اندازہ نہیں ہو رہا ہے کہ وہ سنیپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے......اور ہمارے بارے میں بھی......وہ ساری باتیں جو کم از کم اس عمر کے بچے کو معلوم نہیں ہو سکتی ہیں۔'' ہرمائنی نے تنک کر جواب دیا۔

''ممکن ہے کہ یہ قیاس لگانے کا ماہر ہو؟'' رون نے شک بھرے لہجے میں کہا۔

''میں قیاس لگانے کا ماہر بالکل نہیں......کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟'' اسکارپیئس نے بے چارگی کے عالم میں کہا۔ یہ اس کیلئے بڑا مشکل تھا، کیونکہ وہ ان کے مقابلے میں محض ایک بچہ ہی تو تھا۔

''یہ بات تو طے ہے کہ صرف ہم ہی ہیں جو تمہاری مدد کر سکتے ہیں۔ ڈمبل ڈور کے جانباز پہلے کی بہ نسبت بہت زیادہ مختصر ہو گئے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اب کچھ ہی زندہ رہ گئے ہیں، ہمارے سمیت! ہم اب بھی ان کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ چوری چھپے ان پر حملے کرتے رہتے ہیں۔ ہر وہ کام کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں جس سے ان کی ناک میں دم آ

جائے۔ گرینجر کو لے لو، یہ انتہائی مطلوب لوگوں کی فہرست میں سب سے اوپر ہے اور میں بھی اسی فہرست کا حصہ ہوں......'' رون نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''تم اتنے بھی زیادہ مطلوب نہیں ہو، رون!'' سنیپ نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

''مجھے ذرا صاف صاف بتاؤ......اس دوسری دُنیا کے بارے میں......جس کے بارے تم کہہ رہے ہو کہ تم نے اسے بگاڑ ڈالا ہے؟'' ہرمائنی نے تیکھی آواز میں کہا۔

''والڈی مورٹ مر چکا ہے، اسے ہوگورٹس میں ہونے والی عظیم جنگ میں ہیری نے قتل کر دیا تھا۔ میری دُنیا میں ہیری محکمہ جادو کے شعبہ نفاذِ قانون کا منتظم اعلیٰ ہے اور آپ جادوئی دُنیا کی وزیر جادو ہیں......'' اسکارپیئس نے آہستگی سے کہا۔

''میں وزیر جادو بن چکی ہوں؟'' ہرمائنی نے چونک کر پوچھا، اس کے چہرے پر مسرت سی پھیل گئی تھی۔

''واہ......شاندار......اور میں کیا کرتا ہوں؟'' رون نے جوشیلے انداز میں کہا۔

''آپ ویزلی جوک شاپ کے مالک ہو۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''ٹھیک ہے......یعنی یہ وزیر جادو بن چکی ہے اور میں......بس ایک جوک شاپ کا مالک ہوں......؟'' رون نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

سکارپیئس نے غور سے رون کی طرف دیکھا جس کا چہرہ ناخوش دکھائی دے رہا تھا۔ شاید اسے یہ جان کر اچھا نہیں لگا تھا۔

''دراصل آپ کی زیادہ تر توجہ اپنے بچوں کی تربیت پر مرتکز رہتی ہے۔'' اسکارپیئس بولا۔

''شاندار......میں توقع کرتا ہوں کہ میری بیوی بھی نہایت حسین عورت ہوگی۔'' رون نے فوراً کہا۔ اس کا لہجہ ہی کچھ ایسا تھا کہ اسکارپیئس ہنس پڑا۔

''دراصل اس بات کا انحصار آپ کی سوچ پر ہے......'' اسکارپیئس تھوڑا شرماتا ہوا بولا۔ ''آپ کی ذاتی زندگی میں میرا زیادہ عمل دخل نہیں رہا...... بہرحال، میں یہ جانتا ہوں کہ آپ کے دو بچے ہیں۔ ایک لڑکی اور ایک لڑکا......آپ دونوں کے!''

ہرمائنی اور رون نے آنکھیں پھاڑ کر اسکارپیئس کی طرف گھورتے ہوئے دیکھا۔

''محبت کی شادی میں سب کچھ ہی ہوتا ہے۔ مجھے آپ کا یہ تعجب زدہ چہرہ دیکھ کر گذشتہ بار کی یاد آرہی ہے۔ آپ دونوں ہی اس وقت بھی اتنے ہی ششدر دکھائی دے رہے تھے جب میں نے آپ کو اپنی دُنیا کی سچائی بتائی تھی۔ وہ بھی الگ ہی دُنیا تھی جس میں والڈی مورٹ تو مر چکا تھا مگر آپ کی شادی آپس میں نہیں ہوئی تھی۔ اس دُنیا میں آپ ہوگورٹس میں تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی پروفیسر تھیں اور رون کی شادی پدما نامی عورت سے ہو چکی تھی۔ اس وقت بھی آپ میری بات سن کر ایسے ہی دم بخود رہ گئے تھے۔'' اسکارپیئس نے تفصیل سے بتایا۔

''پدما سے...... پدما پاٹیل سے...... وہ بےزار سی ایشیائی لڑکی......'' رون نے چیختے ہوئے کہا۔

پھر ہرمائنی اور رون کی نگاہیں آپس میں ملی اور وہ کئی پل تک ایک دوسرے کو یونہی دیکھتے رہے پھر شاید انہیں وہاں سنیپ اور اسکارپیئس کی موجودگی کا احساس ہو گیا تھا۔ اس لئے ان دونوں نے اپنے سر گھمائے اور الگ الگ سمتوں میں دیکھنے لگے۔ کوئی بھی کچھ نہیں بول رہا تھا۔ اچانک رون نے دوبارہ ہرمائنی کی طرف دیکھا اور اس کے لب پھڑ پھڑائے۔

''خبردار! کوئی بکواس نہیں ......اپنا منہ بند ہی رکھنا ویزلی......اور تم میری طرف اس طرح دیکھنا بند کرو۔'' ہرمائنی نے تیکھی آواز میں اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔

رون گھبرا سا گیا اور اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا حالانکہ وہ اب بھی کچھ کہنے کیلئے بےتاب دکھائی دے رہا تھا۔

''اور سنیپ ......وہ تمہاری دُنیا میں کیا کرتے ہیں؟'' ہرمائنی نے تنک کر پوچھا۔

''میں مر چکا ہوں...... مجھے یہی امید ہے، ہے نا؟'' سنیپ نے فوراً کہا۔

اسکارپیئس کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے کیونکہ کسی کو اس کی موت کی خبر دینا آسان بات نہیں تھی۔ سنیپ نے اس کے چہرے کو تغیر کو بھانپ لیا تھا۔ وہ دھیمی انداز میں مسکرائے۔

''تم ابھی چیزیں چھپانے کے معاملے میں کافی اناڑی ہو۔'' سنیپ نے کہا۔ ''بھلا کیسے؟''

''بہادری اور جرأت کے ساتھ......'' اسکارپیئس نے مختصراً کہا۔

''کس کے ہاتھوں؟'' سنیپ نے پوچھا۔

''والڈی مورٹ......'' اسکارپیئس نے جواب دیا۔

''یہ تو کافی غصہ دلانے والی بات ہے۔''سنیپ نے کہا۔ کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی تھی۔ کوئی بھی کچھ نہیں بولا۔ سنیپ نے کچھ دیر کے بعد خود کلامی کے انداز میں کہا۔''کم از کم یہ نہایت اعزاز کی بات رہے گی کہ تاریکیوں کے شہنشاہ نے خود اپنے ہاتھوں سے ہی مجھے موت کے گھاٹ اتارا ہوگا...... ہے نا؟''

''میں معافی چاہتی ہوں، سیورس!''ہرمائنی نے فوراً کہا۔

سنیپ نے عجیب سی نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور اپنے اندر اُٹھنے والی درد کی لہر کو چھپا لیا۔ اس نے اپنا سر جھٹکا اور پھر رون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''خیر! کم از کم میری شادی تو اس طرح کے احمق سے تو نہیں ہوئی۔''سنیپ نے ہونٹ دبا کر کہا۔

''تم نے کون سا جادوئی کلمہ استعمال کیا تھا؟''ہرمائنی نے اسکارپیئس سے پوچھا۔

''نہستم...... پہلے ہدف کے موقع پر ہم نے اس کی چھڑی غائب کر دی تھی اور دوسرے ہدف میں پھولانے والے جادوئی کلمے کا۔ جس سے وہ غبارے کی طرح پھول کر ہوا میں اُڑ گیا تھا۔''اسکارپیئس نے جلدی سے بتایا۔

''ٹھیک ہے، یہ سادہ سی بات ہے، جادوئی حفاظتی حصار والے جادوئی کلمے سے کام چل جائے گا۔ اس طرح ہم وقت کے ساتھ کیئے گئے دونوں بگاڑ ٹھیک کر لیں گے۔''رون نے جلدی سے کہا۔

''اور پھر تم وہاں سے واپس آ گئے؟''سنیپ نے پوچھا۔

''بالکل! کایا پلٹ نے ہمیں واپس حال میں کھینچ لیا۔ یہ چیز...... یہ کایا پلٹ، ہمیں ماضی میں ٹھہرنے کیلئے صرف پانچ منٹ کا وقت ہی فراہم کرتا ہے۔''اسکارپیئس نے کہا۔

''کیا تم نے اس کی مدد سے صرف وقت میں ہی سفر کیا تھا یا پھر کسی مختلف جگہ پر پہنچے تھے؟''ہرمائنی نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں! یہ صرف ہمیں وقت میں سفر کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ہم اسی جگہ پر ہی موجود رہتے ہیں صرف زمانہ بدل جاتا ہے۔''اسکارپیئس نے جلدی سے بتایا۔

''یہ دلچسپ بات ہے......''ہرمائنی نے بڑبڑا کر کہا۔ پھر ہرمائنی اور سنیپ کی نگاہیں ملی اور وہ دونوں ہی سمجھ گئے کہ ان کے دماغ میں کیا کھچڑی پک رہی تھی۔

''تو......صرف میں اور یہ لڑکا جائیں گے۔'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔

''نہیں...... میں آپ کو کوئی الزام نہیں دینا چاہتی مگر میں اس معاملے میں کسی پر بھروسہ نہیں کرسکتی ...... یہ انتہائی سنجیدہ نوعیت کا معاملہ ہے......'' ہرمائنی نے فوراً کہا۔

''ہرمائنی! تمہیں معلوم ہے کہ تم جادوئی دُنیا کی مطلوب فہرست میں سب سے اوپر رکھی گئی ہو۔ اس کام کو سرانجام دینے کیلئے یقیناً تمہیں باہر نکلنا ہوگا...... کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ تم آخری بار کھلی فضا میں کب گئی تھی؟'' سنیپ نے کہا۔

''مجھے یاد نہیں......مگر کافی زمانہ بیت چکا ہے مگر......'' ہرمائنی نے کہنا چاہا۔

''اگر تمہیں باہر کسی نے پہچان لیا اور تم گرفتار کرلی گئی تو بلا تاخیر تمہیں روح کھچڑوں کے حوالے کردیا جائے گا...... جو تمہاری چبھن لینے کیلئے کافی بے تاب ہیں، انہیں تمہاری روح پاکر خوشی ملے گی......'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔

''سیورس! میں اس نامکمل زندگی کو جی جی کر تھک چکی ہوں، ہم ہر بار ناپختہ منصوبہ بندی کرتے ہیں اور ناکامی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ ہماری زندگی کا سب سے اہم موقع ہے جسے میں کھونا نہیں چاہتی......'' ہرمائنی نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ اس نے رون کی طرف دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا اور پھر ایک نقشہ کھول کر اپنے سامنے پھیلا لیا۔

''سہ فریقی ٹورنامنٹ کا پہلا ہدف تاریک جنگل کے کونے میں منعقد ہوا تھا۔ ہم یہاں سے وقت کی منزل طے کر کے وہاں پہنچتے ہیں۔ مقابلہ میں بگاڑ پیدا کرنے والے جادوئی وار کو روکتے ہیں اور پھر بحفاظت واپس لوٹ آتے ہیں۔ اگر یہ سب منصوبہ بندی کے ساتھ صحیح اور دیانتداری سے کام کریں گے تو یہ سب آسانی سے ہوجائے گا اور اس کام میں ہمیں کسی کے سامنے آنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد ہم دوسری کوشش کریں گے، کایا پلٹ کے ذریعے ہم دوبارہ ماضی میں جائیں گے، ٹھیک اسی جگہ جہاں دوسرا ہدف ہوا تھا۔ یعنی کالی جھیل پر...... ہم وہاں بھی بگاڑنے والے جادوئی وار کو روک دیں گے اور پھر واپس حال میں لوٹ آئیں گے......''

''تم سب چیزوں کو خطروں میں ڈال رہی ہو!'' سنیپ نے ہونٹ دبا کر کہا۔

''ہم سب کچھ ٹھیک کردیں گے۔ ہیری زندہ ہوجائے گا اور والڈی مورٹ سے ہمیشہ کیلئے پیچھا چھوٹ جائے گا۔ اوغری بھی جاچکی ہوگی۔ یہ سارا بگاڑ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ اس میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ یہ سب نہایت شاندار ہے......مگر میں معافی چاہتی ہوں کہ ان سب کی قیمت چکانے کیلئے آپ کو زندگی سے ہاتھ دھونے پڑیں

گے......'' ہرمائنی نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔

''کبھی کبھی خوشیاں پانے کیلئے انتہائی قیمت چکانا ہی پڑتی ہے۔'' سنیپ نے کہا۔

انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ سنیپ نے آہستگی سے اپنے سر کو جنبش دی۔ ہرمائنی نے گہری سانس لے کر کرسی سے ٹیک لگالی جبکہ سنیپ کا چہرہ سخت دکھائی دینے لگا۔

''یہ قول میرا اپنا نہیں...... یہ تو ڈمبل ڈور نے کہا تھا۔'' انہوں نے وضاحت کردی۔

''نہیں...... مجھے پورا یقین ہے کہ یہ قول آپ کا ہی ہے، بالکل حقیقی سیورس سنیپ کا!'' ہرمائنی نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

وہ اسکارپیئس کی طرف مڑی اور اس نے کایاپلٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''ملفوائے......!''

اسکارپیئس نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا کایاپلٹ اس کی طرف بڑھا دیا۔ ہرمائنی کے چہرے پر عجیب سی سرشاری چھا گئی۔ وہ کافی جوشیلے انداز سے کایاپلٹ کو دیکھ رہی تھی، اسے یہ بڑا اچھا لگ رہا تھا کہ وہ ایک بار پھر کایاپلٹ کا استعمال کرنے جارہی تھی۔

''مجھے امید ہے کہ یہ صحیح کام کرے گا......''

اس نے کایاپلٹ کی سوئیوں کو گھمایا اور اس کی طرف دیکھنے لگی۔ کایاپلٹ میں ارتعاش ہونے لگا اور وہ بری طرح کپکپانے لگا۔ ایک دھماکہ ہوا اور وقت میں جیسے تلاطم پیدا ہوگیا۔ روشنی کا ایک چکاچوند جھماکا ہوا اور عجیب سا شور سنائی دینے لگا۔ سب لوگ نظروں سے اوجھل ہوچکے تھے۔ وقت پیچھے کی طرف بھاگتا چلا جارہا تھا۔ پہلے اس کی رفتار دھیمی تھی اور پھر یہ نہایت تیز ہوتی چلی گئی۔

☆☆☆☆

منظر 8

تاریک جنگل کے کنارے پر، 1994ء

وقت تھم گیا۔ وہ چاروں جھگڑالو درخت کے نیچے کھڑے تھے۔ خفیہ کمرہ غائب ہو چکا تھا کیونکہ وہ اس دور میں بنا ہی نہیں تھا۔ سنیپ نے انہیں فوراً وہاں سے ہٹنے کا اشارہ کیا۔ جھگڑالو درخت وہاں کسی کی موجودگی پا کر چراغ پا ہو رہا تھا۔ سنیپ نے اپنی چھڑی لہرائی تو وہ یوں ساکت ہو گیا جیسے وہ کبھی ہلا تک نہ ہو۔

''ہمیں فوراً وہاں پہنچنا ہوگا۔'' سنیپ نے کہا۔

اگلے ہی لمحے سنیپ نے اسکارپیئس کو مضبوطی سے پکڑا اور نقاب اُڑان بھری۔ رون اور ہرمائنی نے بھی ویسا ہی کیا۔ اسکارپیئس کیلئے یہ پہلا موقع تھا کہ اس لئے اس کی حالت کافی بگڑ سی گئی تھی۔ اگلی ہی ساعت میں وہ جنگل کے اس کنارے پر پہنچ گئے تھے جہاں ایک دیوہیکل سٹیڈیم بنا ہوا تھا اور ہزاروں بچوں کا شور گونج رہا تھا۔ اسی گونج میں ڈریگن کی چنگھاڑ بھی سنائی دے رہی تھی۔ رون بڑی دلچسپی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔ وہ چاروں نہایت خاموشی سے سٹیڈیم کے سائے میں پہنچ گئے جہاں کوئی انہیں دیکھ نہیں سکتا تھا۔

اسکارپیئس تیزی سے خود کو تلاش کر رہا تھا کہ وہ سٹیڈیم میں کہاں موجود تھے؟

''اگر یہ سب ہوگورٹس کے اندر ہو رہا ہوتا تو ہمیں وہاں وقت پر نہیں پہنچ سکتے تھے کیونکہ وہاں ہم نقاب اُڑان نہیں بھر سکتے تھے۔'' ہرمائنی نے اسکارپیئس کو بتایا۔

''وہاں...... ہم وہاں موجود ہیں، ڈرم سڑانگ کے چوغوں میں......'' اسکارپیئس نے فوراً ایک سمت میں اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ رون، ہرمائنی اور سنیپ نے اس سمت میں دیکھا جہاں بے شمار لڑکے دکھائی دے رہے تھے انہی میں اسکارپیئس کا چہرہ بھی نظر آ رہا تھا۔ ان کے قریب ہرمائنی بھی دکھائی دے رہی تھی۔

''میں ایسی دکھائی دیتی تھی کیا؟'' ہرمائنی نے خود کو دیکھ کر بے اختیار کہا۔

''خواتین وحضرات! لیجئے سہ فریقی ٹورنامنٹ کا پہلا چمپئن سیڈرک ڈیگوری میدان میں اتر آیا ہے۔'' لوڈو بیگ مین کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔ ''اور اب مقابلہ شروع ہوتا ہے۔ وہ ڈرا ہوا ہے مگر پرعزم بھی......'' سیڈرک خوف بھری مسکراہٹ کے ساتھ ڈریگن کے سامنے آچکا تھا۔ وہ ادھر ادھر کود کر ڈریگن کو چکمہ دینے کی کوشش کررہا تھا۔ ''وہ اب دائیں طرف جھکائی دے رہا ہے، وہ اب بائیں طرف جھکائی دے رہا ہے۔'' لوڈو بیگ مین کی کمنٹری مسلسل سنائی دے رہی تھی۔

''اوہ یہ کافی دیر کررہا ہے، کایا پلٹ میں ارتعاش ہونے لگا ہے......'' سنیپ نے تیز آواز میں کہا۔

''اوہ! ہمارے ڈیگوری کو نقصان نہیں پہنچانا مسٹر ڈریگن......'' لڑکیوں کی آہ بھری آواز سنائی دی۔

''کیا خوبرو نوجوان ہے، بہادر بھی، وجیہہ بھی...... یہ کیا کرنے والا ہے؟ اوہ اس نے اپنی بانہیں چڑھالی ہیں اور چھڑی بھی نکال لی ہے......'' لوڈو بیگ مین کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔

اسی لمحے ہرمائنی کی چھڑی لہرائی۔ وہ پورے غور سے سٹیڈیم میں بیٹھے ہوئے اسکارپیئس پر نگاہیں گاڑے ہوئے تھی۔ جب اس نے دیکھا کہ اس کے ساتھ بیٹھا ہوا لڑکا اپنی چھڑی باہر نکال رہا تو وہ سمجھ گئی کہ وقت آ گیا ہے۔ اس نے دھیمی آواز میں کہا۔ ''خولتم......''

ایک نادیدہ جادوئی حفاظتی حصار سیڈرک ڈیگوری کے گرد بن چکا تھا۔ سٹیڈیم میں بیٹھا ہوا لڑکا اب پریشان دکھائی دے رہا تھا اور اپنی چھڑی کو عجیب انداز میں دیکھ رہا تھا۔ وہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے اسکارپیئس کو کچھ کہہ رہا تھا......

اسی لمحے کایا پلٹ کی ٹک ٹک کی آواز تیز ہونے لگی اور منظر میں کپکپاہٹ سی پیدا ہوگئی۔ سب کچھ ہلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ روشنی کا ایک تیز جھماکا ہوا اور کایا پلٹ نے انہیں حال میں واپس کھینچ لیا۔

اسکارپیئس کو جو آخری وہاں دکھائی دے پایا تھا، وہ یہ تھا کہ سیڈرک ڈیگوری نے اپنی چھڑی لہرا کر ایک بڑے پتھر کو کتے میں بدل ڈالا تھا اور لوڈو بیگ مین چیخ کر کہہ رہا تھا۔ ''کتے کا فریب...... واہ ڈیگوری تمہاری عقل کا کوئی جواب نہیں...... واہ کتے کا فریب...... واہ ڈیگوری......!''

منظر 9

غیر محفوظ تاریک جنگل

وقت ایک بار پھر تھم سا گیا تھا۔ کایا پلٹ کپکپا کر خاموش ہو چکا تھا۔ وہ چاروں تاریک جنگل کے اسی کنارے پر موجود تھے جہاں پچیس سال پہلے سہ فریقی ٹورنامنٹ منعقد ہوا تھا۔ وہاں اب گہری خاموشی چھائی تھی اور دور دور تک کوئی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ گھنے درختوں کے بیچ میں وہ صرف چار ہی گہری سانس لے رہے تھے۔ سنیپ نے چاروں طرف دیکھا، انہیں کسی خطرے کا احساس ہو رہا تھا جو ان کے قریب ہی موجود تھا۔

''آہ......اووو......'' اچانک رون کی کانپتی ہوئی آواز سنائی دی۔

''رون......رون! کیا ہوا؟ تم کراہ کیوں رہے ہو؟'' ہرمائنی نے جلدی سے پوچھا۔

''اوہ نہیں! مجھے یہ معلوم تھا۔'' سنیپ کی دبی ہوئی آواز ابھری۔

''کایا پلٹ نے البس کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا تھا، جب ہم پہلی بار واپس لوٹے تھے۔'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

''شاندار......اوو...... یہ بات بتانے کا......صحیح وقت ہے، ہے نا؟ اوو......'' رون بولا۔

''ہم کھلے آسمان کے نیچے ہیں......ہمیں فوراً یہاں سے چل دینا چاہئے۔'' سنیپ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''رون!......چلو اُٹھو! تم چل سکتے ہو......جلدی کرو۔'' ہرمائنی نے کہا۔

رون بمشکل اپنی جگہ پر اُٹھ سیدھا کھڑا ہوا۔ درد کے مارے اس کی جان نکلے جا رہی تھی۔ وہ کراہ رہا تھا۔ سنیپ نے اپنی چھڑی نکال لی اور پوری طرح ہوشیار دکھائی دینے لگے۔

''کیا ہم نے اپنا کام پورا کر لیا؟'' اسکارپیئس نے پوچھا۔

''ہم نے بگاڑنے والا جادوئی وار روک ڈالا تھا۔سیڈرک کی چھڑی اسی کے پاس ہی تھی،لگتا ہے کہ وہ کام صحیح طور ہو گیا ہے......'' ہرمائنی نے تیزی سے کہا۔

''لیکن ہماری واپسی بالکل غلط مقام پر ہوئی ہے۔''سنیپ نے کہا۔''ہم سب کھلی جگہ پر ہیں......خاص طور پر تم ہرمائنی......''

''ہمیں کایا پلٹ کو دوبارہ استعمال کرنا چاہئے۔ہم یہاں سے نکل سکتے ہیں۔'' رون نے جلدی سے کہا۔

''اس سے پہلے ہمیں چھپنے کیلئے محفوظ جگہ کی ضرورت ہے۔''سنیپ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔''ہم سنگین حالات سے دوچار ہیں......''

اسی لمحے سرد ہوا کے جھونکے چلنے لگے اور موسم میں خنکی بڑھنے لگی۔ عجیب سی سنسناہٹ چھا گئی اور کہیں دور سیاہ ہیولے منڈلاتے ہوئے دکھائی دینے لگے۔ جو تیزی سے ٹھوس بنتے جا رہے تھے۔انہوں نے سیاہ لمبے چوغے پہن رکھے تھے اور وہ ہوا میں کچھ فٹ اوپر اُڑ رہے تھے۔وہ روح کھچڑ تھے۔انہیں ان کی وہاں موجودگی کا احساس ہو گیا تھا۔

''روح کھچڑ......ہمیں دیر ہو گئی!'' ہرمائنی نے پریشانی کے عالم میں انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

''ہم تباہی میں مبتلا ہو گئے۔''سنیپ کی آواز سنائی دی۔

کہر تیزی سے بڑھتا جا رہا تھا اور برفیلی ہوائیں چلنے لگیں۔

''وہ یقیناً صرف مجھے پکڑنا چاہتے ہیں۔'' ہرمائنی نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔اس کے چہرے سے صاف دکھائی دے رہا تھا کہ وہ کسی فیصلے پر پہنچ گئی تھی۔''انہیں صرف میری ضرورت ہے،تم میں سے کسی دوسرے کی نہیں۔رون! میں سے بے حد محبت کرتی ہوں اور یہ ہمیشہ باقی رہے گی لیکن اس وقت تمہیں یہاں سے نکلنے کی ضرورت ہے۔فوراً یہاں سے بھاگ جاؤ۔''

''کیا مطلب؟'' رون لمحہ بھر کیلئے اپنی درد کو بھول گیا تھا۔

''یہ آپ کیا کہہ رہی ہو؟'' اسکارپیئس نے دہشت زدہ ہوتے ہوئے پوچھا۔

''کیا ہم پہلی نظر کی محبت کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔'' رون نے کہا۔

''یہ والڈی مورٹ کی دُنیا ہے اور میں اپنے حصے کا فرض نبھا چکی ہوں۔ جب تم لوگ دوسرے ہدف کے بگاڑ کو

درست کرلو گے تو یہ سب کچھ بدل جائے گا۔ ہر چیز صحیح ہو جائے گی۔'' ہرمائنی نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

''مگر وہ آپ کی چبھن لے لیں گے، آپ کی روح کو چوس جائیں گے۔'' اسکارپیئس نے دہشت میں آتے ہوئے کہا۔

''اور تم واپس جا کر تاریخ کو بدل دو گے تو پھر وہ یہ سب نہیں کر پائیں گے، ہے نا؟ چلو جاؤ یہاں سے فوراً......اور وقت ضائع مت کرو۔'' ہرمائنی نے سخت لہجے میں کہا۔

روح کھچڑوں نے انہیں محسوس کرلیا اور وہ چاروں طرف سے گھیرا ڈال کر ان کے قریب اور قریب آ رہے تھے۔ کہر بڑھتا جا رہا تھا۔

''چلو......ہمیں چلنا ہوگا۔'' سنیپ نے کہا۔

انہوں نے اسکارپیئس کا بازو پکڑ کر کھینچا۔ اسکارپیئس مجبوری کے عالم میں ان کے ساتھ بھاگنے لگا۔ اس کا ذرا سا بھی دل نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ ان دونوں کو وہاں مرنے کیلئے تنہا چھوڑ دیتا۔

ہرمائنی نے رون کی طرف دیکھا اور کرب سے بولی۔

''میرا خیال ہے کہ تمہیں بھی ان کے ساتھ چلے جانا چاہئے......''

''تم نے صحیح کہا......تمہارے بعد وہ یقیناً مجھے تلاش کریں گے، مجھے بھی تمہاری طرح چھپ چھپ کر جینا پڑے گا۔ دوسرا میرے بدن میں اتنی شدید درد ہو رہی ہے کہ میرا بھاگنا مشکل ہے، جنگل کے کسی دوسرے حصے میں ان کا شکار بننے سے بہتر ہے کہ میں یہیں رہ کر مزاحمت کروں اور زندگی کی سانسوں کو بچا سکوں۔ مجھے معلوم ہے کہ کیا کرنا چاہئے......؟'' رون نے جذباتی انداز میں کہا۔ ''پشت......''

ہرمائنی نے فوراً اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

''ٹھیک ہے! ہم انہیں یہیں الجھائے رکھتے ہیں اور لڑکے کو زیادہ سے زیادہ موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی دُنیا بچانے کیلئے ہر ممکن کوشش کر سکے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ رون نے اس کی طرف دیکھا اور اثبات میں سر ہلا دیا۔ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف اُداسی بھرے انداز میں دیکھا۔

''ایک بیٹی......'' ہرمائنی نے آہ بھری۔

''اورایک بیٹا...... مجھے یہ خیال کافی پسند آیا۔'' رون نے مسکرا کر کہا۔ انہوں نے چاروں طرف دیکھا۔ انہیں معلوم تھا کہ ان کی قسمت میں آگے کیا ہونے والا تھا۔

''مجھے ڈر لگ رہا ہے۔'' رون نے کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا۔

''مجھے گلے لگالو......'' ہرمائنی نے کانپتے ہوئے کہا۔

دونوں آگے بڑھے اور ایک دوسرے سے لپٹ گئے۔ سردی تیزی سے بڑھ رہی تھی، پھر کسی کے نادیدہ ہاتھوں نے انہیں ایک دوسرے سے الگ کر دیا۔ وہ دونوں دوہرے ہو کر زمین پر گرتے چلے گئے۔ سیاہ ہیولے ان کے اوپر جھکتے جا رہے تھے۔ ان کی کھڑکھڑاتی ہوئی سانسوں کی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ ساری خوشیاں ایک دم مٹتی جا رہی تھیں۔ مایوسی اور دُکھ کے سائے انہیں اپنی لپیٹ میں لے چکے تھے۔ یہ منظر بے حد ڈراؤنا اور ہولناک تھا۔

اسکارپیئس دور بہت دور کھڑا یہ سب منظر دیکھ رہا تھا، اس کا پورا بدن دہشت کے مارے کانپ رہا تھا۔ سنیپ نے اس کی طرف تیز نظروں سے دیکھا۔

''چلو! پانی کے نیچے چلو...... سکون سے چلو، دوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' سنیپ نے اسے سختی سے کھینچتے ہوئے کہا۔ ''خود کو سنبھالو...... دل و دماغ کو پرسکون رکھو!'' سنیپ کی دبی ہوئی آواز سنائی دی۔ ''وہ اندھے ہوتے ہیں مگر وہ دل و دماغ کے خوف کو فوراً محسوس کر لیتے ہیں۔''

اسکارپیئس نے خوفزدہ نظروں سے سنیپ کی طرف دیکھا۔

''انہوں نے ابھی ابھی ان دونوں کی روحیں چوس لی ہیں......'' وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولا۔ اس کا پورا بدن کانپ رہا تھا۔

اسی لمحے ایک روح کھچڑ ان دونوں کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا نشانہ اسکارپیئس تھا۔ اس کی کھڑکھڑاتی ہوئی سانس کی آواز اسے صاف سنائی دے رہی تھی۔ ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کبھی خوش نہیں رہ پائے گا۔

''اپنے دل و دماغ کو کسی اور جانب لگانے کی کوشش کرو، اسکارپیئس! کسی مختلف اور خوشگوار چیز کے متعلق سوچو!'' سنیپ نے غراتی ہوئی آواز میں کہا۔

''مجھے شدید سردی لگ رہی ہے، مجھے کچھ دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ دھند گہری دھند، میرے اندر اترتی جا رہی

ہے...... میں عجیب سی دلدل میں دھنستا جا رہا ہوں۔'' اسکارپیئس کو یوں لگا جیسے اس کی آواز کہیں بہت دور سے سنائی دے رہی ہو۔

''تم ایک کنگ ہواور میں ایک پروفیسر۔وہ ہم پر حملہ نہیں کر سکتے ،انہیں اس کیلئے کسی مضبوط وجہ کی ضرورت ہوگی۔ کسی خوشی بھرے پل کے بارے میں سوچو۔ان چیزوں کے بارے میں سوچو، جنہیں تم انجام دینا چاہتے ہو۔''سنیپ نے اسے خبردار کرتے ہوئے کہا۔

''مجھے اپنی ماں کی آواز سنائی دے رہی ہے...... وہ مجھ سے مدد چاہتی ہیں......لیکن وہ جانتی ہیں کہ میں ان کی مدد نہیں کرسکتا......'' اسکارپیئس نے کراہتی ہوئی آواز میں کہا۔

''میری بات دھیان سے سنو اسکارپیئس!''سنیپ نے اسے جھنجوڑتے ہوئے کہا۔''تم البس کے بارے میں کچھ سوچو!تم اپنا سب کچھ البس کیلئے داؤ پر لگا رہے ہو۔کیا یہ صحیح ہے؟''

اسکارپیئس کو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔وہ گہری مایوسی میں ڈوبا ہوا تھا۔روح کھچڑ اب اس کے گرد اپنا گھیرا بنا رہے تھے،انہیں ایک اور شکار مل گیا تھا جس کا بدن خوف اور دُکھ سے بھرا ہوا تھا۔

''صرف ایک انسان کیلئے...... میں نے صرف ایک انسان کیلئے یہ سب بکھیڑا اپنے سر لیا۔میں للّی کیلئے ہیری کو تو بچا نہیں پایا۔لیکن میں نے محسوس کیا کہ تمہاری مدد کر کے میں ایسا کر سکتا ہوں۔للّی کی روح کو خوشی پہنچا سکتا ہوں مگر یہ سب کرنا میرے لئے اسی وقت ممکن ہوا جب میں نے اپنی ذات پر اعتماد کرنا سیکھ لیا......''سنیپ نے غراتے ہوئے کہا۔

سنیپ کے لہجے میں جانے کیا جادو تھا کہ اسکارپیئس مسکرا دیا۔اس نے اپنے قدم کو بڑھایا اور وہ روح کھچڑ سے دور ہٹنے لگا۔

''یہ دُنیا بدل جائے گی،ہمیں یہ تبدیلی لانا ہی ہوگی۔اس دُنیا سے جتنا جلدی ہو سکے، میں نکل جانا چاہتا ہوں لیکن دُنیا کسی بھی طرح اچھی نہیں ہے، میں اس میں رہنا ہی نہیں چاہتا......''اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

اسی لمحے ایک اور مصیبت نازل ہوگئی تھی۔جانے کہاں سے ڈولرس امبریج وہاں پہنچ گئی تھی۔اس نے جب وہاں پروفیسر سنیپ اور اسکارپیئس کو اکٹھے دیکھا تو وہ دنگ رہ گئی۔

''پروفیسر سنیپ......''

''اوہ امبرتج! آپ یہاں......؟''

''کیا آپ نے وہ خبر سنی کہ ہم نے بالآخر اس بدذات باغی ہرمائنی گرینجر کو پکڑ ہی لیا۔ وہ ہمیں یہیں تاریک جنگل میں چھپی ہوئی ملی......''امبرتج نے جوشیلے لہجے میں کہا۔

''اوہ واقعی...... یہ تو شاندار خبر ہے۔''پروفیسر سنیپ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

اچانک ڈولرس امبرتج کو احساس ہوا کہ وہ کیا دیکھ رہی تھی؟ وہاں پر سنیپ تنہا نہیں تھے بلکہ ان کے پہلو میں اسکارپیئس بھی موجود تھا۔

''وہ تمہارے ساتھ تھی؟......گرینجر تمہارے ساتھ تھی، ہے نا؟''ڈولرس امبرتج نے عجیب لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔اس کی آواز دھیمی ہوگئی تھی۔

''میرے ساتھ؟......آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔''سنیپ نے جواب دیا۔

''ہاں،تمہارے ساتھ! اور یہ سکارپیئس ملفوائے......ایک ایسا طالبعلم،جس کی عجیب وغریب حرکات کے باعث میں آج کل بے حد فکرمند ہوں......ایک وقت میں،ایک ہی جگہ پر،ایک ساتھ......''ڈولرس امبرتج نے گھورتے ہوئے کہا۔

''آپ میرے لئے فکرمند ہیں؟''اسکارپیئس نے تعجب بھرے لہجے میں کہا۔

''ڈولرس!ہمیں کلاس کیلئے دیر ہورہی ہے،اگر آپ اجازت دیں تو......''سنیپ نے پرسکون لہجے میں کہا۔

''اچھا!''ڈولرس امبرتج نے کھینچ کر کہا۔''اگر تمہیں کلاس کیلئے دیر ہورہی ہے تو تمہارا رُخ سکول کی طرف ہونا چاہئے تھا مگر میں دیکھ رہی ہوں کہ تمہارا رُخ تو کالی جھیل کی طرف ہے......''ڈولرس امبرتج نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

چند پل کیلئے خاموشی چھاگئی اور پھر سنیپ نے ایک ایسی حرکت کی جو انہوں نے ڈولرس کے سامنے کبھی نہیں کی تھی۔ وہ مسکرانے لگے،ڈولرس کی شک بھی آنکھیں سکڑسی گئیں۔

''تمہیں کب سے مجھ پر شک تھا،ڈولرس؟''سنیپ نے پوچھا۔

اگلے ہی لمحے کچھ ایسا ہوا جو اسکارپیئس نے اپنی زندگی میں پہلے نہیں دیکھا تھا۔ڈولرس امبرتج زمین سے کئی قدم اوپر اُٹھ گئی،وہ ہوا میں پرواز کرنے لگی،اس کے بازو پہلو میں کھلے ہوئے تھے،اس نے اپنی چھڑی باہر نکال لی اور اس کا

رُخ سنیپ کی طرف کر دیا۔ یہ ظاہر تھا کہ وہ تاریک جادو کی زبردست طاقت کا استعمال کر رہی تھی۔ اسکار پیئس سہمی ہوئی مگر حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

''کئی سالوں سے...... مجھے تمہارا قصہ بہت پہلے تمام کر دینا چاہئے تھا۔'' ڈولرس امبرتج نے غراتے ہوئے کہا۔ سنیپ نے اس لمحے پر ذرا بھی سستی سے کام نہیں لیا۔ انہوں نے فوراً اپنی چھڑی باہر نکالی اور پلک جھپکتے ہی ڈولرس امبرتج پر جادوئی وار کر دیا۔

''ڈیپولستم......''

ڈولرس امبرتج اپنی جگہ پر ہی ہوا میں اُلٹ گئی اور کئی فٹ پیچھے دھکیلتی چلی گئی۔

''وہ ہمیشہ اپنے لحاظ سے بڑے اور خود مختارانہ فیصلے کرتی آئی ہے، ہمیں پوری طرح ہوشیار رہنا ہوگا۔ اب واپس لوٹنے کا وقت باقی نہیں بچا......''سنیپ نے اسکار پیئس سے کہا۔

سنیپ کی کارروائی نے روح کھچڑوں کو بھڑکا دیا تھا۔ وہ اب تیزی سے ان کی طرف لپکے رہے تھے۔ فضا میں خنکی کا احساس بڑھتا جا رہا تھا۔ آسمان پوری طرح سے سیاہ ہو چکا تھا۔ وہ سینکڑوں کی تعداد میں تھے اور ان کے سر پر دائروی انداز میں چکر کاٹ رہے تھے۔

سنیپ نے اپنی چھڑی لہرائی۔ ''پشت بان نمودارم......''

چھڑی کی نوک سے روشنی کا ایک ہالہ نمودار ہوا اور پلک جھپکتے ہی ایک خوبصورت سفید ہرن میں بدل گیا۔ جو ان کے چاروں طرف چوکڑیاں بھر رہا تھا۔ روح کھچڑ پشت بانی تخیل سے گھبرا کر پیچھے ہٹنے لگے۔ اسکار پیئس نے دلچسپی سے ہرن کی طرف دیکھا۔

''ایک ہرن......للّی کا پشت بانی تخیل......''اس نے چونک کر کہا۔

''یہ کچھ عجیب ہے، ہے نا؟ مگر اسے بنایا نہیں جا سکتا، یہ دل و دماغ سے تشکیل پاتا ہے۔''سنیپ آہستگی سے بولے۔

روح کھچڑ اب زیادہ تیزی سے قریب آنے کی کوشش کر رہے تھے، ان کی کھڑکھڑاتی ہوئی سانسیں تیز تیز چل رہی تھیں۔ سنیپ کو اندازہ ہو چکا تھا کہ اب کیا ہونے والا ہے؟

''تمہیں یہاں سے بھاگنا ہوگا اسکار پیئس! تیز...... جتنا ممکن ہو سکے......فوراً...... میں انہیں الجھائے رکھنے کی

کوشش کروں گا آخری دم تک......‘‘سنیپ نے غراتے ہوئے کہا۔

’’آپ کا بے حد شکریہ......آپ میری زندگی کی تاریکیوں میں روشنی کی کرن بن کر آئے ہیں۔‘‘ اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

سنیپ نے اس کی طرف دیکھا، اس کم عمر بچے میں انہیں ایک ایسا مسیحا دکھائی دے رہا تھا جو جادونگری کی ساری مصیبتوں کوختم کر دینا چاہتا تھا، وہ شیطانی قوتوں کوشکست دینے کا عزم کئے ہوئے تھا۔ وہ دھیمے انداز میں مسکرادیئے۔

’’البس سے کہنا......البس سیورس سے کہنا...... مجھے اس پر فخر ہے کہ اس نے میرے نام کو اپنی ذات سے جوڑ کر زندہ رکھا......اب جاؤ......وقت برباد نہ کرو۔‘‘سنیپ نے کہا۔

سفید ہرن نے مڑکرسکارپیئس کی طرف دیکھا اور پھر وہ ایک طرف بھاگنے لگی۔ اسکارپیئس نے ایک پل کیلئے سوچا اور پھر اس کے تعاقب میں دوڑ لگادی۔ وہ پوری قوت سے بھاگ رہا تھا۔ اس کے اردگرد کا ماحول بے حد دہشت ناک ہو چکا تھا۔ چاروں طرف چیخ وپکار گونج رہی تھی جیسے سینکڑوں چڑیلیں مل کر شور مچارہی ہوں۔ سفید ہرنی تیزی سے چوکڑیاں بھر رہی تھی اور راستے میں آنے والے روح کھچڑوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر رہی تھی۔ پھر اسکارپیئس کو جھیل دکھائی دینے لگی جس کا پرسکون پانی اس کا منتظر تھا۔ اس نے تشکر آمیز نظروں سے سفید ہرن کی طرف دیکھا اور اگلے لمحے جھیل کے پانی میں کود گیا۔ پانی بے حد سرد تھا اور اس کے بدن میں سوئیوں کی طرح چبھ رہا تھا۔

دوسری طرف سنیپ نے خود ذہنی طور پر تیار کر لیا تھا۔ پشت بانی تخیل کی عدم موجودگی میں روح کھچڑوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ انہیں زمین پر گھسیٹا گیا اور پھر ہوا میں اُٹھا کر قلابازیاں لگوائی گئیں۔ سنیپ کو زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا۔ روح کھچڑوں نے آسمان پر ہی ان کی چبھن لے لی تھی اور ان کا بے جان بدن دھم کی آواز سے جنگل کی زمین پر گر کر ساکت ہو گیا۔ سفید ہرن نے مڑکر اسکارپیئس کی طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں عجیب سی اُداسی تھی جو اسکارپیئس کو پریشان کر رہی تھی۔ اگلے ہی لمحے روشنی کا ہالہ بجھ سا گیا اور ہرن ہوا میں تحلیل ہو کر غائب ہو گیا۔

روح کھچڑ تیزی سے اسکارپیئس کی طرف لپکے تاکہ اسے پانی میں نکال سکیں مگر اسکارپیئس کو معلوم تھا کہ پل بھر کی تاخیر اس کے مقصد کو تباہ وبرباد کر دے گی اور کچھ دیر پہلے تین انسانوں کی قربانی کو ہمیشہ کیلئے ضائع کر دے گی۔ اس نے کایاپلٹ کی سوئیوں کو تیزی گھمایا اور پانیوں کی گہرائیوں میں غوطہ لگادیا۔

ایک زوردار دھماکے کی آواز گونجی۔ روشنی کا ایک بڑا جھماکا ہوا اور پھر اچانک گہری خاموشی چھا گئی۔ ہر طرف سیاہ اندھیرا پھیل گیا پھر گھمبیر خاموشی ہر پل بڑھنے لگی......ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کا بدن بالکل ساکت ہو چکا ہو، زندگی کی کوئی رمق باقی نہ رہی ہو۔ ہر طرف امن وسکون کی فضا چھائی ہو۔کوئی دُکھ،کوئی پریشانی،کوئی فکر باقی نہ رہی ہو۔

پھر اچانک......اسکارپیئس کو احساس ہوا کہ وہ پانی کی گہرائی میں موجود ہے، وہ زندہ ہے، وہ اکیلا نہیں تھا،کوئی اور بھی اس کے ساتھ تھا جو اسے پانی کی گہرائیوں میں اوپر دھکیل رہا تھا۔مگر اس کے ہاتھ غیر انسانی تھے،اس کی رفتار بے حد تیز تھی۔اسے محسوس تو ہو رہا تھا مگر جانے کیوں اس کا دماغ پوری طرح ساتھ نہیں دے رہا تھا۔ پھر اسے ہوا کے جھونکے کا احساس ہوا۔اس نے کھینچ کر ایک لمبی سانس لی اور ہوا کی بڑی مقدار کو اپنے پھیپھڑوں میں اتار لیا۔اسی لمحے اس کے دل ودماغ میں روشنیاں جگمگانے لگیں۔ وہ کھانسا اور پھر آنکھیں کھول دیں۔ وہ پانی کی لہروں کے اوپر تیر رہا تھا۔جھیل کی تہہ میں رہنے والی مخلوق اسے بالائی سطح پر دھکیل کر واپس جا چکی تھی۔

اسکارپیئس نے کھلے آسمان کی طرف دیکھا جو نہایت روشن اور گہرا نیلا دکھائی دے رہا تھا۔اب وہاں روح کھچڑ موجود نہیں تھے۔کوئی چیخ نہیں رہا تھا، پانی کی لہروں کے شور کے علاوہ اور کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا۔اسی لمحے اسے اپنے قریب پانی چھپاکے کی سی آواز سنائی دی جیسے کوئی اور بھی تھا جو پانی کی گہرائی میں سے باہر نکلا تھا۔اسکارپیئس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

وہ البس تھا، جو پانی سے باہر آ کر گہری سانسیں لے رہا تھا۔اسکارپیئس گنگ ہو کر اسے بس دیکھتا رہ گیا۔دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے ملیں۔وہ کئی پل تک ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہے۔

''واہ......'' البس نے کلکاری بھری۔

''اوہ البس تم......'' اسکارپیئس کے منہ لاشعوری طور پر نکلا۔

''اس بار تو کافی خطرناک معاملہ رہا، ہے نا؟'' البس نے جوشیلے انداز میں کہا۔''وہ جل باسی عفریت تو میرے بالکل قریب آ گیا تھا۔ پھر اس نے وہ سب کیا تھا......کیا تمہارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا......؟''

''اوہ شکر ہے، یہ تم ہی ہو......'' اسکارپیئس نے لمبی آہ بھرتے ہوئے کہا۔اس کی آنکھوں میں ابھی تک بے یقینی پھیلی ہوئی جھلک رہی تھی۔

''ہاں! میں ہی ہوں...... یہ کچھ عجیب رہا...... مجھے لگتا ہے کہ میں سیڈرک ڈیگوری کو غبارے کی طرح پھولتے ہوئے دیکھا تھا......مگر پھر کچھ الگ سا ہوا...... وہ دوبارہ پانی کی گہرائی میں جانے لگا...... پھر میں نے تمہیں دیکھا...... تمہاری چھڑی تمہارے ہاتھ میں تھی......'' البس نے الجھے ہوئے انداز میں کہا جیسے وہ کچھ یاد کرنے کی کوشش کررہا ہو۔

''تمہیں اس بات کا اندازہ بھی نہیں ہے کہ مجھے تمہیں ایک بار پھر دیکھ کر کتنی خوشی ہورہی ہے۔'' اسکارپیئس نے کہا، اس کا چہرہ اب دمکنے لگا تھا۔

''یہ کیسی باتیں کررہے ہو؟ ہم ابھی دو منٹ پہلے ہی تو ساتھ تھے۔'' البس نے کہا۔

اسکارپیئس نے تیزی سے البس کو پکڑا اور پانی میں ہی اپنے گلے سے لگا لیا۔ البس کچھ نہ سمجھ پایا اور وہ عجیب انداز میں اسے گھورنے لگا۔

''یہ ایک واقعی مشکل ہدف تھا......'' اسکارپیئس نے بڑبڑا کر کہا۔ ''اس چند پلوں کے درمیان بہت کچھ ہو گیا تھا......''

''سنبھل کر......تم مجھے پانی میں ڈبو ڈالو گے۔'' البس نے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا۔ ''مگر تم نے یہ کیا پہن رکھا ہے؟'' وہ اس کے لباس کی طرف حیرانگی سے دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ اس سے بالکل مختلف تھا جب وہ وہاں سے گئے تھے۔

''اوہ میں نے کیا پہنچ رکھا ہے؟'' اسکارپیئس نے اپنے چوغے کو کھینچتے ہوئے کہا۔ ''اور تم نے یہ کیا پہن رکھا ہے، اوہ ہاں! تم ایک بار پھر سلے درن فریق کے طالبعلم بن گئے ہو۔''

''کیا ہمیں اپنے مقصد میں کامیابی ہوئی؟ کیا ہم کچھ کر پائے؟'' البس نے پوچھا۔

''نہیں......مگر یہ سب دیکھنا بے حد زبردست ہے۔'' اسکارپیئس نے مسکرا کر کہا۔

البس نے اس کی بے یقینی کے عالم میں دیکھا جیسے اسکارپیئس کی خوشی سمجھ میں نہ آئی ہو۔

''کیا مطلب؟......ہم ایک بار پھر ناکام ہو گئے؟'' البس نے آنکھیں پھاڑ کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''ہاں...... بالکل......اور یہ سب بڑا خوشگوار رہا۔'' اسکارپیئس نے ہنس کر کہا اور چہکتے ہوئے اس نے جھیل کے پانی پر ہاتھ مارا۔ پانی کا چھپاکا اُڑا۔ البس نے ناگواری سے اس کی طرف دیکھا اور پھر وہ تیرتا ہوا کنارے کی طرف بڑھ گیا۔ اسکارپیئس بھی اس کے پیچھے تھا۔

''مجھے لگتا ہے کہ تم نے آج پھر بہت زیادہ مٹھائیاں کھالی ہیں، اسکارپیئس ؟'' البس نے چڑچڑے انداز میں کہا۔

''ہاں یہ تم ہی ہو، جسے میں دیکھنا چاہتا تھا...... وہی بھونڈا مذاق، البس کے انداز کا، واقعی مجھے اسی سے محبت ہے......'' اسکارپیئس نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔

''اب واقعی مجھے تمہارے بارے میں فکر ہو رہی ہے، اسکارپیئس !'' البس اور پریشان دکھائی دینے لگا۔ اسے لگ رہا تھا کہ ماضی کے سفر نے اس کے ذہن پر برا اثر ڈالا تھا کیونکہ گذشتہ مرتبہ کے سفر نے البس کے بازو کی ہڈی توڑ ڈالی تھی۔

اسی لمحے انہیں کسی کے بھاگنے کی آواز سنائی دی، جیسے کچھ لوگ اکٹھے بھاگ رہے ہوں۔ البس نے سر گھما کر دیکھا تو پل بھر کیلئے اسے یقین نہیں آیا کہ وہ کیا دیکھ رہا ہے؟ ہیری، جینی اور ڈریکو بھاگتے ہوئے ان کی طرف آرہے تھے۔ ان کے پیچھے پیچھے پروفیسر میک گوناگل بھی تھیں۔

''البس ......البس ......کیا تم ٹھیک ہو؟'' ہیری نے قریب آتے ہوئے پوچھا۔

''ہیری......اوہ یہ تو ہیری پوٹر ہے!......اور جینی...... پروفیسر میک گوناگل بھی......اور میرے ڈیڈ......واقعی میرے ڈیڈ......اوہ ڈیڈ کیسے ہیں؟'' اسکارپیئس خوشی سے جھومتا ہوا بولا۔ البس نے ایک بار پھر اسکارپیئس کے چہرے کو حیرانگی سے دیکھا۔ اسے اب یقین آنے لگا کہ کایا پلٹ نے اس بار اس کے دم ود ماغ پر برا اثر ڈالا تھا۔

''اوہ اسکارپیئس !تم ٹھیک تو ہو......'' ڈریکو ملفوائے کی متفکر آواز گونجی۔

''آپ سب یہاں کیا کر رہے ہیں؟'' البس نے انہیں ایک ساتھ دیکھ کر حیرانگی سے پوچھا۔

''ہمیں مائرٹل نے سب کچھ بتا دیا ہے......'' جینی نے سخت لہجے میں کہا۔

''میں کچھ سمجھا......آخر معاملہ کیا ہے؟'' البس نے فوراً انجان بنتے ہوئے کہا۔

''تم دونوں جو کسی اور زمانے کا سفر کر کے ابھی ابھی یہاں واپس لوٹے ہو، تم خود کیوں نہیں بتاتے کہ یہ سب کیا معاملہ چل رہا ہے، لڑکو!'' پروفیسر میک گوناگل نے غصیلی آواز میں کہا۔

اسکارپیئس کو فوراً احساس ہوا گیا تھا کہ وہ لوگ ان کے بارے میں سب کچھ جان چکے ہیں۔ اس نے جلدی سے اپنے چوغے کو ہاتھوں سے ٹٹولا۔

''اوہ نہیں......اوہ البس......وہ کہاں ہے؟''

''آپ کیا کہنا چاہتی ہیں پروفیسر......ہم کہاں سے واپس آئے ہیں؟'' البس نے اسکارپیئس کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔

''اوہ البس...... مجھے لگتا ہے کہ میں نے اسے کھو دیا......ہم نے کایا پلٹ کھو دیا۔'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔ البس نے گھور کر غصیلی نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔ اسے ایک لمحے تک یہ یقین نہ آیا کہ اسکارپیئس سب کے سامنے یوں اس کا بھانڈا پھوڑ دے گا۔ کیا واقعی اس کے دماغ پر برا اثر پڑا ہے؟

''تم نے کیا کھو دیا اسکارپیئس؟ میں سمجھا نہیں......'' البس نے جلدی سے کہا۔

''ہمارے سامنے یہ اداکاری بند کرو البس!'' ہیری نے غصے سے کہا۔ ''تم اچھی طرح جانتے ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟''

''میرا خیال ہے کہ تم دونوں کو کچھ سوالات کے جواب دینا ہوں گے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے فوراً کہا اور انہیں اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ البس نے اسکارپیئس کی طرف ناپسندیدگی سے دیکھا اور خاموشی سے چل پڑا۔

☆☆☆☆

منظر 10

ہیڈ مسٹرس کا دفتر

پروفیسر میک گوناگل اپنی کرسی پر اکڑ کر بیٹھی ہوئی ان دونوں کو غصیلی نظروں سے گھور رہی تھیں۔ ان کی تیوریاں چڑھی ہوئی تھیں، ان کی عینک ناک پر ڈھلکی تھی۔ وہ دونوں ان کے بالکل سامنے شرمندہ انداز میں خاموش کھڑے تھے۔ ان کے پیچھے ہیری، جینی اور ڈریکو بھی موجود تھے۔ وہ بھی خاموش تھے۔ اسکارپیئس نے تمام تفصیل پوری سچائی کے ساتھ بتا دی تھی۔ جب اسکارپیئس اپنے کارناموں کے بارے میں بتارہا تھا تو البس بس اپنی جگہ پر پیچ تاب کھاتا رہا۔ پروفیسر میک گوناگل ان کے کارنامے سن کر آگ بگولا دکھائی دے رہی تھیں۔

''تو یہ واضح ہوگیا ہے کہ.....تم لوگوں نے سال کے آغاز میں کئی غیر ذمہ دارانہ اور ناپسندیدہ حرکتیں کی ہیں، تم لوگوں نے ہوگورٹس ایکسپریس سے غیر قانونی طور پر چھلانگ لگائی۔ وہاں سے نکل کر محکمہ وزارت جادو میں جا گھسے، وہاں موجود سرکاری سامان چرایا۔ تم نے اپنے طور پر وقت کو بدلنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے دو لوگ منظر سے ہمیشہ کیلئے ہوغائب گئے......'' پروفیسر میک گوناگل غصیلے لہجے میں کہہ رہی تھیں۔

''مجھے اعتراف ہے کہ ہم ایسا نہیں چاہتے تھے اور ہمیں خود بھی یہ اچھا نہیں لگا......'' البس نے فوراً کہا۔

''اور تم ہیوگو اور روز گرینجر ویزلی کے مٹنے کیلئے ذمہ دار تھے، لہٰذا تم ایک بار پھر واپس ماضی میں گئے اور وقت کے دھارے کو دوبارہ بدل ڈالا۔ اس کے نتیجے میں صرف دو لوگ ہی گم نہیں ہوئے بلکہ پورے کا پورا منظر نامہ ہی بدل گیا۔ تمہاری وجہ سے لوگوں کی بڑی تعداد ہلاک ہوگئی جس میں خود تمہارا زندہ سلامت باپ بھی شامل تھا......تمہاری اس غیر قانونی چھیڑ چھاڑ کے باعث ایک ایسی ڈراؤنی اور ہولناک دُنیا وجود میں آ گئی، جس کا تصور ہم سب جادوگر اپنے خواب وخیال میں بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ ایک ایسی دُنیا جس میں تاریک جادو کی حکومت تھی، شیطانی قوتوں کا راج تھا،

لوگوں کی جان معمولی بن چکی تھی۔'' وہ لمحہ بھر کیلئے خاموش ہوئیں اور پھر البس کی طرف دیکھا۔''تم صحیح کہہ رہے ہو مسٹر پوٹر! تمہیں یہ سب اچھا بھی نہیں لگنا چاہئے تھا کیونکہ یہ سب کچھ تمہارا اپنا ہی کیا دھرا تھا...... مجھے لگتا ہے کہ تم لوگوں کو یہ احساس ہو ہی گیا ہوگا کہ وقت کے ساتھ چھیڑ خانی کرنا کتنا ہولناک ہو سکتا ہے اور تم کتنے زیادہ احمق ہو؟''

''جی پروفیسر......'' اسکارپیئس نے فوراً سر جھکا کر کہا۔

البس کو واقعی حالات کی سنگینی کا وہ احساس بالکل نہیں تھا جو اسکارپیئس کو ہوا تھا، اس لئے وہ کچھ ہچکچا رہا تھا، اس نے سہمی ہوئی نظروں سے ہیری کی طرف دیکھا اور پھر خاموشی سے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا۔

''پروفیسر......میرا خیال ہے کہ......'' ہیری نے کچھ کہنا چاہا۔

''بالکل نہیں......تم بیچ میں کچھ نہیں بولو گے، پوٹر!'' پروفیسر میک گوناگل نے سخت آواز سے کہا۔''تم بحیثیت والد ہونے کے، اس معاملے کو کیسا دیکھتے ہو اور اپنے بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہو، یہ تمہارا ذاتی معاملہ ہے، مگر یہ سب کچھ، تمام غیر قانونی اور غیر ذمہ دارانہ حرکتیں چونکہ میرے سکول کی حدود میں کی گئی ہیں، اس لئے اس بات کا فیصلہ صرف میں ہی کروں گی کہ ان دونوں کی سزا کیا ہونا چاہئے؟''

''یہی زیادہ صحیح ہے......'' ڈریکو نے آہستگی سے کہا۔

ہیری نے بے چینی سے جینی کی طرف دیکھا۔ اس نے اپنا سر ہلا دیا۔

''مجھے لگتا ہے کہ تم دونوں کو سکول سے نکال دینا چاہئے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے البس اور سکارپیئس پر کڑی نگاہ ڈالتے ہوئے کہا پھر انہوں نے ہیری کی طرف دیکھا جو نہایت پریشان دکھائی دے رہا تھا۔''مگر تمام چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میں یہ سوچتی ہوں کہ اس سے زیادہ بہتر یہ رہے گا کہ تم دونوں کو اپنی خاص نگرانی میں رکھا جائے، تمہاری سزا کیلئے......خیر، تم دونوں کو معلوم رہنا چاہئے کہ یہ سزا تمہیں پورا سال بھگتنا ہوگی۔ کرسمس کی چھٹیاں منسوخ...... ہاگس میڈ کی تفریح کو بھی بھول جاؤ......تمام تفریحی سرگرمیاں بالکل بند...... پڑھائی صرف پڑھائی اور باقی وقت میں تمہیں کیا کیا بھگتنا پڑے گا، اس کیلئے انتظار کرو...... یہ تو بس شروعات ہیں لڑکو!''

اسی لمحے دروازہ کھلا اور ہرمائنی گرینجر دندناتی ہوئی اندر چلی آئی اور سب لوگ مڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگے۔

''اوہ! مجھ سے کوئی غلطی ہوگئی؟'' ہرمائنی نے پروفیسر میک گوناگل کی ناگوار نظروں کو بھانپتے ہوئے جلدی سے کہا۔

''جب کسی کے دفتر یا گھر میں داخل ہوتے ہیں تو پہلے دروازے پر دستک دے کر اجازت طلب کی جاتی ہے، ہرمائنی گرینجر!......شاید آپ سے یہی غلطی ہوئی ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے خشک لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔

''اوہ......'' ہرمائنی کے منہ بس اتنا ہی نکلا۔

''اگر میرے اختیار میں آپ کو سزا دینا ہوتا، وزیر جادو......تو یقیناً لمحہ بھر تاخیر نہ کرتی۔ آپ سے ایک کایا پلٹ کی حفاظت بھی نہیں ہو پائی۔ اس تباہ کن چیز کو فوراً ضائع کیوں نہیں کیا گیا؟ ...... مجھے آپ سے کم از کم ایسی غفلت کی امید ہرگز نہیں تھی۔'' پروفیسر میک گوناگل نے غصے سے کہا۔

''میں اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتی ہوں......'' ہرمائنی نے فوراً کہنا چاہا مگر پروفیسر میک گوناگل نے ہاتھ ہلا کر روک دیا۔

''کتابوں کی الماری میں اسے رکھ دیا......آپ نے اسے کتابوں کی ایک الماری میں رکھ کر اسے محفوظ سمجھا......اوہ! یہ تو کافی مضحکہ خیز بات ہے......'' پروفیسر میک گوناگل نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

''پروفیسر...... پروفیسر میک گوناگل......'' ہرمائنی نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔

''معمولی سی غفلت...... بلکہ سنگین غفلت! آپ اندازہ نہیں کر سکتی کہ اس کی وجہ سے آپ کے اپنے بچے صفحہ ہستی سے غائب ہوگئے تھے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے تلخی سے کہا۔

ہرمائنی نے بے چارگی سے ادھر ادھر دیکھا۔ اس کے پاس اس بات کا کوئی جواب نہیں تھا۔

''بڑے افسوس کی بات ہے، یہ سب کچھ میرے سکول میں ہوا اور وہ بھی میری ناک کے بالکل نیچے۔ ڈمبل ڈور کے کڑے انتظام کرنے کے بعد بھی میں کچھ نہیں کر پائی......''

''میں سمجھ سکتی ہوں......'' ہرمائنی نے پھر کچھ کہنا چاہا۔

پروفیسر میک گوناگل نے ہرمائنی کو نظر انداز کرتے ہوئے دونوں لڑکوں کی طرف خونخوار نظروں سے دیکھا۔

''سیڈرک ڈیگوری کو بچانے کیلئے تمہارے جذبات یقیناً نیک تھے مگر اس کیلئے جو کچھ تم نے کیا، وہ بالکل غلط اور غیر حقیقی تھا۔ یہ سننا اچھا لگتا ہے کہ تم بہادر ہو اسکارپیئس اور تم بھی البس ......مگر وہ سب نصابی نتائج، جن میں تمہارا باپ بھی اکثر فیل ہو جاتا تھا، اس میں محض بہادری کو مدنظر رکھتے ہوئے تمہاری نالائقی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیشہ امکانات

کے بارے میں سوچنا چاہئے، ہمیشہ نتائج کو مدنظر رکھنا چاہئے، ایک ایسی دُنیا جس میں شیطانی جادوگر والڈی مورٹ کی گرفت ہو، ایک ایسی دُنیا......''

''ایک دل دہلا دینے والی خوفناک دُنیا......'' اسکارپیئس غیر ارادی طور پر بول پڑا۔

''تم ابھی ناسمجھ ہو۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا اور انہوں نے ہیری، جینی، ہرمائنی اور ڈریکو پر نظر دوڑائی۔ ''تم سب ابھی بچے ہی ہو۔ تمہیں اس بات کا کچھ اندازہ نہیں ہے کہ ہر طرف تاریکیوں کا کتنا سنگین قبضہ پھیلا ہوا ہے، شیطانی طاقتیں باقی ماندہ سب کچھ اپنے قبضے میں لے لینا چاہتی ہیں۔ تم نہایت...... لاپرواہ اور غافل ہو...... تم اندازہ نہیں ہے کہ دُنیا میں کتنے زیادہ لوگ، جن میں میرے اور تمہارے عزیز دوست واحباب بھی شامل تھے، انہوں نے تاریکیوں کو پھیلنے سے روکنے کیلئے اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ شیطانی قوتوں کے سامنے دیوار بن کر کھڑے رہے اور اپنی قربانیاں دینے سے کبھی گریز نہیں کیا۔ محض اس لئے کہ ان کے بعد...... ان کی نسلیں اور لوگ امن وسکون کی زندگی جی سکیں، ہر طرف خوشیاں پنپ سکیں......''

''جی پروفیسر......'' البس نے سر جھکا کر کہا۔

''جی پروفیسر......!'' اسکارپیئس نے بھی اس کی تقلید کی۔

''اب یہاں سے چلے جاؤ...... تم سب کے سب دفع ہو جاؤ!'' پروفیسر میک گوناگل نے غراتے ہوئے کہا۔ ''اور جیسے بھی ممکن ہو، وہ کایا پلٹ تلاش کر کے میرے پاس لاؤ۔''

منظر 11

سلے درن کا ہال

ہیری جھجکتے ہوئے اندر داخل ہوا۔ ویسے وہ سلے درن ہال میں زیادہ مرتبہ نہیں آیا تھا مگر ہمیشہ یہاں آنا اسے پریشان کردیتا تھا۔ اس نے کمرے کے اندر جھانک کر دیکھا۔ البس ٹانگیں پسارے ہوئے بیٹھا دکھائی دیا۔ ہیری کے دل و دماغ میں غصے کی تیز آندھیاں چلنے لگیں مگر اس نے گہری سانس لے کر خود سنبھالا۔ البس کی حرکت کے باعث نہ صرف وہ پریشان ہوا تھا بلکہ اسے سب کے سامنے سبکی بھی اُٹھانا پڑی تھی۔ ہیری نے دروازے پر دستک دی۔ البس نے گردن گھما کر دیکھا۔ دروازے میں کھڑے ہیری کو دیکھ کر اس نے لمحہ بھر سوچا اور پھر سر ہلا دیا۔

''شکریہ!'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''تمہیں میرا یہاں آنا ناگوار نہیں گزرا۔''

البس نے ایک بار پھر لاپروائی سے سر ہلایا اور اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا۔

''ہمیں ابھی تک کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ متعدد لوگ جھیل کی گہرائیوں میں کایا پلٹ تلاش کررہے ہیں۔ وہ جھیل کی تہہ میں رہنے والی مخلوق سے بھی پوچھ گچھ کررہے ہیں......'' ہیری نے کہا اور اپنے غصے کو دبانے کیلئے ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔ ''ویسے یہ کمرہ اچھا ہے......''

''سبز رنگ میں ایک الگ ہی بات ہے، یہ آنکھوں کو بھلا لگتا ہے، ہے نا؟'' البس نے کہا۔ ''میرا مطلب ہے کہ گری فنڈر فریق کے کمروں کی رنگت بھی عمدہ ہے مگر اس کے سرخ رنگ سے تھوڑی سی مشکل رہتی ہے......وہ دل و دماغ میں ہلکی سی دیوانگی طاری کردیتا ہے......آپ کو اپنے جذبات پر پورا قابو نہیں رہ پاتا......ایسا نہیں ہے کہ میں کوئی الزام تراشی کر رہا ہوں۔''

''کیا تم وضاحت دینا پسند کروگے کہ تم نے یہ سب آخر کیوں کیا؟'' ہیری نے پوچھا۔

’’میں نے سوچا کہ میں اس طرح...... چیزیں بدل دوں گا......سیڈرک کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا...... وہ ٹھیک نہیں تھا......ناانصافی تھی!‘‘البس نے جھجکتے ہوئے کہا۔

’’یقیناً......اس کے ساتھ ناانصافی ہوئی تھی......البس کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مجھے اس کا احساس نہیں تھا؟...... میں وہیں پر تھا، میں نے اپنی آنکھوں سے وہ سب منظر رونما ہوتے دیکھا تھا۔اسے مرتے ہوئے دیکھا تھا۔لیکن...... یہ سب...... یہ سب کرنا، باقی چیزوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف تھا۔‘‘ہیری نے اسے سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

’’ہاں! مجھے معلوم ہے......‘‘البس نے سر جھکا کر کہا۔

’’اگر تم ویسا کچھ کرنا چاہتے ہو، جو میں نے اپنی نوعمری میں کیا تو تم نے اس کیلئے غلط راہ چنی ہے۔‘‘ہیری کے اندر غصہ بڑھ رہا تھا کیونکہ البس کے چہرے پر لاپروائی جھلک رہی تھی، وہ ان سنگینیوں کا صحیح اندازہ نہیں کر رہا تھا مگر اس نے خود کو ٹھنڈا رکھنے کی پوری کوشش کی۔’’میں نے اس وقت جو کچھ بھی کیا تھا، وہ رضا کارانہ طور پر یا مہم جوئی کیلئے ہرگز نہیں کیا تھا، سچ تو یہ ہے کہ میں ایسا کچھ بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔وہ سب مجھ پر ٹھونس دیا گیا تھا، مجھے مجبور کر دیا گیا تھا کہ میں خود کو بچانے کیلئے وہ سب کروں......مگر تم نے جو کچھ بھی کیا، اس میں کوئی مجبوری نہیں تھی، اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی، جو گزر چکا تھا سو گزر چکا تھا......تم نے انتہائی غیر ذمہ دارانہ حرکت کی، البس! جس کی وجہ سے تم نے اپنی اور اپنے دوست کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیا تھا۔تمام چیزیں اپنی جگہوں سے ہٹ گئیں اور سب کچھ برباد ہو گیا تھا......‘‘

’’میں جانتا ہوں......ٹھیک ہے......میں جانتا ہوں۔‘‘البس نے فوراً کہا۔

البس کی آنکھوں میں آنسو بہنے لگے اور ہیری کو لگا کہ اس نے کچھ زیادہ ہی سختی برتی ہے، اس لئے وہ گہری سانس لے کر خاموش ہو گیا۔اس نے دیکھا کہ البس اپنے آنسو پونچھ رہا تھا۔

’’یہ سچ ہے کہ میں نے غلط سوچا تھا...... مجھے ایسا نہیں سوچنا چاہئے تھا۔مجھے لگا کہ اسکارپیئس والڈی مورٹ کا بیٹا ہے، اور وہی تمہارے لئے خطرے کا سیاہ بادل ہے، یہ سب میری کوتاہی تھی۔‘‘ہیری نے آہستگی سے کہا۔

’’وہ والڈی مورٹ کا بیٹا نہیں ہے......‘‘البس نے فوراً کہا۔

’’میں نے میوارڈ کے نقشے کو تالے میں بند کر دیا ہے، ہمیشہ کیلئے......تم اسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھو گے۔تمہاری ماں نے تمہارا کمرہ بالکل ویسا ہی رکھا ہے جیسا تم اسے چھوڑ گئے تھے......تمہیں معلوم ہے کہ مجھے بھی اس میں نہیں جانے

دیتی...... بلکہ کسی کو بھی نہیں...... تم نے سچ مچ اسے ڈرا دیا ہے اور مجھے بھی......'' ہیری نے دھیمی آواز میں کہا۔

''کیا واقعی؟...... آپ ڈر گئے تھے۔'' البس نے تعجب سے پوچھا۔

''ہاں، واقعی!'' ہیری نے جواب دیا۔

''مجھے تو لگا تھا کہ ہیری پوٹر کسی بھی چیز سے نہیں ڈرتا۔'' البس نے کہا۔

''یہ اندازہ تمہیں کیسے ہوا؟...... کیا میں نے تمہیں ایسا محسوس کرایا تھا؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔ وہ اپنے بیٹے کی طرف دھیان سے دیکھنے لگا۔ البس نے بھی اپنے باپ کی طرف دیکھا جیسے وہ اسے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

''نہیں! مگر مجھے ایسا لگا، اسکارپیئس کہتا ہے مگر جب ہم پہلی مرتبہ اپنے ہدف کو حاصل کرنے میں ناکام رہے اور واپس لوٹے تو میں نے خود کو گری فنڈر فریق میں پایا۔ اس وقت کچھ بھی اچھا نہیں ہوا، ہمارے درمیان بھی اچھا نہیں رہا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں سلے درن کا طالبعلم ہوں...... سلے درن میں ہونا ان سب مشکلات کی وجہ بالکل نہیں ہوسکتا۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ وجہ تو ہرگز نہیں ہوسکتی......'' البس نے کہا۔

''نہیں! مجھے معلوم ہے کہ یہ وجہ بالکل نہیں ہے......'' ہیری نے جواب دیا۔ اس نے ایک بار پھر البس کی طرف دیکھا۔ ''کیا تم ٹھیک ہو؟''

''شاید نہیں......'' البس نے آہستگی سے جواب دیا۔

''اور شاید میں بھی نہیں......'' ہیری نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

☆☆☆☆

منظر 12

گوڈرک ہالو کا قبرستان

ننھا ہیری اشتیاق بھری نظروں سے اس قبر کو دیکھ رہا تھا جو چھوٹے چھوٹے پھولوں سے ڈھکی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں پھولوں کا ایک چھوٹا سا گلدستہ تھا جس میں پھول کم اور پتے زیادہ دکھائی دے رہے تھے۔ اور پھر کسی نے اس کی کمر پر دھپّہ لگایا۔

''چلو جلدی کرو!'' پتونیہ آنٹی کی تیکھی آواز سنائی دی۔ ''اب ان گھٹیا پھولوں کو نیچے رکھ دو اور یہاں سے چلو...... مجھے تو اس چھوٹے اور گندگی سے بھرے گاؤں سے گھن ہو رہی ہے۔ میں نہیں جانتی، یہ واحیات خیال مجھے کیوں آیا تھا کہ تمہیں یہاں لاؤں...... گوڈرک ہالو گاؤں میں...... جو ہمیشہ سے ہی گندگی سے بھرا رہتا ہے اور یہاں کے لوگ بھی اسی کی طرح گندے، گنوار اور گھٹیا ہیں۔ چلو جلدی کرو...... مجھے یہاں زیادہ دیر رہنا بالکل پسند نہیں!''

ننھا ہیری چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا ہوا قبر کے پاس پہنچ گیا اور گلدستہ رکھنے کے بجائے ٹکٹکی باندھ کر قبر کو دیکھنے لگا۔

''ہیری، کیا کر رہے ہو؟'' پتونیہ آنٹی کی آواز دوبارہ سنائی دی۔ ''میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے، ڈڈلی کو اس کے پالتو جانور دکھانے کیلئے رات کو لے جانا ہے، تمہیں تو معلوم ہی ہے کہ اسے دیر سے جانا بالکل پسند نہیں ہے......''

''پتونیہ آنٹی!'' ننھے ہیری نے مڑ کر معصومیت سے پوچھا۔ ''کیا ہم ان کے آخری زندہ رشتے دار ہیں، ہے نا؟''

''ہاں...... میں اور تم...... ہاں!'' پتونیہ آنٹی نے تنک کر جواب دیا۔

''اور وہ مشہور بھی نہیں تھے...... آپ کہتی ہو کہ ان کے زیادہ دوست بھی نہیں تھے؟'' ننھے ہیری نے معصومیت بھرے لہجے میں کہا۔

''للّی نے کوشش کی......اس کی روح کو سکون ملے......اس کی کئی بار کوشش کی تھی...... یہ اس کی غلطی بالکل نہیں تھی مگر خود ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتی تھی...... یہ اس کی ذاتی فطرت تھی، اس کا جینے کا انداز تھا، اس کا رکھ رکھاؤ تھا، اس نے خود اپنی راہ چنی تھی......اور تمہارا باپ......ایک اوباش اور گھٹیا شخص تھا......قابل نفرت شخص...... بہت زیادہ قابل نفرت شخص......کوئی اسے دوست بنانا پسند نہیں کرتا تھا......کوئی بھی نہیں!'' پٹونیہ آنٹی نے ناک سکوڑ کر نفرت سے کہا۔

''مگر میرا سوال یہ ہے کہ تو پھر اتنے ڈھیر سارے پھول ان کی قبر پر کس نے رکھے ہیں؟ یہاں پر اتنے سارے پھول کیوں موجود ہیں؟'' ننھے ھیری نے پوچھا۔

پٹونیہ آنٹی کا چہرہ بگڑ سا گیا۔ انہوں نے اردگرد نظر دوڑائی۔ وہ ایسے پھولوں کی طرف یوں دیکھ رہی تھیں جیسے ان کی نظر پہلی بار ان پر پڑی ہو۔ وہ تیزی سے آگے بڑھیں اور کسی کو وہاں نہ پا کر جلدی سے اپنی بہن کی قبر کے پاس بیٹھ گئیں۔ ان کے چہرے پر زلزلے کے آثار جھلک رہے تھے جیسے وہ اپنے امڈتے جذبات پر بند باندھنے کی کوشش کر رہی ہوں اور ساتھ ہی چڑ بھی رہی ہوں۔

''اوہ ہاں! ٹھیک ہے......'' پٹونیہ آنٹی نے پھولوں کو گھورتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ ہاں کچھ ایسا ہی ہوا ہو گا...... کچھ پھول دوسری قبروں سے اُڑ کر یہاں آ گئے ہوں گے۔ یا پھر یہ شیطان بچوں کا کام ہو گا، ہاں یہی ہوا ہو گا۔ ان شیطان بچوں نے دوسری قبروں سے تمام پھول چن کر اس قبر پر رکھ دیئے ہوں گے۔ وہ یہاں کوئی بیہودہ کھیل کھیل رہے ہوں گے۔ میرا خیال ہے کہ ایسا ہی ہے۔ گندے گاؤں کے شیطان بچے......!''

''مگر ان سب پر تو ناموں کے کارڈ لگے ہوئے ہیں......'' ننھے ھیری نے معصومیت سے کہا۔ ''یہ دیکھئے! للّی اور جیمس، تم لوگوں نے جو کچھ کیا، ہم اسے فراموش نہیں کر سکتے۔ للّی اور جیمس تمہاری قربانی......''

''مجھے یہاں جرم کی بو آ رہی ہے، جرم کی عفونت بھری سڑاند ہوا میں پھیلی ہوئی ہے......'' کہیں سے ایک یخ بستہ اور تیکھی آواز قبرستان میں گونجی۔

''وہاں سے دور ہٹو ھیری......وہاں سے دور ہٹو!'' پٹونیہ آنٹی نے جھڑکتے ہوئے کہا۔

انہوں نے ننھے ھیری کو پیچھے کی طرف کھینچا۔ اسی لمحے ہوا میں سے والڈی موورٹ کا استخوانی ہاتھ نمودار ہوا اور وہ للّی اور جیمس کی قبروں پر لہرانے لگا۔ استخوانی ہاتھ جس کی لمبی لمبی سفید انگلیاں اور خوفناک ناخن صاف دکھائی دے رہے تھے،

اب قبر کے کتبے کو پکڑے ہوئے تھے۔ ہیری دہشت بھری نظروں سے ان کی طرف دیکھا رہا تھا۔ اس کا چہرہ اور بدن بالکل دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ایک سیاہ چوغہ ہوا میں بری طرح پھڑ پھڑا رہا تھا۔

''اوہ مجھے پہلے سے ہی معلوم تھا کہ یہ جگہ نہایت خطرناک ہے۔ جتنا بھی جلدی ممکن ہو سکے، ہمیں گوڈرک ہالو گاؤں سے باہر نکل جانا چاہئے۔'' پتونیہ آنٹی کی سہمی ہوئی آواز گونجی۔

وہ ننھے ہیری کو کھینچتی ہوئی قبرستان کے بیرونی دروازے کی طرف لے جا رہی تھیں مگر ننھے ہیری کی نظریں اسی استخوانی ہاتھ پر جمی ہوئی تھیں۔ اسی لمحے یوں جیسے پتونیہ آنٹی کا چہرہ والڈی مورٹ میں بدل گیا ہو۔

''کیا تم اب بھی مجھے میری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو، ہیری پوٹر؟'' والڈی مورٹ نے سرد لہجے میں پوچھا۔ ننھا ہیری اب پوری طرح دہشت میں آ گیا تھا اور وہ خود کو اس سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ اچانک وہ رُک گیا کیونکہ والڈی مورٹ کے لہراتے ہوئے چوغے میں کوئی باہر نکلا تھا۔ وہ اسے جانتا تھا، پہچانتا تھا...... وہ البس تھا۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا رکھے تھے اور وہ تیزی سے اس کے قریب آ رہا تھا۔

''ڈیڈ......ڈیڈ......''

اسی لمحے سانپ کی تیز پھنکار سنائی دینے لگی۔ کوئی مار باشی زبان میں کہہ رہا تھا۔

''وہ آ رہا ہے......وہ آ رہا ہے......وہ آ رہا ہے......''

خوف اور دہشت کی چادر دبیز ہونے لگی۔ کسی تیز چیخ کی آواز سنائی دی، قبرستان میں ہر طرف عجیب سا شور ہونے لگا جیسے تمام قبریں پھٹ رہی ہوں، ان میں سے مردے باہر نکلنے کیلئے بے تاب ہو رہے ہوں۔ ننھا ہیری انتہائی ڈرا ہوا سمٹ رہا تھا۔ پھر نجانے کہیں سے ایک بار پھر والڈی مورٹ کی یخ بستہ اور سفاک آواز گونج اُٹھی۔

''ہیری ی ی پوٹر......''

☆☆☆☆

منظر 13

پوٹر ہاؤس کا باورچی خانہ

ہیری نے چونک کر ارد گرد دیکھا۔ وہ اپنے گھر کے باورچی خانے کی ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ شاید وہیں بیٹھے بیٹھے سو گیا تھا۔ اس کا پورا بدن پسینے میں ڈوبا ہوا تھا۔ وہ ابھی ابھی دکھائی دینے والے خواب کے بارے میں سوچنے لگا۔ یہ سب کیا تھا؟ اس کے خواب اسے کیا بتانا چاہتے تھے۔ کوئی نہ کوئی ایسی چیز ضرور تھی جسے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

''ہیری...... ہیری...... کیا ہوا؟...... تم چیخ کیوں رہے تھے؟'' جینی باورچی خانے میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔ پھر وہ ٹھٹک کر رُک گئی، اس نے پریشانی سے ہیری کی طرف دیکھا۔

''یہ رُک نہیں رہے ہیں، یہ عجیب وغریب ڈراؤنے خواب......'' ہیری نے کہا۔

''مجھے لگتا ہے کہ انہیں رُکنے میں تھوڑا وقت لگے گا شاید۔ میں جانتی ہوں کہ یہ بہت پریشان کن اور دباؤ بھرا وقت ہے اور......'' جینی نے کہنا چاہا۔

''لیکن میں پٹونیہ آنٹی کے ساتھ گوڈرک ہالو کبھی نہیں گیا تھا...... یہ ویسا بالکل نہیں ہے۔''

''ہیری! اب تمہیں واقعی دہشت زدہ کر رہے ہو۔'' جینی نے سہمے لہجے میں کہا۔

''وہ ابھی تک موجود ہے، جینی!'' ہیری نے پریشانی سے کہا۔

''کون موجود ہے؟'' جینی نے چونک کر پوچھا۔

''والڈی مورٹ!......'' ہیری نے جواب دیا۔ ''میں نے اپنے خواب میں والڈی مورٹ اور البس کو دیکھا۔''

''البس کو......'' جینی چیخی۔

''وہ کہہ رہا تھا...... والڈی مورٹ کہہ رہا تھا...... اسے جرم کی بو آ رہی ہے، ہر طرف ہوا میں جرم کی عفونت بھری

سڑاند پھیلی ہوئی ہے......شاید وہ مجھے بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔''

ہیری نے جینی کی طرف دیکھا جس کا چہرہ بے حد پریشان اور فق دکھائی دے رہا تھا۔اس نے اپنے ہاتھ سے ماتھے کے نشان کو چھوا۔

''کیا البس اب بھی خطرے میں ہے؟'' جینی کے منہ سے بمشکل نکلا۔

ہیری کا چہرہ ایک دم سفید پڑ گیا۔

''مجھے لگتا ہے کہ ہم سب بھی خطرے میں ہیں......''

منظر 14

کایا پلٹ مل گیا!

اسکارپیئس چپکے سے البس کی خوابگاہ میں چلا آیا۔ البس گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اس کے سرہانے پہنچا اور سرگوشی جیسی آواز میں بولا۔ ''البس ......البس ......ہوہو البس!''

البس بدستور سوتا رہا جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہ ہو۔

''البس ......'' اسکارپیئس اچانک بری طرح سے گرجا۔ اس بار البس واقعی بیدار ہو گیا تھا۔ وہ ہڑبڑا کر ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ اس کی نظر اسکارپیئس پر پڑی جو ہنس رہا تھا۔

''مزیدار...... یہ کتنا مزیدار ہے؟ ...... کسی سوئے آدمی کو یوں ڈرا کر جگانا، ہے نا؟''

''تمہیں معلوم ہے کہ یہ بات کتنی عجیب ہے، مگر جس عجیب اور ڈراؤنی جگہ سے میں پلٹ کر واپس آیا ہوں، اس کی دہشت انگیزی کا تمہیں ذرا بھی اندازہ نہیں ہوسکتا۔ مجھے اب خوف کے ساتھ جینے کی عادت سی ہو گئی ہے...... کیونکہ میں اب بن چکا ہوں، اسکارپیئس نڈر اور خطرناک ...... ایک ایسا ملفوائے جو کسی بھی طرح حالات سے گھبرانا نہیں جانتا......'' اسکارپیئس نے اپنے بازو پھیلا کر فخریہ انداز میں کہا۔

''یہ شاندار ہے......'' البس نے منہ بسور کر کہا۔

''میرا مطلب ہے کہ ہم پر لگائی گئی پابندیاں، روزانہ سزا بھگتنے کی سر درد، ان سب چیزوں سے میں بھلا پریشان ہو جاؤں گا...... کم از کم اب تو بالکل نہیں...... وہ اس سے زیادہ اور میرے ساتھ کر بھی کیا سکتے ہیں؟ وہ والڈی موروٹی کو واپس بلا کر اس سے مجھ پر تشدد کروانے سے تو رہے، بالکل نہیں، ہے نا؟'' اسکارپیئس نے چہکتے ہوئے کہا۔

''کیا تم یہ جانتے ہو کہ تم اس وقت بے حد زیادہ ڈراؤنے دکھائی دیتے ہو جب بہت زیادہ خوشگوار حالت میں

ہوتے ہو؟''البس نے آہستگی سے کہا۔

''جب روز آج صبح جادوئی مرکبات کی کلاس میں میرے پاس آئی اور اس نے مجھے بدھو کہہ کر پکارا تو میں خوشی سے جھوم اُٹھا اور میں نے تقریباً اسے گلے لگا لیا...... اوہ تقریباً نہیں بلکہ مکمل طور پر گلے لگا لیا...... البتہ سچ تو یہ ہے کہ میں واقعی اسے گلے لگا لینا چاہتا تھا مگر اس نے مجھے لات کر خود سے دور ہٹا دیا۔''اسکارپیئس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

''اوہ مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے...... کہیں یہ بے خوفی کا نشہ تمہاری اچھی بھلی صحت کو برباد کر کے نہ رکھ دے، اسکارپیئس!''البس نے اس کی طرف گھورتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

اسکارپیئس نے البس کی طرف دیکھا اور اس کے چہرے پر مزید شرارت نمودار ہوگئی۔

''تم یہ نہیں جان سکتے کہ مجھے یہ کتنا اچھا لگ رہا ہے کہ میں واپس لوٹ آیا ہوں، میری سب پسندیدہ چیزیں مجھے واپس مل گئی ہیں، البس! مجھے اس ماحول سے سخت نفرت تھی......''

''پولی چاپمن کو چھوڑ کر جو تم پر فدا ہوئے جا رہی تھی، ہے نا؟''البس نے کہا۔

''سیڈرک بھی وہاں ایک مختلف انسان کے روپ میں دکھائی دیا...... ایک شیطانی اور خطرناک روپ میں۔ میرے ڈیڈ...... وہ ایسی غیر قانونی اور ناانصافی والی حرکتیں کر رہے تھے، جو وہ شاید ہی کرنا چاہتے ہوں...... اور میں...... میں نے وہاں اپنا ایک الگ ہی روپ دیکھا۔ ایک بالکل مختلف سکارپیئس...... جو دوسروں پر حکمرانی کر رہا تھا، کمزوروں کو دبا رہا تھا، ایک غصہ ور اور شیطانی طاقتوں کا ساتھی...... لوگ اسے دیکھتے ہی کانپنے لگتے تھے، اس سے دور بھاگنے کی کوشش کرتے تھے...... مجھے لگتا ہے کہ یہ ہم سب لئے ایک امتحان تھا...... جس میں ہم ناکام رہے۔''

''لیکن تم نے چیزوں کو بدل دیا۔''البس نے کہا۔ ''تمہیں پورا پورا موقع ملا کہ تم چیزوں کو بدل کر واپس حال میں آسکو اور تمام بگاڑ درست کر ڈالو، اپنی ذات کو بھی بدل لو۔''

''بالکل کیونکہ میں جانتا تھا کہ مجھے کیا کرنا چاہئے!''اسکارپیئس نے کہا۔

البس کو عجیب سی جلن کا احساس ہونے لگا۔ اس نے اس کی بات کو ہضم کیا۔

''کیا تمہیں لگتا ہے کہ یہ سب میرے لئے بھی ایک امتحان تھا؟''اس نے پوچھا۔

''نہیں...... بالکل نہیں!''اسکارپیئس نے صاف گوئی سے جواب دیا۔

''تم غلطی پر ہو، اسکارپیئس!'' البس نے کہا۔ ''احمقانہ چیز یہ نہیں تھی کہ ہم ایک بار ماضی میں چلے گئے تھے...... ایسا تو کوئی بھی شخص کرسکتا ہے...... حقیقی حماقت یہ تھی کہ ہم دوسری بار منہ اُٹھائے ماضی میں چلے گئے تھے۔''

''یہ کام ہم دونوں میں اکٹھے کیا تھا، البس!'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

''اور میں نے ایسا کیوں کیا تھا؟ مجھے یہ اعتراف کرلینا چاہئے کہ یہ سب سیڈرک ڈیگوری کیلئے بالکل نہیں تھا۔ میں تو کچھ اور ہی ثابت کرنا چاہتا تھا۔ میرے ڈیڈ صحیح کہتے ہیں...... انہوں نے اپنے دور میں جو کچھ بھی کیا وہ رضا کارانہ طور پر یا پھر مہم جوئی کے خیال سے بالکل نہیں کیا تھا۔ یہ میں ہی تھا...... یہ سب میری ہی غلطی تھی اور اگر تم میرے ساتھ نہ ہوتے تو یقیناً سب کچھ تاریکیوں میں کھو چکا ہوتا...... سچ مچ!'' البس نے سر جھکا کر کہا۔

''مگر میں بھی ایسا بالکل نہیں کرپاتا البس! اگر تم نہ ہوتے۔'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔ ''یہ سچ ہے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ان میں سے کچھ بھی نہ ہو پاتا۔ تمہیں یقین نہیں آئے گا کہ جب روح کھچڑ میرے دماغ میں گھس رہے تھے، میری دُنیا اندھیری ہورہی تھی میرا دماغ کام کرنا چھوڑ چکا تھا تو سیورس سنیپ نے مجھے بتایا کہ میں تمہارے بارے میں سوچوں۔ حالانکہ تمہارا اس دُنیا میں کوئی وجود بھی نہیں تھا لیکن تم میرے ساتھ مل کر ان حالات کا مقابلہ کررہے تھے، میری مدد کررہے تھے۔ تم میرے ساتھ تھے، میرے دل و دماغ میں میرے ساتھ......''

البس نے آہستگی سے سر ہلایا، یہ بات اس کے دل کو چھوگئی تھی۔

''اور سیڈرک ڈیگوری کو بچانا...... یہ خیال بھی اتنا برا نہیں تھا...... کم از کم میرے دماغ میں تو ایسا کوئی خیال نہیں تھا...... خیر تمہیں معلوم ہو چکا ہے کہ جو بھی ہوا...... وہ ہو چکا۔ اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے اور ہم دوبارہ ایسی کوئی حرکت دوبارہ نہیں کریں گے، ہے نا؟'' اسکارپیئس نے کہا۔ البس نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا اور نفی میں سر ہلایا۔

''میں بالکل کروں گا اور یہ بات تم اچھی طرح سے جانتے ہو۔''

''بہت اعلیٰ!'' اسکارپیئس نے کہا۔ ''تب تو تم اسے تباہ کرنے میں میری مدد کرسکتے ہو۔''

اسکارپیئس نے چوغے میں ہاتھ ڈالا اور چمکتا ہوا کایا پلٹ باہر نکالا۔ البس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

''مجھے تو سچ مچ پورا یقین ہو چکا تھا۔'' البس نے تعجب بھرے لہجے میں کہا۔ ''تم نے ہر کسی سے یہی کہا تھا کہ تم اسے جھیل کی گہرائی میں گنوا چکے ہو۔''

''ماضی کے اس سفر کے باعث مجھے یہ معلوم ہو گیا کہ ملفوائے کڑے حالات میں بھی فوراً گھبراتے نہیں اور وہ آسانی سے جھوٹ بول سکتے ہیں۔'' اسکارپیئس نے مسکرا کر کہا۔

''اسکارپیئس ......ہم اس کے بارے میں کسی کو بتا دینا چاہیئے۔'' البس نے کہا۔

''مگر کسے؟'' اسکارپیئس نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔ ''محکمے کے اہلکاروں کو؟ جنہوں نے اسے پہلے بھی محفوظ رکھ لیا تھا۔ کیا تمہیں اب بھی بھروسہ ہے کہ وہ اسے دوبارہ نہیں رکھیں گے۔ صرف میں اور تم ہی اس کی ہولناکی کو سمجھ پائے ہیں کہ یہ کتنا خطرناک ہے؟ میرا مطلب ہے کہ مجھے اور تمہیں مل کر اسے تباہ کرنا ہوگا۔ یہ کام کوئی دوسرا نہیں کر سکتا۔ کوئی بھی نہیں۔'' اسکارپیئس نے رُک کر کایا پلٹ کو گھورا۔ ''اور اب وقت آ گیا ہے کہ یہ کایا پلٹ خود تاریخ کا حصہ بن جائے۔''

''میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ آخری جملہ ادا کرتے ہوئے تمہیں اپنے آپ میں نہایت فخر محسوس ہو رہا ہوگا، ہے نا؟'' البس نے کہا۔

''بالکل! اس جملے کو میں نے دن بھر کی محنت کے بعد پایا۔'' اسکارپیئس نے چہک کر کہا۔

منظر 15

سلے درن کی خوابگاہ

ہیری اور جینی نہایت پریشانی کے عالم میں سلے درن کے ہال میں موجود تھے اور وہ طلباء و طالبات کی خوابگاہ کی طرف جانا چاہتے تھے مگر ایک نوجوان لڑکا ان کی راہ روکے کھڑا تھا۔

''کیا مجھے اب دوہرانا ہوگا؟ یہ قوانین کی سراسر خلاف ورزی ہے، دوسرا یہ کہ آدھی رات بیت چکی ہے......'' کریگ باؤکر جونیئر نے سخت لہجے میں کہا۔

''مجھے اپنے بیٹے کو تلاش کرنا ہے، ابھی!'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''مجھے معلوم ہے کہ آپ کون ہیں، مسٹر پوٹر! لیکن آپ سمجھنے کی کوشش کریں کہ یہ سکول کے قوانین کے بالکل خلاف ہے، والدین یا غیر متعلقہ اساتذہ کسی بھی فریق کی خوابگاہوں میں نہیں جا سکتے، جب تک ان کے پاس خصوصی اجازت نامے موجود نہ ہوں......''

اچانک کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی جیسے کوئی جلدی جلدی قدم اُٹھا رہا ہو۔ کریگ نے چونک کر اس طرف دیکھا۔ پروفیسر میک گوناگل اپنا سلیپنگ گاؤن پہنے ہوئے تھیں۔ ان کی تیوریاں چڑھی ہوئی تھیں، شاید انہوں نے کریگ کی آواز سن لی تھی۔

''براہ مہربانی! الجھنے کی کوشش مت کرو، کریگ!'' انہوں نے سختی سے کہا۔

''اوہ آپ کو میرا پیغام بروقت مل گیا...... یہ اچھا ہوا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''ہیڈ مسٹرس! میں تو بس......صرف......'' کریگ نے تعجب سے کچھ کہنا چاہا۔

ہیری نے فوراً ایک کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر جھانک کر دیکھا۔ وہ تیزی سے ایک بستر کی بڑھا اور اس کے

پردے کھینچ دیئے۔

''کیا وہ جا چکا ہے؟'' عقب میں پروفیسر میک گوناگل کی آواز سنائی دی۔

''ہاں!'' ہیری کو اپنی آواز ڈوبتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''اور وہ نوعمر ملفوائے بھی......'' پروفیسر میک گوناگل نے آہ بھرتے ہوئے پوچھا۔

جینی تیزی سے ایک اور بستر کی طرف بڑھی اور اس کے پردے بھی کھینچ دیئے۔ خالی بستر دیکھ کر وہ گھبرائے ہوئے انداز میں بولی۔ ''اوہ نہیں...... یہ بھی خالی ہے۔''

''تب تو اس سکول کو بند کر دینا چاہئے!'' پروفیسر میک گوناگل کی تلخ آواز گونجی۔ ''کریگ! تمہیں فوراً یہ کرنا ہوگا ......سکول کا کونا کونا چھان مارو۔ اوپر سے لے کر نیچے تک......ان دونوں کو تلاش کرو ابھی اسی وقت!''

ہیری اور جینی وہیں کھڑے خالی بستر کو گھور رہے تھے۔

''کیا ہم پہلے بھی یہاں آ چکے ہیں؟'' جینی نے پوچھا۔

''مجھے اس بار کچھ اور بھی برا ہونے کا احساس ہو رہا ہے۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ جینی نے اپنے شوہر کی طرف تیکھی نظروں سے دیکھا جس کا چہرہ خوف سے فق پڑ چکا تھا۔

''تم نے اس سے کوئی بات کی تھی؟'' جینی نے پوچھا۔

''ہاں!'' ہیری نے اثبات میں جواب دیا۔

''یعنی تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم اس خوابگاہ میں پہلے بھی آئے تھے اور تم نے اس سے بات چیت کی تھی، ہے نا؟'' جینی نے تنک کر پوچھا۔

''تمہیں سب معلوم ہے جینی!'' ہیری نے کہا۔

''تم نے میرے بیٹے کو کیا کہا؟...... ہیری!'' جینی نے پوچھا۔

ہیری کو اس کی آواز میں تلخی اور بے اطمینانی کا احساس ہوا۔

''میں نے تو بس اسے ایمانداری سے سمجھانے کی کوشش کی تھی، بالکل ویسے ہی جیسا تم نے کہا تھا......اس کے علاوہ میں نے اسے کچھ نہیں کہا۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''اورتم نے خود پر قابو رکھا......تم اس پر کتنا گرجے تھے؟'' جینی نے پوچھا۔

''مجھے نہیں لگتا...... مجھے نہیں لگتا...... کہ میں نے اسے ڈرایا دھمکایا تھا جس پر وہ دوبارہ چلا گیا۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''میں تمہیں ایک غلطی کیلئے معاف کرسکتی ہوں، ہیری!'' جینی نے تلخی سے کہا۔'' شاید دوسری بار بھی ایسا کرسکتی ہوں مگر بار بار ایک جیسی غلطیوں کیلئے معاف کرنا میرے لئے مشکل ہوجائے گا۔''

منظر 16

ہوگورٹس کا الّو گھر

ہوگورٹس کے بالائی مینار پر دو ہیولے موجود تھے۔ رات کا وقت تھا اور دھیمی دھیمی ہوا چل رہی تھی اور اس کی سنسناہٹ گونج رہی تھی۔ چاندنی کی نقرئی روشنی میں الّو گھر بڑا ڈراؤنا دکھائی دے رہا تھا۔ البس اور اسکارپیئس ہاتھ میں کایا پلٹ لئے کھڑے تھے جو چاندنی میں دمک رہا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ سادہ بھسم کرنے والے جادوئی کلمے کا استعمال ٹھیک رہے گا۔'' اسکارپیئس نے سوچتے ہوئے کہا۔

''بالکل نہیں......'' البس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''ہمیں کچھ نیا کرنا چاہئے جیسے کہ ڈورستم......''

''ڈورستم؟'' اسکارپیئس نے حیرت سے کہا۔ ''ڈورستم کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں کایا پلٹ کے ٹکڑے اکٹھے کرنے میں پورا دن لگ جائے گا۔''

''تو پھر آتشوستم کیسا رہے گا؟'' البس نے فوراً کہا۔

''اس کے کان پھاڑ دھماکے سے پورا ہوگورٹس بیدار ہو جائے گا۔'' اسکارپیئس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے ستوفستم زیادہ اچھا رہے گا۔ دراصل یہ جادوئی چیزوں کو تباہ کرنے کیلئے ہی بنایا گیا ہے......''

''بالکل صحیح کہا، اس سے موزوں کوئی اور نہیں۔'' البس نے جوشیلے لہجے میں کہا۔ ''مگر اس کے استعمال سے پہلے ہمیں کچھ اور سوچنا چاہئے...... بالکل الگ اور بالکل نیا......مزیدار!''

''مزیدار؟'' اسکارپیئس نے تعجب سے کہا۔ ''دیکھو! بے شمار جادوگر ہمیشہ اس بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ وہ اپنے معاملات کیلئے بالکل صحیح جادوئی کلمات کا ہی استعمال کریں تا کہ درست اور مطلوبہ نتائج پا سکیں مگر جہاں تک میں نے

مشاہدہ کیا ہے، اس اہم اور ضروری نکتے کو آج کل کی نئی جادوگر نسل فراموش کر دیتی ہے۔''

''آج کل کی نئی نسل، کیا فراموش کر دیتی ہے؟......'' ایک بلند اور مانوس آواز گونجی۔ ''تم دونوں ہی نہایت شاندار ہو، کیا تمہیں یہ بات معلوم ہے۔''

دونوں نے چونک کر عقبی جانب دیکھا۔ وہاں ڈلفی کھڑی تھی جو مسکرا رہی تھی۔ اسکارپیئس اسے یہاں دیکھ کر دنگ رہ گیا تھا۔

''اوہ......تم یہاں......مگر تم یہاں کیا کر رہی ہو؟'' اسکارپیئس نے پوچھا۔

''مجھے یہ ضروری لگا کہ اسے الّو بھیجا جائے تاکہ اسے بھی معلوم ہو جائے کہ ہم یہاں کیا کرنے والے ہیں؟'' البس نے فوراً کہا۔ اسکارپیئس نے تعجب بھری نظروں سے البس کی طرف دیکھا جیسے اسے یقین نہ آ رہا ہو کہ البس ایسا بھی کر سکتا ہے۔

''کیونکہ ان سب چیزوں کا اس سے بھی تو تعلق ہے!'' البس نے جلدی سے جھینپتے ہوئے انداز میں کہا۔ اسکارپیئس نے لمحہ بھر کیلئے سوچا اور پھر اثبات میں سر ہلا دیا۔

''کن چیزوں کا تعلق مجھ سے ہے؟'' ڈلفی نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے پوچھا۔ ''تم لوگ یہاں کیا کرنے والے ہو؟''

البس نے اپنے چوغے میں سے کایا پلٹ باہر نکالا اور اسے دکھایا۔

''ہمیں اس چیز کو تباہ کرنے کی ضرورت ہے، یعنی کایا پلٹ کو تباہ کرنا ہے۔'' البس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ ''اس چیز کی وجہ سے دوسرے ہدف کی تبدیلی کرتے ہوئے اسکارپیئس کو جن حالات سے گزرنا پڑا......اوہ مجھے معاف کرنا ہم دوبارہ ماضی میں جانے کا بکھیڑا نہیں جھیل سکتے۔ ہم تمہارے کزن کو زندہ بچانے کی کوشش نہیں کر سکتے......''

ڈلفی نے دونوں کی طرف باری باری دیکھا۔

''تم اپنے خط میں اس بارے میں تھوڑا سا اشارہ تو دیتے......'' ڈلفی نے آہستگی سے کہا۔

''ذرا تصور کرو، ایک ایسی دُنیا کے بارے میں جو انتہائی بری ہو!'' البس نے خلا میں دیکھتے ہوئے کہا۔ ''اپنے تصور میں سوچی ہوئی دُنیا کو دوگنا بڑھا لو۔ جہاں عام لوگوں پر تشدد کیا جا رہا ہو، فضا میں روح کھچڑ آزادی سے گھوم رہے ہوں، جہاں ایک ناقابل تسخیر والڈی مورٹ ہو، میرے ڈیڈ مر چکے ہوں، میں کبھی پیدا ہی نہ ہوا ہوں۔ جہاں ہر طرف تاریک

جادو کی ہوائیں چلتی ہوں، صرف ہماری وجہ سے، نہیں...... بالکل نہیں، ہم خود کو ایسے حالات پیدا کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے، ڈلفی!......''

ڈلفی کے چہرے پر گھبراہٹ سی پھیل گئی مگر یہ کچھ ہی پلوں میں گم ہو گئی۔

''ناقابل تسخیر والڈی مورٹ؟'' وہ تعجب سے بولی۔ ''کیا مطلب؟......وہ زندہ تھا؟''

''وہ ہر چیز پر حکومت کر رہا تھا...... یہ نہایت دہشت ناک تھا۔'' اسکارپیئس نے بتایا۔

''اور یہ صرف اس لئے ہوا......یعنی جو ہم کر رہے تھے؟'' ڈلفی نے آنکھیں پھاڑ کر کہا۔

''ہم نے سیڈرک کو زچ کیا اور اسے ہماری وجہ سے ذلت وخواری اُٹھانا پڑی، اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ نوجوانی میں ہی ایک غصہ ور اور ناراض شخص بن گیا، جو آگے چل کر مرگ خور کی صورت میں ظاہر ہوا......اور پھر...... یہ سارا بکھیڑا غلط نتائج لایا...... بہت زیادہ ڈراؤنے......'' اسکارپیئس نے ان ایام کا تصور کرتے ہوئے کہا۔

''ایک مرگ خور......؟'' ڈلفی نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔ اس کا چہرہ سکڑ سا گیا۔

''اور ایک قاتل بھی......اس نے ہمارے پروفیسر لانگ باٹم کو قتل کر ڈالا۔'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

''تب تو...... یقیناً......ہمیں اسے تباہ کر دینا چاہئے۔'' ڈلفی نے فوراً کہا۔

''اوہ تمہیں سمجھ میں آ گیا؟'' البس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

''میں تو اس کے آگے سوچ رہی ہوں...... میں تو کہوں گی کہ سیڈرک بھی سمجھ جائے گا۔ ہم اکٹھے مل کر اسے تباہ کریں گے اور پھر ہم انکل ڈیگوری کے پاس جائیں گے اور تمام حالات بتا کر ان کے سنگین نتائج سے انہیں مطمئن کریں گے......'' ڈلفی نے سوچتے ہوئے کہا۔

''تمہارا شکریہ ڈلفی!'' البس نے ممنون نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

ڈلفی مسکرا دی، اس کا چہرہ تھوڑا اُداس ہو گیا تھا، پھر اس نے ان کے ہاتھ کا یا پلٹ لے لیا اور اسے سر جھکا کر غور سے دیکھنے لگی۔ اگلے ہی پل اس کے چہرے پر عجیب سی سرشاری پھیل گئی اور آنکھوں میں چمک دکھائی دینے لگی۔

''اوہ! ڈلفی یہ نشان...... بہت اچھا ہے!'' البس نے اٹکتے ہوئے کہا۔ وہ اس کی گردن کی پشت پر ایک کھدے ہوئے ٹیٹو کے نشان کو دیکھ رہا تھا جو چوغہ نیچے سرکنے کی وجہ سے صاف دکھائی دے رہا تھا۔ وہ ایک چھوٹا سا پرندہ تھا جو اپنے

پر پھڑ پھڑا رہا تھا۔

''تمہاری گردن کی پشت پر۔ میں نے پہلے کبھی اس کی طرف دھیان نہیں دیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ ماگلوا سے شاید ٹیٹو کہتے ہیں، ہے نا؟'' البس نے اپنی بات بڑھائی۔

''اوہ ہاں...... یہ اچھا ہے...... یہ ایک اوغری ہے۔'' ڈلفی نے مسکرا کر کہا۔

''اوغری......؟'' اسکارپیئس نے سوالیہ انداز میں کہا۔

''کیا تم نے جادوئی حیوانات ومخلوق کی دیکھ بھال کے مضمون میں اسے کبھی نہیں دیکھا؟'' ڈلفی نے حیرانگی سے کہا۔

''اسے بدشگونی ظاہر کرنے والا سیاہ پرندہ کہا جاتا ہے، کہتے ہیں کہ جب یہ روتا ہے تو بارش ہونے والی ہوتی ہے جبکہ جادوئی دُنیا میں اوغری کے رونے کو منحوس خیال کیا جاتا ہے، وہ اسے موت کی پیش گوئی قرار دیتے ہیں۔ جب میں اپنی سرپرست کے ہاں پرورش پا رہی تھی تو ان کے پاس ایک اوغری تھا جسے وہ پنجرے میں بند رکھتے تھے۔''

''تمہاری سرپرست؟...... تم نے کبھی بتایا نہیں!'' اسکارپیئس نے چونک کر پوچھا۔

ڈلفی نے اسکارپیئس پر طائرانہ نگاہ ڈالی اور وہ کایا پلٹ سے کھیلتے ہوئے لطف اندوز ہو رہی تھی، ایسا لگتا تھا کہ جیسے منحوس اوغری کے بارے میں بتانے میں اسے مزہ آ رہا تھا۔

''اسے اوغری رکھنا پسند تھا، اس نے مجھے بتایا کہ وہ اس کی مدد سے بآسانی یہ معلوم کر سکتی ہے کہ اس کے خاتمے کا وقت کب قریب آئے گا؟ ویسے تو وہ مجھے زیادہ پسند نہیں کرتی تھی...... یوفیمیا راؤل...... اس نے مجھے محض اس لئے اپنی نگہداشت میں لیا تھا کیونکہ اسے میرے سونے سے غرض تھی......'' ڈلفی نے بتایا۔

''مگر تم نے اس منحوس پرندے کا ہی ٹیٹو کیوں بنوایا؟'' البس نے پوچھا۔

''تاکہ یہ مجھے ہمیشہ یاد دلاتا رہے کہ میں نے خود اپنا مستقبل بنانا ہے!'' ڈلفی نے جواب دیا۔ اس کے چہرے پر عجیب سی مسرت پھیلی ہوئی تھی، جو تھوڑی خطرناک لگ رہی تھی۔

اسکارپیئس چونک سا گیا، اسے ایسا محسوس ہوا جیسے یہ جملہ کچھ سنا سنا ہے، مگر کہاں؟ اسے یاد نہیں آ رہا تھا۔

''بہت اعلیٰ...... پھر تو مجھے بھی ایسا ہی ایک ٹیٹو اپنے بدن پر کھدوا لینا چاہئے۔'' البس نے متاثر ہوتے ہوئے کہا۔

''جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔'' اسکارپیئس تھوڑا کھوئے ہوئے لہجے میں بولا۔ ''راؤل خاندان کے لوگ تو انتہائی

شدت پسند مرگ خور تھے۔'' اس کا دماغ نہایت سرعت رفتاری سے کام کر رہا تھا، اوغری اور راؤل کے الفاظ اس کے دماغ کی دیواروں پر دستک دے رہے تھے۔ اور پھر اسے حالات کو سمجھنے اور نتیجہ اخذ کرنے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔

''چلو! باتیں بہت ہوگئیں...... اب ہم اسے تباہ کرتے ہیں۔'' البس نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''سفوستم؟ آتشوستم؟ ...... یا پھر ڈورستم جو بھی چاہو استعمال کرسکتی ہو!''

''ڈلفی! وہ مجھے واپس دو...... کایا پلٹ مجھے واپس دو۔'' اسکارپیئس گھمبیر لہجے میں بولا۔

''کیا مطلب؟'' ڈلفی نے چونک کر کہا۔

''اسکارپیئس! تم یہ کیا کر رہے ہو؟'' البس نے حیرت سے پوچھا۔

''مجھے تمہاری بات پر یقین نہیں ہو رہا ہے کہ تم کبھی بیمار تھیں۔ تم ہوگورٹس میں پڑھنے کیلئے کیوں نہیں آئی تھی؟ تم یہاں کیوں موجود ہو؟'' اسکارپیئس کا لہجہ شک سے بھرا ہوا تھا۔

''میں تو صرف یہ کوشش کر رہی تھی کہ میرا کزن واپس آجائے!'' ڈلفی نے جواب دیا۔

''اوہ ہاں! مجھے یاد آگیا۔'' اسکارپیئس کو سچ مچ یاد آگیا تھا۔ ''وہ تمہیں ہی اوغری کہہ کر پکارتے تھے...... اس دوسری دُنیا میں...... وہ تمہیں ہی اوغری کہتے تھے۔'' اسکارپیئس کو جیسے سب کچھ سمجھ میں آگیا تھا، اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ خواب میں بیدار ہوگیا ہو۔

ڈلفی کے چہرے پر دھیمے دھیمے مسکراہٹ رینگنے لگی۔

''اوغری؟...... یہ سننا اچھا لگا۔''

''ڈلفی! یہ کیا کہہ رہی ہو؟'' البس نے تعجب سے کہا۔

پھر سب کچھ بڑی سرعت میں ہوگیا۔ ڈلفی نے پھرتی سے اپنی چھڑی باہر نکالی اور اسکارپیئس کو دھکا دے کر دور کیا۔ اسکارپیئس کو پہلی بار احساس ہوا کہ وہ نہایت طاقتور تھی مگر اس نے ہمت نہیں ہاری بلکہ فوراً سنبھل کر اسے پیچھے سے دبوچ لیا۔ ڈلفی حیران کن انداز میں پھسلی اور اس نے خود کو اسکارپیئس سے کی گرفت آزاد کرلیا۔ اس سے پہلے اسکارپیئس کچھ کر پاتا، ڈلفی کی چھڑی لہرائی۔...... ''دست بند ہوتم!''

اگلے ہی لمحے اسکارپیئس کے بازوؤں شیطانی گرفت میں بندھ گئے۔ ایک چمکدار رسی نے اسے بری طرح باندھ

ڈالا تھا۔

''البس بھاگو......'' اسکارپیئس نے چیخ کر کہا۔

البس گم صم کھڑا تھا، اسے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ اس نے بندھے ہوئے اسکارپیئس کی طرف دیکھا اور پھر ڈلفی کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ پھیلی ہوئی دیکھی تو اسے یہی صحیح لگا کہ اسے بھاگنا چاہئے، وہ تیزی سے سیڑھیوں والے دروازے کی طرف بھاگا مگر اسے دیر ہو چکی تھی۔

''دست بندھو تم......'' ڈلفی کی آواز دوبارہ گونجی۔

البس دھڑام کی آواز کے ساتھ زمین پر گر گیا۔ اس کے ہاتھ بھی بندھ چکے تھے، گرفت تھوڑی زیادہ سخت اور ظالمانہ محسوس ہو رہی تھی۔

''اور یہ میرا پہلا جادوئی کلمہ تھا جسے میں نے تم لوگوں پر استعمال کیا۔ مجھے لگتا تھا کہ اپنے مقصد کیلئے مجھے متعدد وار کرنا پڑیں گے مگر تم میرے اندازے سے بھی کہیں آسان شکار ثابت ہوئے، یہاں تک کہ آموس ڈیگوری سے بھی زیادہ آسان شکار...... بچے، خصوصاً لڑکے، جو خود کو مضبوط اور طاقتور خیال کرتے ہیں، مگر سچائی تو یہ ہے کہ وہ بڑے دلکش اور معصوم ہوتے ہیں، ہے نا؟ چلو! اب اس کہانی کو اختتام تک پہنچاتے ہیں......'' ڈلفی نے سفاکانہ لہجے میں کہا۔

''مگر کیوں؟...... تم نے ایسا کیوں کیا؟...... آخر تم کون ہو؟'' البس نے کراہتی ہوئی آواز میں پوچھا۔

''اوہ البس! میں ہی تمہارا نیا ماضی ہوں......''

ڈلفی نے کہا اور آگے بڑھ کر اس کی چھڑی چھین لی اور اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ پھر وہ اسکارپیئس کی طرف بڑھی۔

''میں ہی تمہارا نیا مستقبل ہوں......''

ڈلفی نے استہزائیہ لہجے میں کہا اور اسکارپیئس کی چھڑی کھینچ لی۔ چٹک کی آواز گونجی اور اسکارپیئس کی چھڑی بھی دو ٹکڑوں میں ٹوٹ گئی۔ اسکارپیئس کا چہرہ متغیر سا ہو گیا تھا۔

''اور میں ہی وہ جواب ہوں جسے دُنیا تلاش کر رہی ہے......''

☆☆☆☆

منظر 17

ہرمائنی کا دفتر

رون ٹانگیں پسارے ہرمائنی کی میز پر بیٹھا ہوا تھا، اس کے ہاتھ میں ایک بڑا پیالہ تھا، وہ مزے لے کر دلیہ کھا رہا تھا۔ ہرمائنی اس کے بالکل سامنے ایک کرسی پر بیٹھی ہوئی اسے گھور رہی تھی مگر رون کی اس کی قطعی پرواہ نہیں تھی، وہ اپنے کھانے میں مست دکھائی دے رہا تھا۔

''رون! اب بس بھی کرو، کیا پیالہ بھی کھاؤ گے؟'' ہرمائنی نے چڑ کر کہا۔

''مجھے تو اس پر ذرا بھی یقین نہیں آرہا...... کیا واقعی؟ ایسا کبھی سچ بھی ہوسکتا ہے کہ ہمارا رشتہ قائم ہی نہ ہوا ہو...... تم جانتی ہو، میرا اشارہ شادی کی طرف ہے۔'' رون نے بے ڈھنگے انداز میں کہا اور اپنا خالی پیالہ ایک طرف رکھ دیا۔

''رون! بھول جاؤ، وہ چاہے جو بھی رہا ہو!'' ہرمائنی نے لاپروائی سے کہا۔ ''میرے پاس صرف دس منٹ باقی ہیں، غوبلن کا وفد آنے والا ہے، ہمیں آپس میں گرنگوٹس بینک کے حفاظتی اقدامات کے بارے میں بات چیت کرنا ہے۔''

''میرا مطلب ہے کہ ہم ایک طویل عرصے سے ساتھ ساتھ ہیں...... اور ہماری شادی کو بھی عرصہ بیت چکا ہے...... میرا مطلب ہے کہ کچھ زیادہ ہی......'' رون نے کہنا چاہا۔

''اگر ایسا ہی ہے تو میں پھر یہ سمجھوں کہ تم مجھ سے علیحدگی لینا چاہتے ہو؟'' ہرمائنی نے تنک کر کہا۔ ''سیدھی طرح بکواس کرو تاکہ مجھے تمہارے بدن میں اس پنکھ قلم سے سوراخ کرنے میں آسانی ہو۔''

''اپنا منہ بند رکھو...... میں کہتا ہوں اپنا منہ بند رکھو!'' رون نے مصنوعی غصے سے کہا۔ ''میں تو بس اتنا چاہتا ہوں کہ کیوں نہ ہم اپنی شادی کو از سر نو تازہ کریں۔ میں نے کسی جگہ پر اس بارے میں پڑھا ہے، شادی کو از سر نو تازہ کرنا...... تم اس بارے کیا سوچتی ہو؟''

''یعنی تم چاہتے ہو کہ ہم دوبارہ دلہا دولہن بنیں۔'' ہرمائنی نے نرم لہجے میں پوچھا۔

''بالکل!......'' رون نے چلا کر کہا۔ ''دیکھو! جب ہم نے پہلی بار شادی کی تھی تو ہم کافی چھوٹے تھے اور ناسمجھ بھی......شاید میں نے اس موقع پر کچھ زیادہ ہی پی رکھی تھی۔ دیکھو! میں پوری ایمانداری سے بتا رہا ہوں کہ مجھے اس حسین پل کے بارے کچھ زیادہ یاد نہیں اور سچ تو یہ ہے کہ...... میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں، ہرمائنی گرینجر! اور زمانہ چاہے جو بھی کہے مگر اب میں یہ بات ایک بڑے ہجوم کے سامنے بتا دینا چاہتا ہوں...... کہ مجھے تم سے بے حد محبت ہے......دوبارہ کھل کر!''

ہرمائنی کے چہرے پر مسکراہٹ کی تہہ گہری ہوگئی اور سرشاری پھیل گئی۔ اس نے رون کی ٹائی پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا اور محبت بھرا بوسہ لیا۔

''قسم سے تم بڑے شیریں ہو، رون!'' ہرمائنی نے کہا۔

''بالکل! اور تم سے ٹافی کا ذائقہ آ رہا ہے۔'' رون نے ہنستے ہوئے کہا۔

ہرمائنی اس کی بات سن کر کھلکھلا دی۔ اسی لمحے ہیری، جینی اور ڈریکو آگے پیچھے دفتر میں داخل ہوئے۔ ہرمائنی تیزی سے رون کو خود سے دور دھکیلتی ہوئی سنبھل گئی۔ رون بھی انہیں دیکھ کر میز پر گھوم گیا مگر نیچے نہیں اترا۔

''اوہ ہیری، جینی......اوہ......تم بھی ہو ڈریکو!......تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی۔'' ہرمائنی نے فوراً کہا اور پھر تعجب سے ہیری کی طرف دیکھا جس کا چہرہ اترا ہوا دکھائی دے رہا۔

''خواب......وہ ایک بار پھر سے شروع ہو گئے ہیں، ویسے تو وہ کبھی رُکے ہی نہیں تھے۔'' ہیری نے بوجھل لہجے میں کہا۔

''اور البس ایک بار پھر گم ہو گیا ہے۔'' جینی نے تیزی سے کہا۔

''اور سکارپیئس بھی...... ہمارے اصرار پر پروفیسر میک گوناگل نے تمام سکول چھان مارا مگر وہ دونوں جا چکے ہیں......'' ڈریکو ملفوائے نے عجلت سے کہا۔

''میں اس کام کیلئے ایرورز کو لگا دیتی ہوں، ابھی فوری احکامات جاری کرتی ہوں......'' ہرمائنی نے چرمئی کاغذ اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا۔

''نہیں نہیں...... ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے، البس کو...... میں نے کل ہی رات دیکھا تھا۔ وہ ٹھیک لگ رہا تھا۔'' رون نے بیچ میں کہا۔

''کہاں دیکھا تھا......؟'' ڈریکو بے چینی سے بولا۔

سب لوگ رون کی طرف متوجہ ہوگئے، رون سر ہلا کر تفصیل بتانے لگا۔

''میں نیول کے ساتھ چند جام فائر وہسکی کا مزہ لینے کیلئے کل ہاگس میڈ میں ہی تھا...... بالکل اسی طرح جیسا ہم سب ماضی میں کیا کرتے تھے...... دُنیا کے معاملات درست کرنے کیلئے...... ویسا ہی ہم بھی کر رہے تھے...... جب ہم اپنا وجود اچھی طرح سلگا چکے تو ہم نے واپسی کیلئے نکلے...... باہر نکل کر ہمیں معلوم ہوا کہ ہمیں کافی دیر ہو چکی تھی...... کچھ زیادہ ہی دیر...... میں نے سفوف انتقال کو استعمال کرنے کی کوشش کی مگر مسئلہ یہ تھا کہ میں نے ضرورت سے کچھ زیادہ ہی پی لی تھی۔ اس لئے مجھے ذرا بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ مجھے کیا کرنا چاہئے؟ تم تو جانتے ہی ہو کہ نشے کی حالت میں انسان کے حواس معطل ہو جاتے ہیں، اس کا دماغ پوری طرح کام نہیں کرتا...... میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ میں سوچ میں پڑ گیا کہ کون سا سفوف انتقال لینا چاہئے، وہ سخت والا صحیح رہے گا یا پھر کھردرا...... یا پھر......''

''رون اگر تم فوراً اصل بات نہیں بتاؤ گے تو میں یقیناً تمہارا سر پھوڑ دوں گی۔'' جینی چڑ چڑے انداز میں غرا کر بولی۔

''ہاں! میں بتا رہا تھا کہ وہ کہیں بھی بھاگ کر نہیں گئے!'' رون نے جلدی سے کہا۔ ''مجھے لگتا ہے کہ وہ کچھ حسین پل گزار رہا تھا...... اس نے ایک نوجوان لڑکی کو اپنی دوست بنا لیا ہے۔''

''ایک نوجوان لڑکی کے ساتھ......؟'' ہیری نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔

''اور ایک غیر معمولی چہرے والی...... شوخ نقرئی بال تھے۔ میں نے انہیں چھت پر ایک ساتھ دیکھا تھا، وہیں جہاں الّو گھر بھی ہے۔ سکارپیئس بھی تھا، وہ انگوروں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ مجھے یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ میرا تحفے میں دیئے ہوئے عشقیال کا وہ بالکل صحیح استعمال ہو رہا تھا......'' رون نے شوخی بھرے لہجے میں کہا۔

ہیری کا ذہن پوری رفتار سے متحرک تھا، وہ البس کے گرد ممکنہ موجود لوگوں کے چہرے ٹٹول رہا تھا، پھر اس کے چہرے عجیب سا تغیر رونما ہوا۔

’’اس کے بال……نیلگوں چاندی جیسی رنگت کے تھے، ہے نا؟‘‘ ہیری نے کہا۔

’’بالکل……نیلگوں چاندی جیسے……واہ!‘‘ رون نے کلکاری بھر کر کہا۔

’’وہ یقیناً ڈلفی ڈیگوری کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا…… وہ آموس ڈیگوری کی بھتیجی ہے۔‘‘ ہیری نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

’’یعنی کہ……سیڈرک والا معاملہ……دوبارہ……‘‘ جینی نے اٹکتے ہوئے کہا۔

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ تیزی سے سوچ رہا تھا۔ ہرمائنی نے شاید حالات کی نزاکت کو بھانپ لیا تھا، اس نے کمرے میں چاروں طرف نگاہ دوڑائی اور پھر دروازے کی طرف دیکھ بلند آواز میں چلا کر بولی۔

’’ایتھل……غوبلن کی ملاقات منسوخ کر دو۔‘‘

منظر 18

سینٹ اسوالڈ ہوم کا کمرہ

ہیری اپنے ہاتھ میں چھڑی لئے تیزی سے ایک راہداری عبور کرتا ہوا ایک کمرے کے دروازے کی طرف بڑھا، اس کے پیچھے پیچھے ڈریکو ملفوائے بھی تھا۔ دونوں کے چہروں پر پریشانی اور غصے کے ملے جلے تاثرات پھیلے ہوئے تھے۔ دھڑام کی آواز سے دروازہ کھولتا ہوا ہیری اندر گھس گیا۔ سامنے ایک بستر پر بوڑھا آموس ڈیگوری ٹیک لگائے ہوئے بیٹھا تھا۔ ہیری نے جونہی اسے دیکھا تو اس کے اندر غصے کا الاؤ بھڑکنے لگا۔

''وہ سب کہاں ہیں؟'' ہیری نے غصے سے چلاتے ہوئے کہا۔

''اوہ ہیری پوٹر!......'' آموس ڈیگوری نے پرسکون انداز میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''کہئے! میں آپ کیلئے کیا کرسکتا ہوں، جناب!'' پھر اس کی نظر ڈریکو پر پڑی۔ ''اوہ ڈریکو ملفوائے بھی ساتھ ہیں، یہ دیکھ کر مجھے بہت خوش ہوئی۔''

''مجھے معلوم ہے کہ تم نے میرے بیٹے کو بہکا کر اپنی غرض کیلئے استعمال کیا ہے۔'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''میں نے تمہارے بیٹے کو استعمال کیا؟'' آموس ڈیگوری نے ناگواری سے کہا۔ ''نہیں جناب...... بالکل نہیں...... حقیقت تو یہ ہے کہ آپ نے میرے خوبرو بیٹے کو استعمال کیا۔''

''ہمیں بتاؤ......فوراً......البس اور اسکارپیئس کہاں ہیں؟ ورنہ اس کیلئے تمہیں دردناک عذاب جھیلنا پڑے گا۔'' ڈریکو نے غراتے ہوئے کہا۔

''لیکن بستر پر پڑا ہوا میں بوڑھا بھلا یہ کیسے جان سکتا ہوں کہ وہ کہاں ہوں گے؟'' آموس ڈیگوری نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔

''ہمارے ساتھ کھیل کھینے کی کوشش مت کرو، بوڑھے آدمی! ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ تم انہیں یہاں سے الّو بھیجتے رہے ہو۔''

''الّو ...... میں بھلا انہیں الّو کیسے بھیج سکتا ہوں؟'' آموس نے جواب دیا۔ ''میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا۔''

''آموس! تم ابھی اتنے بھی بوڑھے نہیں ہوئے ہو کہ تمہیں اژقبان کی سیر نہ کرائی جا سکے۔'' ہیری نے خطرناک انداز میں کہا۔ ''انہیں آخری بار ہوگورٹس کے مینار پر دیکھا گیا تھا، وہ بھی تمہاری بھتیجی کے ساتھ......اس کے بعد وہ لاپتہ ہو گئے۔''

''مجھے اس کا کچھ اندازہ نہیں......'' آموس نے دھیمی آواز میں کہا، پھر جیسے وہ چونک پڑا۔ ''آپ نے کیا کہا؟...... میری بھتیجی؟''

''اب دُنیا میں کوئی بھی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں تم روپوش ہو سکو، آموس!'' ہیری نے کہا۔ ''تمہاری بھتیجی ......تم خود لاشعوری طور پر اب یہ اعتراف کر چکے ہو کہ وہ تمہاری ہی ہدایات پر کام کر رہی ہے......''

''میں نے ایسا کوئی اعتراف نہیں کیا جناب!'' آموس نے فوراً کہا۔ ''کیونکہ میری کوئی بھی بھتیجی نہیں ہے۔''

ہیری کو زوردار جھٹکا لگا اور وہ خاموش کھڑا رہ گیا۔

''بکواس مت کرو......وہی لڑکی جو یہاں تیمارداری کیا کرتی تھی......تمہاری بھتیجی......ڈلفینی ڈیگوری......'' ڈریکو درشت لہجے میں غرایا۔

''میری کوئی بھی بھتیجی نہیں ہے کیونکہ میرے کوئی بہن بھائی نہیں تھے اور نہ ہی میری بیوی کے تھے۔ یہ بات تو سارا زمانہ جانتا ہے......'' آموس ڈیگوری نے حیرت سے کہا۔

ڈریکو نے چونک کر ہیری کی طرف دیکھا۔ ہیری کا چہرہ سفید پڑ چکا تھا۔

''پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا ہوگا کہ آخر......وہ کون ہے......ابھی اسی وقت!'' ڈریکو نے کہا۔

☆☆☆☆

منظر 19

کیوڈچ کا میدان

وہ تینوں ہوگورٹس کی بلند و بالا قلعہ جیسی عمارت کے باہر کھلے میدان میں موجود تھے۔ یہ کیوڈچ کا میدان تھا جہاں چاروں طرف شاندار سٹیڈیم تھا مگر وہ اس وقت بالکل خالی تھا۔ ہوا کے تیز جھونکے چل رہے تھے۔ البس اور اسکارپیئس دونوں کے چہروں پر کرب پھیلا ہوا تھا۔ ان کے ہمراہ ڈلفی بھی تھی جو انہیں الّو گھر کی چھت سے اتار کر زبردستی یہاں لے آئی تھی۔ ڈلفی کا چہرہ صورت حال سے محظوظ ہو رہا تھا۔ اب وہ پہلے جیسی معصوم اور دلکش دکھائی نہیں دے رہی تھی، اس کے چہرے پر عجیب سی کرختگی اور پختہ پن نمودار ہو گیا تھا۔ وہ پہلے جیسی کمزور اور نازک بھی نہیں لگ رہی تھی بلکہ اس میں بلا کا اعتماد اور طاقت جھلک رہی تھی۔

''ہم یہاں کیوڈچ کے میدان میں کیا کر رہے ہیں؟'' البس نے الجھے ہوئے انداز میں پوچھا۔ اس کی حالت دیکھ کر یوں لگ رہا تھا جیسے وہ ابھی تک حالات کو سمجھ نہیں پایا تھا۔

ڈلفی نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا۔

''سہ فریقی ٹورنامنٹ...... تیسرا ہدف...... بھول بھلیاں...... ہاں مجھے یاد ہے کہ بھول بھلیوں کا منظر اسی میدان میں ہی سجایا گیا تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ پھر سیڈرک کو بچانے کیلئے جانا چاہتی ہے۔'' اسکارپیئس نے سوچتے ہوئے کہا۔

''بالکل! اب وقت آچکا ہے کہ فالتو چیزوں کو فالتو چیزوں سے الگ کر دیا جائے۔ ہم ماضی میں جائیں گے صرف سیڈرک کیلئے...... اور پھر ہم نئے سرے سے اسی دُنیا کی تعمیر کریں گے، بالکل وہی دُنیا...... جسے تم نے دیکھا تھا، اسکارپیئس!'' ڈلفی نے پراسرار لہجے میں کہا۔

''اس جہنم کو...... کیا تم وہ جہنم تعمیر کرنا چاہتی ہو؟'' اسکارپیئس نے سختی سے کہا۔

''میں ایک ایسی دنیا دیکھنا چاہتی ہوں، جہاں خالص اور طاقتور جادو کی حکومت ہو، میں تاریکیوں کے غلبے کا راج چاہتی ہوں۔'' ڈلفی نے کہا۔اس کی آنکھوں میں شیطانی چمک چمکنے لگی۔

''یعنی تم چاہتی ہو کہ والڈی مورٹ واپس لوٹ آئے ......؟'' اسکارپیئس چیخا۔

''جادوئی دُنیا کا ایک حقیقی حکمران ...... وہ یقیناً واپس آئے گا۔'' ڈلفی نے سفاکانہ لہجے میں کہا۔''اور اب، چونکہ تم پہلے دو اہداف کے تھوڑی بہت جادوئی چھیڑ خانی کر ہی چکے ہو......اور دو بار مستقبل کو بگاڑ اور سنوار چکے ہو تو مجھے لگتا ہے کہ یہ واضح بات ہوگی کہ یقیناً تم ماضی کے لوگوں کی نظروں میں آ چکے ہوگے۔ تیسرا ہدف کافی محفوظ ہے، اس میں ہمیں لوگوں کی نظروں سے چھپنے کا پورا موقع ملے گا اور اس میں کوئی خطرہ بھی نہیں ہے، ہمیں یہیں سے شروعات کرنا چاہئیں۔''

''ہم اسے جیتنے سے روک نہیں سکتے۔'' البس نے ناگواری سے کہا۔''بے شک تم ہم پر جتنا بھی چاہے، دباؤ ڈال لو......ہم جانتے ہیں کہ اسے ڈیڈ کے ساتھ ہی جیتنا چاہئے۔''

''مجھے اس سے کوئی غرض نہیں کہ تم اسے جیتنے سے صرف روکو۔'' ڈلفی نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔''مجھے تو کچھ اور چاہئے، اس کی ذلت وخواری......ایک ایسے زبردست تماشے کی کہ وہ خود کھیل چھوڑ کر ننگے بدن اپنے بہاری ڈنڈے پر بیٹھ کر بھول بھلیوں سے باہر نکلے اور اس کے بہاری ڈنڈے پر ارغوانی رنگت کے پنکھ پھڑ پھڑا رہے ہوں۔ ایک ایسی شرمندگی اور ذلت، جو سارے منظر نامے کو بدل دے۔ اگر ویسا سب کچھ نہیں ہوگا، سیڈرک دوبارہ غصہ ور اور نفرت کرنے والا شخص نہیں بنے گا تو پھر وہ پیش گوئی کیسے پوری ہوگی؟''

''میں نہیں جانتا ہوں کہ وہاں اس دُنیا میں کوئی پیش گوئی بھی موجود تھی......تم کس پیش گوئی کے بارے میں بات کر رہی ہوں'' اسکارپیئس نے چکرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

''ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ویسی ہی دُنیا تعمیر کی جائے جیسی تم نے دیکھی تھی، اسکارپیئس!'' ڈلفی نے پرزور لہجے میں کہا۔''اور آج ہم اس امر کو یقینی بنانے جا رہے ہیں کہ وہ سب واپس لایا جا سکے......''

''ہم نہیں کر سکتے......ہم تمہارے حکم کی تعمیل ہرگز نہیں کریں گے......چاہے تم جو بھی کر و اور تمہارے ارادے جو بھی ہوں۔'' البس نے غصے سے کہا۔

''یقیناً......تم یہ سب ضرور کرو گے!'' ڈلفی نے استہزائیہ لہجے میں حقارت سے کہا۔

’’ہاں! تمہیں جبر کٹ وار کا استعمال کرنا ہوگا، اگر تم مجھ پر قابو پانا چاہتی ہو......‘‘ البس نے غصیلے لہجے میں کہا۔

’’بالکل نہیں...... پیش گوئی کے محرکات ایسا کچھ بھی نہیں...... تمہیں اپنی رضامندی سے ہی سب کچھ کرنا ہوگا...... کٹھ پتلیاں بن کر نہیں۔ تم ایک بار پھر اسی انداز میں سیڈرک کو ذلیل کرو گے۔ جادوئی قبضے میں رہ کر تم اسے ذلیل نہیں کر سکتے...... جبر کٹ وار سے کام نہیں چل سکتا، اس کیلئے مجھے کوئی اور طریقہ سوچنا ہوگا۔ ہاں کوئی اور طریقہ......‘‘ ڈلفی نے سوچتے ہوئے کہا۔

وہ آگے بڑھی اور اس نے اپنی چھڑی البس کی ٹھوڑی میں چبھوئی۔

’’تم ایک بدترین دوست ثابت ہوئی!‘‘ البس نے غصے سے کہا۔ ’’تم نے مجھے فریب دیا ہے......‘‘

ڈلفی نے اپنی چھڑی پیچھے ہٹائی اور مڑ کر اسکارپیئس کی طرف متوجہ ہوئی۔ اس نے اپنی چھڑی اسکارپیئس کی طرف تان لی تھی۔

’’وہ تو میں ہوں......‘‘ اس نے گنگناتے ہوئے کہا۔ ’’تمہارا دوست اس کا زیادہ حق دار ہے۔‘‘

’’نہیں......‘‘ البس نے کہا۔

’’ہاں...... ویسا ہی ہے جیسا میں نے سوچا تھا...... تم اس سے زیادہ دہشت زدہ ہو جاؤ گے۔‘‘ ڈلفی نے ہنستے ہوئے کہا۔

’’البس! تم میری پرواہ مت کرو...... وہ چاہے جو بھی کرے، ہمیں اس کی بات ہرگز نہیں ماننا چاہئے......‘‘ اسکارپیئس نے چیخ کر کہا۔

اسی لمحے ڈلفی کی چھڑی لہرائی۔ ’’اینگوریسم......‘‘

اسکارپیئس بری طرح تڑپنے لگا اور اس کے حلق سے چیخیں نکلنے لگیں۔ البس یہ دیکھ کر واقعی دہشت زدہ ہو گیا تھا۔ اسکارپیئس اس کے سامنے تکلیف جھیل رہا تھا۔ سفاک کٹ وار کی سنگینی کے بارے میں اس نے سن رکھا تھا۔ وہ اسکارپیئس کو تکلیف میں دیکھنا نہیں چاہتا تھا۔

’’میں تمہیں......‘‘ البس کانپتی ہوئی آواز میں غرایا۔

’’کیا؟...... کیا؟‘‘ ڈلفی حقارت بھرے انداز میں ہنسی۔ ’’تم اس زمین پر رہ بھلا کیا کر سکتے ہو؟ کچھ بھی نہیں......

شاید تم ایسا سوچتے ہو کہ تم کچھ کر سکتے ہو مگر حقیقت یہ ہے کہ تم جادوئی دُنیا میں ایک ناکام ترین جادوگر ہو۔ ایک ایسا جادوگر جس کے پاس صرف خاندانی شہرت ہے، ایک ناکارہ...... فالتو جادوگر!...... تم مجھے اپنے دوست کو اذیت دینے سے بھلا کیسے روک سکتے ہو؟...... ہونہہ بتاؤ تو ذرا...... تم کیا کرو گے؟ تمہارے پاس ایک ہی راستہ ہے، اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے دوست کو اذیت نہ دوں تو جیسا میں کہہ رہی ہوں، بالکل ویسا ہی کرو...... سمجھے!''

ڈلفی نے البس کی طرف غور سے دیکھا مگر البس کے چہرے پر مزاحمت اور انکار کی جھلک نمایاں تھی۔ اس نے اپنی چھڑی کو ایک بار پھر حرکت دی۔ ''اینگوریسم......''

''رُکو...... رُکو...... ٹھیک ہے، میں کروں گا......'' البس نے بے بسی سے کہا۔

ڈلفی نے زوردار قہقہہ لگایا۔ اس کی شیطانی آواز سٹیڈیم کے درودیوار سے ٹکرانے لگی۔ اسی لمحے سٹیڈیم میں ایک نوجوان لڑکا بھاگتا ہوا داخل ہوا۔ وہ کریگ باؤکر جونیئر تھا۔ اس نے ان تینوں کو میدان کے بیچوں بیچ کھڑے دیکھا تو وہ ٹھٹک کر رُک گیا۔

''اسکارپیئس؟...... البس؟ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ ہر کوئی تمہیں ڈھونڈ رہا ہے......'' کریگ نے چلا کر کہا۔

''کریگ...... یہاں سے بھاگ جاؤ...... ہمیں مدد چاہئے۔'' البس نے چیخ کر کہا۔

''مگر یہاں ہو کیا رہا ہے؟'' کریگ نے تعجب سے پوچھا۔

''ایکوداسم......'' ڈلفی کی چھڑی کریگ کی طرف لہرائی۔ ایک سبز روشنی کی شعاع نکلی اور سیدھی اس کے سینے سے جا ٹکرائی۔ کریگ حیرت زدہ نظروں سے دیکھتا ہوا زمین پر ڈھیر ہو گیا۔ وہ لمحہ بھر میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا۔

پورے سٹیڈیم میں عجیب خوفناک سناٹا چھا گیا جو کافی دیر تک برقرار رہا۔

''کیا تمہیں ابھی بھی سمجھ میں نہیں آیا لڑکو!'' ڈلفی نہایت سفاک لہجے میں غرائی۔ ''یہ کوئی بچوں کا کھیل نہیں جو ہم یہاں مل کر کھیل رہے ہیں۔ مجھے صرف تمہاری ضرورت ہے، البس! تمہارے دوستوں کی بالکل نہیں...... جو کوئی راہ میں آئے گا، اس کا انجام یہی ہوگا۔''

البس اور اسکارپیئس دہشت بھری نظروں سے کریگ کے مردہ جسم کو دیکھ رہے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ ڈلفی نے جھٹ کٹ وار مارا تھا اور اس کا مطلب صاف تھا کہ کریگ مر چکا تھا۔ ان کا دماغ بالکل سن ہو گیا تھا۔

''مجھے یہ جاننے میں کافی طویل عرصہ لگا کہ تمہاری صحیح کمزوری کیا ہے، البس پوٹر! مجھے لگا کہ یہ فخر کی بات ہے۔ پہلے میں نے یہ سوچا کہ مجھے تمہارے مشہور باپ کو اپنے قبضہ میں لینا ہوگا تبھی مجھ پر منکشف ہوا اور یہ حیرت انگیز بھی ہے کہ تمہاری کمزوری بالکل وہی ہے جو تمہارے باپ کی رہی تھی۔ ہاں! دوستی...... لہٰذا اب تم بالکل ویسا ہی کرو جیسا کہ میں تمہیں حکم دے رہی ہوں دوسرے الفاظ میں تم اسکارپیئس کو بھی مرا ہوا پاؤ گے بالکل اسی طرح جیسے وہ فالتو میں مارا گیا۔'' ڈلفی نے کریگ کے مردہ جسم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اس نے ان دونوں پر ایک بار پھر سفاکانہ نگاہ ڈالی۔

''والڈی مورٹ یقیناً واپس آئے گا اور اوغری اس کے پہلو میں بیٹھے گی۔ بالکل ویسے ہی جیسا کہ پیش گوئی میں کہا گیا ہے...... جب فالتو، فالتوؤں سے ہٹا لئے جائیں گے، تب وقت کا دھارا مڑ جائے گا۔ جب ان دیکھے بچے اپنے باپوں کو قتل کر دیں گے تو تاریکیوں کا شہنشاہ لوٹ آئے گا...... یہی پیش گوئی میں لکھا ہے۔''

ڈلفی سفاکی کے ساتھ مسکرائی اور اس نے اسکارپیئس کا بازو پکڑ کر اسے اپنے پاس کھینچ لیا۔

''سیڈرک تو بس ایک فالتو چیز ہے، جسے ہٹانا ہوگا......!''

اس نے البس کا بازو سختی سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔

''اور البس...... وہ ان دیکھا بچہ ہے جو اپنے باپ کو قتل کرے گا اور ایک نئی تاریخ رقم کرے گا، جس سے تاریکیوں کا شہنشاہ ہمیشہ کیلئے واپس لوٹ آئے گا......''

اس نے کایا پلٹ کی سوئیوں کو گھمایا اور اس کی ناب کھینچ دی اور ان دونوں کے بازوؤں کو سختی سے اپنے ساتھ لگا لیا پھر...... وقت جیسے رُک سا گیا۔ ایک دھماکے کی سی آواز سنائی دی۔ روشنی کا زوردار جھماکا ہوا اور وقت واپس لوٹنے لگا۔ ارد گرد کا منظر بدلنے لگا۔ وہ ماضی میں جا رہے تھے، ایک بار پھر...... پہلے وقت کی رفتار دھیمی رہی اور پھر تیز تر ہوتی چلی گئی۔ ان کے پیر زمین سے اوپر اُٹھے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔ سٹیڈیم میں کئی قسم کے منظر دکھائی دیتے رہے۔

☆☆☆☆

منظر 20

سہ فریقی ٹورنامنٹ، بھول بھلیاں، 1995ء

وقت یکدم ٹھہر گیا اور ان تینوں کو اپنے پیروں کے نیچے زمین کا احساس ہوا۔ وہ رات کی تاریکی میں کھڑے تھے۔ کیوڈچ کا کھلا میدان بالکل بدل چکا تھا۔ وہاں اونچی اونچی سیاہ باڑھ جیسی دیواریں دکھائی دے رہی تھیں جن کے درمیان تنگ راہداری جیسا راستہ تھا۔ ایک جیسا جو کچھ فاصلے پر مڑ جاتا تھا۔ ڈلفی نے ادھر ادھر دیکھا۔ وہ بھول بھلیوں کے ایک کنارے پر موجود تھے، ڈلفی نے فوراً ان دونوں کو اپنی اوٹ میں کرلیا۔ سامنے ایک بلند سٹیڈیم دکھائی دے رہا تھا جہاں تماشائیوں کی بڑی تعداد شور وغل مچا رہی تھی۔ ڈلفی نے انہیں اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور وہ دونوں سر جھکائے اس کے تعاقب میں چل پڑے۔ ان کا بالائی دھڑ ابھی تک چمکدار رسیوں سے بندھا ہوا تھا۔ وہ سب کی نظروں سے بچ کر خاموشی میں طلباء کے ہجوم میں داخل ہو گئے۔

''خواتین و حضرات......لڑکو اور لڑکیو!'' لوڈو بیگ مین کی بلند آواز سنائی دی۔ میں آپ کے سامنے پیش کرنے جا رہا ہوں، جادوئی دُنیا کا مشہور و معروف اور اکلوتا منفرد مقابلہ......سہ فریقی ٹورنامنٹ!''

ہر طرف شور وغل مچ گیا اور ایسا لگا جیسے آسمان پھٹ جائے گا۔ ڈلفی تیزی سے بائیں طرف مڑی اور بھول بھلیوں کے نزدیک جانے کی کوشش کرنے لگی۔ اسکارپیئس اور البس خاموشی سے اس کے پیچھے چلتے رہے۔

''اگر آپ ہوگورٹس کی طرف سے ہیں تو اپنے چمپئن کا حوصلہ بڑھایئے۔'' لوڈو بیگ مین کی آواز گونجی اور ساتھی تالیوں، سیٹیوں اور نعروں کا کان پھاڑ شور ہونے لگا۔

''اگر آپ ڈرم سڑانگ کے چمپئن کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو پوری آزادی ہے۔'' لوڈو بیگ مین نے چہکتے ہوئے کہا۔ ویسا ہی شور گونجا جیسا پہلے گونجا تھا۔

''واہ...... اگر آپ بیاؤکس بیٹن کی طرف سے ہیں تو اپنی موجودگی کا احساس دلائیے۔'' لوڈو بیگ مین نے بلند آواز میں کہا۔ضرورت سے زیادہ ہی شور سنائی دیا۔اسی لمحے ڈلفی ان دونوں لڑکوں کے ساتھ بھول بھلیوں کے دہانے کے پاس پہنچ گئی تھی۔

''شاندار...... بالآخر فرانسیسیوں نے رنگ جما ہی دیا۔پہلی بار احساس ہورہا ہے کہ وہ بھی یہاں موجود ہیں۔تو خواتین وحضرات! میں آپ کے سامنے پیش کرنے جا رہا ہوں...... سہ فریقی ٹورنامنٹ کا فیصلہ کن فائنل...... ایک پراسرار بھول بھلیاں......جس کی گہرائیوں اور تاریکیوں میں لاتعداد خطرات پوشیدہ ہیں،ایک ایسی بھول بھلیاں...... جسے آپ زندہ بھی کہہ سکتے ہیں، جوخود کو بدلنے کا فن جانتی ہیں......''

اسی لمحے وکٹر کیرم سٹیج کو عبور کر کے بھول بھلیوں کے سامنے پہنچ گیا۔

''بھلا کوئی اس ڈراؤنے خواب میں کیوں اترے گا؟''لوڈو بیگ مین کی ڈرامائی آواز سنائی دی۔''وجہ صاف ہے، اس بھول بھلیوں میں ہم نے چھپایا ہے ایک انعامی کپ...... یہ کوئی عام کپ نہیں ہے بلکہ یہ تو......سہ فریقی ٹورنامنٹ کی جیت کا سنہرا اعزاز ہے......دیکھتے ہیں کہ یہ اعزاز کس کے حصے میں آتا ہے؟''

''وہ کہاں ہے؟......سیڈرک ڈیگوری کہاں ہے؟''ڈلفی نے سخت لہجے میں پوچھا۔

اسی لمحے ایک باڑھ نے لپک کر البس کو اسکارپیئس سے جدا کر دیا۔

''تو کیا یہ باڑھ بھی ہمیں مارنا چاہتی ہے؟ یہ تو بڑا شاندار ہے......''اسکارپیئس نے کہا۔

''منہ بند کر کے چلتے رہو ورنہ نتیجہ اچھا نہیں ہوگا۔''ڈلفی نے غرا کر کہا۔

''یہ درست ہے کہ خطرات زیادہ ہیں مگر اس کا انعام تو اس سے بھی کہیں بڑا اور واضح ہے۔ان پرخطر راہوں پر کن کن مصیبتوں کا سامنا رہے گا؟ کون آخری منزل تک پہنچنے سے پہلے ڈھیر ہو جائے گا؟ ہمارے قیاس میں ان چمپیئن میں سے کون فاتح بنے گا؟ ان سب باتوں کا جواب تو وقت ہی دے گا......خواتین وحضرات صرف وقت ہمیں بتائے گا!'' لوڈو بیگ مین کہہ رہا تھا۔

ڈلفی تیزی سے بھول بھلیوں میں دندناتی ہوئی چلی جا رہی تھی اور اپنے پیچھے ان دونوں کو بھی کھینچتی ہوئی لے جا رہی تھی۔راستہ تنگ تھا۔وہ سب ایک ساتھ مل کر آگے نہیں بڑھ سکتے تھے،اس لئے ایک موقع ایسا بھی آیا کہ اسکارپیئس اور

البس اس سے تھوڑا پیچھے رہ گئے۔

''البس ہمیں کچھ کرنا ہوگا!'' اسکارپیئس نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

''میں جانتا ہوں مگر کیا کریں؟'' البس نے کہا۔''اس نے تو ہماری چھڑیاں ہی توڑ ڈالی ہیں، دوسرا ہم بندھے ہوئے ہیں۔ایسے میں تو ہم اب کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ساتھ ہی اس نے دھمکی بھی دی ہے کہ وہ تمہیں مار ڈالے گی۔''

''میں مرنے کیلئے خوشی خوشی تیار ہوں اگر اس سے والڈی مورٹ کی واپسی کا امکان ہمیشہ کیلئے مٹ جائے۔'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

''کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟'' البس ہکا بکا ہو کر بولا۔

''ویسے یہ بات تو یقینی ہے کہ تمہیں رونے دھونے کا زیادہ موقع نہیں ملے گا، کیونکہ وہ مجھے مارنے کے بعد فوراً تمہیں بھی مار ڈالے گی۔'' اسکارپیئس نے مسکرا کر کہا۔

''تم تو جانتے ہی ہو!'' البس نے بے تابی سے کہا۔'' کایاپلٹ میں ایک خامی ہے کہ وہ ہمیں صرف پانچ منٹ کا ہی وقت دیتا ہے۔ہمیں کچھ ایسا کرنا ہوگا کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے......''

''نہیں خالی اس سے کام نہیں چلے گا؟'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

اسی لمحے ایک شاخ نے لپک کر ان پر حملہ کرنا چاہا مگر ڈلفی زیادہ پھرتیلی نکلی۔اس نے ان دونوں کا کھینچ کر اس کی زد سے بچا لیا اور وہ ایک بار پھر ڈلفی کے حصار میں آ گئے تھے۔ان کی بات ادھوری ہی رہ گئی تھی۔

''تو اب وقت آ گیا ہے کہ میں آپ کو اپنے چمپئن کے سکور نمبرز بتا دوں۔ پہلے نمبر پر مسٹر ڈیگوری اور مسٹر ہیری پوٹر ہیں......دوسرے نمبر پر وکٹر کیرم اور......تیسرے نمبر پر مس فلیور ڈیلاکور ہیں......!'' لوڈو بیگ مین کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

اسی لمحے اچانک ایک موڑ پر البس اور اسکارپیئس کا داؤ لگ گیا اور وہ ڈلفی سے بازو چھڑا کر ایک راہداری میں بھاگنے لگے۔ڈلفی ان کی نظروں سے اوجھل ہو گئی تھی۔

''وہ کہاں گئی؟'' البس نے پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا۔

''اس کی پرواہ مت کرو؟ اب ہمیں کون سے راستے پر جانا چاہئے؟'' اسکارپیئس نے ایک موڑ پر رُک کر ادھر ادھر

دیکھتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے ڈلفی دوبارہ کسی مصیبت کی طرح نازل ہوگئی۔ وہ ہوا میں اُڑ رہی تھی، وہ بھی بغیر بہاری ڈنڈے کے...... یہ منظر دیکھ کر وہ دونوں ٹھٹک گئے۔ ڈلفی نے ان دونوں کو دھکا دے کر بیدردی سے زمین پر گرا دیا۔

''تم حقیر کیڑے مکوڑے......ایسا سمجھتے ہو کہ مجھ سے بچ نکلو گے!'' وہ غراتی ہوئی بولی۔

''تم اُڑ کیسے رہی تھی......وہ بھی بغیر بہاری ڈنڈے پر بیٹھے......'' البس ابھی تک حیرت میں ڈوبا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''بہاری ڈنڈے......'' ڈلفی استہزائیہ انداز میں ہنسی۔ ''وہ غیر ضروری اور گھٹیا لکڑی کے ڈنڈے...... مجھے کبھی پسند نہیں رہے۔ تین منٹ گزر چکے ہیں اور ہمارے پاس صرف دو منٹ باقی بچے ہیں...... چلو اب جلدی کرو جیسا میں کہہ رہی ہوں۔''

''نہیں ہم کچھ نہیں کر سکتے۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''تمہارا خیال ہے کہ تم مجھ سے مقابلہ کر سکتے ہو؟'' ڈلفی نے سفاکی سے کہا۔

''نہیں لیکن ہم اپنا دفاع ضرور کر سکتے ہیں چاہے ایسا کرنے میں ہماری جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔'' اسکارپیئس نے مضبوط لہجے میں کہا۔

''پیش گوئی پوری ہو کر رہے گی اور ہم اسے پورا کر کے ہی رہیں گے۔'' ڈلفی غرائی۔

''پیش گوئی غلط بھی ہو سکتی ہے۔'' اسکارپیئس نے جواب دیا۔

''تم غلطی پر ہو نادان بچو! پیش گوئی ہی درحقیقت مستقبل ہوتی ہے۔'' ڈلفی نے طنزیہ کہا۔

''لیکن اگر پیش گوئی ہی مستقبل کا معاملہ طے کرتی ہے تو پھر ہمیں اس میں دخل اندازی کرنے کی نوبت کیوں پیش آ رہی ہے؟ تمہارا برتاؤ، تمہارے الفاظ کی مخالفت کر رہا ہے......تم ہمیں ساتھ گھسیٹتی ہوئی ان بھول بھلیوں میں صرف اسی لئے لائی ہو کہ ماضی کو بدلا جائے، تمہیں یقین ہے کہ ماضی کو ہی بدل کر ہی تمہاری پیش گوئی پوری ہو سکتی ہے ورنہ نہیں...... یہ ثابت ہو گیا کہ پیش گوئی مستقبل طے نہیں کرتی ہے بلکہ یہ غلط بھی ہو سکتی ہیں......''

''تمہاری زبان کچھ ضرورت سے زیادہ ہی چلتی ہے، لڑکے!...... اینگوریسم ......!'' ڈلفی غصے سے تلملائی اور

اسکارپیئس ایک بار درد کی شدت سے چیخنے لگا۔

’’اسکارپیئس ......‘‘البس تڑپ کر چیخا۔

’’تمہیں امتحان سے گزرنے کا شوق تھا البس! یہی وہ امتحان ہے، ہمیں اب اس میں سے کسی نہ کسی طرح کامیاب ہونا ہوگا......‘‘اسکارپیئس درد کی شدت سے کراہتا ہوا بولا۔

البس نے اسکارپیئس کی طرف دیکھا اور پھر اسے سمجھ میں آ گیا کہ ان باتوں کا کیا مطلب تھا؟ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

’’تب تو تمہیں مرنا ہوگا......‘‘ڈلفی نے سفاکی سے کہا۔

’’بالکل! جیسا تم چاہتی ہو، ہم بالکل ویسا ہی کریں گے۔ رضامندی اور خوشی کے ساتھ...... کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس سے تم رُک جاؤ گی۔‘‘البس نے پورے اعتماد اور طاقت کے ساتھ کہا۔

ڈلفی اسی لمحے ہوا میں بلند ہوگئی اور اس نے اپنی چھڑی ان کی طرف تان لی۔

’’اب ہمارے پاس ان سب باتوں کیلئے وقت نہیں ہے...... اینگو......‘‘وہ اپنا جادوئی کلمہ پورا نہ کر پائی۔

’’نہستم ......‘‘ کسی کی گونج دار آواز سنائی دی۔ ڈلفی کی چھڑی ہاتھ سے نکل کر ہوا میں اُڑنے لگی۔ یہ دیکھ کر اسکارپیئس کا چہرہ تعجب سے کھل اُٹھا۔

’’بندھوا تم......‘‘ آواز دوبارہ گونجی اور ڈلفی کا پورا جسم رسیوں سے بندھ گیا۔ البس اور سکارپیئس نے حیران و پریشان ہوکر ادھر ادھر دیکھا۔ وہ نادیدہ آواز کو تلاش کر رہے تھے۔ انہوں نے مڑ کر دیکھا، وہاں انہیں خوبرو، وجیہہ اور شاندار نوعمر نوجوان دکھائی دیا۔ وہ اسے پہچان نہیں پائے تھے، وہ سیڈرک ڈیگوری ہی تھا۔

’’قریب مت آنا......‘‘سیڈرک گرجتا ہوا بولا۔

’’لیکن تم تو......‘‘اسکارپیئس نے کہا۔

’’ہاں! میں سیڈرک ڈیگوری ہوں۔ میں نے کسی کے چیخنے کی آواز سنی تبھی یہاں چلا آیا۔ اپنی شناخت بتاؤ جلدی...... کیا مجھے تم سے مقابلہ کرنا ہے؟‘‘

البس کی آنکھیں گھوم سی گئیں۔

''سیڈرک......'' البس کی آنکھوں میں ابھی تک تعجب پھیلا ہوا تھا۔

''اوہ تم نے ہمیں بچا لیا......'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

''کیا تم بھی ان بھول بھلیوں کا ہدف ہو؟ کسی قسم کی رکاوٹ ہو؟ جلدی بولو......کیا مجھے تمہیں شکست دینا ہوگی؟'' سیڈرک نے تیزی سے سانس لیتے ہوئے کہا۔

کچھ لمحے کیلئے خاموشی چھا گئی۔

''نہیں......تمہیں ہمیں اس چڑیل سے آزاد کروانا تھا اور یہی ہدف تھا۔'' اسکارپیئس نے جلدی سے بات بناتے ہوئے کہا۔

سیڈرک خاموشی سے کھڑا ان دونوں کی طرف دیکھتا رہا۔ وہ گومگوئی کا شکار تھا کہ کہیں یہ کوئی فریب نہ ہو۔ پھر اس نے اپنی چھڑی ان کی طرف لہرائی۔

''خلاصتم......''

دونوں کے بدن سے بندھی ہوئی جادوئی رسیاں غائب ہوگئیں اور وہ آزاد ہوگئے۔

''کیا اب میں آگے جا سکتا ہوں؟ بھول بھلیوں کے اختتام کی طرف......'' سیڈرک نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔

ان دونوں نے سیڈرک کی طرف دیکھا، اس کی خوبصورتی اور جوانی دیکھ کر ان کا دل بھر آیا تھا کیونکہ جانتے تھے کہ آگے کیا ہونے والا تھا؟

''مجھے اندیشہ ہے مگر تمہیں ان بھول بھلیوں کو طے کرنا ہی ہوگا۔'' البس نے کہا۔

''تو پھر میں جاؤں......'' سیڈرک نے دوہرایا۔

انہوں نے سر ہلایا۔ سیڈرک پھرتی سے ان کے قریب سے گزر کر آگے کی طرف دوڑا۔ البس بس اسے دیکھتا رہ گیا۔ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اس سے کچھ کہے مگر اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر وہ اسے کیا کہے؟

''سیڈرک......'' البس نے لاشعوری طور پر آواز لگائی۔

سیڈرک دوڑتا ہوا رُک گیا اور مڑ کر ان کی طرف دیکھنے لگا۔

''تمہارا باپ تم سے بے حد محبت کرتا ہے......'' البس کے منہ سے نکلا۔

''کیا مطلب؟'' سیڈرک نے حیرانگی سے پوچھا۔

ان دونوں کے عقب میں ڈلفی کا بندھا ہوا بدن گھسٹ کر اپنی چھڑی کی طرف رینگ رہا تھا، یہ نہایت خطرناک تھا جسے وہ دونوں دیکھ نہیں پا رہے تھے۔

''بس مجھے محسوس ہوا کہ تمہیں یہ جاننا چاہئے......'' البس نے کہا۔

''ٹھیک ہے......ام......ٹھیک ہے، شکریہ!'' سیڈرک نے کہا۔ اس نے لمحہ بھر کیلئے ان دونوں کی طرف دیکھا اور پھر چلا گیا۔ اسی لمحے ڈلفی نے اپنے چوغے سے کایاپلٹ باہر نکالا اور وہ اس کی سوئیاں گھمانے لگی۔ اسکارپیئس کی نظر اس پر پڑ گئی تو چیخا۔

''البس......''

''نہیں ٹھہرو......'' البس بھی چیخا۔

''کایاپلٹ کپکپا رہا ہے...... دیکھو وہ کیا کر رہی ہے؟...... وہ ہمیں یہاں چھوڑ کر اکیلا واپس نہیں جا سکتی......'' اسکارپیئس نے عجلت سے کہا۔

البس اور اسکارپیئس، دونوں نے دہشت زدہ ہو کر چھلانگ لگائی اور کایاپلٹ کا ایک کنارہ پکڑ لیا۔ اسی لمحے ایک دھماکے دار آواز سنائی دی اور روشنی کا تیز جھماکا ہوا۔ شور بڑھ گیا اور وقت یکلخت ٹھہر گیا۔ منظر بدلنے لگے، ٹک ٹک کا شور بڑھتا چلا گیا اور وقت گزرنے کی رفتار دھیمے دھیمے اور تیز تر ہوتی چلی گئی۔ پھر سب کچھ ٹھہر سا گیا۔

''البس......''

''یہ ہم نے کیا کیا......؟'' البس نے جلدی سے پوچھا۔

''اوہ نہیں! ہمیں اسے روکنا ہوگا...... وہ کایاپلٹ کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ کر رہی ہے۔'' اسکارپیئس نے گھبرا کر کہا۔

''مجھے روکو گے؟'' ڈلفی کی آواز سنائی دی۔ ''تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ تم مجھے روک سکتے ہو؟ میں یہ سب کچھ ختم کر دوں گی۔ تم نے میرا آخری موقع بھی ضائع کر ڈالا کہ میں سیڈرک کو استعمال کر کے اپنی تاریک دُنیا تشکیل دے سکوں۔ شاید تم صحیح کہہ رہے تھے اسکارپیئس...... کہ پیش گوئیوں کو روکا جا سکتا ہے، ممکن ہے کہ پیش گوئیاں غلط ثابت ہو

سکتی ہوں اور مجھے برملا اعتراف ہے کہ تمہارے ساتھ کی وجہ سے مجھے زحمت ہونے لگی ہے۔اوہ ہاں! مجھے اب تمہارا مزید استعمال کرنے کی کوششیں ترک کردینا چاہئیں۔تم لوگ ناقابل استعمال اور بیکار جانور ہو جو کسی بھی کام کے نہیں۔ میں اپنا قیمتی وقت تم لوگوں پر ہرگز ضائع نہیں کروں گی۔اب وقت آگیا ہے کہ میں کچھ نیا لائحہ عمل بناؤں......''

اس نے کایاپلٹ کو اپنی طرف کھینچا اور زمین پر دے مارا۔کایاپلٹ سینکڑوں ٹکڑوں میں ٹوٹ کر بکھر گیا۔ڈلفی نے ان دونوں کو خود سے دور دھکیلا اور ہوا میں اُڑنے لگی۔ وہ قہقہے لگا رہی تھی، ان کی بے بسی پر ہنس رہی تھی۔ وہ دونوں اس کے تعاقب میں لپکے مگر زمین پر دوڑنا ہوا میں اُڑنے کی بہ نسبت زیادہ دشوار تھا۔وہ تیزی سے دور جا رہی تھی اور پھر وہ دیکھتے ہی دیکھتے ان کی آنکھوں سے اوجھل ہوگئی۔وہ دونوں وہاں اکیلے کھڑے رہ گئے۔

''نہیں......نہیں......تم ایسا نہیں کرسکتی......''البس نے اس کے عقب میں آواز لگائی۔

سکارپیئس تیزی سے واپس آیا اور وہ زمین پر کایاپلٹ بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو سمیٹنے لگا۔

''کایاپلٹ؟...... یہ تو واقعی تباہ ہوگیا ہے؟''البس نے حسرت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

''مکمل طور پر......ہم یہاں پھنس چکے ہیں......وقت کے حصار میں......معلوم نہیں یہ کون سا وقت ہے۔نجانے اس کے دماغ میں اب کون سی نئی منصوبہ بندی پک رہی ہے؟''اسکارپیئس نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

''ہوگورٹس تو ویسا ہی لگ رہا ہے!''البس نے مڑ کر بلند عمارت کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

''ہاں! ہمیں یہاں کسی کو بھی دکھائی نہیں دینا چاہئے۔ہمیں یہاں سے فوراً باہر نکلنا ہوگا، اس سے پہلے کہ ہمیں کوئی پکڑ لے......''اسکارپیئس نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''ہمیں اسے روکنا چاہئے اسکارپیئس!''البس نے کہا۔

''مجھے معلوم ہے کہ ہمیں ایسا کرنا چاہئے مگر کیسے......؟''اسکارپیئس نے کہا۔

☆☆☆☆

منظر 21

سینٹ اسوالڈ ہوم، ڈلفی کا کمرہ

ہیری، ہرمائنی، رون، ڈریکو اور جینی بے چینی سے اس کمرے میں کچھ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ سینٹ اسوالڈ ہوم میں ڈلفی کے رہائشی کمرے کی تلاشی لینے کیلئے آئے تھے۔ یہ الگ بات تھی کہ ڈلفی کے بارے میں کوئی بھی تفصیل نہیں مل پائی تھی۔ یہ بڑی حیرت انگیز بات تھی۔ ہیری ان سب میں زیادہ پریشان دکھائی دے رہا تھا۔

''میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ان پر جبر کٹ وار کا استعمال کیا گیا ہوگا۔ اسی لئے وہ سب ویسا ہی کر رہے تھے جیسا وہ چاہتی تھی۔ اس نے مصنوعی تیماردار بننے کی اداکاری کی ......اور تو اور وہ آموس کی جعلی بھتیجی بھی بن گئی......'' ہیری نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''میں نے محکمے کا پورا ریکارڈ چھان مارا مگر اس کے بارے میں کسی بھی قسم کا کوئی اندراج نہیں مل پایا۔ ڈلفینی نام کی کوئی جادوگرنی محکمے کے علم میں ہی نہیں ......لگتا ہے، وہ کوئی سایہ ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''ممکن ہے کہ اس کا نام کچھ اور ہو، ڈلفینی اس نے یہاں ملازمت کیلئے اختیار کیا ہو۔'' رون نے کہا۔

''خصوصتم پوشیدم......'' عقب میں ڈریکو کی آواز سنائی دی۔

تمام لوگ مڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگے۔

''کچھ نہیں ہوا...... میں تو بس کوشش کر رہا تھا۔ تم لوگ کس چیز کا انتظار کر رہے ہو؟ ہمیں ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا۔ میں تو بس یہی امید کر سکتا ہوں کہ یہ لکڑی کا سادہ سا کمرہ خود ہی ہم پر کچھ منکشف کر دے۔'' ڈریکو نے جلدی سے کہا۔

''اس نے یہاں کوئی نہ کوئی چیز تو چھپائی ہی ہوگی؟ ویسے یہ کافی پراسرار خاموشی سے بھرا ہوا ہے۔'' جینی نے کمرے

کو طائرانہ نگاہوں سے ٹٹولے ہوئے کہا۔

''اتنے زیادہ لکڑی کے تختے......ان غیر معمولی تختوں کی موجودگی یہی ظاہر کرتی ہے کہ یہاں واقعی کچھ نہ کچھ چھپا ہوا ہے......'' رون نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''یا پھر پلنگ میں......'' ڈریکو نے شک بھری نظروں سے بستر کی طرف دیکھا اور بغیر وقت ضائع کئے اس کی طرف لپکا۔ وہ پلنگ کا ہر پہلو سے معائنہ کر رہا تھا۔ جینی دیوار پر لگے ایک لیمپ کی طرف بڑھ گئی۔ ہر کوئی کسی نہ کسی چیز کو ٹھونک بجا کر دیکھ رہا۔

''تم میں کیا چھپا ہوا ہے؟ تم اندر کیا ہے؟'' رون نے لکڑی کے تختوں کی دیوار پر زوردار ہتھوڑے جیسی ضرب لگا کر بولا۔

''مجھے لگتا ہے کہ ہمیں چند پل کیلئے بالکل خاموش ہو کر غور کرنا چاہئے کہ......'' ہرمائنی نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کچھ کہنا چاہا مگر جینی نے اس کی بات کاٹ دی۔

''وہ لیمپ والی چمنی کے قبضے کھولو۔ مجھے لگتا ہے کہ وہاں سے ہلکا سا شور اُٹھ رہا ہے جیسے کوئی پھنکار جیسا سانس لے رہا ہو۔''

سب کے سب اس طرف متوجہ ہو گئے تھے اور خاموشی سے اس آواز کو سننے کی کوشش کر رہے تھے۔

''یہ کیا ہے؟'' ڈریکو نے اچانک پوچھا۔

''یہ...... جہاں تک میرا اندازہ ہے...... یا میں سمجھ پایا ہوں...... وہ مارباشی زبان میں کچھ بول رہا ہے۔'' ہیری نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

''اور وہ کیا کہہ رہا ہے، ہیری؟'' ہرمائنی نے عجلت میں کہا۔

''میں کیسے بتا سکتا ہوں......؟ میں مارباشی زبان کو سمجھنے کی اہلیت کھو چکا ہوں، جب سے والڈی مورٹ مر گیا ہے۔'' ہیری نے مایوسی سے کہا۔

''اور اس بار تو تمہارے نشان میں بھی درد نہیں اُٹھ رہا ہے نا؟'' ہرمائنی نے چونک کر کہا۔

ہیری نے ہرمائنی کی طرف مڑ کر دیکھا۔

’’ہاں وہ کہہ رہا ہے، خوش آمدید اوغری! میرا خیال ہے کہ جواب دینے سے کچھ نہ کچھ ظاہر ہو جائے گا۔‘‘ ہیری نے آہستگی سے کہا۔

’’تو تم اسے جواب دو......‘‘ ڈریکو نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔

ہیری نے گہری سانس لی اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اس کے لب پھڑ پھڑائے اور پھر پھنکار جیسی آواز نکالنے لگا۔ یہ دیکھ کر وہ سب سہم گئے تھے۔ اچانک کمرے کے خدوخال میں تبدیلی رونما ہونے لگی۔ روشنی بجھ گئی اور گہرا اندھیرا سا چھا گیا۔ دیواروں پر ایک سانپ کا عکس نمایاں ہو گیا۔ ہلکی سی نیلگوں روشنی پھیل گئی۔ ہیری کا دل اچھل کر حلق میں آ اٹکا۔ یہ بالکل ویسا ہی منظر تھا جیسا اس نے والڈی مورٹ کی آنکھوں سے دیکھا تھا جب وہ بیکسلے پر تشدد کر رہا تھا۔ اسی طرح کا خوابیدہ نیم تاریک ماحول اور اسی جیسا کمرہ......وہ دہشت زدہ ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

’’وہ کیا ہے؟‘‘ جینی نے ڈری ہوئی آواز میں پوچھا۔

ایک دیوار پر چمکیلی سیاہی پر کچھ لکھا ہوا ابھر آیا تھا جیسے کوئی رباعی لکھی ہو۔

’’جب فالتو، فالتوؤں سے ہٹا لئے جائیں گے، تب وقت کا دھارا مڑ جائے گا۔ جب ان دیکھے بچے اپنے باپوں کو قتل کر دیں گے تو تاریکیوں کا شہنشاہ لوٹ آئے گا......‘‘ رون ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا جا رہا تھا۔

’’ایک پیش گوئی......ایک نئی پیش گوئی؟‘‘ جینی نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

’’سیڈرک...... بار بار سیڈرک کو بچانے کی کوشش!‘‘ ہرمائنی نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔ ’’یعنی سیڈرک کی موت فالتو میں ہوئی تھی، ہے نا؟‘‘

’’جب وقت کا دھارا مڑ جائے گا......یعنی اس کے قبضے میں کایا پلٹ ہے، ہے نا؟‘‘ رون نے جلدی سے کہا۔ اس کا چہرہ سکڑ سا گیا۔

’’بالکل ایسا ہی ہے......‘‘ ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

’’لیکن اسے البس اور اسکارپیئس کو ساتھ لے جانے کی کیا ضرورت تھی؟‘‘ رون نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے کہا۔

’’کیونکہ میں اس کا باپ ہوں۔‘‘ ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ’’جس نے اپنے بیٹے کو صحیح طور پر دیکھا نہیں ہے...... اپنے بیٹے کو صحیح طور پر سمجھا نہیں ہے۔‘‘

''مگر وہ ہے کون؟'' ڈریکو چیختا ہوا بولا۔''ان سب چیزوں سے اس کا کیا تعلق ہے؟''

''مجھے لگتا ہے کہ مجھے اس کا جواب مل چکا ہے......'' جینی نے آہستگی سے کہا۔سب چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگے۔جینی نے سنیک کے بالائی حصے کی طرف اشارہ کیا جہاں دیوار پر بے شمار فقرے لکھے ہوئے تھے،نہایت دہشت ناک اور دل دہلا دینے والے جملے۔

''میں تاریکیوں کی دُنیا دوبارہ تشکیل دوں گی، میں اپنے باپ کو دوبارہ واپس لاؤں گی۔''

''نہیں......وہ ایسا نہیں کرسکتی......'' رون ہکلایا۔

''کیسے؟...... یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟'' ہرمائنی نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔

''والڈی مورٹ کی ایک بیٹی بھی تھی......'' ڈریکو کے منہ بس اتنا ہی نکلا۔وہ منہ پھاڑے اس جملے کو گھور رہا تھا۔

ہر کوئی دہشت کی لپیٹ میں دکھائی دے رہا تھا۔جینی کو تو اتنی گھبراہٹ ہوئی کہ اس نے مضبوطی سے ہیری کا ہاتھ دبوچ لیا۔

''نہیں......نہیں...... بالکل نہیں......ایسا کچھ نہیں......کچھ بھی ہو...... یہ نہیں......'' ہیری نے ٹوٹے پھوٹے انداز میں کہا۔اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا پھیلنے لگا۔

☆☆☆☆

چوتھا ایکٹ

ہیری پوٹر اور بدبخت بچہ

منظر 1

بڑا اجلاسی ہال، محکمہ وزارت جادو

محکمہ وزارت جادو کی نچلی منزل کا بڑا ہال جادوئی دُنیا کے معروف اور قابل جادوگروں اور جادوگرنیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جہاں ماضی میں کھلی عدالتیں لگائی جاتی تھیں۔ ہرمائنی ایک اونچے چبوترے پر موجود تھی۔ ہر کوئی چہ مگوئیوں میں مصروف تھا۔ ہال میں شور کی سی گونج اُٹھ رہی تھی۔ ہرمائنی نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو خاموش ہونے کا اشارہ کیا۔ مگر اگلے ہی لمحے وہ گہرے تعجب کا شکار ہوگئی کیونکہ لوگ محض ہاتھ کی معمولی اشارے سے ہی بالکل خاموش ہوگئے تھے۔ پہلے تو ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔

''شکریہ! مجھے نہایت خوشی ہے کہ میری دعوت پر آپ سب نے یہاں آنے زحمت قبول کی اور ہمارے اس دوسرے اہم عام مگر خصوصی اجلاس میں شرکت کی۔ مجھے یہاں آپ سے کچھ کہنا ہے...... میری بات سننے کے بعد آپ لوگوں کے ذہنوں میں سوالات کی بوچھاڑ ہو جائے گی...... اور میں واضح کر دوں کہ ان سوالوں کے جواب ضرور دیئے جائیں گے...... مگر اس کیلئے میری درخواست ہے کہ آپ میری بات کو مکمل ہونے دیجئے گا......''

جادوگروں اور جادوگرنیوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور سر اثبات میں ہلایا۔

''جیسا کہ آپ سبھی کو معلوم ہو چکا ہے کہ ہوگورٹس میں ایک مردہ لاش پائی گئی ہے۔ اس طالبعلم کا نام کریگ باوکر جونیئر تھا۔ وہ ایک ہونہار لڑکا تھا۔ ہمیں مکمل تفتیش کے بعد ابھی تک کوئی ایسی چیز نہیں ملی جس کی بدولت ہمیں یہ اندازہ لگانے میں آسانی ہو کہ آخر یہ کام کس کا ہوسکتا ہے؟ مگر کل...... سینٹ اسوالڈ ہوم کے ایک کمرے کی باریک بین تفتیش کے بعد ہماری سامنے دو اہم سراغ سامنے آئے ہیں...... ان میں سے پہلا یہ ہے کہ ایک پیش گوئی...... جس میں تاریکیوں کے دور کو واپس لانے کا عندیہ دیا گیا ہے...... دوسرا یہ کہ ہمیں چھت پر ایک لکھی ہوئی تحریر ملی...... ایک اعلان

ملا......کہ تاریکیوں کے شہنشاہ یعنی......والڈی مورٹ کا ایک بچہ تھا......''

یہ سن کر جادوگروں اور جادوگرنیوں میں کھلبلی سی مچ گئی اور ہر طرف شور سنائی دینے لگا۔

''ہم آپ کو اپنی تفتیش کی پوری تفصیل بتانے سے قاصر ہیں۔'' ہرمائنی نے بلند آواز میں کہا۔ ''کیونکہ ہم ابھی کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پائے ہیں اور بدستور محکمہ جادو اپنی چھان بین میں مصروف ہے۔ اس ضمن میں سابقہ مرگ خوروں سے بھی سختی سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے......ہمیں ابھی تک کسی قسم کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا ہے کہ بچہ یا پیش گوئی کی کیا حقیقت ہے؟......مگر کچھ چیزوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے مجھے اتنا اندازہ ضرور ہے کہ بچہ ہو یا پیش گوئی، ان میں کسی نہ کسی حد تک سچائی ضرور چھپی ہوئی ہے۔ اس بچے کو سب کی نگاہوں سے چھپا کر رکھا گیا تھا۔ جادوئی دُنیا کی پہنچ سے دور، بالکل الگ تھلگ......اور اب وہ......اب وہ لڑکی......''

''لڑکی؟......یعنی بیٹی؟...... والڈی مورٹ کی ایک بیٹی تھی؟'' پروفیسر میک گوناگل کی تیکھی آواز ہال میں گونج اُٹھی۔

''جی ہاں!...... میں قبل از وقت بتانا نہیں چاہتی تھی مگر یہ سچ ہے کہ اس کی ایک بیٹی ہے۔'' ہرمائنی نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔ اسے اپنی غفلت کا احساس ہو گیا تھا۔

''اور کیا وہ اب حراست میں ہے؟'' پروفیسر میک گوناگل نے پوچھا۔

''پروفیسر! اس نے پہلے ہی کہا تھا کہ اسے بات مکمل کرنے دی جائے؟'' ہیری نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔

''تمہارا شکریہ ہیری!......ٹھیک ہے!...... پروفیسر کے سوال کا جواب ہے 'نہیں' اور یہی ہمارے لئے سنگینی کی بات ہے۔'' ہرمائنی نے فوراً کہا۔ ''مجھے اندیشہ ہے کہ ہمارے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ ہم اسے حراست میں لے سکیں یا پھر اسے کسی بھی نوعیت کا جرم کرنے سے روک سکیں کیونکہ وہ محکمے کی پہنچ سے باہر ہے۔''

''کیا ہم اسے ڈھونڈ بھی نہیں سکتے؟'' پروفیسر میک گوناگل نہ رہ پائیں اور بول پڑیں۔

''ہمارے پاس یقین کرنے کی معقول وجہ ہے...... کیونکہ اس نے خود کو چھپا رکھا ہے......وقت کے حصار میں......'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔

''اتنی ساری غیر قانونی حرکات ہونے کے بعد بھی......تم نے کا یا پلٹ کو ابھی تک سنبھال کر رکھا ہوا تھا۔'' پروفیسر

میک گوناگل نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''پروفیسر! میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ......'' ہرمائنی نے جلدی سے کچھ کہنا چاہا۔

''تمہیں شرم آنا چاہئے، ہرمائنی گرینجر......'' پروفیسر میک گوناگل نے تلخی سے کہا۔

ہرمائنی کا چہرہ غصے سے سرخ ہوگیا اور بھڑک سی گئی۔

''اوہ نہیں پروفیسر!'' ہیری نے فوراً بیچ میں مداخلت ضروری سمجھی۔ ''آپ اس کے ساتھ زیادتی کررہی ہیں، وہ اس ناراضگی کی مجرم نہیں ہے۔ آپ کو ناراض ہونے کا پورا حق ہے۔ آپ سب ایسا کرسکتے ہیں لیکن اس تمام معاملے میں ہرمائنی گرینجر کا کوئی قصور نہیں ہے۔ ہمیں ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو پایا کہ اس جادوگرنی کو کایاپلٹ کہاں سے ملا؟......اس امکان کو بھی رد نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اس نے عیاری سے کایاپلٹ میرے بیٹے سے ہتھیا لیا ہو......''

''ممکن ہے کہ ہمارے بیٹے نے خود اُسے دے دیا ہو یا پھر اس نے موقع پا کر اسے اس سے چرا لیا ہو۔'' جینی نے تیز آواز میں کہا۔ وہ ابھی ابھی ہال میں داخل ہوئی تھی۔ وہ چلتی ہوئی ہیری کے پاس پہنچی اور اس کے ساتھ کھڑی ہوگئی۔

''تمہارا یوں کھلے عام اعتراف کرلینا بڑی جرأتمندی کی بات ہے مگر اس سے تمہاری غفلت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔'' پروفیسر میک گوناگل نے روکھے لہجے میں کہا۔

''اگر یہ غفلت ہی ہے تو میں بھی برابر کا حصہ ٹھہرتا ہوں۔'' ڈریکو نے کہا اور زینے طے کرتا ہوا جینی کے عقب میں جا کر کھڑا ہوگیا۔ یہ منظر بڑا عجیب تھا کیونکہ ڈریکو ہمیشہ ہیری اور جینی کی مخالفت ہی کرتا ہوا دیکھا گیا تھا۔ یہ انہونا اتحاد دیکھ کر کئی جادوگروں اور جادوگرنیوں کے منہ سے آہ نکل گئی۔ ڈریکو نے مزید کہا۔ ''ہیری اور ہرمائنی کوئی غلط کام نہیں کیا مگر یہ سچ ہے کہ وہ ہمیں تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اگر ایسا کرنا ان کی غلطی ٹھہرتی ہے تو پھر میں بھی اسی میں شامل ہوں۔''

اسی لمحے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ ہرمائنی نے جھک کر اس طرف دیکھا۔ وہاں رون تھا جو ہال کے بیچ میں چل رہا تھا۔

''میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں......'' رون نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''میں چونکہ ان سب معاملات کے بارے میں کچھ زیادہ نہیں جانتا ہوں، اس لئے ان میں سے کسی بھی معاملے کی ذمہ داری نہیں لیتا ہوں۔ مجھے پورا یقین

ہے کہ میرے بچوں کا ان چیزوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے......لیکن اگر یہ سب یہاں اوپر ایک ساتھ کھڑے ہیں تو میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہوں......''

''ہم میں سے کوئی بھی یہ بات نہیں جانتا ہے کہ وہ سب کہاں ہیں؟...... وہ سب ایک ساتھ ہیں یا پھر الگ الگ......مگر مجھے اپنے بچوں پر پورا بھروسہ ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ ایسا ضرور کر رہے ہوں گے جس سے اس کے عزائم کو روکا جا سکتا ہو۔'' جینی نے بلند آواز میں کہا۔

''آپ لوگ ایسا مت سوچئے کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے ہیں۔ ہم دیوؤں کے پاس بھی جا چکے ہیں، عفریتوں کی وادی میں چھان بین کی گئی ہے۔ ہر جگہ اور ہر ممکنہ مخلوق کے پاس ان کی تلاش جاری ہے۔ ایرورز کا دستہ پوری جانفشانی سے دن رات کام کر رہا ہے۔ ان لوگوں تک بھی رسائی کی گئی ہے جن کے پاس خفیہ معلومات مل سکتی ہیں۔ جن لوگوں کی سرگرمیاں مشکوک پائی گئی ہیں، ان کا تعاقب کیا جا رہا ہے، انہیں کڑی نگرانی لے لیا گیا ہے۔ تمام ممالک میں تلاش کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے۔'' ہرمائنی نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''مگر ہمارے پاس صرف ایک ہی سچائی ہے جسے ہم قطعی طور پر رد نہیں کر سکتے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔ ''ہمارے ماضی کے کسی گوشے میں ایک ایسی جادوگرنی موجود ہے جو از سر نو ایک نیا مستقبل لکھنے کی کوشش کر رہی ہے، آج تک ہم جتنا جانتے ہیں، وہ بس یہی ہے...... ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں ہے کہ ہم سوائے انتظار کے اور کچھ کر پائیں......ہمیں ان لمحات کا انتظار کرنا ہوگا کہ وہ اپنے ارادوں میں کامیاب ہوتی ہے یا پھر ناکام......''

''اگر وہ اپنے ارادوں میں واقعی کامیاب ہو گئی تو......؟'' پروفیسر میک گوناگل نے پوچھا۔

''تب تو......صرف یہی کہا جا سکتا ہے کہ......اس ہال میں موجود لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہلاک ہو چکی ہو گی...... ہم میں کئی ایسے ہوں گے جو اپنا وجود ہی کھو بیٹھیں اور کبھی پیدا ہی نہ ہوں اور والڈی مورٹ کی حکمرانی دوبارہ قائم ہو جائے......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

☆☆☆☆

منظر 2

آویمور ریلوے اسٹیشن، اسکاٹ لینڈ، 1981ء

البس اور اسکارپیئس دونوں ایک پرانے اور بدحال ریلوے اسٹیشن پر پہنچ گئے تھے، جہاں لوگوں کا کوئی خاص ہجوم نہیں تھا۔ انہیں ابھی تک کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کہاں اور کس دور میں ہیں۔ وہ بے حد سہمے ہوئے تھے کیونکہ وہ بالکل نہتے تھے۔ ایک عام سے ماگلو کی طرح۔

''ہم میں سے کسی کو تو بات کرنا ہی چاہیئے۔ کیا تمہیں ایسا نہیں لگتا......؟'' البس نے منہ بنا کر اسکارپیئس سے کہا۔

''اوہ! اسٹیشن ماسٹر! آپ کیسے ہیں؟...... مسٹر ماگلو! ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا آپ نے یہاں سے کسی جادوگرنی کو ہوا میں اُڑتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کہاں گئی ہوگی؟ اور یہ بتائیے کہ یہ بھلا کون سا سال چل رہا ہے؟ ہم تو بس ہوگورٹس سے بھاگ کر یہاں آئے ہیں کیونکہ ہم بہت زیادہ ڈر گئے تھے...... گھبرا گئے تھے کہ ہم نے چیزوں کو بری طرح سے بگاڑ ڈالا ہے، لیکن اب سب کچھ ٹھیک ہے، ہے نا؟'' اسکارپیئس نے چہکتے ہوئے کہا۔

''کیا تم جانتے ہو کہ مجھے اس وقت کیا فکر ہو رہی ہے کہ ان سب چیزوں کی خرابی کیلئے ڈیڈ مجھے ہی الزام دے رہے ہوں گے کہ میں نے جان بوجھ کر یہ سب کیا ہے؟'' البس نے اسکارپیئس کے شوخی بھرے مذاق کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

''البس کیا واقعی؟'' اسکارپیئس نے حیرانگی سے کہا۔ ''میرا مطلب ہے کہ کیا سچ مچ؟ تمہیں یہ فکر کھائے جا رہی ہے کہ تمہارے ڈیڈ اس بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے؟ ہم بری طرح پھنس گئے ہیں...... ان دیکھے وقت میں گم ہو چکے ہیں...... ممکن ہے کہ ہمیشہ کیلئے...... اور تم ایسے میں کس چیز کی فکر کر رہے ہو؟ اپنے ڈیڈ کی ناراضگی کی...... سچ ہے کہ میں تم دونوں باپ بیٹوں کو کبھی نہیں سمجھ پاؤں گا۔''

''سمجھنے کیلئے بے شمار چیزیں ہیں مگر ڈیڈ کو سمجھنا واقعی بہت پیچیدہ ہے۔'' البس نے کہا۔

''اور تمہیں نہیں؟'' اسکارپیئس نے ہنس کر کہا۔''سوال یہ نہیں کہ لڑکیوں کے معاملے میں تمہارا ذوق کیسا ہے؟ مگر تمہیں کوئی پسند بھی آئی تو وہ کیسی نکلی؟......دیکھو تو ذرا!'' البس فوراً سمجھ گیا کہ اس کا اشارہ کس کی طرف تھا؟

''میں اسے واقعی پسند کرنے لگا تھا مگر جب اس نے سفاکی سے کریگ کو مار ڈالا تو مجھے اس سے نفرت ہوگئی۔'' البس نے فوراً جواب دیا۔

''چلو اس قصہ کو بھول جاؤ......'' اسکارپیئس نے کہا۔''اب اس طرف توجہ مرتکز کرو کہ ہمارے پاس چھڑیاں نہیں ہیں......نہ ہی بہاری ڈنڈے......نہ ہی کوئی ایسا ذریعہ جس کے ذریعے میں وقت میں سفر کرسکیں۔ان سب چیزوں کی عدم موجودگی میں ہمارے پاس اگر کچھ باقی ہے، تو وہ ہماری عقل......اور ہمیں اپنی اسی عقل سے ہی کام لینا ہوگا......ہمیں اچھے انداز میں سوچنا ہوگا کہ ہم اسے اس کے عزائم سے کیسے باز رکھ سکتے ہیں۔''

اسی لمحے اسٹیشن ماسٹر چلتا ہوا قریب آگیا اور نامانوس زبان میں کچھ بتانے لگا۔

''اوہ معاف کیجئے......ہم آپ کی زبان سمجھ نہیں پارہے ہیں۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''اگر تم لوگ اوناتھ ایولوڈ ٹرین کا انتظار تو تمہیں جان لینا وہ تاخیر سے لڑکو......ٹرین ورکس اوناتھ لین ہے۔ یہ اوناتھ کا وقت چلا گیا ہے......'' اسٹیشن ماسٹر نے ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں انہیں بتانے کی کوشش کی۔اس کے لہجے میں اسکاٹ لینڈ کی زبان کا انداز زیادہ پھیلا ہوا تھا جس کی وجہ سے واقعی ان دونوں کو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا۔

اسٹیشن ماسٹر نے ان کی طرف غور سے دیکھا اور اسے محسوس ہوگیا تھا کہ لڑکے اس کی بات کو سمجھ نہیں پارہے ہیں۔ اس کی بھنوئیں سکڑ گئیں اور اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے کلپ بورڈ کو ان کے سامنے کر دیا اور ایک سطر کی طرف اشارہ کرنے لگا اور ساتھ بولا۔''دیر سے......''

کلپ بورڈ پر ایک ریل گاڑی کا نام لکھا ہوا تھا اور اس کے آگے وقت کا اندراج تھا۔البس نے اس کے ہاتھوں سے کلپ بورڈ لے لیا اور اسے پڑھنے لگا۔اسکاٹش زبان کی تحریر تو اسے زیادہ سمجھ میں نہیں آپائی مگر جو کچھ انگریزی میں لکھا تھا، وہ اس کیلئے کافی تھا۔اس کے چہرے کے تاثرات بدلنے لگے اور اس نے اسکارپیئس کو اپنی طرف متوجہ کیا جو تعجب بھری نظروں سے اسٹیشن ماسٹر کو گھور رہا تھا۔

''مجھے معلوم ہوگیا ہے کہ وہ کہاں گئی ہے؟'' البس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

''تمہیں معاملہ سمجھ میں آ گیا......؟'' اسکارپیئس نے پوچھا۔

''ہاں! ٹائم ٹیبل پر لکھی ہوئی تاریخ کو ذرا دیکھو!'' البس نے سنجیدگی سے کہا۔

اسکارپیئس ٹائم ٹیبل پر جھک گیا اور پڑھنے لگا۔

''30 اکتوبر 1981ء۔ ہیلوویئن دن سے ٹھیک ایک دن پہلے کی تاریخ۔ انتالیس سال پیچھے مگر......وہ یہاں کیا کر رہی ہے؟......اوہ میں سمجھا......'' اسکارپیئس نے ماتھا ٹھونکتے ہوئے کہا۔ اس کا چہرہ متغیر ہو گیا تھا کیونکہ اسے حقیقت کا ادراک ہو چکا تھا۔

''میرے دادا دادی کی موت کا دن...... جب ان پر حملہ ہوا تھا، میرے ڈیڈ ننھے بچے تھے۔ بالکل وہ لمحہ جب والڈی مورٹ کا وار پلٹ کر اسی کو جا لگا تھا......وہ اپنی پیش گوئی کو بدلنے کی کوئی کوشش نہیں کر رہی ہے...... بلکہ وہ تو اس سے بھی بڑی پیش گوئی کو روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔'' البس نے پوری سنجیدگی سے کہا۔

''اس سے بڑی پیش گوئی؟'' اسکارپیئس نے حیرانگی سے پوچھا۔

''وہی......تاریکیوں کے شہنشاہ کو شکست سے دوچار کرنے کی غیر معمولی قوتوں بھرا شخص آنے والا ہے......'' البس نے کہا۔

سکارپیئس نے لقمہ دیتے ہوئے کہا۔ ''وہ ان لوگوں کے گھر پیدا ہو گا جنہوں نے تین بار تاریکیوں کے شہنشاہ سے مقابلہ کیا ہو گا۔ جب ساتواں مہینہ ختم ہو گا تو وہ تب پیدا ہو گا......''

سکارپیئس کا چہرہ ہر لفظ کی ادائیگی کے ساتھ سیاہ پڑتا جا رہا تھا۔

''یہ سراسر میری ہی غلطی تھی!'' اسکارپیئس نے اچانک رُک کر کہا۔ ''میں نے ہی اسے بتایا تھا کہ پیش گوئیاں غلط بھی ثابت ہو سکتی ہیں......میں نے ہی اسے احساس دلایا کہ پیش گوئی کی تمام منطق ہمیشہ شک وشبے کا شکار رہتی ہے۔''

''ہمارے پاس چوبیس گھنٹے ہیں، والڈی مورٹ اپنے جادوئی وار سے اس بچے کو قتل کرنے کی کوشش کرے گا یعنی ہیری پوٹر کو......ڈلفی پوری کوشش کرے گی کہ وہ اس وار کو ہونے سے روک دے، وہ خود ہیری پوٹر کو اپنے ہاتھوں سے مارنا چاہے گی۔ ہمیں فوری طور پر گوڈرک ہالو پہنچنا ہو گا۔ فوراً...... چوبیس گھنٹوں کے بیتنے سے پہلے پہلے......'' البس نے متفکر لہجے میں کہا۔

منظر 3

گوڈرک ہالو گاؤں، 1981ء

وہ صاف ستھرے مکانات سے بھرا ہوا ایک خوبصورت گاؤں تھا جس میں کافی چہل پہل تھی۔ جادوگر اور جادوگرنیاں ادھر ادھر آ جا رہے تھے۔ ان کے چوغے لہرا رہے تھے اور چہروں پر شادمانی چھائی ہوئی تھی۔ گوڈرک ہالو کی وسطی سڑک پر دولڑکے ٹہل رہے تھے۔ وہ البس اور اسکارپیئس ہی تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی خاص کام نہ ہو، وہ صرف آوارہ گردی کر رہے ہوں۔ وہ مختلف عمارتوں کو غور سے دیکھتے اور پھر ٹہلتے ہوئے آگے بڑھ جاتے۔

''سب کچھ ٹھیک ہے، یہاں ایسی کوئی علامت نہیں دکھائی دے رہی ہے جس سے ہمیں یہ اندازہ لگانے میں آسانی ہو کہ یہاں حملہ ہوسکتا ہے۔'' اسکارپیئس نے آہستگی سے کہا۔

''کیا یہ گوڈرک ہالو گاؤں ہے؟'' البس نے بے یقینی سے پوچھا۔

''کیا مطلب؟'' اسکارپیئس نے چونک کر کہا۔ ''تمہارے ڈیڈ تمہیں یہاں کبھی نہیں لائے؟''

''نہیں۔'' البس نے کہا۔ ''انہوں نے کئی بار کوشش کی مگر میں نے ہمیشہ انہیں منع کر دیا۔''

''خیر! ہمارے پاس اتنا زیادہ وقت نہیں ہے کہ پورے گاؤں کی سیر کریں...... ہمیں اس بات پر توجہ مرتکز کرنا ہوگی اس جنونی پاگل جادوگرنی سے دُنیا کو کیسے بچایا جائے؟ لیکن کیا کیا جائے؟ ہاں! وہ دیکھو سینٹ جیروم کا گرجا گھر......'' اسکارپیئس نے کہا اور ایک سمت میں انگلی اُٹھا کر اشارہ کیا۔ کچھ فاصلے پر ایک پتھروں سے بچا ہوا گرجا گھر دکھائی دے رہا تھا۔

''واہ...... یہ تو نہایت شاندار ہے۔'' البس نے خوشی سے کہا۔

''اور شاید وہاں سینٹ جیروم کا قبرستان موجود ہے، اس کے بارے میں مشہور عام ہے کہ یہاں آسیبی بھوت رہتے

ہیں۔'' اسکارپیئس نے کہا اور ایک دوسری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔'' اور اس چوراہے میں ہیری اور اس کے ماں باپ کا مجسمہ نصب کیا گیا تھا......اوہ نہیں! میرا مطلب ہے کہ جلد ہی نصب کیا جائے گا......''

''کیا مطلب؟ میرے ڈیڈ کا ایک مجسمہ بھی ہے؟'' البس نے حیرت سے پوچھا۔

''اوہ ابھی بالکل نہیں مگر بعد میں بنا دیا جائے گا...... میں اس کی امید کرتا ہوں اور جہاں تک میرا اندازہ ہے، یہ گھر ...... یقیناً بیتھ لیڈا بگ شاٹ کا ہی ہونا چاہیئے، وہ یہیں رہتی تھیں یا پھر یہیں رہتی ہیں۔'' اسکارپیئس نے بتایا۔

''بیتھ لیڈا بگ شاٹ؟'' البس نے تعجب سے کہا۔'' وہی جس نے جادوئی دُنیا کی تاریخ نامی کتاب لکھی ہے؟''

''ہاں ہاں وہی......'' اسکارپیئس نے کہا۔'' اوہ میرے خدایا، یہ اسی کا گھر ہے، واہ! تم بھی اب مان لو کہ میری جغرافیائی معلومات کتنی شاندار ہیں؟''

''اسکارپیئس باز آ جاؤ......'' البس نے آنکھیں دکھا کر کہا۔

''اور وہ یہاں ہے......'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

''جیمس پوٹر کا گھر جہاں للّی اور ہیری پوٹر رہتے ہیں......'' البس نے عجیب سی نظروں سے ایک خوبصورت عمارت کی طرف دیکھا، جس کے کھلے دروازے پر ایک نوجوان جوڑا دکھائی دے رہا تھا۔ ان کے ساتھ ایک شیر خوار بچہ بھی تھا جسے انہوں نے پہیوں والی اونچی کرسی پر بٹھا رکھا اور خاتون اسے مسکراتے ہوئے دھکیل رہی تھی۔ وہ للّی ایوانس پوٹر ہی تھی۔

البس کے دل میں محبت کا طوفان ٹھاٹھیں مارنے لگا۔ وہ اپنی دادی کی طرف تیزی سے بڑھا مگر اسی لمحے اسکارپیئس نے اس کے بازو کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔

''ہمیں ان کے سامنے نہیں آنا چاہیئے البس!'' اسکارپیئس نے سختی سے تنبیہ کی۔'' اس سے وقت کے دھارے میں گڑبڑ ہو جائے گی اور پھر سب کچھ بدل جائے گا......ہم ایسا کچھ بھی نہیں کریں گے۔ اس وقت بھی نہیں!''

''تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ ابھی تک کچھ نہیں کر پائی ہے......مگر ہم صحیح مقام پر پہنچ چکے ہیں......اور وہ ابھی تک نہیں پہنچی، ہے نا؟'' البس نے کہا۔

''تو پھر اب ہم کیا کریں؟......خود کو اس سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار کریں کیونکہ وہ بہت زیادہ پیاری...... میرا

مطلب ہے کہ بہت زیادہ درشت ہے!'' اسکارپیئس نے کہا۔

''ہاں! ہم نے ابھی تک اس بارے میں کچھ سوچا ہی نہیں، ہے نا؟'' البس نے چونکتے ہوئے کہا۔

''مگر اب ہم کیا کریں گے؟ ہم اپنے ڈیڈ کو اس کے خطرناک ارادوں سے کیسے بچائیں گے؟''

منظر 4

شعبہ نفاذِ جادوئی قانون کا دفتر

ہیری اپنے دفتر میں بیٹھا تھا اور اس کی میز پر فائلوں کے انبار لگا ہوا تھا۔ ویسے تو وہ ان فائلوں کو شاذونادر ہی دیکھتا تھا مگر اب وہ کئی دن سے ان کے ایک ایک کاغذ کو نہایت غور سے پڑھ رہا تھا۔ اس کا زیادہ تر وقت اسی کام میں صرف ہو رہا تھا۔ اس کی حالت بھی کچھ اچھی نہیں تھی، نہ تو اسے اپنے کپڑوں کی پرواہ تھی اور نہ ہی بالوں کی۔ ایسا لگتا تھا جیسے وہ بیدار ہونے کے بعد منہ ہاتھ دھوئے بغیر ہی کام پر جت گیا ہو۔ وہ جس فائل کو مکمل طور پر دیکھ لیتا، اسے زمین پر پھینک دیتا۔ یہی وجہ تھی کہ زمین پر فائلیں اور کاغذ بکھرے ہوئے تھے۔ یہ الگ بات تھی کہ اس کا دفتر نہایت شاندار تھا۔ اس کی تزئین میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں تھی مگر اس نے اس کی جو حالت بنا رکھی تھی، وہ واقعی افسوس ناک تھی۔

''شام بخیر ہیری......'' اچانک کمرے میں ایک آواز گونجی۔ ہیری چونک گیا اور اس کی نظریں سیدھی اس خالی فریم پر پڑی جو ایک دیوار پر آویزاں تھا۔ مگر وہ اب خالی بالکل نہیں تھا۔ وہاں ڈمبل ڈور دکھائی دے رہے تھے۔

''اوہ پروفیسر ڈمبل ڈور! آپ میرے دفتر میں، یہ میرے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں۔ ویسے تو مجھے وہاں ہونا چاہئے جہاں کچھ ہونے والا ہو۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''تم یہ کیا کر رہے ہو، ہیری؟'' ڈمبل ڈور نے پرسکون آواز میں پوچھا۔

''کاغذات دیکھ رہا ہوں، یہ دیکھنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ میں نے کسی بھی معمولی چیز کو کہیں نظر انداز تو نہیں کر دیا جو واقعی نہایت اہم ہو۔ مارشا لنگ دباؤ ڈال رہا ہے کہ ہم جنگ کو محدود رکھتے ہوئے اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ یہ سب جانتے ہوئے بھی کہ یہ میدان ہمارے اندازوں سے بھی کہیں زیادہ پھیل رہا ہے، میں بھلا اس میں کیا کر سکتا ہوں؟'' ہیری نے جواب دیا۔

تھوڑی دیر کیلئے خاموشی چھا گئی۔

''آپ کہاں تھے، پروفیسر ڈمبل ڈور؟'' ہیری نے پوچھا۔

''میں اب یہیں ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔

''ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہم جنگ ہار چکے ہیں یا آپ اس پر متفق ہیں کہ واقعی والڈی مورٹ واپس لوٹ رہا ہے؟'' ہیری نے کہا۔

''ایسا ہوسکتا ہے...... یہ ممکن ہے!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

''جایئے یہاں سے چلے جایئے! میں نہیں چاہتا کہ آپ یہاں موجود ہوں۔'' ہیری غصے سے بولا۔ ''مجھے آپ کی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ ہمیشہ اس وقت میرا ساتھ چھوڑ جاتے ہیں، جب مجھے حقیقت میں آپ کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے...... میں تین بار اس کا مقابلہ کیا ہے، وہ بھی آپ کی مدد کے بغیر۔ میں ایک بار پھر اسے دیکھ لوں گا...... تنہا!''

''ہیری ایسا مت سوچو!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''کیا تمہیں یہ محسوس نہیں ہوتا ہے کہ میں واقعی تمہاری جگہ لڑنا چاہتا ہوں؟ اگر میں تمہیں ان سب چیزوں سے دور رکھ سکتا تو میں ایسا ہی کرتا......''

''محبت ہمیں اندھا کر دیتی ہے!'' ہیری تلخی سے بولا۔ ''کیا آپ کو اس جملے کا مطلب بھی معلوم ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس نصیحت کا کیا نتیجہ نکلا؟ میرا بیٹا...... میرا بیٹا اب ہمارے لئے اس جنگ کو لڑ رہا ہے جو کبھی میں نے آپ کیلئے لڑی تھی۔ میں بھی اس کیلئے اتنا ہی برا باپ ثابت ہوا ہوں جتنا کہ کبھی مخصوص حالات میں آپ میرے لئے تھے۔ اسے اس مقام پر لاکر چھوڑ دیا جہاں اسے پیار کا ذرا احساس تک نہ ہو پائے...... ایک ایسے نفرت زدہ اور ناپسندیدہ ماحول میں نشوونما پانا جسے سمجھنے کیلئے اس کے متعدد قیمتی سال برباد ہو جائیں گے......''

''اگر تمہارا اشارہ پرائیویٹ ڈرائیو کی طرف ہے تب تو......'' ڈمبل ڈور نے کہنا چاہا۔

''سالوں...... سالوں تک مجھے تنہا رہنا پڑا۔'' ہیری نے کہا۔ ''یہ سب کچھ جانے بغیر کہ میں کیا تھا؟ اور وہاں کیوں موجود تھا؟ بغیر اس احساس کے کہ کوئی میری پرواہ کرتا بھی ہے......''

''میری یہ خواہش تھی کہ تمہیں خود کی انسیت سے دور رکھوں......'' ڈمبل ڈور نے کہنا چاہا۔

''تب بھی آپ کو اپنے تحفظ کی زیادہ فکر تھی۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''نہیں ایسی بات نہیں ہے ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مجھے اپنے تحفظ سے زیادہ تمہاری حفاظت کی فکر تھی۔ میں تمہیں بچپن کے ایام میں کوئی صدمہ نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔''

ڈمبل ڈور نے لاشعوری پر فریم میں سے باہر نکلنے کی کوشش کی، مگر وہ ایسا نہیں کر پائے کیونکہ یہ ممکن نہیں تھا۔ ان کی آنکھوں میں آنسو امڈ آئے مگر انہوں نے انہیں چھپا لیا۔

''لیکن بالآخر میں تم سے ملا...... گیارہ سال بعد! تم نہایت بہادر ثابت ہوئے، تمہارے اندر اچھائیاں پیدا ہوئیں، تم نے یہ تمام مسافت تنہا ہی طے کر لی تھی۔ تم نے بغیر کسی رہنمائی کے ان سب خوبیوں کو اجاگر کر لیا تھا جو شاید میں کوشش کے باوجود نمایاں نہ کر پاتا۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ حالات نے تمہیں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سکھا دیا تھا۔ یقیناً...... مجھے تمہیں سے محبت تھی اور مجھے اس بات کا پورا احساس تھا کہ یہ سب دوبارہ سے رونما ہوگا...... جہاں جہاں میں نے اپنی محبت نچھاور کی ہے، وہاں مجھے تکلیف دہ حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے، مجھے نقصان اُٹھانا پڑا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں محبت کیلئے موزوں شخص نہیں ہوں...... میں بغیر تکلیف پہنچائے کسی کو پیار کر ہی نہیں سکتا۔''

ہیری نے سر جھکا لیا، وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ کافی دیر تک خاموشی چھائی رہی۔

''اگر آپ نے صحیح وقت پر مجھے تمام حقیقت بتا دی ہوتی تو شاید مجھے اس سے اتنی زیادہ تکلیف نہ پہنچتی۔'' ہیری نے کہا۔

''میں اندھا تھا، شاید یہی پیار ہوتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور ان کی ڈاڑھی کو بھگونے لگے۔ ''مجھے یہ کبھی دکھائی نہیں دے پایا کہ تمہارے کان یہ سننے کیلئے بے تاب تھے کہ یہ نزدیکی ہمدرد، چالباز مگر خطرناک بوڑھا آدمی اپنے منہ سے یہ کہے کہ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں، ہیری!''

ایک بار پھر خاموشی چھا گئی دونوں ایک دوسرے کی طرف جذباتی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

''کیا یہ سچ نہیں ہے کہ میں نے پہلے کبھی نہیں شکایت کی؟'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''ہیری!'' ڈمبل ڈور نے گہرے لہجے میں کہا۔ ''اس ابتر اور جذباتی دنیا میں ان سوالوں کا کوئی جامع جواب نہیں ہوتا۔ طمانیت، ہمیں انسانی ہمدردی اور اخلاص کی راہ تو دکھاتی ہے، مگر اسے پا لینا انسانی پہنچ سے باہر ہے، بلکہ کسی بھی اعلیٰ

جادو کی پہنچ سے باہر......خوشیوں بھرا ہر چمکتا ہوا لمحہ دراصل زہر کی ایک بوند جیسا ہوتا ہے۔اس بات کا یاد رکھنا کہ تکلیف پھر سے لوٹ کر آئے گی۔اپنی محبت سے دیانتدار اور وفادار رکھتا ہے۔اپنی تکالیف کو دیکھنا ہی پڑتا ہے، انہیں برداشت کرنا ہی پڑتا ہے جب تک انسان کی سانس چلتی رہتی ہے۔''

''یہ سب کچھ آپ مجھے پہلے بھی بتا چکے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔

''آج رات کیلئے تمہیں بتانے کیلئے میرے پاس صرف یہی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور مڑ کر واپس جانے لگے۔

''ٹھہریئے......ابھی مت جایئے!'' ہیری نے فوراً کہا۔ڈمبل ڈور نے رُک کر اس کی طرف دیکھا۔

''ہیری! جن سے ہم واقعی محبت کرتے ہیں، وہ ہمیں کبھی چھوڑ کر نہیں جاتے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔

''اس دُنیا میں کچھ چیزیں ایسی بھی ہیں جنہیں موت بھی چھو نہیں پاتی، اور وہ رنگ، یادیں اور محبت ہی ہیں......''

''مجھے آپ سے بے حد محبت ہے، ڈمبل ڈور!'' ہیری نے گہری سانس لے کر کہا۔

''مجھے معلوم ہے۔'' ڈمبل نے جواب دیا اور مسکرائے اور پھر وہ فریم سے نکل کر چلے گئے۔

ہیری خالی فریم کی طرف گھورتا رہا۔اسی لمحے دروازے پر کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ہیری نے چونک کر دیکھا، وہاں ڈریکو ملفوائے اکیلا کھڑا تھا۔ہیری نے سر ہلایا، ڈریکو اندر چلا آیا۔اس نے دفتر میں چاروں طرف دیکھتے ہوئے جائزہ لیا۔

''کیا تمہیں معلوم ہے، اس دوسری دُنیا کی سچائی کے بارے میں......وہی سچائی جسے اسکار پیئس نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا تھا......اس میں میں شعبہ نفاذ جادوئی قانون کا منتظم اعلیٰ تھا؟ ممکن ہے کہ اس دفتر کے دروازے پر جلد ہی میرے نام کی تختی لگ جائے......'' ڈریکو نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس کی نگاہیں ہیری کے چہرے پر آ کر ٹھہر گئیں۔

''اوہ! ہیری کیا ہوا؟ تم ٹھیک تو ہو۔''

ہیری کا دل ودماغ تاسف اور مایوسیوں کے بھنور میں ہچکولے کھا رہا تھا۔اسے ڈریکو کا یہ بھونڈا انداق ذرا بھی برا نہیں لگا۔

''بیٹھ جاؤ ڈریکو......میں تمہیں اس شعبے کی تفصیلات سے آگاہ کر دوں۔''

ڈریکو نے چاروں طرف ایک بار پھر دیکھا، اس بار اس کی آنکھوں میں ناپسندیدگی کا عنصر جھلک رہا تھا۔اس نے

کتراتے ہوئے دوبارہ ہیری کے چہرے پر نظر ڈالی۔

''یہ ذمہ داری کچھ مشکل لگتی ہے۔'' ڈریکو نے کہا۔ ''ویسے سچ تو یہ ہے کہ محکمے نے کبھی بھی مجھے یہاں کام کرنے کی دعوت نہیں دی، یہاں تک کہ جب میں بچہ تھا۔ البتہ ڈیڈ کو ہمیشہ ان چیزوں کی طلب رہی تھی...... مجھے کبھی نہیں......''

''تمہیں کس چیز کی طلب تھی، ڈریکو؟'' ہیری نے پوچھا۔

''کیوڈچ!......مگر میں اس میں کچھ زیادہ اچھا ثابت نہیں ہوا، لیکن پھر بھی مجھے اس میں خوشی ملتی۔'' ڈریکو نے کہا۔

ہیری نے اثبات میں سر ہلایا۔ ڈریکو نے اس کی طرف دوبارہ دیکھا۔

''معاف کرنا ہیری! میں بات کو مختصر کرنے کا قائل تو نہیں، لیکن اگر تمہیں برا نہ لگے تو کیا ہم ادھر ادھر کی باتیں چھوڑ کر براہ راست ضروری سنجیدہ بات نہ کرلیں۔'' ڈریکو نے کہا۔

''یقیناً...... بولو تم کون سی ضروری سنجیدہ بات کرنا چاہتے ہو؟'' ہیری نے سنبھل کر کہا۔

تھوڑی دیر تک خاموشی رہی۔ ایسا لگا جیسے ڈریکو اپنی بات کیلئے الفاظ کا انتخاب کرنے میں مصروف ہو۔ ہیری نے انتظار کرنا مناسب سمجھا۔

''تمہیں کیا لگتا ہے کہ تھیوڈورناٹ کے قبضے میں صرف ایک ہی کایا پلٹ تھا؟'' ڈریکو نے دھیمے لہجے میں کہا۔

''کیا مطلب؟'' ہیری نے چونک کر بولا۔

''محکمہ جادو نے اس کے قبضے سے جو کایا پلٹ ضبط کیا تھا، وہ ایک لحاظ سے ناقص اور نقلی نمونہ تھا جو عام اور سستی دھات سے بنایا گیا تھا۔ وہ کام تو ضرور کرتا تھا...... یقینی طور پر مگر وہ کسی بھی انسان کو پانچ منٹ سے زیادہ وقت کے دھارے میں ٹھہرنے کی اجازت نہیں دیتا تھا...... یہی اس کی سب سے سنگین خامی تھی...... یہ ایک ایسی ناقص چیز تھی جو تاریک جادو کے نوادرات جمع کرنے والے کو نہیں دی جاسکتی تھی۔'' ڈریکو نے بتایا۔

ہیری مشکوک نظروں سے ڈریکو کو دیکھ رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔

''تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ تھیوڈرناٹ تمہارے لئے کام کرتا تھا۔'' ہیری نے کہا۔

''میرے لئے نہیں! مگر ڈیڈ کیلئے ضرور!'' ڈریکو نے مسکرا کر کہا۔ ''اسے ہمیشہ سے ایسے نادر نوادرات جمع کرنے کا شوق تھا جو کسی دوسرے کے پاس نہ ہوں۔ پروفیسر کروکر کی مہربانی سے محکمے کے پاس متعدد کایا پلٹ جمع ہو گئے تھے،

اسے ان کی مہک میں ہمیشہ دلچسپی رہی تھی۔ پھر ایسا وقت بھی آیا کہ وہ ان جیسا ایک حاصل کرنے میں کامیاب بھی ہو گیا۔ وہ ہمیشہ سے یہ چاہتا تھا کہ وہ ماضی میں ایک گھنٹے سے زیادہ وقت کیلئے واپس جا سکے...... وہ گذشتہ کئی سالوں سے اس صلاحیت کو پانا چاہتا تھا مگر اس نے کبھی اس کا استعمال نہیں کیا، خفیہ طور پر بھی نہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ والڈی مورٹ کے وجود سے پاک دُنیا ہی پسند کرتا تھا لیکن یہ بھی سچ ہے کہ وہ کایاپلٹ اسی کیلئے ہی بنایا گیا تھا۔''

''اور اب وہ تمہارے قبضے میں ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

ڈریکو نے اپنے چوغے میں ہاتھ ڈال کر ایک چمکدار کایاپلٹ باہر نکال کر ہیری کے سامنے میز پر رکھ دیا۔

''اس میں پانچ منٹ والی خامی موجود نہیں ہے اور یہ خالص سونے کا بنا ہوا ہے۔ بالکل ویسے معیار کا جیسا ملفوائے خاندان ہمیشہ سے پسند کرتا آیا ہے۔'' ڈریکو نے کہا۔ ہیری کے چہرے پر مسکراہٹ رینگنے لگی۔ ڈریکو الجھ سا گیا۔ ''تم مسکرا رہے ہو؟''

''ہرمائنی گرینجر پر ہنسی آ رہی ہے۔ شاید اسی وجہ سے اس نے اسے ضائع کرنے کے بجائے سنبھال کر رکھ دیا تھا کہ ممکن ہے کہ اس کا جڑواں بھی کوئی ہو۔ بہرحال، تمہیں اتنی سنگین چیز قبضے میں رکھنے کے جرم میں اژقبان بھی بھیجا جا سکتا ہے، ڈریکو!'' ہیری نے جواب دیا۔

''تم اس کے متوازی دوسری صورت حال پر نظر ڈالو، ہیری!'' ڈریکو نے سنجیدگی سے کہا۔ ''ذرا سوچو! اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ میرے پاس ایک کایاپلٹ ہے اور میں وقت میں سفر کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہوں، تو ان افواہوں پر دھیان دو جو ہر طرف پھیلی ہوئی تھی، جو سراسر غلط ہیں اور اب لوگوں کو یقین ہونے لگا ہے کہ وہ محض افواہیں ہی تھی، وہ یقیناً حقیقت کا روپ دھار لیتیں۔''

ہیری نے ڈریکو پر طائرانہ نظر ڈالی، وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا تھا؟

''تمہارا اشارہ اسکارپیئس کی طرف ہے؟'' ہیری نے کہا۔

''ہم میں بچے پیدا کرنے کی پوری صلاحیت موجود تھی، مگر اسٹوریا اس معاملے میں بیماری کا شکار تھی۔ خونی وراثت کی وجہ سے، اس کے اجداد کسی نحوست کا شکار تھے جو اس میں بھی پائی جاتی تھی، یہ تو ظاہری بات ہے اور تم بھی جانتے ہی ہو کہ ایسی نحوستیں نسل در نسل سفر کرتی رہتی ہیں۔'' ڈریکو نے بتایا۔

’’اوہ میں معافی چاہتا ہوں، ڈریکو!‘‘ ہیری نے فوراً کہا۔

’’میں اس کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی قسم کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتا تھا۔‘‘ ڈریکو نے آگے کہا جیسے اس نے ہیری کی بات سنی ہی نہ ہو۔ ’’میں نے اسے سمجھایا کہ یہ کوئی اہم بات نہیں ہے کہ میرے بعد ملفوائے خاندان کا نام ونشان ختم ہو جائے گا۔ میرے ڈیڈ چاہے جو بھی کہیں، ہم ایسا نہیں کریں گے لیکن اسٹوریا نہیں مانی۔ اسے صرف اس لئے بچے کی چاہت نہیں تھی کہ ملفوائے خاندان کا سلسلہ جاری رہے، خالص خون یا خاندانی وقار اور عظمت باقی رہے بلکہ ہم دونوں کیلئے بچہ چاہتی تھی پھر جب اسکارپئیس پیدا ہوا...... وہ دن ہم دونوں کی زندگی کا سب حسین ترین دن تھا۔ اس پیدائش کے بعد اسٹوریا سنبھل نہیں سکی، وہ دن بدن کمزور ہونے لگی۔ میں اس کی بیماری کو ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا، اس کا برا اثر اسکارپئیس پر بھی پڑ سکتا تھا۔ میں نے ان دونوں کو چھپالیا۔ ان کی تیمارداری اور علاج میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ مگر اس کا نتیجہ کچھ اور نکلا۔ لوگوں میں چہ مگوئیاں ہونے لگیں، افواہیں پھیلنے لگیں اور میری اور میرے بیٹے کی زندگی اجیرن سی ہو گئی۔‘‘

’’میں یہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ یہ سب کتنا مشکل اور تکلیف دہ رہا ہوگا۔‘‘ ہیری نے کہا۔

’’اسٹوریا ہمیشہ سے یہ بات جانتی تھی کہ اس کی قسمت میں بڑھاپا نہیں لکھا تھا۔ وہ بس یہ چاہتی تھی کہ کوئی نہ کوئی ایسا ہو جو اس کے بعد میرے پاس رہ سکے...... کیونکہ اسے معلوم تھا کہ ڈریکو ملفوائے ہونے کی وجہ سے میں ہمیشہ تنہائیوں میں گھرا رہا تھا۔ ہر غلط چیز کا الزام میرے ہی کندھوں پر ڈالا گیا تھا۔ کوئی بھی اپنے گزرے کل سے بھاگ نہیں سکتا، ایسا ہونا ہی ناممکن ہے۔ مجھے کبھی اس چیز کا ادراک ہی نہیں ہو پایا کہ اسے چہ مگوئیوں اور دنیاوی فیصلوں سے الگ تھلگ چھپا کر رکھنا کتنا خطرناک ثابت ہو سکتا تھا؟ مجھے یقین ہے کہ میرے بیٹے کو بھی اس شک وشبہ کے خودساختہ اسرار سے نبرد آزما ہو کر وہ سب کچھ برداشت کرنا پڑا جو کبھی میں نے برداشت کیا تھا......‘‘ ڈریکو نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

’’محبت اندھی ہوتی ہے، ہم دونوں نے ہی اپنے اپنے بیٹوں کو وہ سب دینے کی کوشش کی جو ہمارے خیال سے ان کی ضرورت تھی، مگر اس حقیقت سے نظریں چرالیں کہ وہ دراصل ہم سے کیا لینا چاہتے تھے، انہیں کس چیز کی ضرورت تھی؟ ہم اپنے ماضی کی ناکامیوں اور حسرتوں کو از سر نو مٹانے میں اتنے مصروف ہو گئے کہ ہمیں یہ احساس ہی باقی نہیں رہا کہ ہمارا حال بھی ہم سے کچھ طلب کر رہا ہے...... اپنے بچوں کے روشن مستقبل کیلئے!‘‘ ہیری نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔

''اسی لئے تمہیں اس کی ضرورت ہے، ہیری!'' ڈریکو نے کہا۔ ''شاید اسی لئے میں نے اسے سنبھال کر رکھا تھا اور میں نے اسے کبھی استعمال نہیں کیا حالانکہ میں خود کو بیچنے سے بھی دریغ نہ کروں، اگر مجھے اسٹوریا کے ساتھ بیتانے کیلئے ایک پل اور مل جائے۔''

''اوہ ڈریکو......ہم ایسا نہیں کر سکتے ......ہم اسے استعمال نہیں کر سکتے۔'' ہیری بولا۔

ڈریکو نے ہیری کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال پہلی بار اس انداز سے دیکھا، زندگی میں پہلی بار اتنی محبت اور خلوص کے ساتھ دیکھا جیسے وہ واقعی گہرے دوست ہوں اور کسی خوفناک گڑھے کے دہانے پر ایک ساتھ کھڑے ہوں۔

''ہمیں انہیں ڈھونڈنا ہوگا...... چاہے اس کیلئے ہمیں صدیوں کی مسافت کیوں نہ طے کرنا پڑے......ہمیں اپنے بیٹوں کو تلاش کرنا ہی ہوگا، ہیری!'' ڈریکو نے جذباتی انداز میں کہا۔

''ہمیں اس بارے میں کچھ بھی تو معلوم نہیں ہے کہ وہ دونوں اس وقت کہاں ہیں؟ اور کس زمانے میں ہیں؟ جب اس بات کا کوئی اندازہ نہ ہو تو دیوانوں کی طرح وقت میں خاک چھاننا کوئی عقلمندی نہیں ہے۔ اندھی محبت سے یا کایاپلٹ جیسی چیزوں سے ہم وقت کو مات نہیں دے سکتے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ اب تمام چیزوں کا انحصار ہمارے بیٹوں پر ہی ہے ......صرف وہی ہیں جو ہمیں بچا سکتے ہیں یا پھر ہمیشہ کیلئے اندھیروں میں دھکیل سکتے ہیں......'' ہیری نے کہا۔

منظر 5

گورڈک ہالوگاؤں، پوٹر ہاؤس کے باہر، 1981ء

''ٹھیک ہے کہ ہمیں اپنی دادی اور دادا کو ساری حقیقت بتا دینا چاہیئے۔'' البس نے جلدی سے کہا۔ اسکارپیئس نے اس کی طرف غصیلی نظروں سے دیکھا جیسے اس کی یہ بات قطعی پسند نہ آئی ہو۔ وہ پچھلے کئی گھنٹوں سے گوڈرک گاؤں کی خاک چھان رہے تھے اور ابھی تک کچھ بھی طے نہیں کر پائے تھے کہ انہیں دراصل کیا کرنا چاہیئے؟

''یعنی یہ تم کہنا چاہتے ہو کہ وہ اپنے بیٹے کو اپنے سامنے بڑا ہوتا ہوا نہیں دیکھ پائیں گے۔'' اسکارپیئس نے تنک کر کہا۔

''وہ کافی مضبوط ہیں...... مجھے معلوم ہے کہ وہ بہادر خاتون ہیں...... ذرا ان کی طرف دیکھو تو سہی......''

اسکارپیئس نے گہری نظر سے للّی پوٹر کی طرف دیکھا جو ایک بار پھر اپنے گھر کے باہر دکھائی دے رہی تھی، شاید وہ کسی کام کیلئے باہر نکلی تھی۔

''وہ واقعی شاندار خاتون دکھائی دے رہی ہیں، البس!'' اسکارپیئس نے متاثر ہوتے ہوئے کہا۔ ''اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو یقیناً میں ویسا ہی کرتا۔ میں بھی ان سے بات کرنے کیلئے بے تاب ہوتا...... مگر انہیں والڈی مورٹ سے گڑگڑا کر ہیری کی جان کیلئے بھیک مانگنا ہوگی۔ انہیں یہ یقین ہونا ہی چاہئے کہ ہیری مر جائے گا...... مگر تم واقعی دُنیا کے احمق ترین انسان ہو جو انہیں اس بات کا ادراک دے سکتا ہے کہ ہیری نہیں مرے گا اور اس کے بچے بھی ہوں گے۔ یہی وہ واحد حماقت ہے جو دُنیا کا تمام نقشہ بدل ڈالے گی۔''

''اوہ ہاں! ڈمبل ڈور...... ڈمبل ڈور بھی تو ابھی زندہ ہیں۔'' البس نے جلدی سے کہا۔ ''ہم اس معاملے میں ڈمبل ڈور کو تو شامل کر سکتے ہیں، ان سے مدد لے سکتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے تم نے سنیپ کو کیا تھا۔''

’’کیا تم اس بات کا خطرہ مول لے سکتے ہو کہ انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ تمہارے ڈیڈ بچ جائیں گے اور ان کے بچے بھی ہوں گے۔‘‘ اسکارپیئس نے اس کا خیال رد کرتے ہوئے کہا۔

’’وہ ڈمبل ڈور ہیں...... وہ سب نشیب وفراز سمجھ سکتے ہیں!‘‘ البس نے فوراً کہا۔

’’البس! ہمارے زمانے میں ان کی شخصیت پر سینکڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں کہ ڈمبل ڈور کیا کچھ جانتے تھے، وہ یہ سب کیسے جانتے تھے؟‘‘ اسکارپیئس نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ’’وہ کیا کرتے تھے یا وہ کیا تھے؟ مگر بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ جو جو کچھ انہوں نے کیا...... انہیں ویسا ہی کرنا تھا...... یہی وقت کی ضرورت ہے۔ اور میں کسی بھی چیز کو خطرے میں نہیں ڈال سکتا جو وقت کے دھارے کو بدل ڈالے۔ اگر تم میری مدد کی مثال دیتے ہو تو تمہیں یہ سمجھنا چاہئے کہ وہ دُنیا بالکل الگ اور غلط تھی، ایک نیا مستقبل وجود میں آ چکا تھا جو ویسا بالکل نہیں جیسا کہ حقیقت میں تھا۔ اسے مٹانے کیلئے متبادل مدد لی جا سکتی تھی تا کہ وہ ہمیشہ کیلئے مٹ جائے۔ مگر یہ سچ ہے کہ ہم اپنے حقیقی ماضی میں موجود ہیں، جو کوئی الگ یا نئی دُنیا نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ذرا سی چھیڑ چھاڑ ہمیں کسی دوسرے مستقبل میں پھینک سکتی ہے، یہ سب ہماری مشکلات کو اور زیادہ پیچیدہ اور بڑھا دے گا۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سابقہ وقت کے سفروں نے جو چیز ہمیں سکھائی ہے، وہ یہ ہے کہ ماضی میں کسی سے معمولی سی بات تک کرنا بھی خطرہ پیدا کر سکتا ہے...... اس کا وقت پر گہرا اثر پڑتا ہے...... نہایت ہی بھیانک اثر!‘‘

’’تو پھر ہم صرف مستقبل سے بات کر سکتے ہیں...... مجھے ڈیڈ کو مستقبل میں پیغام بھیجنا چاہئے۔‘‘ البس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

’’مگر ہمارے پاس ایسا کوئی اُلو نہیں ہے جو وقت میں ساتھ سفر کر سکے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی کایاپلٹ ہے۔‘‘ اسکارپیئس نے سوچتے ہوئے کہا۔

’’اگر ہم ڈیڈ تک پیغام پہنچا دیں تو پھر ڈیڈ خود ہی کوئی نہ کوئی راستہ تلاش کر لیں گے کہ ہمیں واپس کیسے لے جایا جا سکتا ہے؟ یہاں تک کہ وہ ایک نیا کایاپلٹ بھی بنوا سکتے ہیں۔‘‘ البس نے کہا۔

’’ہم صرف ایک یاد بھیجیں گے...... جسے تیشہ یادداشت میں دیکھا جا سکتا ہو...... اس کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ صرف یہی امید کر سکتے ہیں کہ ہماری یاد صحیح وقت پر ان کے پاس صحیح سلامت پہنچ جائے۔ میرا مطلب ہے کہ یہ کام ذرا مشکل ہے

مگر نا ممکن بالکل نہیں......بس بچے کے پاس جا کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور زور زور سے چلاتے ہیں...... مدد کیجئے...... مدد کیجئے......اس سے بچہ تھوڑا پریشان ہو جائے گا اور اس کی یادداشت میں ہم رہ جائیں گے۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''صرف تھوڑا سا پریشان ہوگا......؟'' البس نے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔

''کچھ دیر کی پریشانی اُٹھا بھی لے تو ان سنگین حالات کے مقابلے میں یہ قیمت کچھ زیادہ نہیں ہے......ممکن ہے کہ جب وہ پچھلی عمر کے بارے میں گہرائی سے سوچے تو اسے یہ منظر یاد آ جائے اور ہمارے چہرے بھی......ہم کسی وقت اس کے پاس کھڑے ہو کر چلا رہے تھے......''

''مدد کیجئے......'' البس طنزیہ لہجے میں غرایا۔ اسکارپیئس نے اس کی طرف غور سے دیکھا۔

''اوہ تم ٹھیک کہتے ہو، یہ واقعی بکواس خیال ہے۔'' اسکارپیئس نے جلدی سے کہا۔

''یہ وہ اکلوتا بکواس خیال ہے، جو آج تک تم نے سوچا ہے۔'' البس نے کہا۔

''ہاں! یہ ٹھیک رہے گا......'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔ ''ہم یہ ساری بات خود انہیں بتا دیں گے......ہم اگلے چالیس سال تک انتظار کرتے ہیں اور پھر اپنا پیغام ان تک پہنچا دیتے ہیں۔''

''اس بات کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا......'' البس نے کہا۔ ''ڈلفی ایک بار اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئی تو وہ اپنی پوری فوج ہمارے پیچھے لگا دی گی۔ ہمیں تلاش کر لے گی اور پھر آسانی سے قتل کر دے گی......قصہ ختم۔''

''تو پھر ہمیں کسی گڑھے میں پناہ لے لینا چاہئے۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''اس سے زیادہ خوشی کی بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ میں اگلے چالیس سال تک تمہارے ساتھ ایک گڑھے میں چھپا رہوں......اور پھر وہ ہمیں تلاش کر لیں گے، اس کے بعد ہم مارے جائیں گے اور تمام چیزیں اس غلط دُنیا میں ہمیشہ کیلئے معدوم ہو جائیں گی۔ ہمیں کچھ ایسا سوچنے کی ضرورت ہے جس میں چیزوں کو گڑبڑ سے بچانے کیلئے ہمارا اختیار محفوظ رہے۔ ہمیں کچھ ایسا انتظام کرنا ہوگا جس پر ہمیں پورا یقین ہو کہ وہ صحیح وقت پر صحیح ہاتھوں میں پہنچ جائے گی۔ ہمیں کسی ایسی چیز کی ضرورت ہے جو......'' البس سوچنے لگا۔

''یہاں ایسا کچھ ممکن نہیں ہے، البس!'' اسکارپیئس نے کہا۔ ''لیکن پھر بھی، اگر مجھے اس تاریک دُنیا میں رہنے کیلئے کسی کے ساتھ کی ضرورت محسوس ہوتی تو میں تمہارا ہی انتخاب کرتا۔''

''برا مت ماننا......مگر میں اسے ترجیح دیتا جو تھوڑا قوی ہوتا اور جادوئی صلاحیت میں زیادہ عمدہ ثابت ہوتا۔'' البس نے منہ بسور کر کہا۔

اسی لمحے للّی پوٹر ایک بار پھر باہر نکلی۔ اس کے ساتھ ننھا ہیری بھی تھا جو دھکیلنے والے کرسی پر لیٹا ہوا تھا۔ للّی نے اسے تھوڑا اسیدھا کیا اور اسے اچھی طرح ایک کمبل میں لپیٹ دیا۔ البس نے غور سے کمبل کی طرف دیکھا اور پھر جیسے اسے کچھ یاد آ گیا۔

''ان کا کمبل......وہ انہیں کمبل میں لپیٹ رہی ہیں۔'' البس نے جلدی سے کہا۔

''وہ صحیح کر رہی ہیں کیونکہ باہر کافی سردی ہو رہی ہے۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''وہ ہمیشہ کہتے ہیں......یہی وہ اکلوتی چیز ہے جو ان کی ماں کی نشانی ہے۔'' البس نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''دیکھو تو ذرا! وہ انہیں کتنے پیار سے اس میں لپیٹ رہی ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ڈیڈ کو یہ بات بتانا چاہئے......اوہ کاش میں انہیں یہ بتا سکتا......''

''اور میں بھی اپنے ڈیڈ کو بتا پاتا......سچ تو یہ ہے کہ مجھے اس بات اندازہ نہیں ہے کہ میں بھلا انہیں کیا بتاتا؟ مجھے لگتا ہے کہ انہیں یہ بتانا اچھا رہتا ہے کہ میں کبھی کبھار اتنی زیادہ بہادری دکھاتا ہوں، جتنا کہ وہ سوچتے ہیں کہ میں دکھا سکتا ہوں۔''

البس کو اسکارپیئس کی اوٹ پٹانگ باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں تھی، اس کا دماغ تیزی سے سوچ رہا تھا۔ اچانک اسے محسوس ہوا کہ وہ صحیح سمت میں سوچ رہا ہے۔

''اسکارپیئس! کیا تم جانتے ہو کہ وہ کمبل میرے ڈیڈ کے پاس اب بھی ہے۔'' اس نے کہا

''تم جو کچھ سوچ رہے ہو، وہ کام نہیں کرے گا'' اسکارپیئس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''اگر ہم اس پر کوئی پیغام لکھ بھی دیں، بے شک نہایت چھوٹے چھوٹے حروف میں بھی، تو اسے آسانی سے جلد ہی پڑھ لیا جائے گا۔ اس سے ایک بار پھر وہی سب ہونے کا احتمال ہے جو ہم نہیں کرنا چاہتے......وقت میں بگاڑ پیدا ہو جائے۔''

''تمہیں جادوئی مرکبات سے کتنی دلچسپی ہے کیا تم جانتے ہو کہ عشقیال کے مرکب میں کون کون سے جزو ڈالے جاتے ہیں؟'' البس نے اچانک پوچھا۔ اس کا دماغ سرپٹ گھوڑے کی طرح بھاگ رہا تھا۔

''بہت سی چیزیں شامل کی جاتی ہیں جیسے سچے موتیوں کی گرد۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''مگر موتیوں کی گرد تو نسبتاً کافی کمیاب جزو ہے، ہے نا؟'' البس نے کہا۔

''کسی حد تک، کیونکہ وہ نہایت قیمتی ہوتی ہے...... مگر اس وقت ان بیکار چیزوں کے ذکر کی بھلا کیا ضرورت ہے، البس؟'' اسکارپیئس نے حیرانگی سے پوچھا۔

''ڈیڈ اور میرے درمیان بدمزگی ہوگئی تھی، جب ہم سکول جانے والے تھے، اس سے ایک دن پہلے۔'' البس نے کہا۔

''ہاں میں جانتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ ایک لحاظ سے وہی بدمزگی ہی ان سب چیزوں کی جڑ ہے جن میں ہم آج مبتلا ہیں......'' اسکارپیئس نے کہا۔

اسکارپیئس نے اس کی بات پر کوئی توجہ نہیں دی۔ اس کا دماغ اس منظر کو تخیل کی آنکھ سے دیکھ رہا تھا، وہ اس کی تمام جزئیات کو بغور پرکھ رہا تھا۔

''میں نے غصے سے وہ کمبل اُٹھا کر کمرے میں پھینک دیا تھا اور وہ عشقیال کی اس بوتل سے الجھ گیا جو مجھے انکل رون نے تحفے میں دی تھی، ازراہ مذاق۔'' البس نے سوچتے ہوئے کہا۔

''ہاں مجھے معلوم ہے کہ وہ کافی مزاحیہ فطرت کے انسان ہیں۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''عشقیال بوتل میں سے نکل کر کمبل پر پھیل گیا۔'' البس نے کہا۔ ''اور مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ممی نے ڈیڈ کو میرے کمرے میں جانے سے منع کر دیا ہے، وہ میری کسی چیز کو انہیں چھونے نہیں دیتی ہیں......''

''تو......'' اسکارپیئس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

''عجیب اتفاق کی بات ہے کہ یہاں بھی ہیلووئین کا دن آرہا ہے اور وہاں بھی۔ دونوں زمانوں میں وقت ایک سا ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ ہیلووئین کے دن وہ اس کمبل تلاش کر لیتے ہیں۔ وہ اپنا تمام دن اسی کمبل کے ساتھ گزارتے ہیں...... کیونکہ یہی وہ واحد چیز ہے جو ان کی ماں کی آخری نشانی ہے...... جب وہ اس بار تلاش کر کے دیکھیں تو یقیناً انہیں ہمارا لکھا ہوا پیغام مل جائے گا۔'' البس نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''نہیں...... مجھے اب بھی سمجھ میں نہیں آیا کہ آخر تم کہنا کیا چاہتے ہو؟'' اسکارپیئس نے چڑ کر کہا۔

''ایسی کون سا جزو ہے جو سچے موتیوں کی گرد سے مل کر جل جاتا ہے؟'' البس نے پوچھا۔

''ٹھیک ہے، ایسا کہا جاتا ہے کہ اگر سچے موتیوں کی گرد کو آتشی سندور کے محلول ساتھ ملا دیا جائے تو وہ جلنے لگے ہیں۔'' اسکارپیئس نے سوچتے ہوئے کہا۔

''اور اگر آتشی سندور کا محلول کسی چیز پر خشک ہو جائے تو کیا وہ عام آنکھ سے دیکھا جا سکتا ہے؟'' البس نے پوچھا۔

''سوکھنے کے بعد بھلا اسے کیسے دیکھا جا سکتا ہے؟'' اسکارپیئس نے بتایا۔

''اگر ہم کسی طرح کمبل تک رسائی کر لیں اور پھر اس پر آتشی سندور کے محلول سے کچھ لکھ دیں تو تب......'' البس نے سوچتے ہوئے کہا۔

''اس سے کچھ بھی نہیں ہو گا کیونکہ جب تک اس کا ملاپ سچے موتیوں کی گرد سے نہیں ہو گا، تب تک وہ بالکل نہیں جلے گا۔'' اسکارپیئس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر اس کی آنکھیں چوڑی ہوتی چلی گئیں۔ ''تم کیا کہا تھا؟...... عشقیال کی پوری بوتل کمبل پر گر گئی تھی۔ اوہ ڈمبل ڈور کی قسم! یہ تو نہایت شاندار ترکیب ہے......''

''ہمیں اب اپنے کام کیلئے جس چیز کی ضرورت ہے، وہ صرف آتشی سندور کا محلول ہے۔'' البس نے مسکرا کر کہا۔

''یہ بات میں اچھی طرح سے جانتا ہوں۔'' اسکارپیئس نے جوشیلے لہجے میں کہا۔ ''کتابوں میں یہ افواہ مشہور ہے کہ بیتھ لیڈا بگ شاٹ کو کبھی اس وجہ کی سمجھ نہیں آ پائی تھی کہ جادوگر اور جادوگرنیاں اپنے گھروں پر تالا کیوں لگاتے ہیں؟ حالانکہ تالا کھولنے کیلئے ایک آسان جادوئی کلمہ ہر کسی کو یاد رہتا ہے......''

وہ ایک دروازے کی طرف بڑھا اور اسے دھکیل کر کھول دیا۔

''مگر میں یہ کہتا ہوں کہ افواہ درست ہی تھیں...... وقت آ گیا ہے کہ ہمیں کوئی چھڑی اور محلول تلاش کر لینا چاہئیں۔'' اسکارپیئس نے البس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

☆☆☆☆

منظر 6

پوٹر ہاؤس، البس کا کمرہ

ہیری نہایت خاموشی سے البس کے کمرے میں اس کے بستر پر اکیلا بیٹھا تھا۔اس کا چہرہ اترا ہوا تھا اور وہ اس خالی کمرے کو بے بسی کے عالم میں گھور رہا تھا۔البس کی چیزیں اب بھی سلیقے سے رکھی ہوئی تھیں اور ان پر تھوڑی سی دھول بھی جم گئی تھی۔

اچانک دروازے کھلنے کی آواز سنائی دی۔ ہیری نے مڑ کر دیکھا وہاں جینی کھڑی تھی۔

''میرے لئے تعجب کی بات ہے کہ تم یہاں موجود ہو۔'' جینی نے کہا۔

''پریشان ہونے کی ضرورت نہیں!'' ہیری نے کہا۔''میں نے کسی بھی چیز کو چھوا نہیں۔تمہارا مقبرہ پوری طرح محفوظ ہے۔'' ہیری کو احساس ہو گیا کہ اسے ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا۔ وہ بولا۔''معاف کرنا جینی! میں غلط الفاظ کا انتخاب کر لیا......''

جینی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہیری نے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''تمہیں معلوم ہے کہ میں نے زندگی میں کئی ناگوار ہیلووئین کی شامیں گزاری ہیں......مگر بلاشبہ ہیلووئین کی یہ شام ان سے سب سے بڑھ کر بدترین ہے......''

''میں غلطی پر تھی...... ہمیشہ تم پر الزام دھرتی رہی۔'' جینی نے آہستگی سے کہا۔''مجھے ہمیشہ ایسا محسوس ہوا کہ تم معاملات میں جلد بازی کا شکار ہو جاتے ہو اور خود پر ضبط کھو بیٹھتے ہو۔اور وہ میں ہی تھی جس نے البس کی گمشدگی میں جلد بازی سے کام لیا اور اس کیلئے تمہیں ملزم ٹھہرایا۔ میں تم سے اپنے برتاؤ کیلئے معافی مانگتی ہوں۔''

''اور اب تم سمجھتی ہو کہ میں قصوروار نہیں ہوں؟'' ہیری نے پوچھا۔

''ہیری! اسے ایک طاقتور جادوگرنی نے اغوا کرلیا ہے......اس میں بھلا تمہارا کیا قصور ہے؟'' جینی نے جلدی سے کہا۔

''نہیں! وہ میری ہی وجہ سے دور بھاگ کھڑا ہوا......اس نے اس کے دامن میں پناہ لینے کی کوشش کی......صرف میری وجہ سے......'' ہیری نے کہا۔

''کیا ہم ایسا برتاؤ کرنا بند نہیں کرسکتے جیسے ہم سچ مچ ہم جنگ ہار چکے ہیں۔'' جینی نے تھوڑا نرم لہجے میں کہا۔

ہیری نے اس کی طرف دیکھا۔ جینی نے اثبات میں سر ہلایا۔ ہیری کا ضبط ٹوٹ سا گیا۔ اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔

''میں معافی چاہتا ہوں جینی......''

''کیا تم مجھے سن نہیں رہے ہو؟...... مجھے بھی معاف کردو۔'' جینی نے کہا۔

''مجھے زندہ نہیں رہنا چاہئے تھا......میری قسمت میں یہی لکھا تھا کہ میں مرجاؤں......حتیٰ کہ ڈمبل ڈور بھی اس بات سے آگاہ تھے......اور پھر بھی میں بچ گیا۔ میں نے والڈی مورٹ کو شکست دے دی۔ وہ تمام لوگ......وہ سب لوگ...... میرے والدین، فریڈ، سیریس بلیک، لوپن، سینکڑوں لوگ سب موت کے گھاٹ اتر گئے......اور میں تھا کہ پھر بھی زندہ بچ گیا؟ ایسا کیوں ہوا؟ یہ تمام نقصان......صرف اور صرف میری ہی غلطی ہے۔'' ہیری نے اُداسی سے کہا۔

''ان سب کو والڈی مورٹ نے قتل کیا تھا۔'' جینی نے فوراً کہا۔

''اگر اس تمام جھمیلے کو بروقت روک دیتا......میرے ہاتھ جو خون میں رنگے ہوئے ہیں اور اب ہمارے بیٹے کو بھی اس میں گھسیٹ لیا گیا ہے......''

''وہ مرا نہیں ہے، ہیری!'' جینی نے تڑپ کر کہا۔ ''کیا تم مجھے سن رہے ہو، ہیری! وہ مرا نہیں ہے۔''

جینی نے آگے بڑھ کر ہیری کو اپنی بانہوں میں لے لیا۔ ماحول سوگوار ہوگیا تھا۔ پورا کمرہ خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا۔ ہیری کی آنکھوں میں آنسو جھلملا رہے تھے۔

''وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا...... کتنے ہی لوگ مرگئے، اس لڑکے کیلئے جو زندہ بچ گیا۔'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ پھر اس نے غم و غصے کو اپنے اندر دبانے کیلئے اپنی آنکھیں موندلیں۔ اس کا دل تیز تیز دھڑک رہا تھا۔ دماغ پوری طرح سن ہورہا

تھا۔ جب اس نے دوبارہ آنکھیں کھولی تو ان کے سامنے ایک چیز دکھائی دی۔ ایک پرانا کمبل......اس کی ماں کی آخری نشانی...... وہ لاشعوری طور پر اُٹھا اور اس کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے نیچے جھک کر کمبل کو اُٹھایا اور اسے جھٹک کر دھول اُڑائی۔

''بس میرے پاس صرف یہی ایک کمبل ہے...... جو مجھے اس ہیلووئین کی شام کی یاد دلاتا ہے، جب وہ دونوں مجھے بچا رہے تھے......ارے یہ کیا......؟'' ہیری بولتے بولتے رُک گیا۔ اس کی نگاہ ایک سیاہ دھبے جیسے نشان پر جم سی گئی تھی۔ اس نے کمبل کو الٹ پلٹ کر دیکھا۔

''اس میں سوراخ ہو گیا ہے، اوہ! رون کے اس بیہودہ مرکب نے اسے جلا ڈالا۔'' ہیری بگڑتے ہوئے بلند آواز میں بولا۔''ذرا دیکھو تو سہی ......تمہارے بھائی کا کارنامہ...... یہ برباد ہو گیا ہے، برباد!''

ہیری نے تیزی سے پورا کمبل کھول دیا اور اس کا معائنہ سا کرنے لگا۔ اسے کچھ عجیب سی چیز کا احساس ہوا۔

''یہ کیا ہے......؟''

جینی تیزی سے اس کے قریب آ گئی اور وہ بھی کمبل کے اس عجیب سے نشان کو غور سے دیکھنے لگی پھر وہ آہستگی سے بولی۔''ہیری! یہاں ...... مجھے لگتا ہے......کچھ لکھا ہے!''

''ڈیڈ......'' البس نے قلم کو کمبل پر گھسیٹتے ہوئے کہا۔

''یہ کیا؟......ہم ڈیڈ کے لفظ سے پیغام شروع کر رہے ہیں۔'' اسکارپیئس نے کہا۔

''اس سے انہیں بآسانی معلوم ہو جائے گا کہ یہ میری طرف سے ہے۔'' البس نے کہا۔

''ان کا نام ہیری ہے اور تمہیں تحریر کا آغاز ہیری سے ہی شروع کرنا چاہئے۔'' اسکارپیئس نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔

''ہمیں ڈیڈ سے ہی آغاز کرنا ہے، سمجھے!'' البس نے دوٹوک انداز میں کہا۔

''ڈیڈ......کیا یہ واقعی ڈیڈ ہی لکھا ہے......ذرا دیکھو تو جینی!'' ہیری نے کہا۔

’’ہاں ٹھیک ہے......ڈیڈ ہیلپ!‘‘ اسکار ئیس نے کہا۔

’’ڈیڈ ہیلو......کیا وہ ہیلو کہنا چاہتا ہے؟......اور یہ گڈ ہی ہے، ہے نا؟‘‘ جینی نے کہا۔ وہ دونوں کمبل کو نزدیک لا کر اس جلی ہوئی تحریر کو پڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

’’ڈیڈ ہیلو، گڈ ہیلو...... یہ تو کوئی مذاق جیسی بات لگتی ہے۔‘‘ ہیری نے منہ بنا کر کہا۔

’’ڈیڈ ہیلپ، گوڈرک ہالو......‘‘ البس نے جملہ پورا کرتے ہوئے کہا۔ ’’ہاں! یہ ٹھیک ہے۔‘‘

’’ادھر دو......میری نظر تم سے زیادہ اچھی ہے۔‘‘ جینی نے کمبل اپنی آنکھوں کے سامنے کر لیا۔ ’’ہاں! ڈیڈ ہیلو گڈ...... ذرا رُکو...... یہ مجھے ہیلو نہیں لگتا۔‘‘ جینی نے دوبارہ جھک کر اسے دیکھا۔ ’’یہ تو ہالو یا پھر ہولو جیسا کچھ ہے؟ اور یہاں لگتا ہے جیسے کچھ عدد لکھے گئے ہیں...... یہ صاف دکھائی دے رہے ہیں۔ تین، ایک، ایک، صفر، آٹھ، ایک...... یہ ماگلو کے ٹیلی فون نمبرز کی طرح لگتا ہے یا پھر یہ کسی کمپنی کا حوالہ نمبر ہے شاید......‘‘

ہیری نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور سر اوپر اُٹھا کر سوچنے لگا۔ اس کا دماغ تیزی سے اس عجیب سی تحریر کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا اور پھر اس کے دماغ میں روشنی پھیلتی چلی گئی۔ اس نے آنکھیں کھولیں اور دوبارہ کمبل کی جلی ہوئی تحریر کو گھور کر دیکھا۔

’’نہیں یہ تاریخ ہے...... 31 اکتوبر 1981ء۔ جب میرے ماں باپ کو قتل کیا گیا تھا۔‘‘ ہیری نے کہا۔ جینی نے ہیری کی طرف دیکھا اور دوبارہ کمبل کی تحریر کو دیکھنے لگی۔

’’اور مجھے لگتا ہے کہ یہ ہیلو نہیں لکھا ہے، بلکہ یہ تو ہیلپ لکھا ہے۔‘‘ جینی نے جلدی سے کہا۔

’’ڈیڈ ہیلپ، گوڈرک ہالو، 31-10-81۔‘‘ ہیری نے جملہ پورا کرتے ہوئے کہا۔ ’’یہ ایک پیغام ہے۔ ذہین اور چالاک لڑکے نے ہمیں پیغام بھیجا ہے، وہ جانتا تھا کہ کمبل پر عشقیال گرے گا......‘‘

ہیری نے بے خودسا ہوکر جینی کو اپنی بانہوں میں بھرلیا اور چوم لیا۔

''یہ البس نے لکھا ہے؟'' جینی نے غیر یقینی انداز سے پوچھا۔

''اور وہ مجھے بتا رہا ہے کہ وہ کہاں پر موجود ہے اور کس وقت میں؟ تو اب ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ وہ خطرناک جادوگرنی کہاں چھپی ہوئی ہے؟ اب ہم آسانی سے اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

ہیری نے سرشاری کے عالم جینی کو دوبارہ چوما۔

''مگر ہم اسے اپنے پاس دوبارہ کیسے لا سکتے ہیں؟'' جینی نے پریشانی سے کہا۔

''میں اسی وقت ہرمائنی کو الّو بھیج رہا ہوں۔ تم ڈریکو کو پیغام بھیجو کہ وہ مجھے گوڈرک ہالوگاؤں میں ملے، ساتھ کا یا پلٹ بھی لیتا آئے......'' ہیری نے کہا۔

''اور یہ معاملہ ہم سے جڑا ہے!'' جینی نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔ ''مجھے ساتھ لئے بغیر جانے کے بارے میں سوچنا بھی مت، ہیری!''

''یقیناً!'' ہیری نے کہا۔ ''تم بھی ہمارے ساتھ آرہی ہو۔ بس یہی ایک موقع ہے جینی! ڈمبل ڈور کی قسم! مجھے صرف اسی موقع کی ہی تلاش تھی......صرف اسی موقع کی!''

منظر 7

گوڈرک ہالو گاؤں، 2020ء

رون، ہرمائنی، ڈریکو، ہیری اور جینی، طے شدہ وقت پر گوڈرک ہالو گاؤں میں پہنچ گئے تھے، ہیری ان سب سے پہلے وہاں آیا تھا۔ یہ گاؤں اب پہلے جیسا بالکل نہیں تھا بلکہ یہ اچھا خاصا مصروف شہر بن چکا تھا۔ ہر طرف لوگوں کا ہجوم دکھائی دے رہا تھا۔ دکانیں اور سٹور کی بہتات ہو چکی تھی۔ ہیری کو یہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اتنی بھیڑ میں ان کا کایا پلٹ کو استعمال کر کے گم ہونا دوسروں چونکائے بغیر نہیں رہ سکے گا۔

''گوڈرک ہالو......'' ہرمائنی نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''مجھے یہاں آئے ہوئے کم ازکم بیس سال ہو چکے ہیں۔''

''یہ صرف مجھے ہی لگتا ہے یا پھر واقعی یہاں پر ماگلوؤں کی اچھی خاصی تعداد موجود ہے۔'' جینی نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''یہ پہلے کی بہ نسبت کافی مشہور ہو گیا۔ اب ماگلو یہاں سیاحت کیلئے آتے ہیں اور زیادہ تر اپنی ہفتہ واری چھٹی یہیں گزارتے ہیں۔'' ہرمائنی نے مسکرا کر بتایا۔

''میں دیکھ سکتا ہوں...... دیکھو وہاں بھوسے کی چھت دکھائی دے رہی ہے، کیا یہاں اب کسانوں کی منڈی بھی ہے؟'' ڈریکو نے کہا۔

ہرمائنی، کچھ فاصلے پر موجود ہیری کی طرف متوجہ ہوئی جو اپنے اردگرد کے ماحول کو دیکھ کچھ مایوس سا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہیری! تمہیں یاد ہے ہم یہاں پچھلی بار کب آئے تھے؟ یہ تو بالکل پرانے دنوں کی یادوں جیسا لگ رہا ہے، ہے

نا؟'' ہرمائنی نے کہا۔

''بالکل پرانے دنوں کی طرح......'' رون نے ادھرادھر دیکھتے ہوئے کہا۔''بس اس میں کچھ غیر ضروری چڑیاوالے لوگ بھی شامل ہو چکے ہیں۔''

''کیامیں کچھ کہہ سکتا ہوں؟'' ڈریکو نے پوچھا۔

''ملفوائے! بے شک تمہاری ہیری کے ساتھ میٹھی میٹھی بن گئی ہے مگر زیادہ بہتر ہوگا کہ تم اپنا منہ بند ہی رکھو۔'' رون نے فوراً کہا۔''تمہاری نسبت تمہارا بیٹا اچھے اخلاق اور تمیز کا مظاہرہ کرتا ہے جس کی تمہیں توفیق نہیں......تم نے میرے اور میری بیوی کے متعلق کئی نازیبا باتیں کی ہیں اور ناپسندیدہ حرکتیں بھی۔''

''اور تمہاری بیوی کو یہ قطعی پسند نہیں ہے کہ اس کا شوہر، اس کے معاملات میں خواہ مخواہ ٹانگ اڑاتا پھرے۔'' ہرمائنی نے سختی سے کہا اور رون کی طرف شعلہ بار نظروں سے گھورا۔

''اچھی بات ہے، لیکن اگر تم نے ایک بات اور بھی اس کے بارے میں کہی تو......'' رون بولا۔

''تو پھر تم کیا کرلوگے ویزلی......'' ڈریکو نے سخت لہجے میں کہا۔

''وہ تمہیں گلے سے لگالے گا کیونکہ ہم سب اس وقت ایک ہی کشتی میں سوار ہیں، ہے نا رون؟'' ہرمائنی فوراً تلخی مٹاتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے!'' رون نے اپنے چہرے پر اُمڈنے والی ناگواری کو سنبھالتے ہوئے کہا۔''اچھی بات ہے! مجھے لگتا ہے کہ تمہارے بال سچ مچ شاندار ہیں......''

ہیری نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس پڑا۔

''شکریہ میرے شوہر!'' ہرمائنی نے کہا۔''اب ہمیں اپنے کام کی طرف متوجہ ہوجانا چاہئے۔ وقت آ گیا ہے کہ ہمیں چلنا چاہئے۔''

ڈریکو نے کایاپلٹ باہر نکالا۔ اس کی سوئیوں کو گھمایا۔ کایاپلٹ میں ارتعاش پیدا ہوگیا اور وہ بری طرح کپکپانے لگا۔ وقت ایک لمحے کیلئے ٹھہر گیا اور پھر پیچھے کی سمت بھاگنے لگا۔ پہلے اس کی رفتار دھیمی رہی اور پھر بڑھنے لگی۔ تیز اور تیز...... ایک گونج دار آواز سماعت میں اتر رہی تھی جیسے وہ کسی گہرے کنوئیں میں کوئی مشین چل رہی ہو۔ روشنی کے جھماکے ہو

رہے تھے۔شور بڑھتا جا رہا تھا۔پھر ایسا لگا جیسے وقت کی رفتار میں کمی ہونے لگی ہو۔اور وہ لمحہ آ گیا جب انہیں اپنے پاؤں تلے زمین کا احساس ہونے لگا۔انہوں نے اپنے اردگرد دیکھا۔بے شمار دکانیں غائب ہو چکی تھیں اور گوڈرک ہالو گاؤں سکڑ سا گیا تھا۔

''کیا ہم پہنچ گئے ہیں؟'' رون نے ادھر ادھر دیکھ کر پوچھا۔

منظر 8

گوڈرک ہالو گاؤں، 1981ء

ایک سایہ دار پرچھتی کے نیچے کھڑے البس کی نگاہ گاؤں کی وسطی سڑک پر پڑی۔ جہاں کچھ لوگ ابھی ابھی نمودار ہوئے تھے۔اس کا دل اچھل کر حلق میں آن اٹکا۔ چہرے پر مسرت سی پھیل گئی۔اس نے اسکارپیئس کو ٹھوکا مارا اور اشارہ کیا۔اسکارپیئس کی حالت بھی ویسی ہی ہوگئی۔ وسطی سڑک پر ہیری، جینی، ہرمائنی، رون اور ڈریکو کھڑے ادھر ادھر دیکھ رہے تھے۔

''اوہ ممی!'' البس نے آواز لگائی اور بھاگتا ہوا ان کی طرف بڑھا۔

''البس سیورس پوٹر!'' ہیری نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔''تم سے دوبارہ ملاقات پر خوشی ہوئی۔تمہیں دیکھنا اچھا لگا۔''

البس دوڑتا ہوا جینی کی بانہوں میں سما تھا۔جینی کے چہرے پر خوشی کی دمک پھیل گئی۔

''آپ کو ہمارا پیغام مل گیا تھا.....؟'' البس نے جھکتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں! ہمیں مل گیا تھا؟'' جینی نے اسے چومتے ہوئے کہا۔

اسکارپیئس بھی جھجکتا ہوا آگے بڑھا۔

''ہم بھی گلے لگ سکتے ہیں، اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو......'' ڈریکو نے بازو پھیلاتے ہوئے کہا۔اسکارپیئس نے اپنے باپ کی طرف الجھی نظروں سے دیکھا جیسے اسے لمحہ بھر کیلئے یقین نہ آیا ہو اور پھر وہ آگے بڑھ کر ڈریکو کے گلے لگ گیا مگر اس کے انداز میں خالی پن جھلک رہا تھا۔ڈریکو مسکرانے لگا۔

''اب یہ بتاؤ کہ وہ ڈلفی چڑیل کہاں ہے؟'' رون نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''آپ ڈلفی کے بارے میں بھی جانتے ہیں؟'' اسکارپیئس نے تعجب سے کہا۔

''وہ یہیں کہیں ہے......اس نے کایاپلٹ توڑ دیا تھا جس کی وجہ سے ہم یہاں پھنس گئے۔ ہمارا خیال ہے کہ وہ آپ کو مارنے کی کوشش کر رہی ہے، تاکہ والڈی مورٹ اپنے وار کے پلٹنے سے بچ سکے۔ وہ آپ کو مارنے والی ہے تاکہ وہ پیش گوئی غلط ثابت ہو جائے اور......'' البس بولتا چلا گیا۔

''ہاں! ہمیں بھی کچھ ایسا ہی اندازہ ہو رہا ہے۔ کیا تم اس بارے میں جانتے ہو کہ وہ کس خاص جگہ پر چھپی ہوئی ہے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''وہ ہمیں چھوڑ کر غائب ہو گئی تھی......مگر آپ سب یہاں کیسے پہنچے؟......آپ کے پاس تو کایاپلٹ بھی نہیں تھا......'' اسکارپیئس نے جلدی سے پوچھا۔

''یہ ایک لمبی اور پیچیدہ کہانی ہے۔'' ہیری نے مسکرا کر کہا۔ ''اور ہمارے اسے سنانے کیلئے زیادہ وقت بھی نہیں ہے۔''

ڈریکو تشکر آمیز نظروں سے ہیری کی طرف دیکھتا ہوا مسکرایا۔

''ہیری صحیح کہہ رہا ہے، وقت بہت قیمتی ہے۔'' ہرمائنی نے فوراً کہا۔ ''ہمیں لوگوں کو صحیح مقام پر واپس پہنچانا ہے کیونکہ اب گوڈرک ہالو گاؤں کچھ زیادہ وسیع جگہ نہیں ہے، اس لئے وہ کسی بھی سمت میں یہاں آسکتی ہے۔ ہمیں یہاں ہر سمت کی نگرانی کرنا ہوگی۔ ہر سمت سے آنے والوں پر نظر رکھنا ہوگی۔ ہمیں کسی ایسی جگہ کی ضرورت ہے جہاں رہ کر پورے گاؤں پر نظر رکھی جا سکے۔ وہاں سے ہمیں تمام سمتیں اور مناظر صاف صاف دکھائی دیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری امر ہے کہ ہم بھی کسی کی نگاہ میں نہ آئیں کیونکہ ہمارے پاس کسی قسم کا خطرہ مول لینے کا وقت نہیں ہے۔''

وہ سب اس بارے میں سوچنے لگے۔

''میں تو کہتی ہوں کہ سینٹ جیروم کا گرجا گھر ہی اس کام کیلئے زیادہ مناسب رہے گا...... مجھے تو ایسا لگتا ہے۔''

☆☆☆☆

منظر 9

سینٹ جیروم کا گرجا گھر، 1981ء

البس ایک کرسی پر ٹانگیں لٹکائے ہوئے سو رہا تھا جبکہ باقی تمام لوگ چوکنا انداز میں اپنی اپنی جگہوں پر جمے ہوئے تھے۔ یہ وقت صدیوں جیسا طویل لگ رہا تھا۔ جینی نے متفکرانہ نظروں سے البس کی طرف دیکھا اور پھر ہیری کی طرف دیکھا جو ایک کھڑکی کے پاس بیٹھا ہوا باہر دیکھ رہا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ جینی اس کی طرف دیکھ رہی تو اس نے گردن گھمائے بغیر اسے مخاطب کیا۔

''کچھ بھی نہیں...... دور دور تک کوئی آثار نہیں کہ وہ یہاں کہیں ہو؟'' ہیری بڑبڑایا۔

''فکر کی کوئی بات نہیں!'' جینی نے کہا۔ ''ہم یہاں سب اکٹھے ہیں۔ تمہاری ممی اور ڈیڈی بھی ابھی تک زندہ ہیں...... ہم وقت کو آگے پیچھے پلٹ سکتے ہیں مگر اسے تیز رفتاری سے بھاگنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ وہ یقیناً آئے گی، جب وہ خود کو اس کام کیلئے تیار کر لے گی اور ہم بھی اس کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہوں گے......'' جینی نے ایک بار پھر سوئے ہوئے البس کی طرف دیکھا۔ ''یا پھر ہم میں کچھ لوگ تیار رہیں گے......''

''کمزور لڑکا!...... اسے لگا کہ وہ وہ دُنیا کو بچا لے گا۔'' ہیری نے البس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''ہاں کمزور لڑکا!...... اسی نے ہی دُنیا کو بچایا۔'' جینی نے فوراً کہا۔ ''اس کا کمبل والا خیال واقعی کمال کا تھا۔ میرا مطلب ہے کہ وہ دُنیا کو تباہ و برباد بھی کر سکتا تھا مگر زیادہ اچھا یہ رہے گا کہ ہم اس وقت تمام چیزوں کے بارے میں آپس میں الجھنے سے گریز کریں۔''

''تمہارا کیا خیال ہے کہ وہ راہِ راست پر آ جائے گا۔'' ہیری نے پوچھا۔

''ہاں مجھے لگتا ہے کہ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس میں تھوڑا بہت وقت لگے گا اور...... شاید تمہیں بھی مثبت سوچ کیلئے

تھوڑا بہت وقت لگے۔'' جینی نے کہا۔

ہیری اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔ جینی دوبارہ البس کی طرف دیکھنے لگی۔ ہیری کی نظریں بھی اس کے تعاقب میں البس پر جم گئیں۔

''تم جانتے ہو، جب میں نے وہ پراسرار تہہ خانہ کھولا تھا...... والڈی مورٹ کی یاد نے مجھے اپنے قبضے میں لے لیا تھا، اس شیطانی ڈائری کے ذریعے...... تو میں تقریباً تمام چیزیں برباد کرڈالی تھیں......'' جینی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

''ہاں مجھے سب یاد ہے۔'' ہیری نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''اور جب میں ہسپتال سے فارغ ہو کر واپس لوٹی...... ہر کوئی مجھے نظر انداز کر رہا تھا، مجھ سے بات نہیں کر رہا تھا...... میں ندامت کی سمندر میں غرق ہو رہی تھی تو اس وقت ایک لڑکا میرے پاس چلا آیا جس کے پاس سب کچھ تھا...... وہ گری فنڈر ہال سے میرے پاس آیا اور مجھے چیلنج کرتے ہوئے پوچھا کہ 'میرے ساتھ دھماکے دار پانسے کھیلو گی جینی'۔ لوگ ہمیشہ یہی خیال کرتے ہیں کہ وہ تمہارے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں مگر تمہارا سب سے خوبصورت روپ...... جس کا تم نے مظاہرہ کیا...... وہ کسی بہادر مسیحا جیسا ہے۔ میں تمہیں صرف یہ بتانا چاہتی ہوں کہ جب یہ سب معاملہ ختم ہو جائے اور اگر تمہارے گرد کچھ لوگ رہ جائیں...... بلکہ خاص طور پر بچے...... تو صرف ان کے ساتھ دھماکے دار پانسے کھیلنے جیسا سلوک کرنا۔'' جینی نے کہا۔

''تم ایسا سوچتی ہو کہ ہم نے بس یہی بھلایا ہے...... دھماکے دار پانسے کھیلنا؟'' ہیری نے کہا

''نہیں بلکہ پیار!...... وہی پیار جو تم نے اُس دن میرے ساتھ جتایا تھا، میں نہیں جانتی کہ وہ مجھ جیسا محسوس کرتا ہے یا نہیں۔'' جینی نے کہا۔

''میں اس کیلئے سب کچھ کرنے کیلئے تیار ہوں۔'' ہیری نے کہا۔

''ہیری! تم ہر کسی کیلئے سب کچھ کرنے تیار رہتے ہو۔'' جینی نے کہا۔ ''تم نہایت خوشی سے اس دُنیا تک کیلئے اپنی قربانی پیش کرنے کیلئے تیار ہو جاتے ہو۔ اسے ایک خاص محبت کی ضرورت ہے، اس سے وہ مضبوط ہو جائے گا اور تم بھی مضبوط ہو جاؤ گے۔''

''تم جانتی ہو کہ تب تک اس حقیقت کا ادراک نہیں ہوا تھا جب تک ہم نے یہ نہیں محسوس کیا کہ ہم البس کو کھو چکے

ہیں۔ مجھے پہلی بار اس سچائی کا احساس ہوا کہ میری ماں میرے لئے کس حد تک جانے پر تیار ہوگئی تھی۔ اس کی ممتا کے جذبے میں اتنی طاقت کیسے پیدا ہوگئی کہ ایک معمولی سا حفاظتی حصار بھی اس قدر طاقتور بن گیا کہ اس نے اس جھٹ کٹ جیسے وار کو واپس پلٹنے پر مجبور کرڈالا جس سے آج تک کوئی زندہ نہیں بچ پایا......'' ہیری نے کہا۔

''اور جو جادوئی وار، والڈی موورٹ کو زندگی بھر سمجھ میں نہیں آپایا، وہ صرف یہی تھا...... پیار! صرف پیار!'' جینی نے اس کی بات کو مکمل کرتے ہوئے کہا۔

''میں اس سے بے حد پیار کرتا ہوں، جینی!'' ہیری نے فوراً کہا۔

''مجھے معلوم ہے مگر اُسے اس کا احساس دلانے کی ضرورت ہے، ہیری!'' جینی نے کہا۔

''میں خوش قسمت ہوں، کہ مجھے تمہارا ساتھ ملا۔'' ہیری نے کہا۔

''انتہائی......اور میں زیادہ خوش ہوں گی کہ میری خوش قسمتی کن کن چیزوں میں ہے، مگر پھر کسی وقت......اس ہمیں اپنی توجہ ڈلفی کو روکنے پر مرتکز کرنا ہوگی۔'' جینی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''ہمارے بہت کم وقت باقی رہ گیا ہے۔'' ہیری نے ایک بار پھر کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے جینی کے ذہن میں ایک نیا خیال کوندا۔

''حیرت انگیز...... ہیری کیا ہم میں سے کسی نے یہ سوچا بھی ہے کہ......اس نے خاص طور پر آج کا ہی دن کیوں منتخب کیا؟'' جینی نے سوچتے ہوئے کہا۔

''کیونکہ یہی وہ دن ہے جب سب کچھ بدل جانے والا ہے۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''بالکل صحیح کہا......تم اس وقت تقریباً ایک سال کے تھے، ہے نا؟'' جینی بولی۔

''ایک سال تین ماہ کا......'' ہیری نے تصحیح کی۔

''بالکل......وہ اس ایک سال تین مہینوں میں تمہیں کسی بھی وقت مار سکتی تھی، حتیٰ کہ اب بھی اس کے پاس پورا پورا موقع ہے......وہ پچھلے چوبیس گھنٹوں سے گوڈرک ہالو میں موجود ہے۔ پھر اسے کس چیز کا انتظار ہے؟'' جینی نے کہا۔

''مجھے ابھی تک تمہاری بات سمجھ میں نہیں آئی۔'' ہیری نے جھنجلا کر کہا۔

''کچھ تو ایسا ہے جس کا وہ انتظار کر رہی ہے...... کیا ہوگا کہ اگر وہ تمہارا انتظار نہ کرے؟ مجھے لگتا ہے کہ وہ اُس کا

انتظار کر رہی ہے......وہ اسے روکنا چاہتی ہے!'' جینی نے کہا۔

''کیا مطلب؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''ڈلفی نے خاص طور پر اسی رات کو اسی لئے منتخب کیا ہے کیونکہ وہ یہاں آئے گا...... کیونکہ اس کا باپ یہاں آنے والا ہے......وہ یقیناً اس سے ملنا چاہتی ہے، اس کے پاس جانا چاہتی ہے، وہ اس سے محبت کرتی ہے۔ والڈی مورٹ کی مشکل کا آغاز اسی وقت سے ہوتا ہے جب وہ تم پر حملہ کرتا ہے......اگر وہ ایسا بالکل نہ کرے تو......''

''وہ یقیناً زیادہ طاقتور اور مضبوط ہو جائے گا......تاریکیوں کی حکمرانی سے صرف تاریکی ہی پھیلتی ہے۔'' ہیری نے کہا۔

''یہی ایک راستہ ہے کہ پیش گوئی کو باطل کر دیا جائے۔ اگر وہ ہیری کو نہیں مارتا ہے تو پیش گوئی غلط ثابت ہو جائے گی...... یقیناً وہ والڈی کو اس اقدام سے روکنے کی ہر ممکنہ کوشش کرے گی۔''

منظر 10

فیصلہ کن چال

وہ سب اپنی اپنی جگہوں کو چھوڑ کر ایک بار پھر اکٹھے جمع ہو گئے تھے۔ گفتگو میں ایک نئی جہت پیدا ہو گئی۔ جینی کا نقطہ نظر سب کے سامنے رکھ دیا گیا تھا اور نئے سرے سے منصوبہ بندی تشکیل دینے کی ضرورت پر غور کیا جا رہا تھا۔

''ٹھہرو! مجھے اس بات کو اچھی طرح سمجھنے دو......ہم لوگ صرف اس لئے آپس میں جھگڑ رہے ہیں کہ والڈی مورٹ کو تحفظ دیا جا سکے۔'' رون نے تھوڑا اونچی آواز میں کہا۔

''والڈی مورٹ میرے دادا دادی کو قتل کرے گا اور پھر میرے ڈیڈ کو بھی قتل کرنے کی کوشش کرے گا۔'' البس نے جلدی سے کہا۔

''جینی کا نظریہ بالکل صحیح ہے۔ ڈلفی ہیری کو مارنے کی کوشش بالکل نہیں کر رہی ہے...... بلکہ وہ تو والڈی مورٹ کو ہیری کے قتل کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''تو کیا ہمیں اس بات کا انتظار کرنا چاہئے کہ والڈی مورٹ یہاں پہنچ جائے؟'' ڈریکو نے کہا۔

''کیا وہ یہ بات جانتی ہے کہ والڈی مورٹ کب یہاں پہنچے گا؟ وہ یہاں گذشتہ چوبیس گھنٹوں سے موجود ہے میرا خیال ہے کہ اسے اس بات کا علم نہیں ہے کہ وہ کب اور سمت میں وارد ہو سکتا ہے؟ جادوئی تاریخ کی کتابوں میں......اگر میں غلط ہوں تو مجھے ٹوک دینا اسکارپیئس ......اس بارے میں کوئی بات نہیں لکھی گئی کہ والڈی مورٹ اس دن کب اور کس سمت سے گوڈرک ہالو گاؤں میں داخل ہوا تھا؟'' البس نے سوچتے ہوئے کہا۔

''تم کچھ غلط نہیں کہہ رہے ہو۔'' اسکارپیئس اور ہرمائنی نے ایک ساتھ کہا۔

''اوہ خدایا! یک نہ شد، دوشد......'' رون نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔

''تو ہم اس لاعلمی کا فائدہ کیسے اُٹھا سکتے ہیں؟'' ڈریکو نے پوچھا۔

''کیا آپ لوگوں کو معلوم ہے کہ مجھے کس چیز مہارت میں حاصل ہے؟'' البس نے پوچھا۔

''تم بہت سی چیزوں میں شاندار رہو، البس!'' ہیری نے جواب دیا۔

''بھیس بدل مرکب بنانے میں......اور مجھے لگتا ہے کہ بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کے پاس تہہ خانے میں ایسے تمام اجزأ موجود ہیں جس سے ہم بھیس بدل مرکب تیار کر سکتے ہیں اور پھر آسانی سے والڈی مورٹ میں بدل سکتے ہیں......'' البس نے جوشیلے انداز میں کہا۔

''بھیس بدل مرکب میں جب تک متعلقہ شخص کے بال نہ ڈالے جائیں، وہ کارآمد نہیں ہوسکتا، نادان لڑکے...... ویسے بھی مجھے نہیں لگتا کہ والڈی مورٹ کے پاس بال ہو سکتے ہیں۔'' رون نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔

''لیکن مجھے یہ چال پسند آئی...... چوہا بن کر بلی کو جال میں پھانسنا۔'' ہرمائنی مسکرائی۔

''ضروری نہیں بھیس بدل مرکب ہی استعمال کیا جائے......ہم تبدیلی ہیئت سے بھی کام چلا سکتے ہیں، ہرمائنی تم تو اس مضمون میں بہت زیادہ لائق تھی، ہے نا؟'' ہیری نے کہا۔

''ہم سب جانتے ہیں کہ وہ کیسا دکھائی دیتا تھا؟'' ہرمائنی نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔'' ہمارے پاس کچھ کمال کے جادوگر اور جادوگرنیاں بھی ہیں......''

''تم یہ چاہتی ہو کہ تبدیلی ہیئت سے والڈی مورٹ کا روپ اختیار کر لیا جائے؟'' جینی نے چبھتے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

''یہی ایک راستہ ہے۔'' البس نے فوراً کہا۔

''ہاں یہی واحد راستہ ہے، ہے نا؟'' ہرمائنی نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

رون سینہ پھیلا کر کچھ قدم آگے بڑھا۔

''تب تو یہ کام کرنا میں پسند کروں گا......میرا خیال ہے کہ یہ کام مجھے ہی کرنا چاہئے، میرا مطلب ہے کہ مجھے ایسا کرنا بالکل پسند نہیں ہے......خصوصاً کہ والڈی مورٹ جیسا دکھائی دوں......لیکن بغیر کسی خواہش کے میں اپنے جذبات پر قابو رکھ سکتا ہوں......مجھ میں خود پر ضبط رکھنے کی قوت تم سب لوگوں سے زیادہ ہے......تو اگر میں اس کا روپ اختیار کرتا

ہوں......یعنی تاریکیوں کے شہنشاہ کا......تو اس چیز سے مجھے تم لوگوں کی بہ نسبت سب سے کم نقصان پہنچنے کا احتمال ہے......دوسرے لوگوں کی شدت پسندی کا......جو زیادہ گرم مزاج ہوں!'' رون نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہیری ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔

''رون! یہ تم نے شدت پسند اور گرم مزاج والا کسے کہا ہے؟'' ہرمائنی نے اس کی طرف شعلہ بار نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

''میں خود کو رضا کارانہ طور پر پیش کرنا پسند کروں گا۔'' ڈریکو نے کہا۔ ''مجھے لگتا ہے کہ والڈی مورٹ بننے کی پھرتیلا صحت مند انسان ہونا ضروری ہے......ٹوکنے کی کوشش مت کرو، رون!......اس کیلئے تاریک جادو کا علم بے حد ضروری ہے اور......''

''اور میں بھی اس کام کیلئے تیار ہوں۔'' ہرمائنی نے ڈریکو کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ''بطور وزیر جادو...... یہ میری ہی ذمہ داری بنتی ہے اور حق بھی......''

''میرا خیال ہے کہ ہمیں قرعہ اندازی کر لینا چاہئے......'' اسکارپیئس نے کہا۔

''تم اس معاملے میں ٹانگ مت اڑاؤ، کیونکہ تم شامل نہیں ہو، اسکارپیئس!'' ڈریکو نے سختی سے کہا۔

''دراصل......'' البس نے کچھ کہنا چاہا۔

''خبردار......نہیں بالکل نہیں البس!'' جینی نے غراتے ہوئے کہا۔ ''مجھے لگتا ہے کہ تم سب لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ وہ آواز دماغ پر کیسا برا اثر ڈالتی ہے...... میں دوبارہ اس آواز سننے کی تاب بھی نہیں رکھتی ہوں......''

''چاہے کچھ بھی ہو...... یہ کام مجھے ہی کرنا چاہئے!'' ہیری نے دوٹوک انداز میں کہا۔

سب لوگ مڑ کر ہیری کی طرف دیکھنے لگے۔ ان کی آنکھوں میں عجیب سا ڈر اور حیرت دکھائی دے رہا تھا۔

''تم......؟'' ڈریکو کے منہ بس اتنا ہی نکل پایا۔

''اگر ہم سب یہ چاہتے ہیں کہ یہ منصوبہ واقعی تکمیل تک پہنچے!'' ہیری نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ ''تو اس کیلئے اسے بل سے نکالنا ہوگا، اسے کسی بھی اضطراب و بناوٹ کے بغیر ہی یقین دلانا ہوگا...... مجھے پورا یقین ہے کہ وہ مارباشی زبان کا

استعمال ضرور کرے گی اور اب مجھے ادراک ہو چکا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ میں ابھی تک مار باشی زبان سمجھ اور بول سکتا ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے پاس یہی ایک ٹھوس اہلیت ہے جو تم لوگوں کے پاس نہیں ہے۔ مجھ میں اب تک یہ صلاحیت موجود ہے اور میں ...... یہ بات بھی جانتا ہوں کہ اس کے محسوسات کیسے تھے؟ اور میں بالکل اسی کی طرح محسوس کر سکتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ اس کام کو کیسے جائے گا؟ اور یہ مجھے ہی کرنا ہے......''

''شاندار بکواس...... دوسروں کو راہ سے ہٹانے کیلئے شاندار بکواس...... تمہیں یہ سب کرنے دیا جائے، سوال نہیں پیدا ہوتا......'' رون نے پاؤں پٹختے ہوئے کہا۔

''مجھے اندیشہ ہے کہ تم صحیح کہہ رہے ہو، میرے دیرینہ دوست!'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔

''ہرمائنی تم دھوکا کھا رہی ہو...... والڈی مورٹ میں کچھ بھی ویسا نہیں...... ہیری بالکل نہیں......'' رون شدید احتجاج کرتا ہوا بولا۔

''مجھے اپنے بھائی کی ہاں میں ہاں ملانا گوارا نہیں مگر......'' جینی نے کہنا چاہا۔

''وہ اس چال میں خود پھنس سکتا ہے...... ممکن ہے کہ وہ والڈی مورٹ بن جائے...... ہمیشہ کیلئے!'' رون نے جینی کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

''اس طرح تو ہم میں سے کوئی بھی پھنس سکتا ہے...... تمہارا خدشہ کسی حد تک درست ہے مگر......'' ہرمائنی نے کہنا چاہا۔

''ذرا ٹھہرو...... ہرمائنی...... جینی!'' ہیری نے فوراً کہا۔

جینی اور ہیری کی نگاہیں آپس میں ملیں، ہیری نے اسے غیر محسوس انداز میں اشارہ کیا۔

''اگر تم لوگ ایسا نہیں چاہتے ہو کہ میں یہ سب نہ کروں تو میں رُک جاتا ہوں، مگر مجھے لگتا ہے کہ ہمارے پاس یہی ایک طریقہ ہے، کیا میں غلط کہہ رہا ہوں......؟'' ہیری نے کہا۔ اس نے سب کی طرف دیکھا، جینی کچھ پل کیلئے جھجکی اور اس نے بے چارگی سے ہیری کی طرف دیکھا۔

''تم صحیح کہہ رہے ہو۔'' جینی نے تائید کی۔

''تو پھر اسے کر دینا چاہیئے۔'' ہیری نے کہا۔

’’کیا ہمیں اس بات کی ضرورت نہیں کہ ہم پہلے یہ طے کر لیں کہ تمہارا لائحہ عمل اور راستہ کیا ہوگا‘‘ ڈریکو نے کہا۔

’’وہ یقیناً اس کا انتظار کر رہی ہے.....وہ میرا تعاقب ضرور کرے گی۔‘‘ ہیری نے کہا۔

’’اس کے بعد کیا ہوگا؟‘‘ ڈریکو نے چڑ کر کہا۔ ’’جب وہ تمہارے ساتھ ہوگی، اس بات امکان ہوسکتا ہے کہ وہ تم پر بھاری ثابت ہو.....کیا مجھے تمہیں یاد دلانا ہوگا کہ وہ تاریک جادو کا استعمال کرنے والی طاقتور جادوگرنی ہوسکتی ہے۔‘‘

’’یہ نہایت آسان ہے۔‘‘ رون نے کہا۔ ’’وہ جب اسے یہاں لائے گا تو ہماری اس پر عقب سے ناگہانی ضرب لگا کر پکڑ لیں گے۔‘‘

’’پکڑ لیں گے.....؟‘‘ ڈریکو نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

’’اطمینان رکھو ڈریکو!‘‘ ہرمائنی نے کہا۔ ’’ہم سب یہاں دروازوں کی آڑ میں چھپے ہوں گے، اگر تم اسے ایک مقام پر تک لے آؤ، ہیری!‘‘ ہرمائنی نے ایک روشنی کے ہالے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو کھڑکی کے راستے اندر آ رہی تھی اور فرش پر دائرہ سا بنا رہی تھی۔ ’’اسی وقت ہم سب آڑ سے باہر نکل آئیں گے، اور سب مل کر یہ یقینی بنائیں گے کہ وہ بچ کر نکلنے نہ پائے۔‘‘

’’ہاں!.....تب ہم اسے پکڑ لیں گے۔‘‘ رون نے ڈریکو کی طرف دیکھتے ہوئے لقمہ دیا۔

’’ہیری!.....آخری بار پوچھ رہی ہوں.....کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ تم یہ سب کر سکتے ہو؟‘‘ ہرمائنی نے تیکھی آواز میں کہا۔

’’ہاں! میں یہ کر سکتا ہوں۔‘‘ ہیری نے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔

’’نہیں! اس میں کئی خدشات ہیں۔‘‘ ڈریکو نے کہا۔ ’’کئی ایسی چیزیں ہیں جو غلط ثابت ہوسکتی ہیں.....تبدیلی ہیئت میں پکڑے جانے کا امکان بھی ہے، ممکن ہے کہ وہ ہیری کو پہچان جائے.....اگر وہ ہمارے ہاتھوں سے پھسل گئی تو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کتنا سنگین نقصان اُٹھانا پڑے گا.....وہ کچھ بھی کر سکتی ہے.....ہمیں تمام چیزوں کو دھیان میں رکھ کر بالکل موزوں منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے.....‘‘

’’مسٹر ڈریکو! میرے ڈیڈ پر بھروسہ کیجئے.....وہ ہمیں کسی کھائی میں گرنے نہیں دیں گے۔‘‘ البس نے جلدی سے کہا۔

ہیری نے چونک کر البس کی طرف دیکھا جیسے اسے اپنی سماعت پر یقین نہ آرہا ہو کہ البس ایسا بھی کہہ سکتا ہے؟

''ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے......اپنی چھڑیاں نکالو!'' ہرمائنی نے اپنی چھڑی نکالتے ہوئے کہا۔

سب لوگوں نے اپنی چھڑیاں باہر نکال لیں اور دائروی انداز میں سب نے ہیری کو اپنے نشانے پر رکھ لیا۔ان کی چھڑیوں سے شعاعوں کی لہریں نکلیں اور وہ سب مل کر ایک مقام پر جمع ہو گئیں اور سیدھی ہیری کے بدن پر پڑنے لگیں۔ تبدیلی ہیئت کا عمل شروع ہو گیا۔ ہیری آہستہ آہستہ پراسرار اور خوفناک ہونے لگا۔اس کا قد لمبا ہو گیا اور رنگت سفید ہو گئی۔اس کی انگلیاں لمبی اور استخوانی ہو گئیں اور نوکیلے ناخن دکھائی دینے لگے۔ کچھ ہی دیر میں وہ بالکل والڈی مورٹ میں بدل چکا تھا......اور یہ سب سے زیادہ ڈراؤنا لمحہ تھا۔اس نے گہری سانس لے کر سر اُٹھایا اور اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھا۔وہ کسی خوفناک بھوت جیسا دکھائی دے رہا تھا۔سب کے چہروں پر عجیب سی دہشت پھیل گئی۔

''اوہ......میں یہ دیکھنا نہیں چاہتا!'' رون نے ناگواری سے کہا۔

''کیا کام پورا ہو گیا؟'' ہیری نے پوچھا۔اس کی آواز والڈی مورٹ جیسی یخ بستہ اور سرد تھی۔سب کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ کا احساس ہوا۔

''ہاں......ہو گیا؟'' جینی نے آہستگی سے کہا۔اس کی آواز لرز رہی تھی۔

منظر 11

بلی جال میں پھنس گئی؟

رون، ہرمائنی اور ڈریکو کھڑکی کے پاس کھڑے باہر دیکھ رہے تھے، ان کے چہروں پر انجانے تفکرات کی سلوٹیں پڑی ہوئی تھیں۔ وہ ہیری کو سیاہ چوغے میں ملبوس وسطی سڑک پر دور جاتا ہوا دیکھ سکتے تھے۔ ان کے قریب ہی اسکارپیئس اور البس بھی موجود تھے۔ جن کے چہروں پر عجیب سا جوش اور سرشاری دکھائی دے رہی تھی جیسے وہ کوئی مہم جو فلم دیکھنے میں مشغول ہوں۔ جینی ان کے ساتھ نہیں تھی بلکہ وہ کمرے کے وسط میں ایک کرسی پر نڈھال سی بیٹھی ہوئی تھی اور اس کا دل و دماغ نادیدہ جنگ لڑ رہا تھا۔ البس کو اس بات احساس ہوا کہ اس کی ماں کچھ زیادہ ہی پریشان ہوگئی ہے تو وہ کھڑکی چھوڑ کر اس کی طرف بڑھ آیا۔

''ممی! سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ آپ سب جانتی ہی ہو!'' البس نے جینی کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''میں جانتی ہوں اور ایسی ہی امید رکھتی ہوں!'' جینی نے بوجھل لہجے میں کہا۔ ''میں تو بس ...... انہیں اس روپ میں دیکھنا نہیں چاہتی۔ وہ آدمی جس سے میں ٹوٹ کر محبت کرتی ہوں، اسے اس آدمی کے روپ میں دیکھو جس سے میں بے حد نفرت کرتی ہوں۔''

البس جینی کی کرسی کی ہتھے پر ٹک کر بیٹھ گیا۔

''وہ مجھے بے حد پسند تھی ممی!'' اس نے اُداسی بھرے لہجے میں کہا۔ ''کیا آپ جانتی ہیں کہ مجھے سچ میں اس سے محبت ہوگئی تھی، ڈلفی سے......اور وہ والڈی مورٹ کی بیٹی نکلی......''

''وہ لوگ اس کام میں بڑے ماہر ہیں، البس!'' جینی نے ناگواری سے کہا۔ ''معصوموں کو جال میں پھنسایا کیسے جاتا ہے؟''

''یہ سب میری غلطی ہے، ممی!'' البس نے سر جھکا کر کہا۔

جینی نے البس کی طرف دیکھا اور پھر محبت سے اپنی بانہوں میں بھرلیا۔

''یہ کتنا حسین اتفاق ہے؟...... تمہارے ڈیڈ بھی ایسا ہی سوچتے ہیں کہ یہ سب ان کی غلطی ہے۔تم دونوں کی جوڑی کتنی عجیب ہے!'' جینی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

''ہاں یہ وہی ہے...... یہ وہی ہے......اس نے انہیں دیکھ لیا ہے۔'' اسکارپیئس کی جوشیلی آواز گونجی۔ سب اپنی اپنی جگہ پر ہوشیار ہو گئے اور اس سیاہ پوش لڑکی کی طرف دیکھنے لگے جو ہیری سے کچھ فاصلے پر موجود تھی اس کا تعاقب کر رہی تھی۔

''سب لوگ اپنی اپنی جگہ پر پہنچ جاؤ جلدی......'' ہرمائنی نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔''اور سب لوگ یہ بات دھیان میں رکھنا کہ کوئی بھی اتنی دیر تک حرکت نہ کرے جب تک وہ مقررہ مقام یعنی اس روشنی کے ہالے تک نہ پہنچ جائے......'' ہرمائنی نے روشنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سختی سے کہا۔''ہم سب اس پر ایک ساتھ وار کریں گے، ہمیں اسے کوئی ایسا موقع نہیں دینا ہوگا کہ وہ حقیقت سمجھ جائے اور ہمارے ہاتھوں سے نکل جائے......''

تمام لوگ تیزی سے اپنی اپنی طے شدہ جگہوں کی طرف چلے گئے۔

''ہرمائنی گرینجر! مجھے اب ہرمائنی گرینجر کے احکامات کی اطاعت کرنا ہوگا؟'' ڈریکو ملفوائے نے بلند آواز میں کہا۔
ہرمائنی نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔ وہ فوراً مسکرایا۔''اور مجھے ایسا کرتے ہوئے لطف آ رہا ہے......''

''ڈیڈ...... یہ مذاق کا وقت نہیں ہے!'' اسکارپیئس نے منہ بنا کر کہا۔ وہ دونوں مسکراتے ہوئے دو بڑے دروازوں کی آڑ میں جا کر چھپ گئے۔

ہیری، والڈی مورٹ کے روپ میں دھیمے دھیمے قدم اُٹھاتا ہوا گرجا گھر میں داخل ہوا۔ اس نے دروازے کی طرف اپنی استخوانی انگلیاں لہرائیں، دروازہ خود بخود کھل گیا۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کے لمبی استخوانی انگلیوں کے بیچ میں اس کی چھڑی چھپی ہوئی تھی۔ وہ چلتا ہوا کمرے کے وسط میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ اسے احساس ہو چکا تھا کہ کوئی اس کا تعاقب کر رہا ہے، اور وہ یہ بات اچھی طرح جانتا تھا کہ تعاقب کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟ چند پل بعد ایک نوجوان لڑکی

بھی اس کے پیچھے پیچھے کمرے میں داخل ہوگئی مگر وہ دروازے کے قریب ہی رُک گئی تھی۔

ہیری کی پشت اس کے سامنے تھی، اس کا لمبا سیاہ چوغہ بالکل ساکت تھا۔

''جادوئی دنیا کو ایسی جرأت کب سے ہوگئی کہ تاریکیوں کے شہنشاہ کا یوں چوری چھپے تعاقب کر سکے؟ تم جو کوئی بھی ہو، میں واضح کر دینا چاہتا ہوں، اس حماقت کیلئے تمہیں کڑی اذیت اُٹھانا پڑے گی۔'' ہیری نے سخت لہجے میں کہا۔ اس کی یخ بستہ اور سرد آواز بالکل والڈی مورٹ جیسی تھی اور اس کی گونج خالی کمرے میں نہایت خوفناک تھی۔ سب چھپے ہوئے لوگوں کو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہوئی حالانکہ وہ جانتے تھے کہ یہ حقیقت نہیں تھی۔

ڈلفی نے اپنا چوغہ پیچھے سرکایا اور چہرہ کھول دیا۔ وہ مبہوت دکھائی دے رہی تھی، اپنے باپ کے ساتھ ملاقات کرنا جتنا حسین پل تھا، وہیں اتنا ہی ناقابل یقین بھی تھا۔ یہی وہ لمحہ تھا جس کیلئے اس نے برسوں انتظار کیا تھا۔ جسے پانے کیلئے اس کیلئے وقت کی طویل دہلیزیں پار کی تھیں۔

''لارڈ والڈی مورٹ!'' ڈلفی کی لرزتی ہوئی آواز سنائی دی۔ ''وہ میں ہی ہوں، جو آپ کا تعاقب کر رہی تھی۔''

ہیری آہستگی سے اپنی جگہ پر گھوما اور اس نے غور سے ڈلفی کی طرف دیکھا۔

''میں تمہیں نہیں جانتا...... دفع ہو جاؤ یہاں سے!'' وہ کڑک دار آواز میں بولا۔

ڈلفی نے ہچکی جیسی زوردار سانس لی۔

''میں آپ کی بیٹی ہوں......'' وہ سسکتے ہوئے بولی۔

''ہمیں مذاق بالکل پسند نہیں ہے، لڑکی!'' ہیری نے خونخوار لہجے میں کہا۔

''میں سچ کہہ رہی ہوں، میں آپ کی بیٹی ہوں......'' وہ دوبارہ سسکتے ہوئے بولی۔

''اگر ہماری کوئی بیٹی ہوتی تو کیا ہمیں معلوم نہ ہوتا؟'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

ڈلفی نے اس کی طرف ملتجیانہ نظروں سے دیکھا۔

''میں ابھی پیدا ہی نہیں ہوئی...... میں مستقبل سے ماضی میں آئی ہوں۔'' وہ کانپتے ہوئے لہجے میں بولی۔ ''میں آپ کی وفادار بیلاٹرکس لسٹرینج کے بطن سے پیدا ہوئی ہوں، میری پیدائش ملفوائے کی حویلی میں ہوئی تھی...... ہوگورٹس کی اس عظیم جنگ سے تھوڑا عرصہ پہلے......وہ عظیم جنگ جس میں...... مستقبل میں آپ کو شکست اُٹھانا پڑی اور میں نے آپ

کو ہمیشہ کیلئے کھو دیا...... میں یہاں آپ کو بچانے کیلئے آئی ہوں!''

''ہاں! تمہاری آنکھیں اس سے ملتی ہیں، لڑکی!'' ہیری نے خشک لہجے میں کہا۔

دونوں کی آنکھیں آپس میں ملی، انہوں نے غور سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

''روڈولفس اسٹریج...... جو بیلاٹرکس کا وفادار شوہر تھا، اسی نے اژقبان سے رہائی کے بعد واپس لوٹ کر مجھے اس حقیقت سے آگاہ کیا تھا کہ میں کون ہوں؟......اور وہ پیش گوئی بھی، جو انہیں محسوس ہوا تھا کہ میں ہی پوری کر سکتی ہوں ......یقین کیجئے، میں ہی آپ کی بیٹی ہوں، لارڈ!'' ڈلفی نے پرزور لہجے میں کہا۔

''بیلاٹرکس!...... میں اسے اچھی طرح سے جانتا ہوں، اور کافی حد تک تمہارا چہرہ بھی اس سے ملتا جلتا ہے......مگر اس کی خوبیاں تم میں دکھائی نہیں دیتیں...... پھر بھی تمہارے پاس اپنے دعویٰ کا کیا ثبوت ہے، لڑکی؟'' ہیری نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

ڈلفی نے پھنکار بھری اور پھر اس کے ہونٹوں سے سانپ جیسی پھنکار سنائی دینے لگی۔ وہ مار باشی زبان بول رہی تھی۔

ہیری نے زوردار قہقہہ لگایا بالکل والڈی مورٹ کی طرح شیطانی قہقہہ۔

''کیا بس صرف یہی ثبوت ہے؟'' وہ غراتا ہوا بولا۔

پھر اگلے لمحے جو ہوا، اسے دیکھ کر ہیری لمحہ بھر کیلئے ہکا بکا رہ گیا تھا۔ اس کے چہرے کے عضلات کھچ گئے اور وہ لاشعوری طور پر ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔ ڈلفی نے اپنے بازو پھیلائے اور بغیر کسی سہارے سے ہوا میں بلند ہوگئی۔ وہ پرواز کر رہی تھی......

''میں اوغری ہوں......آپ کی اوغری، تاریکیوں کے شہنشاہ!'' ڈلفی نے عجیب مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ''میں آپ کیلئے کچھ بھی کرنے کیلئے تیار ہوں کیونکہ مجھے آپ کو بچانا ہی ہے......''

ہیری نے تیزی سے خود پر قابو پایا کیونکہ وہ اسے اپنے متحیر ہونے کا ذرا بھی احساس نہیں دلانا چاہتا تھا۔ یہ الگ بات تھی کہ اس کے واقعی اوسان خطا ہو چکے تھے۔

''تم نے یہ اُڑنا......کہاں سے سیکھا؟......کیا مجھ سے؟'' وہ گڑبڑا سا گیا تھا۔

''میں نے تو بس آپ کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی ہے......'' ڈلفی نے جواب دیا۔

''میں پہلے کبھی ایسے جادوگر یا جادوگرنی سے نہیں ملا جو یہ ایسا دعویٰ کر سکے کہ وہ میری ہمسری کر سکتا ہے یا وہ مجھے بچا سکتا ہے، ناقابل تسخیر لارڈ والڈی مورٹ کو......'' ہیری نے تلخی سے کہا۔

''مجھے غلط مت سمجھئے!'' ڈلفی نے فوراً ڈھیلے پڑتے ہوئے کہا۔''میں آپ کی ہمسری کی دعویدار نہیں ہوں، لارڈ! لیکن میں اپنی زندگی کا ہر پل صرف اسی خواہش میں خرچ کیا ہے کہ میں ایک ایسی اولاد بن سکوں جسے دیکھ کر آپ کا سر فخر سے بلند ہو جائے!''

''ہاں...... میں نے سب دیکھ لیا کہ تم کیا ہو؟ اور جان لیا ہے کہ تم کیا کیا کر سکتی ہو؟، مجھے یقین آ گیا ہے کہ تم میری بیٹی ہو سکتی ہو......'' ہیری نے نرم لہجے میں کہا۔

ڈلفی نے محبت بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور اس کی آنکھیں بھیگ گئیں۔

''فادر......'' وہ کراہتے ہوئے بولی۔

''اکٹھے......رہ کر ہماری قوتیں ناقابل تسخیر ہو جائیں گی۔'' ہیری نے کہا۔

''اوہ فادر......'' ڈلفی دوبارہ سسکی۔

''یہاں روشنی میں میرے پاس آؤ...... میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ میرا خون کیسا ہے؟''

''آپ جس کام کیلئے آج یہاں آئے ہیں، یہ ایک بھیانک غلطی ہے، ایسا مت کیجئے، وہ آپ کو برباد کر ڈالے گا......'' ڈلفی نے فوراً اصل بات کی طرف آتے ہوئے کہا مگر وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھی تھی۔

اسی لمحے ایک خطرناک بات ہوئی۔ ہیری کا لمبی استخوانی انگلیوں والا ہاتھ یکدم بدل گیا اور اپنی اصلی حالت میں آ گیا۔ اتفاق سے ہیری نے یہ دیکھ لیا تھا۔ تبدیلی ہیئت اپنا اثر کھو رہی تھی۔ اس نے سرعت سے اپنے ہاتھ کو آستین کے اندر کھینچ کر چھپا لیا۔ اسے احساس ہو گیا کہ وہ اس اداکاری کو زیادہ دیر تک جاری نہیں رکھ پائے گا۔ اب جلدی اس کھیل کو انجام تک پہنچانا ہوگا۔

''وہ دودھ پیتا بچہ......؟'' ہیری استہزائیہ انداز میں ہنسا۔

''اس کے پاس اس کی ماں کا پیار ہے۔ آپ کا وار پیار سے ٹکرا کر پلٹ جائے گا۔ آپ برباد ہو جائیں گے، آپ کی اپنی قوتیں اسے بے حد طاقتور بنا دیں گی اور آپ کو بے حد کمزور...... آپ کو اپنی قوتیں واپس لینے میں اور واپس لوٹنے

میں اگلے سترہ برس لگ جائیں گے۔اور پھر ہوگورٹس میں ایک عظیم جنگ ہوگی، جسے آپ ہار جائیں گے...... میں آپ کو ان سب چیزوں سے بچانا چاہتی ہوں......'' ڈلفی نے چیختے ہوئے کہا۔

اسی لمحے ہیری کو احساس ہوا کہ اس کے سر پر بال نکل رہیں۔اس نے غیر محسوس انداز میں اپنا ہاتھ بڑھا کر اپنے سر کو سیاہ چوغے سے ڈھانپ لیا اور اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا۔

''یعنی تم چاہتی ہو کہ میں اس بچے کو نہ ماروں...... کیا یہ صحیح رہے گا۔'' ہیری نے کہا۔

''بالکل فادر...... یہی میں چاہتی ہوں۔'' ڈلفی نے تیزی سے کہا۔

اگلے ہی لمحے ہیری کو احساس ہوا کہ اس کا بدن سمٹ رہا تھا۔اس کا قد چھوٹا ہونے لگا تھا۔اس نے پوری کوشش کی ڈلفی اسے دیکھ نہ پائے۔

''فادر......؟'' ڈلفی کی آواز میں بے یقینی سی پیدا ہونے لگی۔

''تمہارا منصوبہ میرے لئے اچھا ہے کہ میں یہ ارادہ چھوڑ دوں۔تم مجھے بچانا چاہتی ہو، ٹھیک ہے، اب تم میرے پاس آؤ تا کہ میں تمہیں روشنی میں اچھی طرح دیکھ سکوں۔'' ہیری نے اس بار پوری کوشش سے اپنی آواز کو یخ بستہ اور سرد بنانے کی کوشش کی کیونکہ وہ مکمل طور پر ہیری میں بدل چکا تھا۔تبدیلی ہیئت کا اثر بالکل ختم ہو چکا تھا۔

اسی لمحے ڈلفی کی عقابی نظروں نے بھانپ لیا تھا کہ ایک دروازے میں ہلکی سی حرکت ہوئی تھی۔کسی نے دروازہ اپنی طرف کھینچ لیا تھا۔اس کا ذہن پوری رفتار سے کام کر رہا تھا۔اسے اپنے اردگرد کسی خطرے کا احساس ہو چکا تھا۔کچھ نہ کچھ غلط تھا جو اسے ابھی تک سمجھ میں آ پایا تھا۔

''فادر......؟'' ڈلفی نے پکارا اور کچھ فاصلے پر رہ کر اس کے سامنے جانے کی کوشش کی۔ہیری کو اس کا احساس ہو گیا اور وہ تیزی سے دوسری طرف گھومتا چلا گیا۔وہ ایک طرح سے کمرے میں دائروی انداز میں گھوم رہے تھے۔ڈلفی کی پوری کوشش تھی کہ وہ اس کا چہرہ دیکھ سکے مگر ہیری اس سے بچ رہا تھا۔ڈلفی روشنی کے اس ہالے میں آنے کیلئے بالکل تیار نہیں تھی، جہاں اسے لانا بے حد ضروری تھا۔

''تم لارڈ والڈی مورٹ بالکل نہیں ہو......'' ڈلفی زور سے چیخی۔

اس نے اپنی چھڑی نکال کر ہیری کی طرف لہرائی۔ہیری سمجھ چکا تھا کہ اب وقت نکل چکا ہے، اسے اس کا مقابلہ کرنا

ہی ہوگا،اس نے بھی اپنی چھڑی نکالنے میں سستی نہیں کی۔

''آتشوستم......'' دونوں کی ایک ساتھ آواز گونجی۔

دونوں کی چھڑیوں سے آگ جیسے شعلے ایک دوسرے کی طرف لپکے اور کمرے کے وسط میں آپس میں ٹکرا کر دھماکے کے ساتھ ختم ہوگئے۔اسی لمحے ڈلفی کو دروازے میں کسی قسم کی حرکت محسوس ہوئی۔اس نے اپنا دوسرا ہاتھ لہرایا اور دھڑام کی آواز کے ساتھ تمام دروازے بند ہوگئے۔ہیری نے چونک کر ان کی طرف دیکھا۔وہ اب کھل کر سامنے آچکا تھا۔

''اوہ ہیری پوٹر!'' ڈلفی طنزیہ لہجے میں غرائی۔''میرے ساتھ کھیل رہے تھے، ہے نا؟''

ہیری نے ایک بار پھر دروازوں کی طرف دیکھا۔ان پر سنہری تالے لگے ہوئے صاف دکھائی دے رہے تھے۔

''کیا تم ایسا سوچتے ہو کہ تمہارے ساتھی تمہاری مدد کر پائیں گے، ہیری پوٹر؟'' ڈلفی نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

''ہیری...... ہیری......'' ہرمائنی کی چیختی ہوئی آواز دروازے کے پیچھے سے سنائی دی۔

''اوہ نہیں! اس نے تمام دروازوں کو تالہ بند کر ڈالا ہے، انہیں اندر سے ہی کھولا جا سکتا ہے۔'' جینی کی پریشان آواز سنائی دی۔

''ٹھیک ہے! مجھے تم سے تنہا ہی نمٹنا ہوگا......'' ہیری نے خود کو تیار کرتے ہوئے کہا۔

وہ اپنی جگہ پر گھوما اور اس نے وار مارا۔وہ ہیری کے وہم و گمان سے زیادہ پھرتیلی ثابت ہوئی اور نہ صرف اس نے خود کو بچا لیا بلکہ اس کی چھڑی ہوا میں لہرائی۔اگلے ہی لمحے ہیری کی چھڑی اس کے ہاتھ سے نکل دور جا گری۔ہیری حیرت زدہ رہ گیا۔

''یہ تم نے کیسے کیا؟......تم کیا چیز ہو؟'' ہیری کے منہ لاشعوری طور پر نکلا۔

اسے اس بات کا احساس ہوگیا تھا کہ وہ نوجوان لڑکی اس کی سوچ سے کہیں زیادہ طاقتور ثابت ہوئی تھی۔

''میں نے تمہارے لڑنے کے انداز کو ایک طویل عرصہ تک پرکھا ہے، ہیری پوٹر! میں تمہیں اپنے باپ کے مقابلے میں بہت زیادہ اچھے طریقے سے جانتی ہوں۔'' ڈلفی نے ہنستے ہوئے کہا۔

''تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ تمہیں میری سب کمزوریاں معلوم ہیں!'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''میں نے بہت ساری چیزیں ان سے وراثت میں پائی ہیں! وہ بلاشبہ جادوئی دُنیا کے اکلوتے اور عظیم جادوگر

ہیں...... میں' نے بہت ساری چیزوں کا مطالعہ کیا ہے اور وہ سب سیکھا جس کی مجھے ضرورت تھی...... یقیناً انہیں مجھ پر بے حد ناز ہوگا!' ڈلفی نے متکبرانہ لہجے میں کہا۔

''آتشوستم......''

ڈلفی کی چھڑی سے ایک سرخ شعاع ہیری کی طرف کوندی۔ ہیری ہر طرح کی صورتحال کیلئے تیار تھا۔ وہ بے شک نہتا تھا مگر اسے خود کو اس سے بچانا ہی تھا۔ اس کا دماغ اب پوری طرح متحرک تھا۔ وہ صحیح وقت پر دوسری طرف کود گیا۔ روشنی کی لہر کمرے کے فرش پر پڑی اور ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ فرش میں ایک گڑھے جیسا سوراخ ہوگیا تھا۔ ہیری پھسلتا ہوا ایک کرسی کے نیچے گھس گیا اور یہ سوچنے لگا کہ وہ اس طاقتور جادوگرنی کا سامنا بغیر چھڑی سے کیسے کرسکتا ہے؟

''کیا تم کیڑے مکوڑوں کی طرح رینگ کر مجھ سے چھپنا چاہ رہے ہو، ہیری پوٹر!'' ڈلفی غرا کر بولی۔ ''ہونہہ ہیری پوٹر، جو وہ جادوئی دُنیا کا عظیم بہادر سورما ہے...... حقیر کیچوے کی طرح رینگ رینگ کر چھپنے کی کوشش کر رہا ہے...... ڈیگورستم............''

اگلے لمحے کمرے میں موجود تمام کرسیاں ہوا میں بلند ہوگئیں۔ ہیری زمین پر سمٹا ہوا دکھائی دینے لگا۔

''اب میرے سامنے سوال یہ ہے کہ کیا تمہیں مار ڈالنا قیمتی وقت کی بربادی نہیں ہے؟'' ڈلفی نے سفاکی سے کہا۔ ''یہ جانتے ہوئے کہ اگر میں اپنے باپ کو ویسا کرنے سے روک ڈالوں تو تم سب ویسے بھی نیست و نابود ہو جاؤ گے......تو فیصلہ کیسے کیا جائے؟......اوہ مجھے ان سب چیزوں سے بے حد کوفت ہو رہی ہے، مجھے تمہیں مار ڈالنا ہی چاہئے......''

اس نے اپنی چھڑی لہرائی اور تمام کرسیاں ایک دھماکے کے ساتھ فرش پر گر گئیں اور بری طرح سے ٹوٹ پھوٹ گئیں مگر ہیری نے خود کو ان کی زد میں آنے سے بچا لیا تھا۔ اسی وقت فرش کے گڑھے میں البس باہر نکلا۔ کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا۔

''ایکودا......'' ڈلفی کے لب پھڑپھڑائے۔

''ڈیڈ......'' البس کی آواز گونجی۔ ڈلفی کا جادوئی کلمہ ادھورا رہ گیا، اس نے تعجب سے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

''البس نہیں......تمہیں یہاں نہیں......'' ہیری تڑپ کر چیخا۔

''اوہ......تم دونوں...... دو دو پوٹر...... ایک ساتھ...... یہ زیادہ مزیدار رہے گا۔'' وہ سفاکی سے بولی۔ اس کے

آنکھیں خطرناک انداز میں چمک رہی تھیں۔ ’’ایک بار پھر......انتخاب کا مسئلہ...... پہلے کسے؟......میرا خیال ہے کہ پہلے لڑکے کو مار ڈالا جائے۔‘‘ ڈلفی نے لاپروائی سے کہا۔اس کی چھڑی لہرائی۔’’ ایکوداسم......‘‘

ڈلفی کی چھڑی سے سبز رنگ کی چمکیلی شعاع نکلی اور البس کی طرف لپکی۔ ہیری نے پوری قوت سے البس پر چھلانگ لگادی، وہ کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتا تھا۔اس کے دماغ میں غصے کی لہریں بری طرح جھنجھنا رہی تھیں۔اس نے البس کو دھکا دے کر دور پھینک دیا۔شعاع سیدھی فرش پر پڑی جہاں کچھ لمحے پہلے البس موجود تھا۔

’’تمہارا خیال ہے کہ تم مجھ سے زیادہ طاقتور ہو؟‘‘ ڈلفی مسکراتے ہوئے بولی۔جیسے وہ اس چوہے بلی کے کھیل سے لطف اندوز ہو رہی ہو۔

’’نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔‘‘ ہیری نے زمین پر گرے ہوئے کہا۔اسے اپنی چھڑی دکھائی دے گئی تھی جو کچھ ہی دور زمین پر پڑی تھی، ہیری نے بحث کرنے میں وقت ضائع نہیں کیا اور قلابازی کھا کر چھڑی اُٹھالی اور اگلے ہی لمحے ایک زوردار وار ڈلفی پر مارا۔ڈلفی نے خود کو بچالیا۔ان دونوں کے درمیان شعلوں کا کھیل شروع ہو گیا تھا۔ہیری اب کسی قسم کی کوئی سستی نہیں دکھانا چاہتا تھا کیونکہ وہاں البس موجود تھا، اسے ڈلفی کو کوئی موقع نہیں دینا تھا کہ وہ البس پر وار پائے۔ دوسری طرف البس نے پھرتی سے اپنا کام کر دکھایا۔اس نے اپنی چھڑی سے تمام دروازوں سے تالے اُڑا ڈالے تھے۔ ’’ایلومورسم......ایلومورسم......‘‘

’’میں کبھی تنہا نہیں لڑا......تم دیکھ سکتی ہو......اور نہ ہی تنہا لڑوں گا۔‘‘ ہیری نے غصے سے کہا۔جینی، ہرمائنی، رون اور ڈریکو اندر داخل ہو چکے تھے۔سب کی چھڑی ڈلفی کو نشانہ بنائے ہوئی تھیں، وہ سب شعلے اگل رہی تھیں۔ڈلفی تنہا ان سب کا مقابلہ کر رہی تھی، وہ واقعی بہادر اور طاقتور تھی، اس نے نہایت پھرتی سے سب کو سنبھال رکھا تھا مگر یہ سب زیادہ دیر تک جاری نہیں رکھ سکتی تھی۔اسے اس جنگ سے نکلنا تھا...... کیونکہ وہ یہاں لڑنے بھڑنے کیلئے نہیں آئی تھی، اس کا مقصد تو اس پیش گوئی کو باطل کرنا تھا جو تھوڑی دیر بعد ہی رونما ہونے والی تھی۔

کمرے میں سرخ، سبز روشنیوں کے جھماکے ہو رہے تھے جن سے آنکھیں خیرہ ہو رہی تھیں۔ڈلفی لڑنے کے بجائے مدافعت پر اتر آئی جس کا نتیجہ اس کے حق میں اچھا ثابت نہیں ہوا اور پھر وہ فرش پر نڈھال ہو کر گر گئی، اس کا جسم بری طرح کانپ رہا تھا۔

''نہیں......نہیں......'' ڈلفی کراہی۔

''بندھوا تم......'' ہرمائنی کی چھڑی لہرائی۔ اگلے ہی لمحے ڈلفی کا پورا بدن چمکیلی رسیوں سے جکڑ گیا۔ وہ اب حرکت بھی نہیں کر پا رہی تھی۔ اس کی آنکھوں میں بے بسی جھلک رہی تھی۔

ہیری محتاط انداز میں اپنے قدم ڈلفی کی طرف بڑھانے لگا۔ اس کی آنکھیں اس پر جمی ہوئی تھیں کیونکہ اسے اندیشہ تھا کہ وہ کچھ بھی کر سکتی تھی۔ سب لوگ چوکنا انداز میں اپنے اپنی جگہوں پر کھڑے تھے، ان کی چھڑیاں ابھی تک ڈلفی پر تنی ہوئی تھیں۔

''البس تم ٹھیک ہو......؟'' ہیری نے اپنی نظریں ڈلفی سے ہٹائے پوچھا۔

''ہاں ڈیڈ! میں ٹھیک ہوں!'' البس نے جواب دیا۔

ہیری نے اپنی نظریں ڈلفی سے بالکل نہیں ہٹائی تھیں، وہ اس سے خوف محسوس کر رہا تھا۔

''جینی! اسے چوٹ تو نہیں لگی......تم اسے اچھی طرف دیکھ کر بتاؤ، وہ واقعی ٹھیک ہے۔'' ہیری نے سخت لہجے میں کہا۔ وہ ڈلفی سے اپنی نگاہیں ہٹانا نہیں چاہتا تھا۔

''اس نے ضد کی......کہ وہ ہم سب میں سب سے چھوٹا ہے اور وہ چھوٹے گڑھے میں چڑھ کر دوسری طرف نکل سکتا ہے اور اندر سے دروازے کھول سکتا ہے......میں نے اسے بہتیرا روکنے کی کوشش کی مگر وہ نہیں مانا......'' جینی نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

''صرف یہ دیکھ کر بتاؤ......وہ واقعی ٹھیک ہے۔'' ہیری غصے سے دہاڑا۔

''میں بالکل ٹھیک ہوں، ڈیڈ!......میں سچ کہہ رہا ہوں۔'' البس نے کہا۔

ہیری ڈلفی کے بالکل پاس پہنچ چکا تھا۔

''لوگوں کی بڑی تعداد نے مجھے ہمیشہ چوٹ پہنچانے کی کوشش کی مگر مجھے کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔'' ہیری غصیلے لہجے میں چیختے ہوئے کہا۔ ''مگر میرے بیٹے کو......میری آنکھوں کے سامنے......تمہیں یہ ہمت کیسے ہوئی کہ تم میرے بیٹے کو چوٹ پہنچا سکو......اس کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی تمہاری جرأت کیسے ہوئی؟......تم گھٹیا جادوگرنی!'' ہیری غصے سے دہاڑا۔

''میں صرف اپنے باپ سے ملنا چاہتی تھی۔'' ڈلفی نے سسکتے ہوئے کہا۔

ہیری کو اس کے معصوم چہرے پر ذرا بھی ترس نہیں آ رہا تھا کیونکہ وہ اس کا سفاکانہ روپ کچھ لمحے پہلے دیکھ چکا تھا۔

''تم اپنی دُنیا کو دوبارہ نہیں بنا سکتی......تم ہمیشہ یتیم ہی رہو گی، اور تم اس حقیقت سے کبھی پیچھا نہیں چھڑا سکتی۔'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''مجھے بس ان کی ایک جھلک دیکھ لینے دو......'' ڈلفی نے کہا۔

''نہیں......بالکل نہیں! میں ایسا نہیں کر سکتا اور نہ ہی کرنا چاہتا ہوں!'' ہیری نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

''براہ کرم......ہیری پوٹر! تم ایک اچھے انسان ہو......'' ڈلفی گڑگڑائی۔

''تم جیسے لوگ ہمیشہ میری اچھائیوں کا ناجائز فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔'' ہیری نے نفرت بھرے لہجے میں کہا۔

''تو پھر مجھے مار ڈالو......'' ڈلفی چیخی۔

ہیری نے اس کی طرف دیکھا اور لمحہ بھر کیلئے سوچا۔

''میں ایسا نہیں کر سکتا......نہ ہی کسی کو کرنے کی اجازت دوں گا۔'' ہیری نے کہا۔

''کیا مطلب ڈیڈ؟......وہ انتہائی خطرناک ہے۔'' البس نے فوراً کہا۔

''بالکل نہیں البس......'' ہیری نے سختی سے کہا۔

''مگر وہ قاتل ہے......میں نے خود اسے قتل کرتے ہوئے دیکھا ہے!'' البس بولا۔

ہیری نے اپنا سر گھما کر البس کی طرف دیکھا اور اس کی نظریں جینی سے ملیں۔

''ہاں البس! وہ ایک قاتل ہے......مگر ہم قاتل نہیں ہیں۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''ہمیں ہمیشہ ان سے بہتر بننا چاہئے۔'' ہرمائنی نے تائید کرتے ہوئے کہا۔

''بالکل......یہ تکلیف دہ ضرور ہے، مگر ہم نے یہی سیکھا ہے۔'' رون نے منہ بنا کر کہا۔

''میرے دماغ کو بدل ڈالو!'' ڈلفی نے بے بسی سے کہا۔ ''میری یادیں مٹا ڈالو......مجھے بھلا دو کہ میں کون ہوں؟''

''نہیں! ہم تمہیں واپس اپنے وقت میں لے کر جائیں گے۔'' رون نے کہا۔

''تم اپنے مقدمے کا سامنا کروگی اور پھر ہمیشہ کیلئے اژقبان بھیج دی جاؤ گی، بالکل اپنی ماں کی طرح!'' ہرمائنی نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

''وہاں تم ہمیشہ اپنے کئے پر پچھتاؤ گی......'' رون نے کہا۔

''صرف ایک بار......ایک بار...... مجھے انہیں دیکھ لینے دو!'' ڈلفی نے کراہتے ہوئے کہا۔ ''میں وعدہ کرتی ہوں، میں کچھ نہیں کروں گی......خود کو تمہارے حوالے کردوں گی۔''

''شاید میں......شاید میں تمہارے لئے کوئی نرم گوشہ پیدا کر پاتا...... مجھے لوگوں کو مارنا یا تکلیف دینا کبھی اچھا نہیں لگا۔ میں ہمیشہ یہی چاہتا ہوں کہ وہ برا راستہ چھوڑ دیں اور پرامن زندگی جینا سیکھیں......مگر ایک معصوم لڑکے کو بلاوجہ اور جس درندگی سے تم نے مار ڈالا۔ اس کے بعد تو کسی نرمی کا کوئی سوال نہیں پیدا ہوتا۔'' ہیری نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔

ڈلفی کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور اس نے سر فرش پر ڈال دیا۔

اسی لمحے ایک پھنکارتی ہوئی آواز گونجی۔ سب کے چہروں پر عجیب سا خوف نمودار ہو گیا۔

ایک ایسی آواز جس میں موت جھلک رہی تھی۔ ہیری کو اپنے سر میں ٹیس سی اُٹھتی ہوئی محسوس ہوئی۔ وہ آواز جسے وہ برسوں سے صرف خوابوں میں ہی سن سکتا تھا۔ وہ بیداری کے عالم میں اس کے سر میں گونج رہی تھی۔

''ہیری ی ی پوٹر......''

''یہ کیسی آواز ہے؟'' اسکارپیئس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں......ابھی نہیں......نہیں!'' ہیری نے اپنے سر کو تھامتے ہوئے کہا۔

''کیا ہوا ڈیڈ......؟'' البس نے تیزی سے ہیری کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

''اوہ والڈی مورٹ......'' رون کے منہ بے اختیار نکلا۔

''وہ...... یہاں......اب؟'' ہرمائنی نے پریشانی سے کہا۔

''فادر......مدد......فادر......'' ڈلفی پوری قوت سے چیخی۔

''خاموش تم......'' ڈریکو نے اپنی چھڑی لہراتے ہوئے کہا۔ ڈلفی کی آواز بند ہو گئی تھی، وہ اپنی جگہ کر بری طرح سٹپٹا

رہی تھی۔شدید مزاحمت کے باعث اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

’’ڈوریم لیوستم......‘‘ ڈریکو کی چھڑی ایک بار لہرائی اور فرش پر گری ہوئی ڈلفی کا جسم تیزی سے اُٹھا اور اوپر جا کر چھت سے جا لگا۔

’’وہ آرہا ہے......وہ آرہا ہے،اسی وقت......‘‘ ہیری نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

کھڑکی سے دور سڑک پر سیاہ ہیولا آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔اس کا رُخ جیمس پوٹر کے گھر کی طرف ہی تھا۔والڈی مورٹ آرہا تھا اور اپنے ساتھ موت لا رہا تھا...... جسے وہ سبھی اچھی طرح سے جانتے تھے۔

منظر 12

ان دیکھا حادثہ، 1981ء

ہیری پوٹر اذیت بھرے انداز میں والڈی مورٹ کی طرف دیکھ رہا تھا۔ عجیب سی دہشت اس کے بدن پر بڑھتی جا رہی تھی۔ وہ ان کے سامنے سے گزرا اور جیمس پوٹر کے گھر کی طرف بڑھ گیا۔ وہ دروازے پر چند لمحوں کیلئے رُکا اور پھر آہستگی سے صدر دروازہ کھول کر اندر داخل ہوگیا۔ وہ سب اسے دیکھ سکتے تھے۔ ان کے چہروں پر گہرا اضطراب پھیلا ہوا تھا مگر ہیری کی حالت زیادہ ہی بدتر ہو رہی تھی۔ اس کیلئے اس اذیت ناک لمحے کو برداشت کرنا بے حد دشوار ہو رہا تھا۔

''والڈی مورٹ میری ممی اور ڈیڈ کو مارنے جا رہا ہے......اور میں اسے روکنے کیلئے کچھ بھی نہیں کرسکتا ہوں۔'' ہیری نے دردبھری آواز میں کہا۔

''وہ سچ نہیں ہے......'' ڈریکو نے آہستگی سے کہا۔

''ڈیڈ! یہ صحیح نہیں......'' اسکارپیئس نے فوراً کہا۔

''میں جانتا ہوں کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں......اُسے روک سکتے ہیں مگر آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔'' البس نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اوہ خدایا...... یہ نہایت ڈراؤنا منظر ہے......'' ڈریکو ایک قدم پیچھے ہٹتے ہوئے بولا۔

جینی نے ہیری کا ہاتھ پکڑ لیا۔

''تمہیں یہ سب دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے، ہم واپس گھر چلتے ہیں۔'' وہ بولی۔

''میں یہ سب ہونے دوں گا...... یقیناً میں اسے اپنی نظروں سے دیکھوں گا۔'' ہیری نے کہا۔

''ہاں! یہی بہادری ہے......؟'' ڈریکو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

’’تب تو ہم سبھی اس کے گواہ بن جائیں گے۔‘‘ ہرمائنی نے کہا۔

’’ہم یہ سب ضرور دیکھیں گے۔‘‘ رون نے ٹھوس لہجے میں کہا۔

دور سے ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی جو مدھم ضرور تھی مگر سنائی دے رہی تھی۔

’’للّی ہیری کو لو اور یہاں سے نکل جاؤ...... وہ آ گیا ہے......‘‘ بھاگ جاؤ...... جلدی کرو، بھاگ جاؤ...... میں اسے سنبھالتا ہوں......‘‘ وہ آواز یقیناً جیمس پوٹر کی ہی تھی۔ اس میں خوف صاف جھلک رہا تھا۔

ایک دھماکے کی آواز گونجی اور پھر کسی مکروہ قہقہے کی آواز سنائی دی۔

’’تم اس سے دور رہو...... تم سمجھے...... تم اس سے دور رہو!‘‘

’’ایکوداسم......‘‘ والڈی مورٹ کی آواز گونجی۔

ایک سبز روشنی کی چمک ہوئی اور ہیری نے اسے گھر کی کھڑکیوں میں چمکتے ہوئے دیکھا۔ البس نے بھی ہیری کا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہیری کا بدن کانپ رہا تھا۔ اس نے اپنے لرزتے ہاتھوں سے البس کی گرفت کو سخت کر دیا۔

’’اس نے وہ کر دیا...... وہ کر سکتا ہے!‘‘ البس نے آہستگی سے کہا۔

جینی نے اپنا بازو ہیری کی کمر میں ڈال دیا تھا۔ ہیری کو کھڑا رہنے میں دشواری ہو رہی تھی، وہ اسے سہارا دے رہی تھی۔

’’کھڑکی کے پاس وہ میری ممی ہیں...... میں انہیں صاف دیکھ سکتا ہوں۔ وہ نہایت خوبصورت دکھائی دے رہی ہیں......‘‘ ہیری لرزتی ہوئی آواز میں بولا۔

دروازہ کھلنے کے دھماکے دار آواز گونجی۔

’’ہیری کو نہیں...... ہیری کو نہیں...... مہربانی کرو...... ہیری کو نہیں......‘‘ للّی کی چیختی ہوئی آواز سنائی دینے لگی۔ ہیری کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہونے لگا۔ یہی وہ آواز تھی جو اسے سکول کے تیسرے سال میں پہلی بار سنائی دی تھی۔

’’راستے سے ہٹ جاؤ...... تم احمق لڑکی...... میرے راستے سے ہٹ جاؤ۔‘‘ والڈی مورٹ کی سفاکانہ آواز اس چھوٹے سے گاؤں میں گونج رہی تھی۔

’’ہیری کو نہیں...... مہربانی کرو...... میں بھیک مانگتی ہوں...... ہیری کو نہیں! اس کی جگہ مجھے قتل کر دو۔‘‘ للّی کی آواز

دوبارہ سنائی دی۔

'میں تمہیں آخری بار تنبیہ کر رہا ہوں لڑکی ......'' والڈی مورٹ غصیلے لہجے میں دہاڑا۔

''نہیں ہیری کو نہیں ......مہربانی کرو......ہم پر رحم کھاؤ...... میں رحم کی بھیک مانگتی ہوں ......میرے بیٹے کو نہیں ...... مہربانی کرو...... میں کچھ بھی کروں گی ......'' للّی گڑگڑا رہی تھی اور ہیری کے دل پر چھریاں سی چل رہی تھی۔ اس کا بدن بری طرح کپکپا رہا تھا۔ جینی کی گرفت اور مضبوط اور سخت ہوگئی تھی۔ البس کے چہرے پر عجیب سا خوف نمودار ہو گیا تھا۔

''ا یکوداسم......'' والڈی مورٹ کی سفاکانہ آواز گونجی۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے والڈی مورٹ کی چھڑی سے نکلنے والی سبز شعاع صرف للّی پوٹر کو ہی نہیں لگی تھی بلکہ اس نے ہیری کے بدن کو چیر ڈالا تھا۔ وہ رونے لگا اور ہچکیاں بھرتا ہوا فرش پر بیٹھ گیا۔ غم سے چور، صدمے سے نڈھال......اسے ایک ڈوبتی ہوئی چیخ نے اپنے حصار میں گھیر رکھا تھا جو اپنا گھیرا تنگ سے تنگ کرتی ہوئی اس کے بدن کو بھینچتی چلی جا رہی تھی۔ اس کے وجود کے اندر کی گہرائیوں میں اترتی چلی جا رہی تھی۔

دور سبز چمک کی روشنی ایک بار پھر چمکی اور کسی کی ہولناک چیخ گونجی اور مکان میں دھماکہ ہوا۔ مکان کا بلائی حصہ نصف سے زیادہ گر گیا تھا۔ والڈی مورٹ اس انجام کا شکار ہو چکا تھا جو اس کے مقدر میں لکھا تھا۔ وہ پیش گوئی پوری ہوگئی تھی جو اس کی تباہی و بربادی کیلئے کی گئی تھی......

منظر 13

پوٹر ہاؤس، 1981ء

وہ ایک آدھے گرے ہوئے مکان کے سامنے گنگ سا کھڑا تھا۔ اس کا حلیہ بڑا عجیب تھا۔ وہ عام آدمی کی نسبت دو گنا بڑا تھا۔ اس کا چہرہ دہشت اور خوف سے بگڑا ہوا تھا۔ کندھوں تک لمبے بال اور کھچڑی ڈاڑھی الجھی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ایسا لگا جیسے اسے ہوش آ گیا ہو۔ وہ دیوانگی کے عالم میں دوڑا اور دھڑ دھڑاتا ہوا گھر کے اندر کی طرف بھاگا۔ وہ پاگلوں کی طرح سیڑھیاں طے کرتا ہوا جا رہا تھا۔ آگے ہر طرف ملبہ ہی ملبہ بکھرا ہوا تھا۔ اس نے اپنے دیو ہیکل ہاتھوں سے ملبے کو دور پھینکا اور آگے بڑھا۔

''جیمس......جیمس......'' وہ دیوانگی کے عالم میں چیخا اور جلدی جلدی ملبے دور ہٹانے لگا۔ ''للّی......للّی......'' اس کی نظریں چاروں طرف تلاش کر رہی تھیں۔

ایسے لگتا تھا جیسے اس کی ہمت ٹوٹ رہی ہو۔ اس کی چال سست پڑ گئی تھی۔ اسے اس حقیقت کا ادراک ہو گیا ہو کہ جنہیں وہ تلاش کر رہا ہے، وہ اب نہیں رہے۔ مگر اس نے اپنی کوشش ترک نہیں کی۔ وہ انہیں تلاش کرتا رہا یہاں تک کہ کئی چیزوں کو ہٹانے کے بعد اسے جیمس اور پھر للّی دکھائی دے گئے۔ اس کا جسم یکدم ساکت ہو گیا اور وہ آنکھیں پھاڑ کر ان کی طرف دیکھنے لگا۔

''اوہ نہیں......نہیں!'' اس کے حلق سے گھٹی گھٹی سی آواز نکلی۔ ''ایسا نہیں ہو سکتا...... میں یہ دیکھ نہیں سکتا......انہوں نے مجھے بتایا تھا......مگر مجھے اس سے بہتر کی امید تھی......''

اس نے ان کی طرف دیکھا اور پھر اپنا سر خم کر لیا۔ وہ کچھ بڑبڑا رہا تھا جو سنائی نہیں دے رہا تھا۔ پھر اس نے اپنی جیب سے کچھ پھول نکالے اور انہیں زمین پر ان کے قریب رکھ دیا۔

''مجھے معاف کر دینا......انہوں نے مجھے ہدایت کی تھی......ڈمبل ڈور نے مجھے حکم دیا تھا......مگر میں ان کا انتظار نہیں کر سکتا...... ماگلوؤں آ رہے ہیں، میں انہیں دیکھ سکتا ہوں، ان کی جلتی بجھتی نیلی روشنیاں محسوس کر سکتا ہوں۔ وہ یہاں مجھ جیسے کند ذہن کی موجودگی کو شک کی نظروں سے دیکھے بغیر نہیں رہیں گے...... میں یہاں رُک نہیں سکتا......'' وہ بڑبڑایا۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔

''میں چاہتا ہوں کہ تم لوگ جان لو...... تمہیں کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا......کم از کم ہم تو ایسا نہیں کر سکتے......اور نہ ہی کوئی اور......''

وہ روتے روتے چونک گیا۔اسے کوئی دھیمی سی آواز سنائی دی تھی۔ایک بچے کی آواز جو سبک رہا تھا۔وہ تیزی سے اس طرف متوجہ ہوا۔اور تیزی سے ملبے میں اسے تلاش کرنے لگا۔مگر وہاں کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔پھر اسے احساس ہوتا ہے کہ آواز کہاں سے آ رہی تھی، اس نے تیزی نیچے کی طرف دیکھا۔اس کے قدموں قریب ایک تابکاری جیسی روشنی آ رہی تھی اور ایک معصوم بچہ اپنے ماں باپ کی طرف دیکھ کر سبک رہا تھا۔

''اوہ تم ننھے گڈے......تم ضرور ہیری ہو۔تم کیسے ہو ہیری پوٹر؟ ہم روبیس ہیگرڈ ہیں، اور ہم ہی اس وقت تمہارے اکلوتے دوست ہیں، چاہے تم یہ دوستی پسند کرو یا نہ کرو۔تم نے یہ سب مشکل کیا ہے مگر تم شاید یہ بات نہیں جانتے......اور اب تمہیں ایک دوست کی ضرورت ہے، اب تم آرام سے ہمارے پاس آ جاؤ...... ہمارے ساتھ چلو! پریشان مت ہونا، ہیری پوٹر!''

جلتی بجھتی نیلی روشنیاں تیزی سے قریب آ رہی تھیں۔سناٹے میں تیز سائرن گونج رہے تھے، ماگلو پولیس جائے وقوعہ پر پہنچنے والی تھی۔ہیگرڈ زیادہ دیر تک وہاں ٹھہر نہیں سکتا تھا۔اس نے اپنے دیوہیکل ہاتھوں میں ننھے ہیری کو نرمی سے پکڑا اور اپنے بازوؤں میں سمیٹ لیا۔پھر اس نے پیچھے دیکھے بنا دوڑ لگا دی۔وہ پھلانگتا ہوا دوڑ رہا تھا۔جائے وقوعہ سے دور جانے کی کوشش کر رہا تھا۔

☆☆☆☆

منظر 14

ہوگورٹس کا کلاس روم

اسکارپیئس اور البس دونوں بھاگتے ہوئے کلاس روم سے باہر آئے اور انہوں نے اپنے پیچھے دروازہ دھڑام سے بند کر دیا۔ ان کے چہروں پر سرشاری اور بشاشیت پھیلی ہوئی تھی۔ وہ ایک دوسرے کے پیچھے لپک رہے تھے۔ بالآخر سکارپیئس ایک خالی بینچ پر بیٹھ گیا اور گہری گہری سانسیں لینے لگا۔

''میں تو یقین بھی نہیں کر سکتا ہے کہ میں وہ کر دکھایا۔'' اسکارپیئس نے پھولی ہوئی سانس سے کہا۔

''مجھے بھی یقین نہیں ہو رہا ہے کہ تم واقعی وہ سب کیا؟'' البس نے اس کے قریب دھم سے بیٹھتے ہوئے کہا۔

''روز گرینجر ویزلی...... میں نے روز گرینجر ویزلی سے پوچھ ہی لیا۔'' اسکارپیئس جوشیلے لہجے میں بولا۔

''اور اس نے صاف منع کر دیا، ہے نا؟'' البس نے جلدی سے کہا۔

''مگر پھر بھی میں نے اس پوچھا تو سہی!'' اسکارپیئس نے جھٹ سے کہا۔ ''میں نے ابتدا تو کر دی، پودا تو بو دیا...... وہ پودا بہت جلد نشو ونما پا کر ایک پیڑ میں بدلے گا اور پھل دے گا۔''

''کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم ضرورت سے زیادہ ہی توقعات لگا رہے ہو، ایک شاندار خواب دیکھنے کی کوشش کر رہے ہو۔'' البس نے منہ بنا کر کہا۔

''اور میں تم سے متفق ہو سکتا تھا کیونکہ صرف پولی چاپمن نے ہی مجھ سے رقص میں ساتھ جانے کیلئے پوچھا تھا......'' اسکارپیئس نے ہنستے ہوئے کہا۔

''اس دوسری حقیقت میں جہاں تم نہایت نمایاں تھے...... تمہاری مقبولیت ہر طرف پھیلی ہوئی تھی، اس دُنیا میں بھی ایک مختلف لڑکی نے تم سے پوچھا تھا...... ذرا اس دُنیا والی پولی چاپمن کے رویے کو دیکھو! یعنی اس کا مطلب ہے کہ......''

البس بول رہا تھا۔

''بالکل واقعی...... حالات کا تقاضا تو یہی ہے کہ مجھے پولی چاپمن سے ہی پوچھنا چاہیے...... یا پھر اسے اجازت دوں کہ وہ مجھے پوچھے......وہ نہایت پرکشش ہے مگر روز، روز ہی ہے۔'' اسکارپیئس چہکتے ہوئے بولا۔

''اگر منطق کو دیکھا جائے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ تم پاگل ہوگئے ہو کیونکہ روز تم سے نفرت کرتی ہے۔'' البس نے چڑ کر کہا۔

''اپنی تصحیح کرو البس!'' اسکارپیئس شکایت بھرے لہجے میں بولا۔ ''وہ مجھ سے نفرت کرتی تھی مگر کیا تم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا، جب میں نے اس سے پوچھا تو وہاں نفرت نہیں، تاسف تھا۔''

''اور کیا تاسف صحیح ہوتا ہے......؟'' البس نے پوچھا۔

''تاسف سے تو شروعات ہوتی ہیں میرے دوست!'' اسکارپیئس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''یہ ایک بنیاد ہے، جس پر ایک شاندار محل تعمیر ہونے والا ہے...... ہماری لازوال محبت کا محل!''

''ایمانداری کی بات تو یہ ہے کہ مجھے ہی پہلے گہری دوست ملنے کا امکان ہے۔'' البس نے سینہ پھیلاتے ہوئے کہا۔

''اوہ! بلاشبہ تم ایسا کر سکتے ہو۔ ممکن ہے کہ وہ نشیلی آنکھوں والی مرکبات کی پروفیسر...... یہ کچھ بڑی ہے، مگر تمہارے لئے چلے گی، ہے نا؟'' اسکارپیئس نے شرارت بھرے انداز میں کہا۔

''مجھے عمر دار عورتیں بالکل پسند نہیں ہیں!'' البس نے جلے بھنے انداز میں کہا۔

''ویسے تمہارے پاس بہت زیادہ وقت ہے...... کثیر وقت......اسے بہکا اور ورغلا کر متاثر کرنے کیلئے...... کیونکہ روز کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے ابھی مجھے اس سے بھی زیادہ وقت لگے گا۔'' اسکارپیئس نے ہنستے ہوئے کہا۔

''مجھے تمہارے اعتماد کی داد دینا چاہیے۔'' البس نے کہا۔

اسی لمحے روز گرینجر سیڑھیاں ہوئی ان کی طرف بڑھتی ہوئی دکھائی دی۔ وہ دونوں اسے دیکھ کر سنجیدہ اور خاموش ہو گئے۔ روز قریب آئی اور اس نے ان دونوں کی طرف دیکھا۔

''کیسے ہو؟'' روز نے مختصراً کہا۔ وہ دونوں گم صم بیٹھے رہے کیونکہ انہیں سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ اسے کیا جواب دیں؟

روز نے اسکارپیئس کی طرف دیکھا۔

’’یہ بہت پریشان کن ہوگا اگر تم اسے مزید پریشان کن بناؤ گے!‘‘ وہ آہستگی سے بولی۔

’’ہاں! میں نے پالیا اور اچھی طرح سے سمجھ بھی لیا۔‘‘ اسکارپیئس نے آہستگی سے کہا۔

’’ٹھیک ہے، میں چلتی ہوں، اسکارپیئس کنگ!‘‘ روز گرینجر نے مسکرا کر کہا اور قدم اُٹھاتی ہوئی دوسری طرف چلی گئی۔ اسکارپیئس اور البس نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ البس نے جوشیلے انداز میں اسکارپیئس کے بازو پر مکا مارا۔

’’شاید تم صحیح کہہ رہے تھے...... تاسف سے ہی شروعات ہوتی ہیں!‘‘

’’کیا تم کیوڈچ کا کھیل دیکھنے چلو گے؟ آج سلے درن ہفل پف کے خلاف کھیل رہا ہے...... یہ ایک کانٹے دار مقابلہ ہے......‘‘ اسکارپیئس نے پوچھا۔

’’مجھے لگتا ہے کہ ہمیں کیوڈچ سے نفرت ہے۔‘‘ البس نے کہا۔

’’لوگ بدل جاتے ہیں...... دوسری بات یہ ہے میں آج کل مشقیں بھی کر رہا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ میں خود کو جلد ہی تیار کرلوں گا تاکہ مجھے ٹیم میں شامل کرلیا جائے...... چلو اب آجاؤ۔‘‘ اسکارپیئس نے کہا۔

البس نے اس کی طرف عجیب سی نظروں سے دیکھا۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ کیا لوگ اور ان کے خیالات واقعی اتنا بدل بھی جاتے ہیں۔

’’اوہ میں تمہارے ساتھ نہیں چل سکتا کیونکہ ڈیڈ آنے والے ہیں......‘‘ البس نے کہا۔

’’وہ اپنی محکماتی مصروفیات چھوڑ کر اور وقت نکال کر یہاں آنے والے ہیں؟‘‘ اسکارپیئس نے حیرت سے پوچھا۔

’’ہاں! وہ چاہتے ہیں کہ میں ان کے ساتھ سیر پر چلوں...... وہ مجھے کچھ دکھانا چاہتے ہیں...... اور میرے ساتھ کچھ بانٹنا بھی چاہتے ہیں...... معلوم نہیں مگر کچھ بھی ہوسکتا ہے۔‘‘ البس نے بتایا۔

’’سیر پر......؟‘‘ اسکارپیئس نے آنکھیں پھیلا کر کہا۔

’’ہاں! مجھے معلوم ہے کہ وہ چیزوں کو سنوارنا چاہتے ہیں یا پھر کچھ ابکائی کی ترغیب دینے جیسی چیز...... حسب سابق مگر تم جانتے ہی ہو کہ مجھے لگتا ہے کہ میں جاؤں گا۔‘‘ البس نے کہا۔

اسکارپیئس نے اسے اپنی طرف کھینچا اور گلے لگا لیا۔

’’یہ کیا ہے؟‘‘ البس نے مصنوعی غصے سے کہا۔’’میرا خیال تھا کہ ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ ایک دوسرے کو گلے نہیں لگائیں گے۔‘‘

’’مجھے پورا یقین نہیں ہے پھر بھی ہمیں ایسا کرنا چاہئے کیونکہ یہ ہمارا نیا روپ ہے......بس ایسے ہی میرے دماغ میں آ گیا کہ ایسا کرنا چاہئے......‘‘ اسکارپیئس نے ہنس کر کہا۔

’’ایسے خیالات سوچنے کے بجائے بہتر یہی ہوگا کہ تم روز سے پوچھ لو......اگر تم واقعی کوئی صحیح کام کرنا چاہتے ہو۔‘‘ البس نے چڑ کر کہا۔

’’ہاں......یہ زیادہ صحیح ہے!‘‘ اسکارپیئس نے چہک کر کہا۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ رینگنے لگی۔

’’میں تمہیں رات کے کھانے پر ملوں گا......‘‘ البس نے کہا۔

☆☆☆☆

منظر 15

ایک دلکش پہاڑ

ہیری اور البس ایک خوبصورت اور دلکش پہاڑ کے دامن میں ٹہل رہے تھے۔ سر سبز وادی میں ایک کھلا میدان تھا جہاں بے شمار کتبے لگے ہوئے تھے۔ وہ ایک قبرستان تھا۔ کہیں کہیں درخت بھی دکھائی دے رہے تھے۔ البس حیران تھا کہ ڈیڈ نے سیر کیلئے یہ کیسی جگہ منتخب کی ہے؟ مگر اس نے پوچھنے کی کوشش نہیں کی۔ سنہری دھوپ کی روشنی ان کے چہروں پر پڑ رہی تھی اور ہوا کے نرم جھونکے ان کے بالوں کو اُڑا رہے تھے۔ ہیری بھی البس کی طرح خاموش تھا۔

''کیا تم تیار ہو......؟'' ہیری نے اچانک کہا۔

''کس چیز کیلئے......؟'' البس نے چونک کر پوچھا۔

''ٹھیک ہے، تمہارے چوتھے سال کی پڑھائی کے امتحان کیلئے......اور پھر پانچویں سال کی پڑھائی......ایک اہم سال......میں نے اپنے پانچویں سال میں......'' ہیری نے البس کی طرف دیکھا اور مسکرایا۔ ''میں نے بے شمار کام کئے تھے، کچھ بہت اعلیٰ اور کچھ نہایت برے......اور بہت سارے عجیب، مضطرب کر دینے والے......''

''یہ جان کر خوشی ہوئی۔'' البس نے مختصراً کہا۔

ہیری ایک بار پھر مسکرایا۔

''میں نے کچھ دیر کیلئے انہیں بغور دیکھا تھا......آپ جانتے ہیں......آپ کے ممی ڈیڈی کو......آپ سب ایک ساتھ بے حد خوش تھے، لطف اندوز ہو رہے تھے۔ آپ کے ڈیڈ محبت بھرے انداز میں آپ کیلئے دھوئیں کے کچھ دائرے بناتے تھے......اور آپ ان کی طرف دیکھ کر خوشی سے کھلکھلا اُٹھتے تھے۔'' البس نے کہا۔

''واقعی؟'' ہیری نے دلچسپی سے کہا۔

''مجھے لگتا ہے کہ آپ انہیں بے حد پسند کرتے تھے اور میرا خیال ہے کہ للّی اور جیمس کو بھی ایسا کرنا پسند تھا۔'' البس نے کہا۔

ہیری نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔ دونوں کے درمیان کچھ پل کیلئے عجیب سی اُداسی بھری خاموشی چھا گئی۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب آنا چاہتے تھے مگر ان میں سے کسی کو بھی یہ بند توڑنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

''تم جانتے ہو، مجھے محسوس ہوا کہ میں نے اسے ہمیشہ کیلئے فراموش کر دیا تھا...... والڈی مورٹ کو...... میں نے اسے بھلا دیا تھا......اور پھر میرے نشان میں ٹیس اُٹھنے لگی، درد کی لہریں ہونے لگیں، مجھے پھر سے ڈراؤنے خواب دکھائی دینے لگے اور میں مارباشی زبان دوبارہ بولنے اور سمجھنے لگا۔ تب مجھے احساس ہوا کہ میں بالکل نہیں بدلا تھا......اور وہ مجھے خود کو فراموش نہیں کرنے دے گا۔''

''اور وہ تھا؟'' البس نے حیرت سے پوچھا۔

''والڈی مورٹ کا وہ حصہ جو میرے بدن میں تھا وہ طویل عرصے پہلے ہی موت کے گھاٹ اتر چکا تھا لیکن یہ جسمانی طور پر اس سے چھٹکارا پانے کیلئے کافی نہیں تھا...... مجھے تو اس سے ذہنی طور پر بھی چھٹکارا پانا تھا اور یہ...... چالیس سال کی عمر والے آدمی سے سیکھنے والی بات ہے۔''

اس نے البس کی طرف دیکھا۔

''وہ تکلیف دہ بات جو میں نے تم سے کہی تھی......حالانکہ نا قابل تلافی چیز ہے اور میں تم سے یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ تم اسے بھلا دو مگر میں یہ امید کر سکتا ہوں کہ ہم اسے نظر انداز کر سکتے ہیں اور ماضی کو بھلا کر آگے بڑھ سکتے ہیں...... میں پوری کوشش کروں گا کہ ایک اچھا باپ بن سکوں، البس! میں اس بات کی کوشش کروں گا کہ...... پوری ایمانداری کے ساتھ تمہارے ساتھ رہوں اور......'' ہیری سر جھکا کر بول رہا تھا۔

''ڈیڈ آپ کو ضرورت نہیں......'' البس نے کہنا چاہا۔

''تم نے مجھے کہا تھا کہ مجھے کسی چیز سے ڈر نہیں لگتا اور میں نے اس کا جواب دیا تھا۔ میرا مطلب ہے کہ میں ہر چیز سے سہم جاتا ہوں۔ میرا مطلب ہے کہ مجھے تاریکی سے خوف آتا ہے، کیا تم یہ بات جانتے ہو؟'' ہیری نے کہا۔

''ہیری پوٹر تاریکی سے ڈرتا ہے؟'' البس نے حیرانگی سے پوچھا۔

''مجھے تنگ وتاریک جگہیں بالکل پسند نہیں اور میں نے یہ بات کبھی کسی کو نہیں بتائی لیکن یہ سچ ہے کہ مجھے کبوتر کبھی پسند نہیں رہے۔'' یہ کہتے ہوئے ہیری کے چہرے پر ناگواری سی پھیل گئی۔

''آپ کو کبوتر پسند نہیں ہیں؟'' البس کی حیرت اور بڑھ گئی۔

''بدخو، عجیب اور گندے، مجھے ان سے گھن محسوس ہوتی ہے۔'' ہیری نے کہا اس کے چہرے پر ناپسندیدگی نمایاں ہونے لگی۔

''مگر کبوتر کو بے ضرر ہوتے ہیں۔'' البس نے کہا۔

''میں جانتا ہوں مگر جو ڈر مجھے سب سے زیادہ خوفزدہ کئے رکھتا ہے، وہ البس سیورس پوٹر کا باپ ہونا ہے کیونکہ میں بغیر تسلسل کے معاملات کو بھگانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ زیادہ تر لوگوں کے پاس باپ ہوتے ہیں، اور وہ ان کی تربیت سے انہی کے نقش قدم پر چلنا سیکھ جاتے ہیں۔ وہ بہت ساری چیزوں کو اپنے ڈھب سے کرتے رہتے ہیں، وہ پوری کوشش کرتے ہیں کہ وہ اپنی اولاد سے ویسا سلوک بالکل نہ کریں جیسا ان کے باپ کیا تھا...... مگر میں نے اپنے بچپن میں ایسا کچھ نہیں پایا...... تھوڑا سا بھی نہیں۔ شاید اسی لئے میں اب بھی سیکھنے کی قطار میں ہی کھڑا ہوں، اور میں سب کچھ کرنے کی کوشش کرتا رہوں گا جو کچھ بھی میں نے سیکھا...... تاکہ تمہارے حق میں ایک اچھا باپ ثابت ہوسکوں۔'' ہیری نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

''اور میں بھی ایک اچھا بیٹا بننے کی کوشش کروں گا۔ میں جانتا ہوں کہ میں جیمس جیسا بالکل نہیں ہوں، ڈیڈ...... اور نہ ہی آپ جیسا۔''

''جیمس میرے جیسا بالکل نہیں ہے۔'' ہیری نے فوراً کہا۔

''وہ آپ جیسا نہیں ہے؟'' البس نے چونک کر پوچھا۔

''میرے مقابلے میں جیمس کو وہ سب آسانی سے مل گیا جس کیلئے مجھے اپنے بچپن میں جدوجہد کرنا پڑی تھی۔'' ہیری نے کہا۔

''اور میرا بھی...... تو آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ...... میں...... آپ جیسا ہوں۔'' البس نے پوچھا۔

ہیری دھیمے انداز میں مسکرایا اور البس کی طرف دیکھا۔

’’دراصل،تم زیادہ تر اپنی ماں جیسے ہو...... جرأت مند، کچھ پریشان، مضحکہ خیز...... جسے میں پسند کرتا ہوں......جس سے مجھے احساس ہوتا ہے کہ تم ایک شاندار بیٹے ہو۔‘‘ ہیری نے کہا۔

’’میں تو ایک طرح سے یہ دُنیا بھی تباہ کر ڈالی تھی، میں ایک بدبخت بچہ ثابت ہوا، ہے نا؟۔‘‘ البس نے خجالت بھرے لہجے میں کہا۔

’’ڈلفی کہیں نہیں جارہی تھی،البس!‘‘ ہیری نے کہا۔’’وہ اوراس کے عزائم دُنیا کی نگاہ سے پوشیدہ تھے،تم نے اسے سب کے سامنے لانے کا کارنامہ انجام دیاہےاورتم نے ہی اپنی ذہانت وہ راستہ ڈھونڈا جس سےاس کا مقابلہ کیا جاسکے۔ تمہیں شاید یہ سب دکھائی نہیں دے پایا کہ تم نے ہم سب کو محفوظ کرلیا۔‘‘

’’لیکن کیا مجھے اس سے بہتر نہیں ہونا چاہئے تھا؟‘‘ البس نے پوچھا۔

’’تمہارا کیا خیال ہے کہ میں نے کبھی خود سے یہ سوال نہیں پوچھا؟‘‘ ہیری نے کہا۔

البس کو اپنے پیٹ میں مروڑ سا اُٹھتا ہوا محسوس ہورہا تھا۔وہ جانتا تھا کہ یہ ویسا نہیں تھا جیسا اس کے ڈیڈ نے کیا تھا۔

’’اورتب...... جب ہم نے اسے پکڑ لیا...... میں اسے قتل کردینا چاہتا تھا۔‘‘

’’تم نے دیکھا تھا کہ اس نے کریگ کو بلاوجہ مارڈالا۔تمہارے اندر غصہ بھرا ہوا تھا،البس!ایسا سوچنا صحیح تھا اور پھر جب تمہیں ایسا کرنا پڑتا تو تم یقیناً ایسا نہ کرپاتے......‘‘ ہیری نے کہا۔

’’آپ یقین سے یہ کیسے کہہ سکتے ہوں؟‘‘ البس نے کہا۔’’ممکن ہے کہ یہی وہ وجہ ہو جس کے باعث مجھے سلے درن میں منتخب کیا گیا تھا، بولتی ٹوپی نے میرے اندر اسی جذبے کو محسوس کیا ہو؟‘‘

’’میں تمہارے دماغ کو سمجھ نہیں پایا،البس!‘‘ ہیری نے سمجھاتے ہوئے کہا۔’’دراصل،تم جانتے ہی ہو کہ تم ایک نوجوان ہو،اور میں کوشش کے باوجود تمہارے دماغ کو نہیں سمجھ سکتا مگر میں تمہارے دل کو ضرور محسوس کرسکتا ہوں۔ میں ایسا ایک طویل عرصے تک نہیں کرپایا لیکن اس شرارت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ تم کہیں بھی رہو،گری فنڈر میں یا پھر سلے درن میں یا پھر کوئی سی بھی شناخت لے لو، میں جانتا ہوں کہ تمہارے پاس ایک اچھا دل موجود ہے۔حتیٰ کہ تمہیں میری یہ دلیل پسند آئے یا نہ آئے مگر یہ سچ ہے کہ تم اپنی طرز کے ایک اچھے جادوگر ہو۔‘‘

’’اوہ میں اچھا جادوگر ہرگز نہیں بن پاؤں گا، مجھے تو لگتا ہے کہ میں تو کبوتروں کی فہرست میں شامل ہوجاؤں گا......

میں اس بارے خاصا جوشیلا ہوں۔‘‘البس نے کہا۔

ہیری نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔

’’تم جانتے ہو کہ تمہارے نام میں جو دو جز وشامل ہیں......وہ کوئی بار نہیں ہیں، البس ڈمبل ڈور کے کارنامے سب کے سامنے ہیں اور تم بھی جانتے ہو۔اور سیورس سنیپ کی خوبیاں بھی تم پوشیدہ نہیں ہیں......‘‘ ہیری نے کہا۔

’’وہ اچھے لوگ تھے۔‘‘البس نے کہا۔

’’وہ عظیم لوگ تھے، ان میں کچھ بھاری خامیاں تھیں، اور تم جانتے ہو کہ وہ کیا تھیں؟......وہی خامیاں ہی انہیں عظیم تر بناتی ہیں۔‘‘ ہیری نے کہا۔

البس نے اردگرد نظر دوڑا کر دیکھا۔

’’ڈیڈ!......ہم یہ کہاں ہیں؟‘‘البس نے پوچھا۔

’’یہ وہ جگہ ہے جہاں میں اکثر آتا رہتا ہوں۔‘‘ ہیری نے جواب دیا۔

’’مگر یہ تو ایک قبرستان ہے۔‘‘البس نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے کہا۔

’’اور یہیں سیڈرک کی قبر بھی ہے۔‘‘ ہیری نے آہستگی سے کہا۔

’’ڈیڈ......؟‘‘البس نے چونک کر کہا۔

’’وہ لڑکا جو قتل ہو گیا......کریگ باؤکر......تم اس کے بارے کتنا جانتے ہو؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔

’’کچھ زیادہ نہیں......‘‘البس نے آہستگی سے کہا۔

ہیری اپنی جگہ سے اُٹھا اور ایک پرانی قبر کے سامنے جا کھڑا ہوا جس پر سیڈرک ڈیگوری کے نام کا کتبہ لگا ہوا تھا۔

’’میں بھی سیڈرک کے بارے میں تمہارے جتنا ہی جانتا تھا۔وہ انگلینڈ کی کیوڈچ میں کھیل سکتا تھا یا پھر ایک شاندار ایرور بن سکتا تھا یا پھر وہ کچھ بھی ہو سکتا تھا۔آموس ڈیگوری صحیح کہتا ہے......اسے چرا لیا گیا تھا......تو میں جب بھی یہاں آتا ہوں تو صرف اس سے معافی مانگنے کیلئے آتا ہوں، میں شاید اب یہی کر سکتا ہوں......‘‘ ہیری نے آہستگی سے کہا۔اس کی آواز کرب کی جھلک نمایاں تھی۔

’’یہ تو آپ اچھا کام کرتے ہیں۔‘‘البس نے کہا۔

البس اپنے باپ کے پاس سیڈرک کی قبر کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ ہیری نے مسکرا کر اپنے بیٹے کی طرف دیکھا اور پھراس کی نظریں آسمان کی طرف اُٹھ گئیں۔

''میرا خیال ہے کہ کافی سہانا دن ہے۔'' ہیری نے کہا۔

اس نے اپنے بیٹے کے کندھے کو چھوا۔اور دونوں میں احساس بیدار ہوا......صرف تھوڑی سی ......دونوں میں حائل دیوار پگھل گئی۔

''مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے۔'' البس نے مسکرا کر جواب دیا۔